

بانی شنراده عالمگیر تكران اعلى مشهلا عالمكير چيف ايگزيکڻو۔شنمراده التمش

آفس نيجر _ رياض احمد ون -0341.4178875 سركيش نيجر - جمال الدين ون-0333.4302601

جزل منجر_شنراده فيصل

ماركيننگ _كرن _ماما_نور_ فاطمد رابعد سارا رزارا

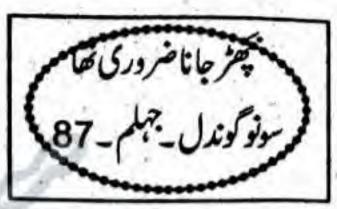
خواننزاد مروس كي وكلي زخمي كهانيوا كا ولفريب ماهمنا



ماه اكتوبر 2015 سجاعشق تمبر قمت-90 رویے جلدتمبر 41 _شاره تمبرة يوسف بكن تمبر 3202، غالب ماركيث، كلبرك لا مور



ماہنامہ جواب عرض ماہ اکتوبر 2015 کے شارے سچاعشق نمبر کی جھلکیاں



آوارگی کاانجام.

ساطل ايزو-96

وئى تو در دمسيحا ہوج

بلاعنوان

يشامدر فيق سهو-80

جابوش 2



كهانيول كى صداقت برشك وشبرے بالاتر بوتى بيرايى تمام كهانيوں كے تمام نام واقعات تعلى طورتبديل كرد ين عالى ت جى جن سے حالات ميں تكني پيدا بونے كامكان بوجس كائد يز -رائز -اداره - يا بليشير زؤمددارند بوكا - (ببليشر زشنراده عالمكير - پرنفرز زامد بشير - رين كن

مأوال تصنثريال حيماوال عارف شنراد -156

ئازشىرىس_124

يادي مقدر ميرا

لگاچزى پەداغ عابدشاه-118

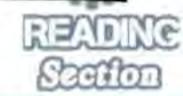
بيوى كابهكاوا رجاويد ہاشمی ۔ 486 تقصوراحمر بلوج -130

عربت جرم تفاميرا

بربادزندگی ذيشان حيدر-160

ت روح کی غذا

جواب عرض 3



اسلامي صفحه

_حضرت ابراہیم علیہ اسلام۔

یہاں پر بخاری سے ایک طویل حدیث درج کی جاتی ہے کہ کن حالات میں سیدنا ابراہیم نے سیدنا المعلى عليه اسلام اوران كي والده كواس بي آب وكياه وادى منب لاكر بسايا تفااور الله تعالى في ان ك کھانے پہنے کا سامان کیے کیا جاہ زمزم کا چھوٹنا اور بیت اللہ کی تعمیر بہت سے حالات اس حدیث میں تفصیلاً آ گئے ہیں۔ ابن عبال کہتے ہیں کہ عورتوں میں سب سے پہلے سیدنا ہاجرہ نے کمریٹے باندھا تا کہ ساہ ان کا سراغ نہ لگا یا تیں چناچہ سیدنا ابراہیم علیہ اسلام ہاجرہ علیہ اسلام اور ان کے بیچے کو وہاں سے نكال لائے ہاجرہ استعمل علیہ اسلام كودودھ پلالی تھيں سيدنا ابراہيم علیہ اسلام نے انہيں ایک بزے ورخت تلے بھادیا جہاں آب زم زم ہے مجد الحرام کی بلند جانب بیں ۔اس وفت ندوہاں کوئی آدمی آباد تفااور نه ہی پائی تھا آپ انہیں ایک تھیلہ تھجور کا اور ایک مشکیزہ پانی کا دے کر چلے آئے سیدنا ہاجرہ ان کے چھے آئیں اور پوچھا ابراہیم علیہ اسلام ہمیں ایس وادی میں چھوڑ کرکھاں جارے ہیں جہان نہوکی آ دى اورنه پائى ہے باجر ، في باريه بات بوچى مرابرا ہيم عليه اسلام نے مزکر بھي ندد يکھا پھر کہنے لکيس كياالله في أب وايباطم ديا ہے۔ سيدنا ابرائيم عليه اسلام نے كہا۔ بال _ بھر كہنے ليس اچھا بھراللہ ميں ضائع نہیں کرے گا۔ پھروایس المکنی ابراہیم علیداسلام۔وہاں سے چل کرجب اس ٹیلہ پر پہنچ جہاں انبين وكمجه نه سكتے تصفیق بیت الله كي طرف مندكر كے اپنے ہاتھ اٹھا كران كليات كے ساتھ وعا كي آئے الله میں نے آئی اولاد کے ایک حصہ کو ایک وادی میں لا بسایا ہے کہ جہاں کوئی کھیتی نہیں ۔ یشکر ون تک ۔۔۔۔صفامروہ کی سعی کا آغاز کیسے ہوا ؟۔سیدنا ہاجرہ سیدنا استعبل کو اپنادود دھاوریہ پانی پلاتی رہی تنی کہ یانی ختم ہو گیا تو خود بھی پیاس اور بچہ بھی بیاسہ ہو گیا بچہ دیکھا کہ وہ نیاس کے مارے تڑپ رہا ہے آپ بجے کی بیرجا تستار و مکھانہ علیں اور چل دیں و میکھا کہ صفا پہاڑی ہی آپ کے قریب ہاس پر چڑھیں پھر وادى كى ظرف آكتيل ده و كيورى تيس كدكونى آدى نظرات محركونى آدى نظرندا يا آب صفات ازين خى كەدادى ميں چنج كنيل ميض كادامن اٹھايا اورايك مصيبت زده آدى كى طرف دوڑ في ليس يہاں تك كه وادی مطے کر لی اور مردہ بہاڑی بر کھڑے ہو کرد مکھا کہ کوئی آ دی نظر آتا ہے مگر انہیں کوئی آ دی نظر نہ آیا اس لیفیت میں انہوں نے سات چکرانگائے آپ ایکٹی نے فرمایا اس وقت سے ہی لوگور طواف شروع کیا۔ پھر جب وہ ساتو میں چکر میں مردہ پر چڑھیں تو ایک آ وازی انہوں نے اپنے آ ے کہا خاموش رہو۔ بات سنو۔ پھر کان لگا یا تو وہی آ دازسی کہنے لکیس میں نے تیری آ دازسی کیا کھی ہاری مدد کرسکتا ہے آپ نے اس وقت زمزم کے مقام پرایک فرشتد دیکھا جس نے اپنی ایوی یا اپنا پیر وين ير ماركرا _ محود والاتو ياني نكل آيا _سيدتا باجرة _ بافي آسنده - - -

معجواب وض 4

ا ہے حوض بنانے لگیں اور اپنے ہاتھ سے منڈیر باند ھے لگیں اور چلوؤں سے پانی اپنے مشکیزے مس مجرن لليس جب وو چلوے ياتى لينى تواس كے بعد جوش سے يانى نكل آتا۔ آپ الله ام المتعلل پررحم فرمائے اگر وہ زمزم کواپنے حال پر چھوڑ دیتی یا فرمایا اس سے چلوچلو یانی نہائیس تو زمزم ایک بہتا ہوا چشمہ بن جاتا چنا نجے سیدہ ہا جرہ نے پانی بیااور آئے بچے کودودھ پلایا فرقیتے نے ان سے کہا تم جان کرفکرنہ کرویہاں اللہ کا گھر ہے یہ بچہاوراس کا باپ تعمیر کریں گےاوراس وفت کعبہ کر کرز مین سے او نچا ٹیلہ بن چکا تھا اور برسات کا پائی اس کے دائیں بائیں ہے گزرجا تا تھا۔۔ آب زمزم اور بنوجرہم -- پھے عرصہ وہاں جرہم قبیلہ کے لوگ یا ان کے گھر والے کداء کے رائے ہے آریے تھے ادھرے كزرب وه مكه كنشيب مين اتر انبول في وبال ايك برنده كهومتاد يكاتو كهن كلف بيرنده ضرو ر یانی پر گروش کررہا ہے ہم اس میدان سے واقف ہیں جہال بھی یانی نہیں ویکھا چنا نجے انہوں نے ایک ووآوی بھیج انہوں نے پاتی موجود پایا تو واپس جا کرائبیں پانی کی خبر دی تو وہ بھی آ ملے ام استعیل علیہ اسلام۔ وہی پانی کے پاس تھیں تھیں انہوں نے بوچھا کیا جمیس یہاں قیمام کرنے کی اجازت دل کی ام المعيل عليه اسلام خوس بمجى بيه عامتي تعيس كيرانسان وبان آباد هون چنانچه وه وبال اتر پڑے اور اپنے كھر والول كوبھى بلا بھيجاجب وہال ان كے تى گھر آباد ہو گئے اور استعیل علیہ اسلام جوان ہو كئے اور آئميں لوگوں ض سے عربی میسی تو ان کی نگاہ میں وہ برے اچھے جواب نکلے وہ ان سے مجت کرتے تھے اور اپنے خاندان كي ايك عورت ان كوبياه دى اوران كى والده فوت موكئيس _ يسيدنا ابراجيم عليه اسلام كالبيلي بأر وہاں ہے گزرنا۔۔ایک دفعہ سیدنا ابراہیم علیہ اسلام اپنے بیوی بچوں کودیکھنے کے لیے آئے اس دفت استعیل کھر پر موجود نہ تھے آپ نے ان کی بیوی ہے پوچھاوہ کہنے لیس روزی کی تلاش میں نکلے ہیں پھر آپ نے اس سے گزربسر کے بارے میں پوچھاتو کہنے تھی بری علی سے زندگی بسر کررہے ہیں اور بھی کی آپ سے خوب شکایت کی اور آپ علیہ اسلام نے کہا جب تیرا خاوند آ جائے تو اسے میراسلام کہنا اور کہنا کہا پی چوکھٹ بدل دے جب اسلام آئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ آج کھر میں کوئی مہمان آیا ہے بیوی سے پوچھا تو اس نے کہاں ہاں اس طرح کا ایک بوڑھا آیا تھا تمہار ہے متعلق ہو چھر ہاتھا تو میں نے اے بتادیا۔ پھر پوچھا کہ زندگی کیسے بسر ہور ہی ہے تو میں نے کہا کے برق کی ہے ترقی سے دان کث رہے ہیں استعبل نے بوچھا کہ پچھاور بھی کہا ہوگا انہوں نے یو کہے گئی کہ ہاں اور کہا کہ جیب آپ كاشو برآئة واس كهناكماني جوكه و بدل دے المعيل كينے كے كيده مير ب والد تصاور مجھے كلم دیا ہے کہ میں مہیں چھوڑ دوں اب تو اپنے گھراپنے والدین کے پاس چلی جا۔ استعیل نے اسے طلاق وے دی اور دوسری عورت سے شادی کر لی ۔۔سیدنا ابراہیم علیہ اسلام کا دوسرا چکر ۔۔اس کے بعدابرا ہیم علیہ اسلام نے جتنی مدت اللہ نے چاہا ہے ملک بین قیام پذیررے پھریہاں آئے تو بھی سامان استعیل علیداسلام نہ ملے آپ نے ان کی بیوی سے پوچھا کہنے تکی روزی کمانے کیے ہیں پھرآپ علیہ آپ علیداسلام نے یو چھا کہ کیا کھاتے ہو کہنے لی گوشت یو چھا کیا ہے ہو کہنے لی یانی مجرسیدنا علیہ اسلام نے دعا کی یااللہ ان کے کوشت اور یائی میں برکت ڈال دے رسول التعافی نے قرمایا کدن دنوں مكه بين اناج نام كونه تقاور ندا براجيم عليه اسلام اس بين بحى بركت كي دعا كرتے



---ځري:معاوية نبرونو _ فيصل آباد _ _

شنرادہ بھیا آج پھرایک کہائی، کےساتھ حاضر ہور ہاہوں۔امیدے کہ میری کا تی کہانیوں کی طرح بیکهانی بھی آپ کے دلوں کو بھائے گی عزت افزائی کا بہت شکریہ۔ بیکهانی ایک اکبی لاک کی ہے جوا ہے فبوب ہے بہت پیارکرتی تھی اس کے بناایک لمحہ بھی نہیں رہ عین تھی کیکن اچا تک حالات نے پلٹا کھا پااپ كاذبهن بى بدل كياوه د نياوى زندگى سے نكل كردين د نيا بيس آئن اوراليي آئي كداين تمام محبوں كو بھل كئ اس کو یا در ہاتو صرف خدا اوراس کا رسول علیہ ہے۔ اس کی زندگی میں سکون ہی سکون آگیا تھا اس نے سوج لیاتھا کہ زندگی کا تمام سکون تو خدا کی یاد میں ہے ہم لوگ سکون تلاش کرنے کے لیے بجانے کیا پچھ کرتے پھرتے ہیں۔جب دین اس کے ہاتھ میں تو سب پھھاسے ل گیاوہ سب کھے جواس نے خدا کی خوشی کی خاطر چھوڑ دیا تھا۔ وہ جیران تھی خدا کی قدرت پر کدا کر انسان خدا کا بن جاتا ہے تو خدا اس کی تمام خواہشات کو پورا کردیتا ہے میں اس کہانی کوکہاں تک لکھنے میں کامیاب ہوا ہے اس کے بارے میں بتانا آب كاكام باميد بكرآب كوميرى يتج يرحد ازياده بيندآئ كى يسب كوسلام اس كباني ميس شامل سب كردارون اورمقامات كے نام فرضى بين كى مصطابقت يحض ا تفاقيه ہوگى

مطلوبه روث کې گاري د محصته وه ایک دم الرث ہوگئ کالج سے کھرتک واپسی ای واحدروب گاڑی کی موہون منت تھی جو ہر کھنٹے بعد آتی تھی اس نے اردگرد لوگول کے بچیع کی طرف نظري هما ئيں إگربي گاڑی بھی نکل گئی تو ایک گھنٹہ پھرا تظار میں گزارنا پڑے گااس خیال نے اس کے اندر کویا برقی روجردی گاڑی آتے ہی وہ اپنا سارا د کو پن چھوڑ کراس کی جانب لیکی اتنی چستی و کھانے کے بعد بھی گاڑی کے یائیدان برقدم جمانے کی جگہ ہی مل سکی گاڑی میں جھولتے لٹکتے جب وہ گھر پیچی تو عصر کی اذان ہونے کے نگتے جب وہ کھر پیمی تو مصری ادائی ارسے ۔ فریب تھی مان کا متعلر چبرہ ساننے تھا جو اسے میں نے اس نے پوچھا۔ نبیس تیز۔انہوں نے کہارتم جب آئی تھیں و محصتے بی کھل اٹھا۔

بول الحدر ع تق

يذ. بونب عرص

وه آپ جائتي تو بين حالات کو پيلے ہی اپنے روب کی گاڑیاں کم تھیں اب تو اور بھی نایاب ہولئیں وہ ایدر کمرے کی جانب جائی ہوئی داستان سفرسنانے لگی۔معلوم ہے ایسے نشکتے ہوئے آئی ہوں جیسے درختوں پر ٹارزن بس فرق اتنا سا ہے كداس كے باتھوں میں بيك اور فائل مبيں ہونی اورميرے پاس سيسامان بھي تھااور بولتے بولتے وہ میدم رکی اور تیزی سے باہر حن میں آئی۔ کیا ہوا۔ ماں نے اِس کی رکتی زبان اور

دور تی ہوئی نظریں دیکھتے ہوئے پوچھا۔ وہ ای فائل ۔۔فائل آپ کو دی ہے کیا

اتی در کردی آج کہاں رہ گئے تھیں مجھے تو توفائل کہاں تھی تمبارے ہاتھ میں میرا خیال ہے ابك رجسزى تف شايد - خيريت كيا موا - چن سے

اكتوير 2015

READING

Statton.



FEADNE Section

WWW.PAKSOCIETY.COM RSPK.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN





گاڑی میں سوار ہوتے ہوئے کر گئی تھیں میں آپ کو پہنچانے کے لیے دوڑ ابھی مگر گاڑی بہت دور جا چکی گی۔

اوہ۔اس نے جھٹنے کے انداز میں فائل لی اور پھرمنہ پھيركر كھڑى ہوئى۔

شکرینبیں بولوگی لڑ کا برو بروایا۔

اتے میں گاڑی قریب آئررکی وہ فائل کو مضبوطی سے تھامے آگے بردھی پھر پچھ سوچتے ہوئے بلٹی اوراز کے کی طرف ویکھتے ہوئے کو یا ہوئی ہے جی آپ کا بہت شکرید۔اورگاڑی میں سوار ہوگئی۔لڑکا اس کے لئے مارشکریہ برمسکرا کررہ کیا گھرلومنے عبرین نے سب سے پہلے شکرانہ كے على يز معاورائ جيب خرج سے مضالي منكوا کرا پی سہیلیوں کو کھلائی وہ اس کے بچکانے انداز یرمسلرانی اور دعاد ہے لکیس_

عنرین این مال باپ کی اکلوتی اولاد محمی اور كريجويش كا فأعل ائر تفا كالح سے واليسي ير اکثر سے وہی لڑکی بس اساب پر دکھائی ویتا عبرین پرنظر پڑتے ہی اس کی آجھوں میں شناسا ئی کی فمن جاگ اٹھتی جے وہ اکثر نظر انداز کر جاتی بهمى صرف مسكرا كرمنه پھيرليتي وہ ايک بجيدہ طبع لڑ کی تھی اور پڑھائی کی بے حد شوقین بھی ای لیے وه فضول رسم وراه برهانے کی قائل بالکل نہمی۔ بيلز كاعتيق خاورتهاا بجيزيك فأئل ائير كاطالب علم تھا ایک کھاتے ہے گھرانے کا چھم وچراغ عبرین کے لیے دیئے انداز اور سجیدگی نے اسے مزيد كفتكو سے باز ركھا آج كالج ميں عزرين كا آخری روز تھا پھرامتحانات کے لیے چھٹیاں۔ شکر خدا کا ایک مرحلہ کمل ہوا اب سکون وچین نے گھر بیٹھ کرتیاری کروں کی وہ خیالات کی

فورايك كرآتين-ای شاید فاکل کہیں رہے میں گر گئی ہے گاڑی میں اتنا تورش تھا۔اور پھر لوگوں کے دھکے ہاتھ میں رجشر شاید لہیں سلب ہوگئ ہائے اللہ اس میں تو میرے ضروری ڈاکومنٹس تھے اس کی ا کھیوں میں آنسو بھرآئے۔

اچھا اچھا اب پریشان نہ ہو پہلے جاکر وراجادر رکھ آؤ کیڑے تبدیل کرکے فریش ہوجائے پھر اطمینان سے ڈھونڈئے گا۔ انہوں نے کی دیتے ہوئے کہا۔

کہاں کرسکتی ہیں۔اس میں تواس کی تصاویر اورشناختي كارذ وغيره كالفافه بهي تفا فأننل المكزائم کے فارم جمع ہونے تھے وہ اپنے تمام دستاویزات لے کر گئی تھی سوچتے سوچتے اس کا دماغ شل ہونے لگا تھا باپ کے گھر کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس نے تمام بات گوش کر ار کردی انہوں نے ڈانٹ بھرادلا سددیا۔

تم سے ایسی ہی لا پروائی کی تو قع تھی اب جو ہونا تھا ہو گیا اب درود شریف پڑیں مل جائے کی كل كالح جاكر دوبارہ چيك كرنا موسكتا ہے كالح میں ہی رہ کئی ہو۔وہ سر جھکائے وعامیں مشغول

دوسر يروزكان في معلوم كروايا كياكالس كنتين آفش رابداريان سب حيمان ماري مر كبيل فائل ندفل على ناكام ومايوس جب وإليس میں گاڑی کے انتظار میں کھڑی ہوئی تو اچا تک کسی كي آوازير جوني ايك نوجوان في اي خاطب كما تفاده سمث ی کی اور دانسته ادهرادهر دیکھنے لگی تب وہ تو جوان اس کے پاس آ کر براہ راست مخاطب ہوامس عنرین بیآ ہے کی امانت ہے کیجئے غالباکل

جواب عرص 8

Section

2015,51

ماں نے کتنا کہاتھا موبائل رکھنے کا تگر اس نے ایک جواب دیا جب موبائل نہیں آیا تھا اس وقت بھی تو لوگ پڑھتے ہتھے ہر کام کرتے تھے وہ طریقے سے ہر کام کرنے کی عادی تھی اب اس انفرادیت کو بھگت بھی تورہی تھی۔

جیرت کی بات ہے اس دور میں بھی مو ہائل نہیں ہے گی اچھے گھرانے سے تعلق ظاہر ہوتا ہے کسی کا تمبر یاد ہوگایا وہ بھی نہیں ۔اس نے اپنی جیب سے اپنارو مال نکالتے ہوئے دریافت کیا۔ جیب ہے اپنارو مال نکالتے ہوئے دریافت کیا۔ جی۔اس ہار جواب اثبات میں تھا۔

شکر ہے کچھ تو یاد ہے۔ وہ بروبروایا پھر بھی بدخوائی میں دو تین بار غلط نمبر بتانے کے بعد بایاجانی کا درست نمبرل گیاا ہے بایاجانی کی آواز کوسنتے ہی وہ زوروشور ہے رونے لگی لڑکے نے غصہ ہے اس کے ہاتھ ہے موبائل چھینا اور خود اس کے باتھ میں تصافیا۔ اس کے باتھ میں تصافیا۔ موبائل اس کے ہاتھ میں تصافیا۔

بی با جائی فتیق فادر کو بیٹے بیں نے تہاری فالہ جان کا ایڈریس مجھادیا ہے اورا نکا نمبر بھی دے دیتا ہوں آئیر بھی دے دیتا ہوں آئیر ہی دے دیتا ہوں آئیر ہی ہی بہتی کا کہدر ہاہوں تم گھراؤ نہیں آیت الکری پڑھ کرخود پر دم کرلوانہوں نے بے فکری ہے اسے سمجھایا۔ فون بند کر کے فادر کی جانب بڑھادیا۔

معلوم نہیں۔ اس نے دریافت کیا۔ اس کے معلوم نہیں۔ اس نے دریافت کیا۔ اس کے فاندان میں ایک سے ایک شار پ لڑکی موجود تھی ایک شادان میں ایک سے ایک شار پ لڑکی موجود تھی ایک گاؤدی لڑکی کا تصور بھی نہ تھا اس کے ذہن میں۔

جی وہ انہوں نے ابھی شفٹ کیا ہے اس نے منمنا کر جواب دیا۔ د نیا میں کمن جب بس اسات پر پینی تو اسے اردگرد
دیانی کا احساس ہوا آج لوگ کم دیکھائی دے
دے تھے ادرگاڑیاں بھی کیا ہوگیا کیا پھر حالات
بھر کئے ہیں یہ کراچی کے حالات بھی بچھ سے
باہر ہیں۔انکے بگرنے کا بھی پہتنہیں چلااس نے
تاسف سے سوچا یا یکا کیف فضا میں فائرنگ کی
آواز سائی دی وہ گھبرا کرادھرادھرد کیھنے لگی دائیں
طرف سے بچھ موٹر سائیکل سوار نو جوان فائرنگ
طرف سے بچھ موٹر سائیکل سوار نو جوان فائرنگ
طرح ڈرٹی تھی بچھ بجھ نہیں آرہاتھا کہ کیا کر سے
طرح ڈرٹی تھی بچھ بجھ نہیں آرہاتھا کہ کیا کر سے
کوھر جائے جب کی نے تیزی سے اس کا بازو

کیامر نے کاارادہ ہے اس طرف آؤ۔ راز کا عتیق خاور تھا۔ وہ کھ بیلی کی مائندای جانب چلتی گئی جہال اس نے کہاتھا۔ یہ مین روڈ سے ملحقہ گلی تھی تم کو یہ معلوم نہیں حالات اسنے بگڑ گئے ہیں کیا ضرورت تھی گھر سے نکلنے کی وہ تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے اسے ڈانٹ رہاتھا۔

جی نہیں۔اس نے کہا۔ کسی عزیز کا گھر ہے قریب یہاں کہیں چلی جاؤ۔لڑ کے نے کہا۔ جاؤ۔لڑ کے نے کہا۔ جی نہیں ہے کوئی۔

بی بیں ہے کوئی۔ اوہوا چھامو بائل ہے تبہارے یاس۔ بی بیس۔ کہتے ہوئے اپی بے بی پرموٹے موٹے آنسو اس کے رضاروں پر بہد آئے

بوابوش 9

Section

اكتر 2015

باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو پیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

🗘 ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



ڈراموں والی بات ہوگئ اس فے مسكراتے ہوئے سوچا اور پھر اپنی سوچ پر خود ہی ہس دی۔ پھھ ضروری معلومات اور چھان بین کے بعد عنبرین كے والد نے رضامندى كا اظہار كرديا اگرچه عنرین کی والدہ کوعتیق خاور کی مال کا تحوست بحرالہجہ چبھ رہاتھا مگر عبرین کے چہرے کی خوتی اور بات بے بات مسکرا ہٹ نے اس چھین کوذ ائل كرويايون في الوقت مثلني كرنا قرِ اريائي جبكه شاوي ایک سال بعد کرنا طے یائے متلی بردی وهوم وهم ہے کی گئی عثیق خاور کی طرف سے آئی ہوئی ہر چیز اس کی امارت کا جوت تھی اپنی طرف سے علیق خاورنے اےمو ہائل تحفتا بجھوایا۔

شروع میں تو اے عتیق خاور سے بات کرنا بڑا عجیب سالگنا تھالیکن موبائل کے سحر اور نے رشتے کے خمار نے یہ اجنبیت فتم کردی غرض عنبرین کے دن ایس آیم ایس کرنے اور رات علیق کی دلتشین باتوں میں گزرنے تھی رات تین جاریج تک بالیں کرنے کے بعد سے تجر میں وہ بے سیدھ سوئی ہوئی علیق خاور نے اسے شوق کے کیے انجینبر کی کی ڈ کری تو حاصل کر کی تھی مگراب وہ اپنا بزنس بھی سیٹ کرر ہاتھا رات بھر جا گئے کا اس برتو اتنا اثر نه ہوا جتنا عبزین پر کیونکہ سمج اسکول جانا اس کے لیے بے حدمشکل تھا۔عزرین کی امی نے شروع شروع میں عنبرین کواتنی دیر تک عتیق خاور سے باتیں کرنے پرٹو کا مکرعزرین نے سی ان سی کردی پھرانہوں نے سوجا چلوای حد خاور کا غرض صرف کتابوں سے دوئ کرنے والی

خرائے چلیں یہاں ہے آگے چوک م وہاں تک آپ کی خالہ جان کی فیملی کا کوئی فرد پھنچے جائے گا خاور نے قدم آگے اٹھائے اس نے آیت الکری بی کیا جو جوسورتیں اے یادھیں سب پڑھناشروع کردیں تھی اورسر جھکائے اس کے پیچھے چلنے لکی وس منٹ بعد ہی اس کی خالہ جان اینے بیٹے کے ہمراہ وہاں چیج کئی وہ اسکے م الك كئ - اورا پنا پسنديده كام آنسو بهانا شروع كرديا خاله جان نے علیق خاور كاشكر بياوا كياا ہے خاموتی دلائی اور کھرلے آئیں انکابیٹاعتیق خاور کو اس کے کھر تک چھوڑنے گیا جو تھوڑی ہی دور تھا عتیق خاور نے جاتے جاتے ہوئے معصوم وجود کو ویکھا اورایے گھر کی راہ لی۔کاش آج گھرے میں کار کیے نکلتا اس نے سوجا۔

اس کے امتحال حتم ہونے کوآئے تو مجھروز بعد اس نے قریبی ایک سکول میں ٹیجنگ شروع کردی ایک روزیشام دروازے پر دستک ہوتی میکھاجیسی خواتین تھیں انہوں نے عثیق خادر کے حوالے سے اپنا تعارف کردایا ان میں ایک علیق خاور کی بہن تھی اور دوسری اس کی خالہ جان اورتيسري خانون جوعنرين سميت ايك ايك چيزكو تا قىدانەنظر سے دېكىرى كىسى دەغتىق خادر كى والدە تھیں حال احوال اور رسی تی چندیا توں کے بعد انہوں نے عبرین کے لیے عثیق خادر کے رہتے کی بات چھیٹردی ای نے فورا جواب و نے کے بجائے عبرین کے والدے مشورے کے لیے تک درست ہے درنہ باہر ملنا ملانا شروع کردیا تو وقت مانگا عبرین کومعلوم ہوا تو وہ جیران رہ گئی بردی مشکل ہوجائے گی عبرین کا گھرانہ بہت بحائے عبرین کے والدے مشورے کے . آتکھوں میں ذبانت اور زبان پر ڈانٹ کی کئی لیے دیندارانہ نہ سی لیکن اتنا بھی ماڈرن نہ تھا جتناعتیق ا کے جمرہ تصور میں آدھمکا ارے بہتو فلموں

. جواب عرص 10 .

اكتوبر 2015

عالمہ بنامیر بے نصیب میں کہاں۔ مگرمیری
ماں ضرور باعمل عالمیہ ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ
تہجد کا وقت بہت قیمتی ہوتا ہے اوراللہ کے لیے
مخصوص ہے اس لیے اگر اس وقت جاگ رہی ہوتو
فضول باتوں میں وقت ضائع کرنے کے بجائے
کچھ وقت اللہ کے لیے نکال لیا کر ونمرہ نے تفصیلی
جواب دیا تو وہ تنگ ہوگر گویا ہوئیں۔

ُ اللّٰہ کو ہماری عبادت کی ضرورت نہیں ہے وہ نانہ م

بے نیاز ہے۔ اللہ کو نہیں ہمیں ضرورت ہے اس کی بندگی کرنے کی اس کا شکر بجالانے کی۔ اس نے برجت جواب دیا تو وہ ایک لیمے کے لیے خاموش ہوگئی اس کے چبرے پرشدید نا گواری د کھے کرنمرہ خاموثی ہے کتاب دیکھنے گئی۔

عشاء کی نماز مارے باندھے پڑھ کرسوگی موبائل کی آ داز پر نیندٹوئی بارہ نئے رہے تصفیت خادر کی آ داز سن کراس کی ساری نیندغا سب ہوگئ پھر دہ عتیق خادر ہے باتوں میں مصروف ہوگئ باتوں باتوں میں عتیق خادر نے کہا۔

بوص کے جاب تین نکے گئے ہیں وہ چوکی ہے ساختہ ہی اس کی نظر والی کلاک پر گئی جہاں گھڑی کے ساختہ ہی اس کی نظر والی کلاک پر گئی جہاں گھڑی کی سوئیاں تین ہجارہی تھیں اس وقت تو اللہ کے لیے سے نزد کی ہوتا ہے یہ وقت تو اللہ کے لیے مخصوص ہے نمرہ کی آ واز ذہمن میں گونجی ۔ میلو ہیلو کہاں گئیس سوگئیں کیا دوسری جانب میں تو این ہوگا۔

عتیق خاوراس کی خاموثی پر پریشان ہو گیا۔ جی نہیں نہیں تو جی نہیں نہیں تو

تو چر جرمبیں جھیں معصومی منبرین موبائل کے سفر پر خاور کے ہمراہ ہواؤں میں اڑتی پھرتی رات بھرصبح سوئی سوئی اسکول پہنچی توایک روزاس کی کولیگ نمرہ نے اس کومسلسل جمائیاں لیتے دیکھ کر پوچھا۔ کومسلسل جمائیاں لیتے دیکھ کر پوچھا۔

· عنبرین آپ کچھ تھی ہوئی دکھائی وے رہی ہیں۔ ہیں۔کیابات ہے۔

یں ہے۔ وہ جی۔طبیعت تو ٹھیک ہے بس کچھ سوتے سوتے تین چار نگے جاتے ہیں کیا کروں ۔وہ بتانے لگی۔

تین چارنج جاتے ہیں اچھاتو آپ تہجد کے لیے اٹھتی ہول گی نمرہ کچھاس انداز سے گویا ہوئی کہوہ شرمندہ سی ہوگئی۔

ارے نہیں تہجد کیا ہیں وہ یار عتیق خاور سے باتوں میں وفتت کا تو پہتہ ہی ہیں چلتا یونہی تین نج حاتے ہیں۔

کیاتم اتن دیر جاگتی ہوئیرین وہ بھی صرف باتیں کرنے کے لیے نمرہ جیران رہ گئی۔ کیا کروں یار نتیق باتیں ہی الیمی کرتا ہے کہ وقت کو گویا پرلگ جاتے ہیں پھر بھی کہتے ہیں ابھی دل نہیں بھرا اس نے ایک ادا سے اٹھلا کر جوارے دیا۔

کنین عزرین تین بجے تو تہجد کا وقت ہوجا تا ہے اس وقت تو خدا سب سے نزد کی آسان پر جلوہ افروز ہوتا ہے اس وقت ایسا ممل نمرہ واقعی متفکر تھی۔

کیماعمل کیا مطلب عتیق خاور میرامتگیتر ہے کوئی غیرتونہیں۔وہ بری طرح چڑی تھی منگیتر بھی غیر بی ہوتا ہے عنبرین۔ تمہارے ہاں ہوتا ہوگا ہمارے ہاں نہیں عالمہ آئی بڑی فتو ہے دینے والی کہیں کی

جواب عرض 11

اكتوير 2015

تم سے بات ہیں کرتے۔اس نے جب تفصیل ہے پوچھاتو نمرہ نے اپنا بیک ایک جانب رکھ دیا اور ممل طور براس کی طرف متوجه ہوگئی۔

سنوعبرين منكني تومحض ايك وعدے كا نام ہے صرف وعدے پر نامحرم محرم محوری ہوجاتا ہے ایک وعدے کے جروے پر ای امیدیں باندهنا انتي لمبي تفتكو ملنا ملانا مستقبل كي يلاننك انڈراسٹینڈنگ بیسب بے وتوفی اور بہلا واہے بیہ سب تو جائز رشتے کاحسن اور حق ہے علیٰ تو مجا ایک دھا کہ ہے جوبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے اتناتقصیلی جواب من کر عنرین نے خاموش ہونے میں ہی عافیت جانی۔

خیرا پی ای رائے ہاورا پنا اپنا معاملہ ہے یه کبدگروه انه که کوری مولی _

دن جر اس نے سوری اورمعافی کے <u>ڈِ ھیروں ایس ایم ایس عثیق خاور کو جھیجے تب</u> کہیں جا کراس نے شب کو کال ملائی زبانی معافی تلافی اور پھھ الفت محری باتوں کے بعد اس نے نمرہ کا ذکر عتیق خاور ہے کر ہی دیا بوری بات من وعن كدسناني تووه بنف لكا

بنەل كلاس لوگون كى نەل كلاس دېنىت _ کیکن علیق خاور وہ کہدتو درست رہی ہے نا منگنی تو محض ایک وعدے کا بام ہاس کی اس ے زیادہ کوئی شرعی حیثیت تو مہیں ناں۔اس نے کہا توعثیق خاور نے طنز کا تیز پھینکا۔ اور کتنے کام شرکی کررہی ہوتم۔ وہ لیحے بھر کے لیے لاجواب ہوگئی۔میرا مطلب تو تھا کہ اگر اگر متلنی کے بجائے نکاح ہوجا تا تو اس نے اٹک اٹک کر بات مکمل کی۔ میں کچھ کہدر ہاتھا غالبا جناب کا دھیان ہی مبیں میری طرف اس نے محکوہ کیا۔ جی وہ تبجد۔۔میرا مطلب ہے کہ اللہ میاں وہ بےربط جملے ہی یائی۔

كيا كهدرى بو-ابكهوه بصخعلايا-ميرے خیال میں مہیں نیند آرای ہے سوگڈ بائے۔اس نے جل کرفون بند کردیا وہ سنوسنو ہی کہتی رہ تی۔وہ ایساہی تھا جلد ہازمن مائی کرنے والا اپنی وات كونظرا نداز كئے جانااے كہاں برواشت تھا

دوسرے دن وہ سکول گئی تو نمرہ کود کھ کرعتیق خاور کی نارافسکی یاد آگئی اے نمرہ پرغصہ آنے لگانہ وہ الی یا تیں کرتی نہ اس کے ذہن پر وہ یا تیں سوار ہوتیں نہ عثیق خاور ناراض ہوتا۔نمرہ حسب معمول خندہ پیثانی ہے اس سے می تو وہ حاہے کے باوجود بھی اینے غصہ کا اظہانہ کر تکی بریک میں اے اجا تک کچھ ماوآ یا تو اس نے طنزیہ کہے میں نمره كومخأطب كبيا

میں نے ساتھا کہتم بھی آگیج مو۔ آئی مین متلنی تمہاری بھی ہوچکی ہے۔ جی بالکل تو پھر۔اس نے استفہائی نظروں

سےار یکھا۔ تو پھر یہ کہتم سے بات نہیں کرتے تہارے فیاس۔اس نے یو چھا۔

جیس اس کی ضرورت نہیں بزرگوں نے نبت طے کردی اور بس-يعنى تبهاري مرضى نبيس

مرکیا منگیتر ہے بھی پردہ کرتی ہویا وہ خود

جواب وص 12

اكتوبر 2015



ہم بیک ورڈ کہلا ئیں وہ حکم شرعی بھول جاتے ہیں جس سے معاشرے میں مطابقت اختیار کرلیں وہی اختیار کرتے ہیں۔

جاہے وہ اللہ سے بغاوت ہی کیوں نہ ہو۔ اس نے سوال کیا۔

جی ۔وہ تھنڈی سانس بھرے ہولی۔ ہم ماڈرن اسلامز کاشکار ہین یا شاہکار ہیں ہم نے حیا ایمان اخلاق معاملات معاشرت ہر معملے میں اپنی حدود کاتعین خود کیا ہے اللہ کی مقرر کردہ حدود کے مقاملے میں یہی تربیت آج کل کی پچھتر فیصد ما کین کررہی ہیں بچوں کی۔

مجھی تو ہم آ دھا تینز آ دھا بئیر ہیں۔وہ تی سے مسکرادی۔

تم شروع ہے ہی بہت حساس ہوعبرین اس لیے ان باتوں کو اتنا فیل کررہی ہو میری بنی اس طرح سوچوگی تو زندگی مشکل ہوجائے گی۔انہوں نے تھیکے تھکے لہجے میں کہا۔

گرای میں جانا چاہتی ہونکہ ہم کیا کیا کرکے خدا کے تہر کو دعوت دے رہے ہیں اور کیا کہے کہ کرکے تہر کو دعوت دے رہے ہیں اور کیا کہ کھر کے اس کی رضا مندی حاصل کر سکتے ہیں ۔ اس نے گویا دل کی خواہش بیان کردی اسے مذہب ہے بھی اتنا لگاؤ تو نہ رہاتھا نجانے عتیق خاور کے ایک جملے اور کتنے کام شرقی کرتی ہو۔ نے خاور کے ایک جملے اور کتنے کام شرقی کرتی ہو۔ نے اس میں کیس طلب اور تڑپ پیدا کردی تھی ای

نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

د کھے بنی میراعلم توخود پانچ وقت کی نماز
اور رمضان کے روزوں تک بی محدود ہے ہان مگر
تضہرو ایک چیز ہے میرے پاس ۔وہ اٹھ کر
اسٹورنما تمرے میں رکھی الماری کی طرف کئیں
کچے دیر بعدایک کتاب ڈھونڈ کراس کی گردصاف

عمرین شریفوں میں زبان ہی سب کچھ ہوتی ہے رہ گئی ہات مثلنی ٹوٹنے کی تو ٹوٹنے کو شادیاں ٹوٹ جاتی ہیں مثلنی کیا ہے۔ شہریں مراز مرطا

تنہیں میراتو مطلب بیہ ہے کہ پھرنکاح کے بعد ہاری بات چیت جائز۔اسے بات کائی۔ سنوعتبرین میرا خاندان بہت براڈ مائنڈ ڈ ہے بیہ جائز ناجائز بیہ چھوڑ و ۔تو وہ خاموش ہو کورہ گئی پھرجلد ہی اس کی خاموشی اور ہوں ہاں ہے اکٹا کرعتیق خاور نے اسے خدا حافظ بول دیا۔ اور کتنے کام شرعی کرتی ہوشب بھرعتیق خاور

کے جلے اس کے و ماغ پر ہتھوڑ ہے برسائے رہے گویا دہ اپنا محاسبہ کرتی رہی کیا درست ہے کیا غلط ہے وہ فیصلہ نہیں کر پارہی تھی ڈہنی خلفشار اور دیر تک جاگئے کے باعث وہ صبح سکول نہ جاسکی گھر میں بھی اس کی خاموثی کو اس کی والدہ نے محسوس کیا وجہ دریافت کی پہلے تو وہ ٹال مٹول کرتی رہی پھریکا کیک بھٹ پڑی۔

ای ہم کیا ہیں۔کون ہیں نددینادار نددیندار کس کشتی ہیں۔موار ہیں دینداروں کے نزد کی ہم مجرم اور گنا ہگار دنیاداروں کے نزدیک ہم وقیانوی سطی سوچ رکھنے والے۔آخر ہماری کہنچان کیا ہے۔آنسوؤں اور پیکیوں کے درمیان اس نے ای کوساری بات کہدسنائی ای چندٹا ہے فاموش رہی۔

جی تم درست کہتی ہو بٹی ہم لوگ دوکشتول میں سوارز ندگی گزارر ہے ہیں ہم اے اعتدال کی راہ بچھتے ہیں مرحقیقت میں یہ اعتدال نہیں ہمارا من پہند چیدہ چیدہ یا تمیں منتخب کیا ہوا ایمان ہے جو بات ہمیں معاشرے ہے الگ کردے چاہے وہ اللہ کا تھم ہوہم اے چھوڑ دیتے ہیں جس سے

جواب عرض 13

2015,3

Seeffon

بھوک نہیں ہے بھوک لگتی تو میں خود لے لیتی اس نے آگے بردھ کرائے ہاتھون سے ٹرے سنجال لیامی مسکرائیں۔ یوں تو حمہیں بھوک نہیں لگتی انہوں نے

كتاب كى جانب اشاره كيا-

ای جی بیتو کوه نور ہے کوه نورکہال چھیا کر ر می تھی آ ب نے مرایک مشکل ہے میں شروع ے الکاش میڈیم میں براھی ہوں ناتو یہاردو کے زیادہ تر الفاظ میری سمجھ میں تہیں آرہے۔ جی بدایک اور المید ہے آج کی لسل کا قومی

زبان اردد ہے مرارود سے ہی نابلد ہیں انہوں نے کہا۔ مرتم فکرنہ کر ومیری ایک مبیلی ہے وہ عالمہ بھی ہے مین اس کے پاس مہیں لے جاؤن کی مگر ذراایڈریس ڈھونڈ نابڑے گا مجھے یقین ہے تہاری ا بھن جو بھی ہوا ہے سلجھانے میں وہ تمہاری مدد ضرور کرے کی مکراپ کھانا کھا کرنماز پڑھواورسو جاؤ دودن میں دیکھوآ تکھیں دیکھتی ہوں تو اردگرد طقے پڑے وکھائی دینے لگے ہیں۔

جیامی۔اس نے سعادت مندی سے کہا۔

رات چہلی وفعداس نے اپنا موبائل بندر کھا جانے عثیق خاور کے چند جملون نے اس کے شفاف دل پرلیسی خراشیس ڈال دی تھیں موبائل بند كرنے كے باوجود تين بجے اس كے دماغ میں لگے گئے الارم نے اسے اللہ کے حضور لا کھڑا کیا ہے اس کی زندگی کی پہلی تہجد کی نما زخمی اور پہلی سوز وگداز والی دعا دل کو پیک گونه سکون محسوس ہوا تو آنسوؤل کے درمیان مدایت کی دعا نیس خو د بخودليون يرمچل كنيس فجرية هاكر پيم جووه سوتي تو بارہ بے کی خبرلائی شام میں ای اے لے کرائی

كرتے ہوئے لاكراس كے ہاتھ ميں تھادى۔ بہتی زیور ۔ یہ کتاب مجھے جہیز میں ساتھ دی گئی تھی ہمارے وقت میں بیہ بروا پختہ رواج تھا بہتی زیور دینے کا قرآن یاک کے ساتھ ساتھانہوں نے بتایا۔

کیا آپ پڑھ چی ہیں۔اس نے کتاب کے ابواب پرسرسری نظرڈ اکتے ہوئے کہا۔ تھوڑی تی پڑھی تھی شادی سے پہلے سیارے والی آیانے پڑھائی تھی پھرشادی کے بعد کام کاج میں فرصت ہی کہاں ملتی تھی بھرا پرا کنبہ تھا تمہاری

دادی کا انہوں نے بتایا۔

ای بیتو بہت مفید کتاب ہےافسوس و نیاوی كتب حتى كم مغربي مفكرين تك كى كتابيل يزه والیس مکر وہ کتابیں جو ہمارے بزرگ ہمارے علمائے دین اینے خون سے قلمبند کر گئے وہ صرف جہیز میں وہے جانے والاؤ یکوریش پیس بھر رہ کئیں عزرین دلسوزی ہے کہتی ہوئی کتاب سینے ے لگائے اینے کمرے میں چلی کئی ای ٹھنڈی آہ بھر کر رہ لینیں آج کے اس مصروف دور میں بلند معیار زندگی کی جو دور کی ہوئی ہے اس میں كتابين يزهنا يزهانا صرف بزهاي كالمشغله بنكر رہ کیا ہے کاش میں نے اتنا عرصہ اس کیاب كامطالعة كركيا موتاتو آج ميري بي اس وجني تفلش كاشكارند بولى-

رات من تك عنرين مطالع من مصروف ربی ابونے کھانے کے لیے پکارابھی مراس نے بھوک نہیں ہے کہد کرمنع کردیا کافی در بعدا می خود ر بیس کھانا لے کراس کے پاس آ بیٹھیں۔ ای جی آ ہے بھی کمال کرتی ہیں کہا تو تھا مجھے

جواب عرض 14

2015,51

سہلی کے کھر چپنچیں جو خوش مستی ہے قریبی علاقے میں بی تھا۔اندرجا کر پہلاسر پرائز نمرہ کی فتكلميں ملاوه آنی ساجدہ کی بین تھی ای ابو کا بہت براا يكسيدنت موا تفاجب مين ميشرك مين تعيي ابو فورابی الله کو عیارے ہو گئے اورامی دونوں ٹاکون ے معذور ہولئیں اس کیے میں مدرسے میں واخلہ نہ لے سکی پرائیویٹ ایف اے اور بی اے کیا ساتھ ساتھ ٹیوشنز اور پھر نیچنگ سے مالی معاونت میں مدد ملی نمرہ نے تم آنکھوں سے بتایا نمرہ مجھے معاف کردینا انجانے میں میں نے تمہارا بہت دل دکھایا۔عنرین نے کہاتو نمرہ نے اے گلے نگالیا نمرہ کی ای واقعی صبروہمت کا پیکر تھیں معذوری کے باوجودان کی زبان پراللدکا کرم ہے الله كااحسان ب جيسالفاظ بار بارادا مورب م عنرین کوانہوں نے پیارے سمجھایا۔

بیٹا بیرد نیا اوردین کا الگ الگ معیارتو ہم نے خود بنالیا ہے وگرنہ دین سے دنیا الگ کہان ایمان والوں کی ونیا تو دین ہی ہے اوربے ایمانوں کے لیے دنیا ہی دین ہے شاہین کا جہاں ااور ب كركس كاجهال اورمطلب وه الجمي مطلب میرکدایمان والول کے لیے دنیا اورمعاشرت ایے رب کے احکام بجالانے کا اوراس کی رضامندی حاصل کرنے کا واسطہ اورراستہ ہیں اور غیر سلموں کے لیے یا یوں کہود نیا داروں کے لیے ہی مقصود ومعبولیتشات کہو دلعب ہی مرعوب۔ لیکن میں کیا کروں کیا نہ کروں وہ بے بی

میں اقبال کے اشعار کا حوالہ دینا ان کا انداز گفتگو تفاسيكهواور فيلصتي جارؤعكم تؤروتني ہے بال مهبيں ا پنا راستہ ای روشی میں نظر آئے گاعلم حاصل كرنے كا ارشارتو خودرسول ياك علي كا ہے مكر ہاں میملم دینی ہود نیاوی تو تمہارے یاس ہے ہی عرفض کتابیں برصنے ہے ذہن کی محقیاں تہیں مجھتیں رہنمائی ک لیے کی استاد کی جمی ضرورت ہوگی۔

و مكافى دير تك الحي باتيس سنتي ربي اور بالاخر ایک فیصلہ کر کے آتھی۔

دودن کے بعد جونمی موبائل آن کیا فورا بی عتیق خاور کی کال آگئی گویا موبائل کھلنے کا منتظر

شكر ہے كہ جناب نے فون تو اٹھايا۔ دوسرى جانب طنزتفا بأهكوه وه أندازه نهكرسكي ناراض تفيس كيا جھے ہے ۔وہی شہد آگیں لہجہ اس كے دليے تمام حفلي حليل ہونے تكى۔

> مخضرجواب الجحى بحى كياناراض مو ميں تو۔

پر محضر جواب۔ -1/2/

ميس تون اب كى باروه جر كيافيس تونيس تو كالبيع " پڑھ رہی ہو کیا یا مجھے وہ سجھ کر بات نہیں کرنا جاہ

2015

15 8

ଧରଣୀତ୍ର

اب حتم كرواوركوني خوبصورت ي بات كرو مكروه جائے کے باوجود بھی کھے نہ کہد یائی اس کی خاموشی کومحلوظ رکھتے ہوئے عثیق خاور نے پینترا بدلائم مجھے ہرحال میں پسندہوعبرین کیا کی ہے تم میں جو بیدرسہ کا روگ لے بیٹھو کی ابھی عمر ہی كياب مارى جب برهايا آئے گا تو كرليس كے

اورا کر بڑھایا آنے کی نوبت نہ آئی تو۔وہ چھتے ہوئے کہے میں بولی تو علیق خاور یکھ یرا۔ بہت ہوگیا میں نے اپنی امی کی مخالفت کے باوجود مهيس پيند كيا اورائيس راضي كيا اس رفيت کے کیے بیشوشدانہوں نے سابق وہ کیا لہیں کی جارا کھر سوسائی بہت ایڈوانس ہے عنرین بردے کی بوبوکومیں کہاں اٹھائے پھروں گا۔ ا کرمیں کسی شارے کورس کا کہتی کا یا گرومنگ وغیرہ کا تو کیا تب بھی تم منع کرتے اس نے یو چھا مہیں اس میں قباحت کیا ہے اور پھر شوقیہ تم پھے بھی کرو میں اعتراض مہیں کروں گا کیکن ہے مدر شدوغیره اس خیال کودل سے نکال دو۔ بیس کر

علیق خاور اب آپ بس کریں میں فیصلہ کرچکی ہوں میں اب مزید اپنا وقت اور عمر بے مقصد فنون میں ضائع کرنائہیں جا ہتی ہوں مین واقعقامدرسكافارم ليآنى مول_

كيابيتهادا آخرى فيصله بعزرين رعجيب سردمہری تھی اس کی آواز مین وہ انجائے خدشے کیا۔ کیا۔ ویکھو میں بخٹ میں نہیں کرنا چاہتا اسے ہم سوچ سمجھ کر فیصلہ کرلوا گرتم اس راسے پر چلوگی تو دنوں بعد بات ہوئی ہے میں نے تو سوچا تھا حال میر اراستہ بالکل الگ ہوگا اس نے صاف کوئی

وہ ہمیں پڑی ۔۔عبرین جس موضوع ہے بچنا چاه ربی هی وبی سامنے آ رہاتھا دل پھر دین ونیائے نے ڈولنے لگا اجا تک اس نے کہا۔ عتیق خاور اگر میں مدرے میں داخلہ لے

واف۔وہ بری زور سے چیخا۔۔۔ تم مذاق كرربى موجھے ہے نال۔ مبیں میں بے حد سجیدہ ہوں اس کے کہے کی قطعیت ہے وہ ایک کمیچ کوخاموش رہا پھر بولا کیا ہو گیا ہے عنبر یک مہیں بینمرہ کا جاووس يره كيا بتبارك

نمره کایبال کیاذ کر۔ كيول بيس وبي تو ہے جس نے ہم دونوں کے چھندہی دیوار کھڑی کردی ہے۔ میں نے بہت موج مجھ کر۔۔

کیا سوچ مجھ کر۔۔وہ اب چراغ یا ہو چکا تھا۔ کیا ہے تمہاری سوچ سمجھ شہر کے علاقے تک توتم جائي نبيس ہود نيااوردين کوکيا مجھو کی۔ عتیق خادر پلیز۔وہ روہائی ہوگئ۔

عنرین حقیقت کی دنیا میں آؤ۔ بیدرسے بیہ عالم فاصل مولوی بیسب اورلوگ ہوتے ہیں اتلی الگ كيموني اپناالگ تھلك ماحول ہے ہم ان ميں اوروه جم ميں ايد جست ميس موسكتے عليق خاور نے احصا خاصا میچردے ڈالا۔

كيونا يدجست بيس مويكة اس لي كدوهم دین پرونصتے ہیں اور ہم مغربی تعلیم ۔اس نے سوال

ول سناؤل گا مرتم تو علامہ بنے کی کہانی سنانے لی سے کہا۔

بواب عرص 16

2015,51



اس نے سرتھام لیا۔ بیس کس دورا ہے پرآگئی ہون آگہی دی ہے تو راستہ بھی دکھادے یارب۔

ایک ہفتے بعد بھی عتیق خاور کا فون نہیں آیا وہ
بنا جل کی مجھلی کی طرح بیقرار تھی ہے پردگی کا
وہال خدا کی محبت زبان کی حفاظت تحفیہ خوا تین کئی
کتابیں ساجدہ آئی ہے لیے کرآ گئی تھی مگر ہاتھ
لگانے کی ہمت نہیں ہور ہی تھی ویوار پر لگے کیلنڈر
پر کھی حدیث مہارک پرنظر پڑی۔

پہلی ہے کوئی اس وفتت تک کامل ایمان والانہیں ہوسکتا جب تک میں اس کو اس کی جان اس کے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ موجاؤں۔

اوہ۔ وہ رو پڑی علیق کی محبت اس کے رگ و پے بیں بس چکی تھی اور یہ تو دنیاوی رہتے کی محبت تھی سراب رہتے کی حباب محبت اصل محبت تو نکاح کے بعد اللہ کی طرف سے ڈالی جاتی ہے فال جانے کیے کامل ایمان والی خوا تین تھیں جواپنے کی شہروں اور بچوں کو اللہ کی راہ میں رسول اللے کی محبت میں میدان جہاد میں جا کر شہید ہونے کی محبت میں میدان جہاد میں جا کر شہید ہونے کی ترخیب دیا کرتی تھیں وہ بار بار حدیث پڑھتی رہی حتی کی ایسالگا جیسے اس کے بے قرار دل کو حتی کرار آگیا ہے۔

فیک ہے میں اس آزمائش میں بوری ازوں گی ایک علیق خاور ہی کیا میں دنیا کا ہررشتہ اللہ اور اس کے رسول اللہ کی محبت پر قربان کر سکتی ہوں۔ اس نے پختگی ہے سوچا دماغ نے احتجاج کیا۔

رہ سکوگی اس کے بغیر بہت آ گےنگل چکی ہو محبت کے سفر پر بے رنگ ہوجائے گی دنیادل نے بیشرط صرف مدرسہ سے متعلق ہے یاعلم دین کے۔اس نے سوال کیا۔ دونوں کے۔

اگر میں مدرسہ میں داخلہ لیے بغیر۔ نونو _ کوئی بہانانہیں کوئی تاویل اس چپیڑ کو میں بند کرو۔

عتیق خاور۔وہ روپڑی۔

عنبرین بیتمہارا چند دنوں کا شوق ہے وقتی ابال ہے بیٹے جائے گا سال بھر بعد ہماری شادی ہوجائے گی تو تم اپنی اس بے قوفانہ ضد پر ہنسوگ ۔ بیہ بیوقوفانہ ضد نہیں ہے میری آخرت کا سوال ہے عتیق خاور تھیک ہے میں مدرسہ نہیں جاتی مگر ساجدہ آنٹی ہے ہی بنیادی عقائد

پلیز عنبرین اب بس کرویہ بحث آج مدر سہ کا کہدر ہی ہو کا پردہ کا کہوگی تھر داڑھی کی شرط ہوجائے گی مین اس موضوع پر اب کوئی بات نہیں سننا جا ہتا ہے گھی طرح سوج سمجھ لوکل کو بیا نہ کہنا کہ میری وجہ سے تمہارے نام نہاد شوق نون کورے نہ ہوجائے تو نون کر لینا۔ ورنہ ۔ گڈ بائے ۔

لائن کٹ چکی ہوہ کافی دیریک فون ہاتھ میں لیے بیٹھی رہی کاش وہ کسی ایسے گھر میں بیدا ہوئی جہاں شروع ہے ہی اس کی دینی تربیت ہو سکتی یا کاش اس نے منگنی کواپنی مجبوری اور عادت نہ بنایا ہوتا روز روز طویل لا بیٹی گفتگو میں عتیق خاور ہے انسیت کب پختہ ہوتی چلی گئی اسے پیتہ ہی نہ چلا۔

آب اگر عتیق خاور تعلق ختم کرنے کی بات کرتا ہے تو کیامیں جی سکوں گی اس کے بغیریا خدا

جواب وض 17

2015,5

رائٹ۔وہ اتناہی بولی۔ میرے منع کرنے کے باوجود علیق خاور کا لهجه تبكها تقابه

جى بان علم حاصل كرنا برمسلمان مردعورت ير فرض ہے اور میں بیفرض ادا کرر بی ہوں۔ تم جانتی ہواس کا انجام کیا ہوگا۔ خدا بہتر جانتا ہے۔ جواب میں اطمیان تھا رہ لوکی میرے بغیر۔ تڑے کا پتہ پھینگا۔ انشاءاللدالله اينے بندوں يران كى برداشت ے زیادہ مشکل نہیں ڈالتا۔ جواب بھی کا نے کا ملا او کے عنرین گذبائے فارابور۔

فون بیند ہو چکا تھاوہ پاس رکھی کری پر ڈھے ی گئی بوری گفتگو کے دوران اس نے نفس کوجس طرح لگام ڈال کرر کھی تھی وہی جانتی تھی کچی عمر کی پخته محبت اور پھرتز ک تعلق وہ دل میں قرآنی ورد يرهني رهي _ بھي حسبنا الله وقعم الوليل امي كومعلوم ہوا تو تھنے لکیں۔ بروں کو شامل کرنا مناسب نہ مجھاتم لوگوں نے بیکوئی گڑیا گڈے کا کھیل ہے کی کس کس کو کیا جواب دوں کی میں مجھے اندازہ مہیں تھا نوبت یہاں تک آ جائے کی پیسب اس موبائل کاوبال ہے۔

جی واقعی موبائل کے غلط استعمال کا وبال ایبابی ہوتا ہے۔اس نے کہا مگرامی جان میراضمیر مطمئن ہے۔ عبرین کے والد نے بات سنجالے لئے كى كوشش كى مكرادهم عتيق خاوركى والده تو كويامنكني ٹو شنے کا انظار کررہی تھیں انہوں نے صاف کہہ دیا۔ہم تو پہلے بھی راضی نہ تصفیتی خاور کی ضد تھی

اب کے د ماغ کوٹکا ساجواب دیا۔ لوگ مرجھی تو جاتے ہیں کون مرجاتا ہے ان کے ساتھ جو میر انصیب ہوگا وہی ملے گا رہ گیا مجبت كاسفرييد يناوي سفرتقار وحاتي تهبيس اورخدا كا محر ہے ابھی میں اتن آ کے تہیں گئی کہ والیس ناممکن ہوجائے۔

عتیق خاور کونو قع تھی کہا یک دودن میں ہی عنرین بے قرار ہوکراس سے رابط ضرور کرے کی مكر دو ہفتے ہے زائد ہو گئے تھے نہ كوئى ايس ايم الیس نه کوئی مس کال وه عنرین کو بے حدیسند کرتا تفاعمر سوسائی کا ڈ سا ہوا تھا عنبرین کی بیرانوکھی فرمائش اس كى مجھ سے بالاتر تھى بالاخر شام كواس نے گھر کے نمبر پرفون کیا کیونکہ عزرین کا موبائل مسلسل آف تفاائی نے فون اٹھایا۔سلام دعا کے بعدانهول نے عنرین کو بلایا۔

علیق خاورتم ہے بات کرنا جا ہتا ہے۔ علیقِ خاور۔اس نے زیرلب نام د ہرایا۔ جی فرمايئة لمكمل اجبى لهجينتي خاور ففنك كرره كميابه عنبرین میں علیق خاور ہوں۔

جي جي فرمائي - كيابات كرناجا بي بي-جی وہ میں۔۔میں نے سوجا آپ کا حال ہی یو چھرلوں بھوت اترا عالمہ بننے کا کہ جیں۔ عتیق خاور نے جان کر بیموضوع چھیڑا تا کہ وہ رو کھی تفتكوس باهر نكلي

مجھے عالمہ بننے كا شوق تہيں ہے علم وين حاصل کرنے کی خواہش ہے وہ الحمداللہ پوری

ہور ہی ہے۔ گویاتم مدرسہ جار ہی ہویا گھر میں پڑھ رہی اوراب بھی اس کی ضد ہے۔ ہو۔اس نے سوال کرڈ الا۔

جوار عرص 18

2015,51

Seeffon

برائی ہے بیخے اور نیکی کی طاقت دینے والے ہیں جب مجھے راہ دکھادی ہے تو اس پراستقامت بھی عطا کر ۔بس پھر کیا تھا مجھے لگاعتیق خاور کوئی اجنبی سامخص ہے۔

سامس ہے۔ اور دنیا جو بے وفا کہے گی نمرہ نے شرارتا کہا تو وہ بنس دی۔

وہ بروں۔ کچھتو لوگ کہیں گےلوگونکا کام ہے کہنا اس نے مصرعہ پڑھا۔

مدرے میں داخلہ لے لیا مرشروع شروع میں یہان ایڈ جسٹ ہونامشکل لگا بھی ایساماحول دیکھانہ تھا گوسا جدہ آنٹی ہےا ہے کا فی معلومات حاصل ہوئی تھیں مختلف مسائل اور عقائد کے بارے میں مگر بنیادی طور پر ناوا قفیت نے اے كافي يريثان ركهامختلف عمراورمختلف مزاج ريجينے والى تمام طالبات أيك الله اوراس كے رسول الفاق کاحکامات سیسے کے لیے ایک جگہ جمع تھیں کس چیز نے انہیں باندھاتھا یقینا ایمان نے وہ خاموتی ے طالبات کودیکھتی رہی بیرشتہ سب سے مضبوط ہے اس نے ایمان کی جاسی محسوس کی وقت کے ساتھ ساتھ وہ بھی اس چمن کا ایک حصہ بن گئی ذہن کی تھیاں تھتی رہیں عشقِ مجازی کے زخم ذکر اللہ ہے بھرتے گئے کیسا وقت گزارا تھا اس نے عتیق خاور کی محبت میں یاد بھی کرتی تو ہنس پردتی بھی استغفار بردھتی اللہ کے ذکر نے دل کوسکون کی نعمت دی بھی وہ ہرنعمت سے بالانھی عثیق خاور کی دوہری جگہ علنی کی خبر تسی مہریان کے توسط سے اس تك چېچى تو دل ميں نەكوئى تقيس اتھى نەكوئى شور ہوا ۔وہ اپنی حالت پرخود ہی جیران ہوگئی۔ واہ میرے رب میر اتو پور پورغتیق خاور کی

منتنی ٹوٹے کی خبر نہ ہوئی ہم دھا کہ کی خبر ہوگی آ نا فانا پھیل گئی لوگ با قاعدہ تعزیت کرنے آگئی آ نا فانا پھیل گئی لوگ با قاعدہ تعزیت کرنے آگئی ٹوٹے کن آ نکوں سے عبرین کے تاثرات دیکھے جاتے منتنی ٹوٹے کی وجہ پر زیادہ زورتھا کچھ نے عبرین کو اپنے طور پر دینی رحجان رکھنے والی خوا تین کی آج کے دور کے لحاظ رحجان رکھنے والی خوا تین کی آج کے دور کے لحاظ کے گھریگو کمالات میں صفر ہونے کی کہانیاں سنا ئیں گئے رہے کے ساتھ لوگوں عبرین نے بڑے حوصلہ اور صبر کے ساتھ لوگوں عبرین نے بڑے حوصلہ اور صبر کے ساتھ لوگوں کے خلف رویے برداشت کئے۔

نمرہ نے سنا تو کہا۔ہوسکتا ہے شادی کے بعد عتیق خاور بدل جاتے۔

میں ایک کمزورانسان ہون نمرہ ابھی جوشخص گھر پر بھی دین کی ضروری تعلیم کومنع کررہاتھا بعد میں وہ کیا کرتا میں روحانی طور پر کمزورہوں جلدی ہار۔ اس کے آگے اس وفت تم نے ہی تو کہا تھامنگنی محض ایک وعدہ ہے تو سمجھو وعدہ پورانہ ہوسکا مجھے کوئی بچھتا و انہیں منگنی ٹوٹے کا عظیرین کے قطعیت سے کہنے پرنمرہ اسے بغورد میکھنے گی۔ کیادیکھتی ہو۔

د نگیر ہی ہوں کہ ہر بات عتیق خاور کے نام سے شروع اور عتیق خاور کے نام پر ختم کرنے والی عنبرین کتنی مضبوط ہوگئی ہے۔

عبرین کتنی مضبوط ہوگئی ہے۔
وہ مسکرادی۔ یہ مضبوطی اللہ کی عطاکردہ ہے
تم نے کہاتھا ناں تہجد کے وقت خدا سب سے
قریب ہوتا ہے۔ جو چا ہوسو مانگوسو میں نے ایمان
کی مضبوطی مانگی۔ میں نے کہایااللہ میری حالت
آپ پرعیاں ہے میرانفس میرے قابو میں نہیں
دل اور د ماغ عشق مجازی میں جگڑے ہوئے ہیں
دل اور د ماغ عشق مجازی میں جگڑے ہوئے ہیں
آپ ہی محافظ ہیں میرے ایمان کے آپ ہی

جواب عرض 19

اكتوبر 2015

برقع میں اور لڑ کیاں تجاب میں نظر آنے لکیناس نے بہت میچر نہ دیئے تھے صرف ملمی خمونہ پیش کیا تھا جولوگوں نے پہلے تفقیدی تظروں سے بر کھا اور پھر کھلے دل سے قبول کیا۔

الكش اس كى اے ون تھى اردو اور عربى ير عبوراس نے حاصل کرلیا تھا دین کواس نے رٹا ہی حبیں تھاسمجھا تھا۔سوالات کی بھر مار ہوتی تھی اس کے پاس اس کے اساتذہ نے اس سے بحر پور تعاون کیا کون سااییا موضوع تھا جس پروہ بات نه كريكي وي احكام ونياوي حوالے مثاليس اسوه منتلط عضوت سائنس كااقرارغرض علم كى طلب نے ایے تکھاردیا تھا مگرطبیعت میں اتی ہی اعساري أتمخي همي حقانيت ايمان قابليت تمام جوهر اس نے اللہ کے رنگ میں رنگ ڈالے دنیا مقناطيس كي طرح اس كى جانب هيچتى جولوگ عتيق خاور سے ملنی تو شخ پر اچھا رشتہ نہ ملنے کا ڈراوا ویتے آج خودایک سے بر صرایک رشتہ کیے اس ے علق جوڑنا جائے تھے۔

ساجدہ آئی اور نمرہ کے ساتھ ال کراس نے ایک مدرے کی بنیاوڈ الی مدرسہ کیا تھاعلوم کاخزانہ فقا مدرسہ کے نصاب میں اٹنے کئی علمائے وین ہے مشورہ کیا اور مسلمان مفکرین کی آراء کا اس صمن میںمطالعہ کیا تیجنا یہاں عربی اردوانگریزی ہے آغاز کیا گیا مدارس میں طلبا کو کوئی فن یا ہنر کی علیم دینا بھی ضروری تھا۔ سو اس نے خواتین وطالبات کے لیے ایسے کورس بھی رکھے جن کوسکھ کر وه عملی زندگی میں باپرده ره کرکسب حلال بھی کرسکتی تعین زندگی بہت مصروف تھی مگر پرسکون تھی عشق میں ناکامی براس نے خود کوضا کع تبیں کیا تھا

محبت میں جکڑ انہوا تھا ہے کسی رہائی دیے دی ایسے روال روان آزادروح تك سرشار وافعي عشق حفيقي کی دولت جے مل جائے اس مدریادہ عنی کون ہوگا وہ خود کو دنیا کی خوش قسست لڑ کی سمجھ رہی تھی اس وقت اوروه هی جی۔

وفت کزرتا رہا ای سیک رفقاری سے وہ مجھولیاں بھر بھر کرعکم کے خزانے مینتی رہی۔ میں نے اب سی ستی میں یاؤں جمالیے ہیںای۔ وہ اکثر ای ہے ہتی۔ خدامہیں یارلگائے بنی۔

دعاتي اس پررحتوں کی طرح برسيس خاندا ن کی پہلی تقریب میں جب وہ برقع بینے حجاب لگائے شریک ہوئی تو لوگوں نے جیرت ہے دیکھا چھنے اشارے کئے چھنے آوازیں لگا میں L تو سوچو ہے کھا کر بلی عج کو چلی مگر اس نے اطمینان سے تقریب اٹینڈ کی بزرگ خواتین کو سلام کیا حال احوال یو چھے نقاب لگا کرہی کھانا كهاياميربان مرخصت كاجازت لى سلام دعا كركے كھروالي آئى لوگ اپنا سامنہ لے كررہ محيئے کسي کی خوشی یا تمي وہ شرکت ضرور کرتی بايرده آتی جانی خوش اخلاقی ہے لو کوں سے متی ہاں جن تقريبات مين خلاف شريعت اورشرك وبدعايت پر مشتمل رسومات ہوتیں ان سے اجتناب کرلی۔ أہتدا ہتہ لوگ اس کے بایردہ رہے کے عادی ہو گئے۔ طنو کرنے والے احرام کرنے لگے لوگوں کو پہتہ چلا کہ بردہ کر کے بھی وہ دنیاوی امور سرانجام دے علی ہیں پردہ کرنا کتنامبل اورافاد یت ہے بھر پور ہے بینجا جس خاندان میں رسی تما دویشه برجی اکتفاکیا جا تا تقااب و ہال کی خواتین

2015 251

جواب عرض 20



اورڈ ھنگ سے رہنے کی تلقین کی تو اس نے ميرے الفاظ مجھے ہى لوٹاديئے كه آج دويشہ اوڑ صنے کو کہدر ہے ہوکل برقع کا کہو کے پھر بردہ کا محلم ہوگا نہ جی نہ میں پردے کی بردھیا ہیں بن عتی میں تو صرف دو پٹہ کینے کا کہاتھا وہ ای بات پر ہتھے سے اکھر کئی تب میں نے سوچا کھی تو ہے ایک بی عمر کی دولاکیاں ایک پردے کی طرف مائل اوردوسری آزادی کی جانب۔رفتہ رفتہ میں نے بلس کا مطالعہ کرنا شروع کردیا نبیث پرمضامین یر هنا شروع کئے پھر نیٹ پر چیٹنگ کے ذریعے میں نے بیسوال رکھا کہ کیا پر دہ عورت کے لیے قید ہے۔ یا آزادی یاتر تی کی راہ میں رکاوٹ ہے میں جیرال رہ گیا جب اسی فیصدلوگوں نے پردے کے حق میں منٹس دیے ان میں میرے وہ فرینڈز مجھی تنے جن کی بیویاں خود بے حد ماڈرن حیس وہ لز کیان بھی تھیں جنہوں نے مغربی کباس کے علاوہ مشرقی لباس بھی زیب تن نہ کیاتھا تب مجھے عنبرین کےمطالبے کی اہمیت کا اندازہ ہوامیں اس وقت آنا جا ہتا تھا مرمیں نے سوجا۔ پہلے بچھے خود کو عنرین کے قابل بنانا ہوگا آج میں خود قرآن کا ترجمہ اور تقبیر ایک بے حدمقی باعمل استاد ہے رام والمول عبرين كے مقابلے ميں بہت كم تر ہوں مرآپ کی معافی کا منتظر ہوں۔ عتیق خاور کی اتنی کمی چوڑی وضاحت کے بعد عبرین کے والد نے بغور اسے ویکھا شلوار میمض میں ملبوس سنت رسول علي جرب پرسجائے واقعی وہ بے حد بدل چکاتھا مگر اس بار وہ کوئی تھوکر کھانانہیں

جاہتے تھے۔ تمہارا ماحول تمہارا گھر تو دہی ہے عتیق خاور میں میں نے طویل جوآج ہے تی برس پہلے تھا میری بنی نے طویل

خوداینی ذات کا اگرام کیا اوراپنا احرّ ام بھی کروایا اسے مثبت طرز عمل ہے ساجدہ آئی نے نمرہ کے و بور كا پشته اس كے ليے ديا عمران عالم دين بھي تقود جهص ميں تصابنا كاروبار تفاير لحاظ ي مشتنة مناسب تفاعنرين كي مرضي معلوم ليلئي ا إكار كا کوئی جوازہیں تھا۔عبرین کے والد نے مطمئن موكررشتة قبول كرنے كااراده كيابي تفاكرزندكى كى پرسکون جمیل میں گویا ایک پھر آ گرا اس کی خالہ کے توسط ہے دوبارہ عثیق خاور کارشتہ آیا تھااس کی والدہ شرمبندگی کی وجہ ہے خود نہیں آئی تھی عزرین کے والدین منذ بذب تضحنرین ہے یو چھا گیا۔ اس نے بوری ایما نداری ہےدل کوٹولا کہیں علیق خاور کے نام کا کوئی جگنونہ تھا۔میرے لیے عتیق خاور ہویا عمران دونوں برابر ہیں جو آب منتخب كريں كے مجھے انكار نہ ہوگا۔عبرين كے والد والدہ تمرہ ساجدہ آئی سب کے سب ووٹ عمران کے حق میں تھے جب ہی علیق خاور عبرین کے والدی ہے ملاقات کے لیے خود آن پہنچاڈرائنگ روم میں ان کے قدموں میں جھکا وہ عنرین کی بھیک ما تک رہاتھا۔

مجھے معلوم ہے انکل کے آپ کومیں نے ب حد تکلیف دی ہیں میراعمل قابل معافی تہیں میں نے بھی عنرین کو اپنے قابل نہ سمجھ کر محکرادیا تھا آج میں اس کے قابل جیس ہوں مرآج میں پہلے والا ماديت يرست عتيق خاور مهيس مول مجھے كرے كھوٹے كو كلے ہيرے كي پہنچان ہوچكى ہے میں نے انتقاما بی کزن سے متلنی کی تھی مگراس کی بے جانی اور بے باکی نے جلد ہی مجھے اس سے متنفر كرديانه جائت موئي يسعبرين كى زبان یو لنے لگا اور جب میں نے اے دویشہ اوڑ صنے

2015271

يواب وص 21

جدو جہد کی ہے اپنے مقصد حیات کو پانے ہیں اب میں اسے مزید کسی مشقت مین ڈالنا نہیں اب مزید کسی مشقت مین ڈالنا نہیں چاہتا حالات اس کے حق میں اب سازگار ہیں خوشیوں پراس کا بھی حق ہے تمہارے ساتھ رہ کر سنوارے گی کس کس کو سنوارے گی کس کس کو سنوارے گی کس کس کو سرھارے گی مجھے تمہاری تید بلی ہے خوشی ہوئی ہے گر میری بنی کی خوشیاں سب پرمقدم ہیں امید ہے تم سمجھ گئے ہوں گے معذرت قبول کرو۔

عتیق خاور ناکام ونامراد واپس لوٹ کیا عبرین کومعلوم ہوا گراس نے کسی بھی ردمل کا اظہار نہ کیا وہ راضی ہرحنا کا پیکر تھی نمرہ کے توسط اظہار نہ کیا وہ راضی ہرحنا کا پیکر تھی نمرہ کے توسط سے عمران تک جب بیہ بات پیجی تو وہ بے حدمتا ثر مواوہ پڑھا لکھا سلجھے ہوئے ذہن کا مالک تھا وہ خود میتیق خاور نے عبرین خاور نے عبرین کے والد کو بتایا ہے تھی کہا کہ عمران نے کہا کو تمام بات بتائی اور یہ بھی کہا کہ عمران نے کہا ہے کہ عبرین کی رائے اس معاطے میں بے حد اہم ہے۔

اہم ہے۔ محرمیری کوئی رائے نہیں ہے۔وہ الجھ گئی۔ استخارہ کر لیتی ہوں۔اس نے کہا۔

ایک دن شام عتیق خادر کی والدہ اس کی بہن کے ہمراہ ان کے گھر آئیں وہ غرور وہ نخوت بھرا انداز نہ جانے کہائ چلا گیا تھا عبرین کے والد کے سامنے انہوں نے دوبارہ دست سوال دراز کیا عبرین ان کے سامنے آئی تو وہ آنسوؤں سے روبر ہیں۔

روپڑیں۔ مجھے مایوس نہ کرنا بنی ہمارے اطراف بڑا میری عزت نفس پر چوٹ پڑی تو مجھے اللہ یاد آیا اندھیرا ہے جہنیوں والے اعمال ہیں آخرت کا اسکا آہنکار ٹوٹا تو اسے حق کی تلاش ہوئی اب کوئی زادراہ نہیں تم تو ہدایت کا نور ہواندھیرے دونوں کا مقصد حیات ایک ہی ہے اللہ کے

مین جگنو ہو جگنو کی روشنی تو اندھیروں میں ہی جبکتی ہے۔ میرے گھر کے اندھیرے چیکا دوعنرین عتیق خاور میں اور اس کی بہن ہم اس مشن میں بہت اکیلے ہیں ہم ساتھ دوگی تو ہدایت کی روشنی ایک گھرسے دوسرے گھرتک پہنچ گی ہم سے اپنی ہے قدری کا انتقام نہاو۔

عبرین گلبراگئی۔ائے بندھے ہاتھون کوتھاما مجھے اتنا اونچانہ لے جائیں کہ میرے قدم زمین ہی جھوڑ دیں میں تو خود صد درجہ گنا ہگار ہوں آپ ہی کیا ہم سب ہی ہدایت کے مختاج ہیں بیسب نقد ریے فیصلے ہیں عبرین کے والدنے کہا۔ آپ ہمیں سوچنے کا موقع دیں اس دوران آپ اور ہم استخارہ بھی کر لیتے ہیں۔جو منجانب

ایک ہفتے بعد عنرین کا نکاح عتیق خاور سے سادگی سے انجام پایا وجہ عنرین کے والداور والدہ نے ایک ہی اشارہ جواب میں پایا عتیق خاور کی جانب اثبات میں۔

الله موكا موجائے گا۔۔ خير كى دعا كريں۔

تم اس فیصلہ برمظمئن ہونمرہ نے پوچھا۔
جی۔ اس کیے کہ۔
ستاروں ہے آگے جہان اور بھی ہیں۔
ابھی عشق کے امتحان اور بھی ہیں۔
یہ عشق الٰہی ہے جس میں آزمائش تولازی ہے بھر عتیق فاور نے دنیا کی محبت میں جھے چھوڑا میری طرف لوٹا ہے میں کا رائٹ کی محبت میں جھے چھوڑا میری طرف لوٹا ہے میں کا رائٹ کا محبت میں دوبارہ میری طرف لوٹا ہے میری عزت نفس پر چوٹ بڑی تو مجھے اللہ یاد آیا اسکا آہنکار ٹوٹا تو اسے حق کی تلاش ہوئی اب دونوں کا مقصد حیات ایک ہی ہے اللہ کے دونوں کا مقصد حیات ایک ہی ہے اللہ کے دونوں کا مقصد حیات ایک ہی ہے اللہ کے دونوں کا مقصد حیات ایک ہی ہے اللہ کے

اكتوبر2015

22 واب اع 22°

عورت کی طرح ارزاں نہیں آپ بہت قیمتی ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے متخب کرکے اپنے محبوب رسول اللہ کی امت میں پیدا کیا ہے خود کو اس انتخاب کا اہل ثابت کریں

اتناعظیم ہوجا کہ منزل تجھے پکارے نفس کے شر سے بچنے کی کوشش کریں اوراس زندگی کے بارے میں سوچنے جس کا کوئی اختیام ہیں ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کوسیدھی راہ کی طرف گامزن کرے آمین ثم آمین۔

انسان اور دخن

زندگی میں ناوی بارا پیچے کام کروگر ایک کام فلا کرنے سے لوگ تہیں برا کہیں سے اس کوانسان کہتے ہیں اورا کرتم نناوی برے کام کرواور ایک اچھا تو ایٹ رب سے معالی ما تک لوتو تمبارا رب تہیں تہیار سے نناوی برے کام بھلا کے ایک کے بدلے تمبار سے نناوی برے کام بھلا کے ایک کے بدلے معافی کروے گا ہے تک اسے تمن کہتے ہیں معاف کروے گا ہے تنگ اسے تمن کہتے ہیں معاف کروے گا ہے تنگ اسے تمن کہتے ہیں مریز بشر کوندل

ہم کہائی تنے اک فض نے ایک خوب صورت کل کو و کیے کر ایک بزرگ سے ہو چھا کہ ان کا مقدر الکھا جارہا تھا تو ہم کہاں تنے بزرگ اے ہیٹال لے محتے اور کہا کہ جب ان مریضوں کے مقدر میں بیاری تعی جارہی تعی تو ہم کہاں تنے

حمادظفريادي

21_آزادی کا آیک لحد غلای کے ہزار سال سے بہتر ہے 22_محفل میں ایک بات نہ کروجس کے بعد میں حمین عدامت ہو احکامات کی پابندی اور تبلیغ جب مقصد مغشور اور جید مسلسل ہوتو منزل مل ہی جاتی ہے اس کی وقوت سے اس کی والدہ اور بہن میں نا قابل یفین صد تک تبدیلی آئی ہے جب ہم دونوں اس راہ میں محنت کریں گے تو انشاء اللہ اللہ کے احکامات پر ممل گھر ہوگا دنیاوی آ رام ہے زیادہ مجھے اللہ کی مشکلات بیاری ہیں۔وہ ایک جذب کے عالم میں بولتی چلی تی۔

جی وہ کہتے ہیں ناجب جذبہ صادق ہوتو منزل خود بخو دقدم چوشی ہے۔ نمرہ نے کہا۔
ہماں مرنم ہیا درکھنا دنیاوی محبت آپکو دنیا کا کردیتی ہے اور خدا کی محبت دنیا کوبھی آپکا کردیتی ہے دیکھویس نے سرف اللہ کی رضا کے لیے متیق خاوراس خاور کو چھوٹر اتھا اور اب اللہ نے لیے دعوت و بہلیغ کا گھرانہ اور مزید عمل کے لیے دعوت و بہلیغ کا گھرانہ اور مزید عمل کے لیے دعوت و بہلیغ کا میدان عطافر مادیا ہیے ختی ہیں ناکا می جنون خودشی میدان عطافر مادیا ہیے خال ہیں جو وہ مالوی کے مار دیتے کھیلا دیتا ہے۔ اگر میں اس وقت ہمت ہاردیتی تو آج ہے تعمیں میرے نصیب میں کہاں میں ہو ہے۔ آگر میں اس وقت ہمت ہاردیتی تو آج ہے تعمیں میرے نصیب میں کہاں

مجھے تم پردشک آرہا ہے عبرین۔ نمرہ نے کہا رشک کرومگر دعا کے ساتھ کہ اللہ مجھے دین کی خدمت کے لیے قبول کر لے۔ عبرین مسکرائی عبرین کو دعا کی ضرورت ہے صرف نمرہ کی نہیں آپ سب کی بھی دعاؤں کی اپنی قدرو قبت جانے اپنا درجہ پہنچائے آپ امت مسلمہ کی بیٹیاں جس عشق مجازی کے جال میں خود کو پھنسانے سے قبل اپنا منصب و کیھئے دیا کاعشق رات بھر جاگ کر دلفریب اور پرفریب گفتگو دیٹ پر چیٹنگ یہ آپ کاشیوہ نہیں ہے آپ کامیدان نہیں آپ مغربی آپ کاشیوہ نہیں ہے آپ کامیدان نہیں آپ مغربی

جواب وض 23

يجيناوه

__تحریر_ایم جاوید سیم چوہدری_فیصل آباد___

شفرادہ بھائی۔السلام وظیم۔امیدہ کہ آپ خیریت ہے ہوں گے۔
آج بھر ایک کہائی پچھتادہ کے ساتھ حاضر ہور ہاہوں۔ یہ کہائی مجھے کی نے ارسال کی تھی
اور میں نے ویسی ہی لکھ دی جیسے اس نے مجھے بیجی تھی اس کہائی کو لکھتے ہوئے میں کئی باررویا ہوں
اور یقینا آپ بھی اس کو پڑھتے ہوئے میری طرح رو میں گے۔میں نے اس کہائی کو لکھنے میں
ہہت محنت کی ہے امیدہ کہ آپ کومیر الکھنا بہت ہی دل کو بھائے گا اور مزید لکھنے کا حوصلہ بھی دیں
گے آپ کی کالزنے مجھے لکھنے پر مجبور کیا تھا اور میں لکھتا ہی رہوں گا۔
ادارہ جواب عرض کی پالیمی کو دفظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہائی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام
تبدیل کردیے ہیں تا کہ کسی کی دل شکی نہ ہو اور مطابقت تھی انفاقیہ ہوگی جس کا اوارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں
ہوگا۔اس کہائی میں کیا بچھ ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پیتہ چلے گا۔

آتارہا۔ اس طرح وقت گزرتا گیا۔ اوراب بجھے دنیا کی پچھ کچھ آنے گئی ہی میرے ساتھی بنجے دنیا کی پچھ کچھ آنے گئی ہی میرے ساتھی والدین ان کے ساتھ بہت بیار کرتے لیکن مجھے والدین ان کے ساتھ بہت بیار کرتے لیکن مجھے بیار کرنے والا کوئی نہ تھا بیس والدین کے ہوتے ہوئے بھی بیبیوں کی سی زندگی بسر کررہا تھا بھو پھی نے بھی بیار نہیں کیا تھا بلکہ وہ پولیس کی طرح تھم چلاتی رہتی تھی میری پھو پھی ڈیٹیٹر منوانا جانتی تھی کی کیا مجال کہ انکے فیصلہ کورو منا اور ہے جو صرف تھم وینا اور کر سیس کی کیا مجال کہ انکے فیصلہ کورو منا اور کے جو صرف تھم وینا اور کر سیس کی کیا مجال کہ انکے فیصلہ کورو تھا سارا دن محنت مزدوری کرتا اور شام کو جو کما کر کہا تا لاکر پھو پھی ہائوس کے ہاتھ پر رکھ دیتا ادھر جہب بیں سکول سے واپس آتا تو گھر بیس نظر بند کر دیا جاتا میر سے لیے تھم تھا کہ بچوں کے ساتھ کہ بیوں کے ساتھ کہ کے گھر ہیں جانا۔

نے ایک فریب گرانے میں آتھ کھولی جب میں پیدا ہوئی تو بہت خوشی منائی گئی کیونکہ میں اینے والدین کے کلشن كا يبلا چفول تفي ميري عمر اس وفت صرف دوسال کی تھی جب میری پھوچھی نے مجھے ميرے والدين سے مالك ليا كونكه ميرى پھو پھی کی اپنی کوئی اولادنہ تھی نجانے میرے والدین نے کیا مجھ کر مجھے اینے سے دور کردیا جبکہ اس وفت میرے سوا ان کے پاس اور کوئی بچہ بھی نہ تھا میری پرورش میری چھو پھی نے روع کردی اس گھر میں کسی چیز کی کمی نے تھی۔ د ن گزرتے چلے گئے اور میری عمر تقریبا یا کچ سال ہوگی اور مجھے سکول میں داخل کروادیا گیا۔ الله تعالى نے شكل اور ذہن اچھا دیا تھا جس كى وجہ سے استادوں نے بھر پورشفقت اور محبت ے موجایا اور میں ہر کلاس میں فسٹ یاسینڈ

اكتوبر 2015

جواب وض 24





پھو پھا لال دین کا علاج بھی جاری رہا جس پر کافی خرچہ آرہاتھا بھی کسی ڈاکٹر کو دکھاتے تو بھی کسی حکیم کے پاس لیے جاتے اورساتھ ساتھ پیروں فقیروں کے تعویذ گنڈ ہے بھی چلتے رہے۔ ہر کسی کو پچھ نہ پچھاتو دینا پڑتا تھا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور پھو پھو کا علاج جاری رکھا۔

ادھراب مجھ پر پہلے ہے بھی زیادہ مختی ہونے ہی زیادہ مختی ہونے گئی ہیں اگر کوئی آوئی یا کوئی میرا دوست دکان پر بیٹھ جاتا تو پھر بھی بانو میر ہے لیے مصیبت بن جاتی میں اپنی مرضی ہے دکانے کام مہیں کرسکتا تھا گئی دفعہ تو ابوای ہے شکایت کی سکین انہوں نے کہا شکیل بیٹا تمہاری پھو پھو کی عادت ہی ایسی ہے اس لیے صبر کرو

آخرانسان کتنا مبرکرسکتا ہے جبکہ ہروقت ڈانٹ ڈپٹ ہوتی رہے اب میں جوان تھا کوئی بچہ نہ تھا 1973 میں میری شادی کی باتیں ہونے لکیں لیکن میں نے انکار کردیا کیونکہ میں ابھی اس مصیبت میں نہیں پڑتا چاہتا تھا دوسرا جس لڑکی ہے میری شادی کرنا چاہتے تھے وہ لڑکی مجھے بالکل پندنہ تھی لڑکی بالکل ان پڑھتی کوئی شکل وصورت بھی نہ تھی دوسرا زبان دراز بہت تھی لڑکی میری بھو بھو زاد کزن تھی جس کی والدہ بچپن میں بی فوت ہوگئی تھی والد کی ذہنی حالت بھی تھیک بیں تھی جب میں نے انکار کیا تو عالت بھی تھیک بیں تھی جب میں نے انکار کیا تو بھو بھو بانو نے آسان سر پڑا تھالیا کہنے گئی۔

تو کون ہوتا ہے انگار کرنے والا۔ تیری شادی اس جکہ ہوگی جہاں میں جا ہوں گی میں نے پھر بھی انکار کردیا کیونکہ میں نہیں جا ہتا تھا کہ باقی ماندہ زندگی بھی اس طرح گزر گریں اور کوئی ہم عمر بھی نہیں تھا جس کے ساتھ کھیلٹا اس طرح میں تنہائی کا عادی ہوتا چلا گیا۔ جہاں دو چار آ دمی الکھٹے بیٹھے دیکھٹا تو میں ادھر سے گزرتے ہوئے گھبراتا اب میں چھٹی کلاس میں بڑھ رہاتھا چھٹی کلاس میں داخل ہونے میں ابھی تمین ماہ ہی ہوئے تھے کہ چھو پھا لال دین کا ذہنی تو ازن خراب ہوگیا اس نے لوگوں کو گالیاں دینا شروع کردیں کسی کو گھر میں داخل نہ ہونے دیتا تھا اگر کوئی گھر آ بھی جاتا تو اسے کہتا کہتم نے مجھ پر جادوکردیا ہے

پھو پھالال دین کی حالت دن بدن خراب ہوتی گئی گھر میں جو کچھ تھا وہ آ ہت آ ہت ختم ہوگیا ۔اور گھر کے اخرا جات چلانے کا کوئی ذریعہ نہ رہا جس کی وجہ ہے مجھے مجبورا سکول جھوڑنا پڑا کیونکہ اس وقت میں چھٹی کلاس میں پڑھ رہا تھا میر ہے استاد وں نے بہت زور لگایا اور کہا۔

تھیل تعلیم جاری رکھو۔ لیکن میں بہت مجبور ہو گیا تھا اور میر اضمیر کسی کے آھے ہاتھ پھیلانے کی اجازت نہیں ویتا تھا پھر میں نے فروٹ فروخت کرنا شروع کردیا۔ جس سے گھر کے اخراجات بمشکل پورے ہوتے

یہ 1970 ء کی بات ہے گھریں ایک برا خاجس کو میں نے ایک سوساٹھ روپے میں فرو خت کردیا اور گلی میں ایک کریانہ کی چھوٹی می وکان کرلی خوب دل لگا کر محنت کرنے لگا اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے کام خوب چل نکلا آہتہ آہتہ کام بوصتا گیا میں نے پہلے سے بھی زیادہ محنت شروع کردی جس کا صلہ اللہ تعالیٰ نے خوب دیا اب گھر کی حالت پچھ سمجل گئی ہی۔

2015,51

جواب وض 26



میں لڑائی جھکڑار ہے لگا۔

ادهرمیں سارا دن د کان پر کام کرتا اور شام کو دونوں کی باتیاں سنتا پڑتیں میری زندگی میرے کیے عذاب بن کئی تھی میری مجھ میں کچھ نه آتا كه مين كيا كرول كى بارسوجا كه خود كتى كراول الى زندكى سے تو موت بى بہتر ہے کیکن پھر حرام موت ہے ڈرلگتا بھی سوچتا کہ گھر چھوڑ کر کہیں چلا جاؤں کیکن اس طرح حالات تھیک ہمیں ہو سکتے تھے پھر کیا تھا میں نے حالات ہے مجھونہ کرلیا جو کچھ بھی ہوتا خاموتی ہے دیلمتا رِ ہتا پھر میں نے اینے آپ کو پھر بنالیا جس پر کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا ایسے حالات میں اکثر اییاہوتا ہے کہ انسان یا تو برائیوں میں جس جاتا ہے یا کوئی نشہ کرنے لگتا ہے لیکن مجھ پر اللہ تعالی نے کرم کیا میں نے اللہ تعالی سے ول لگالیا میں نے یا کچ وفت کی نماز شروع کردی مجھے برواہی

اس طرح وفت کا بے لگام کھوڑا سریٹ دور تار با۔ 1973 كوجارے شيريس غلىمندى بنتا شروع ہوگئی ایک دن میں نے بھی منڈی میں د کان کے لی سوچا چلو دن کے وقت تو اس جہم ے رہائی ملے کی منڈی میں نے جزل سٹور کے کھول کیا اللہ تعالی نے اتنا کرم کیا کہ میں نے بھی سوجا بھی نہ تھا کہ کام اتنا چلے گا میں خود جران ره گیا اب کام الکیلے آ دی کی سنجال ہے زیادہ تھا یہاں آپ کوایک بات بتا تا چکوں کہ گاؤں کے علاوہ منڈی میں بھی لوگوں نے مجھے عزت دی کوئی بھی کام ہوتا تو میرا مشورہ ضروری سمجها جاتا گھروں میں بچوں کو میری مثالیں دی جاتیں خداجانے کھر میں میرے

ے جس طرح پہلے گزرچکی ہے لیکن شاید اللہ کو ا پے ہی منظور تھا پھو پھی بانو جاگرامی کو لے آئی

ای جی نے کہا۔ علیل جیٹے تنہیں وہاں شادی کرنا ہوگی مرات میں كيونكه تمهاري يهويهي كلثوم مرنے سے يہلے تمهارا رشتہ طے کر گئی تھی اگرتم نے وہاں شادی ندی تو میرا دنیامیں کوئی رشتہ دارہیں رہے گا کیونکہ میرا

سسرامي جي کا جا جا تھا۔

اي يي كا بافي تمام خاندان 1947 ميس یا کتان کی تقلیم کے وقت ہندوستان میں شہید ہو گیا تھا۔ ای جی کی پرورش بھی ای جی کے جا جا نواب وین نے کی تھی جولڑ کی میری بیوی بنے والي تھي وه اي جي کي جا جا زاد بهن تھي اي جي نے مجھے اتنا مجبور کردیا تھا کہ مجھے ہاں کہنا پڑی۔ میں ہیں جا ہتا تھا کہ میری ماں مجھ سے ناراض ہو جبکہ میں اپنی مال کو د کھیمین دینا جا ہتا تھا کیونکہ مال کی ناراضکی خدا کی ناراضکی ہے اور پھر خدا نے جنت کی بشارت بھی ماں کے قدموں میں دی ہے یو کہی میں نے ہاں کہا تو ام بی جی نے مجھے کلے سے لگالیا پھر بروی ہی سادی سے میری شادی کردی گئی ۔اس طرح تو شاید میسم خانے والے بھی بہیں کرتے ہوں گے۔

شادی کے بعدوہی ہواجس کا مجھے خدشہ تھا ایک نه شده وشد پہلے پھو پھو کی سنی پڑتی تھی کیکن اب بیوی بھی اس کے ساتھ شامل ہوگئی تھی جس ہے میرار ہاسہاسکون بھی ختم ہو گیا بیوی کہتی۔ تمہاری چوپھی نے میرے ساتھ سے زیادتی کی ہے جھے تہارے ساتھ بیاہ کر۔ پھو پھولہتی۔ تیری بیوی نے میرے ساتھ یے زیادتی کی ہے۔اس طرح ساراون کھر

2015,51

جواب فرص 27.



ڈرتے ہوئے اس سے کہا۔ محتر مہ کوئی اور چیز۔

بس جولینا تھا لے لیا ہے۔ بئی تم خداادھر بی بیٹھو میں ذراسا سے سے سبزی لے آؤں اب دکا ن پر ہم دونوں تنہارہ گئے تھے گر دونوں طرف خاموشی چھائی رہی کا فی دیریونہی گزرگئی تو میرادل قابو سے ہاہر ہونے لگا بیانہ صبر چھلکنے لگا تو میں نے ہمت کر کے یو چھ بی لیا۔

کیانام ہے آپ کا۔ وہ جیسے گھبرای گئی ۔پھر پلکوں کو آہستہ آہستہاو پراٹھا کر بولی۔ غزالہ۔

بہت پیارانام ہے۔۔میرے منہ سے بے ساخت^{ذکل} گیا۔

میں بھی جناب کا اسم گرامی پو چھ^{سک}تی ہوں اس نے زیرلپ مسکراتے ہوئے کہا۔

جی بجھے ظیل کہتے ہیں۔ میں نے مزید آگے بولنا چاہا گرزبان جیسے گنگ رہ گئی وہ چپ چاپ نظریں جھکائے بیضی رہی اور میری نظریں اس کے کتابی چہرے کا طواف کرتی رہیں وہ لمحات کس قدر خوبصورت تھے اس نے نظریں اور میری نظروں میں نظریں بھر کرد کیا۔ یکھا تو ایک لمحے کے لیے میں تڑپ کررہ گیا۔ یکھا تو ایک لمحے کے لیے میں تڑپ کررہ گیا۔ کس قدر سحر آگی نظریں تھیں پھر میں نے تمام کس قدر سحر آگی نظریں تھیں پھر میں نے تمام ہمت جمع کرتے ہوئے کہا۔

ہمت جمع کرتے ہوئے کہا۔ غزالہ نجانے کیوں تجھے دیکھ کرید دل دھڑ کئے لگتا ہے شاید آپ کی ساحرانہ شخصیت کا اثر ہے درنہ پہلے تو بھی ایسانہیں ہوا تھا۔ وہ مشکرا کر بولی سحرطراز تو آپ ہیں۔ میں نے کہاوہ کسے۔جی چاہتا ہے شکیل کی لیے کوئی عزت وشفقت کیوں نہ تھی ادھر کام زیادہ ہونے کی وجہ ہے ہیں نے اپنے چھوٹے بھائی عدیل کو بھی اپنے پاس بلالیا جو کہ ابھی زیر تعلیم تھا۔

جب میں سودا سلف خرید نے بازار جاتا تو وه كام سنجال ليتا تفا ايك دن جزل سنور ايك الركى آئى جو ميرا ول نكال كر لے تكى حالانكه جزل سنور برعورتوں كا كام زيادہ ہوتا ہرروزكني عورتیں جزل سٹور پر آئی تھیں مگر میں نے بھی ايباسوجا بهى نەتھاصرف د كاندارى تك بى بات کرتا تھا آج مجھے جھے ہیں آ یہ بی تھی کہ میرے دل کی دھڑ کن کیوں تیز ہو گئی تھی اڑ کی تو چکی گئی تھی لیکن میرے دل میں ہلچل محا کئی تھی لڑکی کیا تھی حسن کا مجسمے تھی جس کا ہرزادیہ جواتی کے شباب ہے پھوٹ پھوٹ کرنکل رہاتھا موتی موتی سیاہ اورمست آنكھيں لال لال رخسار سفيد دانت موتیوں کی دولڑیوں کی طرح اس عنچیشن کے وہن میں جیک رے تھے بی میں رہم جیسی ملائم زلفيس جونا كن كي طرح بل كھاتى ہوئى ہوشانوں ير لنك ربى تھى چرہ جلتے ہوئے آگ كے اتكارے كى طرح تھا جو دمك رہاتھا اس يرى جمال کے حسن جہاں سوز کو دیکھے کر میرے دل میں آستہ آستہ ایک آگ ی سلکنے لگی۔ ہروفت اس لڑی کی پیارٹی معصوم صورت میری آ محموں کے سامنے رہے لگی اورول یہ کہنے لگا کہ وہ مجسمہ حسن ہر وقت میرے سامنے بیھی رے اور میں اے ویکتار ہوں اور باتی کرتار ہو ں ای طرح ون گزرتے گئے تقریبا پندرہ دن کے بعدوہ اپنی والدہ کے ساتھ پھردکان برآئی انہوں نے سامان وغیرہ خریدا پھر میں نے

2015

جواب عرض 28



غزاله كانظار رہنے لگا خدا گواہ ہے كہ ميرے ول میں بھی بھی کوئی غلط خیال نہ آیا صرف ول کی بھی خواہش رہتی کہ وہ میرے سامنے بیٹھ کر مجھے پیار بھری باتیں کرتی رے اس طرح ہم آہتہ آہتہ بے تکلف ہوتے گئے وہ جب بھی آتی مجھے پیاری باتیں کرتی رہتی میرے ساتھ زندگی میں پہلے سی نے بھی پیارے بات نہیں کی تھی ہم ایک دوسرے کو چاہنے لگے تھے مجھے آج تک سے مجھ مہیں آئی کہ ایسا کیوں ہو گیا كيونكه ميں نے تو محبت كے قائل ہى تہيں تھا ميں تو سمجھتا تھا کہ لوگ ویسے ہی محبت کو بدنام کردیتے ہیں وگر نہ محبت تو کچھ بھی نہیں ہے اب یتہ چلا کہ محبت کی تہیں جاتی ہوجاتی ہے واقعی اکر و نیا میں محبت نہ ہوتو ز مانے کی حرکت رک جاتے منزلیں مسافروں کی راہ ملتی رہ جائیں اور فاصلوں کو کرد کی طرح اڑانے والے یاؤں را ہوں کی خاک ہوکررہ جائیں یا در کھنے کی بات ر ہے کہ محبت اور ہوس بہت مختلف چیزیں ہیں ہوس محبت ہی کے بدن سے جنم کینے والا ایک اسفل جذبه ب جومحبت كے مقاطع ميں بہت منه زور ہے اور بے لگام ہے محبت میں جذبوں کی وسی وسی آج ہے جوعروج پر پہنچاتو جنون بنی ہے محبت ہردم جدور جہد کے پہول پر محسفر ہے البته بھی بھاریمی محبت جنون کے برول سے يرواز كرنے كى تمنائى بھى بن جاتى ہے اس جوتى کیفیت میں بھی راہیں متین کرنے کے لیے عاجی کے اختیار شدہ اصولوں کی دھجیاں بکھیر کر قواعد ہے ماور اہوجا نامحبت کی فطرت نہیں محبت اخلاقی ایک دن اچا تک وہ آگیا اور اس نے گھر اور ساجی قوانین کی آٹھوں سے دیکھ کرچکتی ہے کر پہتے بھی بتا دیا اور چلی گئی اب مجھے ہروفت ہوں کی طرح پیدائش اندھی نہیں ہوتی۔

بقیہ زندگی آپ کے چرنوں میں گزار دوں کاش ایا ہوجائے میں نے صرت بھرے کیج میں کہا پھر باہر کی کے قدموں کی آہٹ س کر ہم خاموش ہو گئے۔ آ وُ بني چليں ۔

میں نے غزالہ کی طرف دیکھا تؤوہ زیرلب مكرائي ايك لمح كے ليے ميري طرف ديكھا اورنظری جھکالیں جیسے کہدرہی ہوشکیل تم بوے شریر ہو پھر وہ اٹھی اور اپنی والدہ کے سیاتھ چلی كئى بھر مجھے ایسے لگا جیسے میری كوئی چیز كم ہوگئی ہودل ایک عجیب ی بے کلی کا شکار ہو گیا بار بار خيال غز اله كى طرف جار ہا تھاا وراس كا دلفريب سرایا آنکھوں سے سامنے لہرا رہا تھا ذہن میں سویج انجری که اب کون سی صورت اختیار کروں كهغزاله سے دوبارہ ملا قابت ہو جائے لوگوں ے من رکھا تھا کہ محبت ایک تشش ہے جس کے تحت انسان ہر محتی جھلنے پر تیار ہوجا تا ہے کمی نے اس جذیے کے بخت ساری عمر صحراؤں میں کزار وی فرباد نے شیشے ہے دودھ کی نہر کھود ڈالی بسوی کے گھڑے پر در یا عبور کر دیا مجنوں نے لیلی کے انتظار میں کھڑا سو کھ کر کا نٹا بن گیا مگر میں یقین نہیں کرتا تھا لیکن آج پتہ چلا کہ محبت وافعی مجی ہے بدوہ جذبہ ہے جوخود بخو دبی دل كے نہاں خانوں میں جنم لیتا ہے غزالہ كا خیال برى طرح ذبن يرجها يا موا تفاجي جابتا تفاكها ز كراس كے ياس بي جاؤں دل كى بے تابى مراحد شدت اختیار کرتی جا رہی تھی اس طرح وقت كزرتار بإتفا__

2015,51

جواب عرص 29



کھر جا پہنچااس کے والدین جارے ساتھ بہت ى اچھے طریقے ہے پیش آئے تقریبا دو تھنے کے بعد ہم واپس آگئے آتے وقت میں نے غزاله کوایک خط دیا جو کیدمیں نے راستے میں بیٹھ كرلكها تفاتح ريكه يول تعي-

جان ہے پیاری غز الدسداخوش رہویہ سلام محبت ۔غزالہ جس دن سے مہیں دیکھا ہے میرے دل کا سکون ختم ہوگیا ہے میں باعزت طریقے ہے تمہارے ساتھ شادی کرنا حابتا ہوں تہارا اس بارے میں کیا خیال ہے تم یر کوئی یابندی جبیں ہے سوچ کر جو دل فیصلہ کرے بچھے بتادینا بچھے تمہارا ہر فیصلہ منظور ہوگا جواب کا شدتِ ہے انتظار رہے گا۔ فقظ تمهارا شكيل_

پھرِتقریبا پندرہ دن کے بعدوہ دکان پرآئی

آپ کی بیوی آپ کو دوسری شادی کی ا جازت دیے کی وہ جاتے ہوئے مجھے ایک خط بھی وے کئی اس دن میں نے لا ہورجانا تھا المنیش پر بھیج کر میں نے خط پڑھا خط پڑھ کرخوشی بھی ہوئی اورد کھ بھی ہوا تحریر پچھ یوں تھی

جان سے پیارے شکیل سدا پھولوں کی طرح مراتے رہو۔

آپ کامحبت نامہ پڑھ کراپیالگاجیے۔ جان بت میں جان آگئی ہواور بہت خوشی ہوئی میں آپ کے خط کا جواب دے رہی ہوں شکیل آپ نے شادی کے بارے میں لکھا ہے میں کیا كرعتى مول ميں بہت مجبور مول اورآب سے معذرت جائتی ہوں شکیل میں نے بھی آپ کو

محبت کا فو کس جا ہے پر ہے پالینے کی دنیا كوئي اور ہے محبت كالمقهموم محبت كا نشه اور محبت كا جنون اگر کسی نے سمجھنا ہوتو پروانے سے مجھیں یو چھنا ہوتو چکورے یو چھو جانچنا ہوتو بھرے ہوئے چناب کی موجول سے نبرد آزما کیے کھڑے کی مضبوطی سے پوچھیں یا جانچیں سیج بو پھیں تو محبت ہی سب کھے ہے یالینا کھے بھی نہیں سمجھنے والے سمجھتے ہیں کہ پالینا ہی تو دراصل کھودینا ہے جودوام محبت کو ہے وہ حصول کو کہاں جو لوگ منطق کی دلیل سے کہتے ہیں کہ حصول محبت کی اکلی منزل ہے وہ سیجھی تو بتلا نیں کہ حصو ل کے بعد کی منزل کون سی ہے تمع ہے ہم آغوش ہونے کی آرزویس دیوانہ وار فدا ہونے والے کسی بروانے نے اسے اپنے بازؤں میں بھر کر کری کوشہ عافیت میں جانے کی بلانگ آج تک جہیں کی ہو کی اور آج تک نہ ہی کئی چکور نے محبت کے جنون میں جاند کی طرف لیکتے ہوئے اے آسان ہے نوچ کرایئے آنگن میں سجالینے كاسوجا ہوگا اور پھركيا ايك كمہار كى بني اتن نا جھ تو نہیں ہوعتی ہوگی کہ وہ کیے گھڑے کو دریا میں اتارنے کے انجام سے واقف نہ ہو۔

پھر ایک دن غزالہ نے میرے کھر کے بارے میں یوچھا تو میں نے سب چھے تج تج بتادیا کہ میں شادی شدہ ہوں اور میرے عاریج بھی ہیں اس نے پھر جھے اپنے کھر آنے کی دعوت بھی دے دی جو میں نے قبول تو کرلی پرسوینے لگا کہ میں ان کے کھر کس طرح جاؤل كا نحاتے وہ كيے لوگ ہوں كے وہ ميرے مارے میں کیا سوچیں گے آخر کارایک دن میں اسے بروی دکا نداراز کے کوساتھ لے کران کے

اكتوبر 2015

جوارعرص 30



گئی جو کہ مل طور پر میں نے اپنے خریج پر کی کھرے ایک بیبہ تک نہ لیا عدیل کی شادی کے بعدمیری بربادی میں مزیداضافه ہوگیاعدیل کی بیوی نے آتے ہی اینے خاوند کو اینے قابو میں كرايا شام كو جب كھر أتتے تو وہ اس كے كان مجرتی رہتی جس کی وجہ سے گھر میں ہگاہے ہونے لگے میری تو عادت بن کئی تھی کہ سب کچھ د میصتے ہوئے بھی خاموش رہتالیکن اب عدیل جب بھی کوئی چیز اپنی بیوی کودیتا تو پھو پھو بانو ہنگامہ کھڑا کردیتی ادھرمیری بیوی بھی مجھے کہتی۔ تم نے ساری زندگی کوئی چیز خرید کر تہیں دی و میصو شکیل تنهارا بھائی عدیل اپنی بیوی کو سب چھڑ پد کردیتا ہے۔

میں نے سب کو شمجھانے کی کوشش کی لیکن ناكام ربايهال ميري كون مانتاتها كمر ميس سح شام لڑائی ہوئے لگی جوتھوڑ ا بہت سکون تھا وہ بھی محتم ہو گیا ساراد ن کام کرتا اوررات سوچنے موجع كزرجاتي-

وافعی مبیں جب سرد مہری کا شکار ہونے لكيس تؤير بيثانيول ميں اضافے كارتجان برصنے لِگناہے زندہ رہنے کی خواہش بندر تنج دم تو ڑنے للتی ہے محبت زند کی علامت ہے سر دمہری موت ہے جوخطرات مایوسیوں اور نا کامیوں کی نشان دہی کرنی ہیں حبیس باغیا جارا فرض ہے حبیس کرنا ہارا فرض ہے محبت ہی کی وجہ سے انسان اشرف المخلوقات كهلاتا ہے محبت ندر ہے تو انسان سے انیانیت کا تاج چین لیاجاتا ہے محبت پیار خلوص اورانسان دوستی کے جذیے ہی انسانیت كے زيور ہوتے ہيں ان كے رنگ سے يونا شروع ہوجا میں تو سر یر خطرے کے باول دل کی میرائوں سے بیار کیا ہے اورساری زندگی کرفی رہوں کی اگر میرے بس میں ہوتا تو ہم کب کے ایک ہو چکے ہوتے مرمیں مجبور ہول کیونکہ مجبور یاں بھی انسان کے ساتھ ساتھ ہونی ہیں میراخط پڑھ کرآپ کود کھ تو ہوگا مگر میں مجبور ہوں پلیز مجھےمعاف کردیتاانشاءاللہ زندگی رہی تو ضرور ملتی رہوں گی۔

فقظ والسلام _آپ کی اپنی غز اله _ غزاله كاخط يركرول ايك انجانےي بے چینی میں مبتلا ہو گیا میں جوعورت ذات کو دیکھے کر نفرت ہے گز رجا تا تھا کیونکہ عورت ذات ہے مجھے دکھوں کے علاوہ کچھٹہیں ملاتھا کیکن اب نجانے اس لڑ کی کے بارے میں ہروفت سوچتا

ادهر چھوٹا بھائی د کان کا کام سنجال لیتا تھا اس طرح وفت گزرتا كيا اب دن تو اجها گزرجا تالیکن شام ہوتے ہی دل اداس ہوجا تا كەاب كھر جانا يڑے كا آپ خودسوچ كيس كه انسان جہان بھی ہواس کی خواہش ہوئی ہے کہ وہ شام کو کھر چھنے جائے جہاں پیارکرنے والی بوی اور شفقت کرنے والے والدین ہوتے ہیں لیکن یہاں سب کچھ برعکس تھاجب شام کو گھر جاتاتو پھروہی بک بک سنناپر تی۔

اب چھوٹے بھائی عدیل نے میٹرک کا امتخان دے دیا تھا اوروہ میرے ساتھ رہا د کان رکام کرنے لگا تھا اب ہمارا کاروبار پہلے ہے بهت بى زياده بهتر موتا جلا كيا تفا چھوٹا بھائى جوان ہو چکا تھا اب اس کی شادی کے بروگرام بنا شروع ہو گئے تھے۔

1986 میں عدیل بھائی کی شادی کردی

2015

جواب عرض 31

Regular

ایک کزن نے دونوں فریقوں کے درمیان صلح كروانے كى بہت كوشش كى كىكن دونوں طرف كونى الرندموا_

اس طرح ایک سال گزرگیا ای دوران میری بیوی کو دورے پڑنے لگے بہت علاج كروايا مكركوني افاقه نه موااب ميري پريشانيون میں مزیداضا فیہ ہو گیا تھا ادھران دوسالوں میں میرے دو بچے بھی اللہ کو پیارے ہو گئے تھے بوی ابھی تک بہار ہے تین سال ہو گئے علاج جاری ہے ایک طرف بیوی بیار ہے دوسری طرف چھو بھا کا یا گل بن زوروں پر ہو گیا ہے ا پے حالات میں انسان کی دہنی حالت کیا ہوتی ہے بیوہی جانتا ہے جس کے ساتھ ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں اب نہ کھر میں دل لگتا اور نہ ہی ا چھے طریقے سے کاروبار ہوتا میں ہر وقت پريشان رہے لگا۔

ایک دن میں دکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ کچھ عورتیں دکان پر سوداسلف کینے آگئیں اسکے ساتھ ایک بہت ہی پیاری می لڑکی بھی تھی جو میری طرف بوے غورے دیکھر ہی تھے بھی پتہ تہیں کیا ہو گیا تھا میں نے بھی ایک دویاراس لزي طرف ديكها جوسلسل مجھے ديکھر ہی تھی پھر وه مسکرانی اور چلی کئی پھر وہ لڑکی ہروفت میری آتلھوں سامنے رہتی جہاں تک کہ نماز پڑھتے وفت بھی وہ آنکھوں کے سامنے آجاتی میں نے بری کوشش کی کیم از کم نماز کے وقت تواس کی يادنهآ يُلكن جتني كوشش كى سب ناكام موجاتى ایک دن غز الداپی حجوتی بهن کے ساتھ د کان پر

غزالہ بہت دنوں کے بعد آئی ہو کیا

See for

منذلان كتت بي اورستقبل غير محفوظ وكهائي

دیتا ہے محبت وہ روتنی ہے جو دلوں کو منور

اوراندهیری راہوں کو روش کرتی ہے محبت کو

كاروبار بنانے والے انسانيت كے تھلے وحمن

ہیں جو ماں ممتا کا اظہار نہ کرے وہ ڈائن ہے با

لکل ا : ما طرح جو انسان محبت کے جذبوں کی

انسان کوانسان ہے کر بیار ہیں ہے

انسان بھی کہلانے کا حقد ارتہیں ہے

کہ پھو پھو یا نو ہمارے ساتھ زیاد تیاں کرنی ہے

ا بكدم اى ابوآئے پھوچھى سےار جھكر كر پھو پھوكو

برا بھا کہد کر چھوٹے بھائی عدیل اوراس کی

یوی کو ساتھ لے کر چلے گئے میں بیسب میکھ

و مکھ کر بیران رہ گیا کہ جو والدین ساری زندگی

عديل بھائي کي تکليف کو چھ ماہ بھي برداشت جبيں

كر سكے جس كى وجہ سے ميرے دل بيس خيال

پیدا ہوا کہ میرے بیاصل والدین بی جیس ہیں

اگرید بیرے اصل والدین ہوتے تو ہوں مجھے

ا بنے باتھوں سے دورزخ میں نہ جھو تلتے اب

دونوں لھروں میں سرد جنگ شروع ہوگئ تھی کچھ

رشته زادهری باتیس اوهراورادهری باتیس اوهر

جاكر بتاتے پھرخوب لڑائياں ہونا شروع ہولئيں

يہاں تك كدايك دوسرے كے كمر آنا جانا بالكل

فتم موكرره كياجل بهت مجور موكيا ايك طرف

والدين تنصيتو دوسري طرف يحويهي بانواورميس

مجبوري مين سي كو بھي تہيں چھوڑ سکتا تھا ميري

بریشانوں میں مزید اضافہ ہوتا چلا گیا میرے

آؤ شکیل بیٹا ہارے ساتھ چلوکیکن وہ

بجھے ترقم بہاد میکھتے رہے کیکن مجھے کچھ بھی نہ کہا۔

ادهر چھوٹا بھائی جا کر والدین کو بتاتا رہتا

توجین روه وه در نده ہے۔

خیرینت تو تھی ناں۔

جي بال ___اس في تخضر جواب ديا_ غزالہ یقین مانے کہ جس دن سے آپ کو مِل کرآیا ہوں دل سخت اضطراب میں مبتلا ہے سي بل بھي چين بيس ہے آج مجھے اپنے سامنے ياكر كويا ايها ايك سكون فل كيا ب جيسے غزاله پیاری روح کو آتما مل گئی ہو پھر اس کے لب پر پر اے کہائی۔

فکیل تم کیا جانو میرے دل پر کیا گزری

غز الهنجانے کیوں پیریگلامن یقین کر بیٹھا ہے کہم میری بوی ہوتم آگئ ہوتو جسے کا نات کا ساراسکون مجھ ل گیا ہے تہاری محبت میرے ول میں اس طرح سائٹی ہے کہ اب تو تمہارے بغيرا بنا آپ بھی ادھورالگتا ہے بچھ بن ایک لمحہ بھی کرال کزرتا ہے میں جذبانی سا ہور ہاتھا میں ۔.. کہا غزالہ مہیں آج مجھ سے وعدہ کرنا ہوگا کہتم ہمیشہ میری رہوگی شاہراہ حیات پر میرے سنگ سنگ چلوگی خدا کے لیے انکار نہ کرنا ورنه بددل ثوث جائے گا اگر بیا یک بارٹوٹ گیا تو دوبارہ بھی ہیں جڑے گا بولو خاموش کیوں ہو جواب دو میں نے کہا تو وہ زمین پر نظیریں جمائے بیٹھی جیسے کچھ سوچ رہی ہو پھرانی پلیس او پراخیا کرایک عزم کے ساتھ بولی۔

علیلِ ممکن ہےتم بھول جاؤ شاید مکر میں تو خودتم میں کھوچکی ہوں میں تمہاری ہوں صرف تہاری رہوں گی ازل سے ابدتک۔

نے کہاں تک تمہاراساتھ دیا ہے۔

ہاں شکیل میراایمان ہے کہ وفا پرست بھی محبت کرنے والے دل کو دھوکہ نہیں دیتے اچھا طلیل اب میں چلتی ہوں کیونکہ کافی در ہوگئی ہے ہاں یاد آیا کہ اپنی پسند کی اون ایک پونڈ دے دو

ا پی مرضی ہے جو پسند ہے وہ لے لو پھروہ اپنی پیند کی اون لے کروہ چلی گئی اس کے جانے کے بعداس کی دل آویز باتوں کی بازگشت دہر تک میرے کانوں سے مکرانی رہی اس طرح ہماری محبت پروان چڑھتی رہی اور ہم ایک دوسرے کے بیار میں سرشار محبت کے پجاری ان دیکھی منزلوں کے سہانے تصور میں آ گے ہی آ گے بڑھتے رہے غزالہ کی محبت میری نس نس میں رچ بس گئی تھی اگر وہ چند دن نظر نہ آ بی تو د نیا مجھےاند ھیرلگتی۔

وفت کا بہتا ساکر اینے اندر زندگی کے بنگاموں کوسمیٹ کرآ کے بی آئے بوھتار ہا کتنے ساون آئے اور بیت گئے کھے دنوں کے بعد غزالہ نے اپنی والدہ کے ہاتھ ایک خوبصورت ساسوئیٹراور کھی نالے بنا کر بھیجے میں نے شکریہ كے ساتھ تمام چيزيں لے كرد كھ ليل ليكن شام كو کھرجاتے ہوئے سوچنے لگا کہ جب یہ چیزیں لے کرکھر جاؤں گاتو ہوی کو کیا بتاؤں گا کہ کہاں ہے آئی ہیں آج پہلی بارمیرے دل نے کہا کہ طلیل تم بہت برول ہو یہ بھی کوئی زندگی ہے کہ ہروقت ڈرے ڈرے رہے ہومی نے بھی آج ایک فیصله کرلیا که دیکھا جائے گا کیا ہوتاہے غزالدا كرزندگى نے وفاكى اور بيسائيس كى وكرنه طالات تو يہلے بى خراب بيں ميں نے اپنى دوڑی قائم رہی تو تم و کھولوگی کہتمہارے طلیل ہوی کوسب کھ بتانے کا فیصلہ کرلیا شام کو کھانا کھانے کے بعد میں نے سب چھائی ہوی کو

2015,51

جواب عرض 33



تم نے میرے کو کیا کردیا ہے ہروقت تیر ے ہی خیالوں میں کم رہتا ہے پہلے تو غزالہ کھبرا مٹی پھر میں نے جلدی ہے اے کہا۔ میری بیوی کوسب کچھ پیتہ چل گیا ہے فکرنہ كرو پرغز اله يولى-

باجی مجھے خود سمجھ نہیں آرہی ہے کہ میرے ساتھ کیا ہو گیا ہے میں ہروفت شکیل کے بی خیالو ں میں کم رہتی ہوں جب تک اسے دیکھے نہ لوں دل کوچین نہیں آتا ہے ایے لگتا ہے جیے میری کوئی قیمتی چیز کم ہوگئ ہے میں ہر وقت اداس رہتی ہوں غزالہ کی باتوں نے میری بیوی کے دل پر بہت اثر کیا واپسی پرمیری بیوی نے غز البہ کوانیے گھر آنے کی دعوت دی چند دنوں کے بعد عید تھی عید کے دوسرے دن غز الدنے آنے کا وعدہ کرلیاعید گزرگی عید کے دوسرے دن ہم نے ٹھیک ٹھاک انتظام کرلیا اور سارا دن ہم ان کا انتظار کرتے رہے شام ہوگئی لیکن وہ نہ آئے مجھے بہت دکھ ہوا اور میں اپنی بیوی سے نظریں چرانے لگا کہ بیر کیا کہے گی کہ دیکھ لیا ان کا وعدہ تیسرے دن میں دکان پر چلا گیا دن کے تقریبا دس بجے غزالہ اورایس کی والدہ اورایک عا عازاد بهن د کان پرآگئیں اور مجھے کہا۔ چلوگھر چلیں۔

میں نے پوچھا آپ کل کیوں نہیں آئے

غزاله نے کہا ہم کل بالکل تیار تھے کہ اجا تك مهمان آ كت جس كى وجد ع بميس ركنا يرا پھر ہم گھر آ گئے میں نے بیوی کو بتایا کہ مہمان كروالي بهار باته بهت بى الجهطريق آكة بي انظام وغيره كرلينا كر يبني بي انہوں نے چھو پھو بانو کوسلام کیا حسب معمول

بتادیا ۱۱ رساری چیزیں اس کے سامنے رکھ دیں میری بیوی کہنے لگی۔ بیسامان کس کا ہے۔ میں نے کہا میراہے

بیوی کہنے لگی کہاں سے لیاہے

پھر میں نے سب کھے بیوی کو سے سے بتادیا سلے تو اس نے یقین نہ کیا کیونکہ اے معلوم تھا کہ یہ برول ہے ایا کیے کرسکتا ہے لیکن میں نے اس کو یقین دلایا کہ بیہ بالکل کیج ہے تو پھر ہری بیوی مجھے کہنے تکی۔

بحصاس لڑی ہے ملاؤا کروہ لڑی مجھے بہند آ گئی تو میں خودتمہاری شادی اینے ہاتھوں سے -600

میں جیران رو گیا۔ کہ جس بیوی نے ساری زندکی میرے ساتھ بھی پیارے بات تک بہیں کی یہ آج کس طرح کہدرہی ہے میں نے سوحاتھا کہ وہ میری سنتے ہی ہنگامہ کھڑا کر دے کی خدا جائے آج اس کے دل میں کس طرح رحم پیدا ہو گیا تھا اس دن کے بعد میری بیوی کا روپیہ میرے ساتھ بہتر ہونے لگا۔

پھر کچھ دنوں کے بعد میری بچی کا انتقال ہوگیا جس کے افسوس پر غزالہ کے سب گھروالے بھی آئے تھے پھر پچھ دنوں کے بعد میں نے اپنی بیوی کوکہا۔

اس لڑی کا گھر مارے رائے میں آ بھا تو میری : وی بھی تیار ہوگئی اور کہنے گئی۔ جھے ان کے گھر لے چلو۔ والیسی پرہم ان کے گھر جا پہنچے غزالہ کے ہے چین آئے چرمیری بیوی نے غزالہ کو کہا۔

2015,51



اسے سلی دی اور حوصلہ دیا کہا۔ تھیک ہے اگر تمہارے رشتہ دار وال کو اعتراض ہے تو میں آئندہ بھی بھی تمہارے گھر مبين آؤن گا-

میں میں ای وفت والی آگیا ای طرح ایک ماه کا عرصه گزرگیا نه تو غزاله دکان پر آنی اورنہ ہی میں ان کے کھر گیا ایک دن غزالہ کا عاجا د كان يرآ كياار جھے كہنے لگا۔

طلیل بیٹا کیا بات ہے تم اب کھر کیوں ہیں آتے ہو۔

انكل جي ميں گھر گيا تھا مگرغز الدنے بيہ بات کبی تھی کہ خلیل میرے رشتہ دار تمہارا ہارے کھر آنا اچھالہیں بچھتے ہیں اس کیے انکل جی میں دوبارہ آپ کے گھر نہیں گیا کیونکہ مجھے آپ لوگوں کی عزت اپنی جان ہے بھی بیار ی ہے میں ہیں جا ہتا کہ لوگ میری وجہ ہے آ ب لوگوں کی شفاف پیشائی پر بدنامی کا کوئی داغ لگائیں۔انکل جی مجھے آپ کی عزت کا احساس

وہ کہنے لگے بیٹا فکیل دنیا کی کوئی طاقت مہیں ہارے کھر آنے ہے جیس روک علی ہم اچھے برے انسان کو جانتے ہیں بیٹا ہے سب اس طالم اور مکارعورت مای بختو کی لگائی ہوئی آگ ہے جب تمہارا دل جا ہے آؤ تمہاراا پنا ہی کھر ہے بیٹا واپس جا کرانگل نے غزالہ کو ڈانٹا کہتم نے خلیل سے ایس بات کیوں کی تھی۔ وہ کہنے تھی۔لوگ طرح طرح کی یا تیں

پھوچھی کا موڈ خراب ہو گیا پھرسب نے ا کھٹے بیشه کر کھانا کھایا اورمختلف باتیں بھی ہونی رہیں بھر کھانے کے بعد جائے کا دور جلا جائے پینے کے بعد وہ اینے ایک اوررشتہ دار کے کھ چلی لئیں جو کہ ہارے ہی گاؤں میں رہتے تھے میں نے کہا واپس پر گھرے ہوکر جانا شام کو جب وہ واپس آئے تو ان کے ساتھ ان کی ایک رشته دارعورت بھی تھی تھوڑی دیر بیٹھ کروہ تو چلی کئیں اور مای بختو چھو پھو بانو کے ساتھ بیٹھ کر یا تیں کرنے لکیں یہ تہیں اس نے کیا کیا باتیں کی جب وہ واپس چلی گئی تو پھو پھونے میری بیوی ہے لڑنا جھکڑنا شروع کردیا کہنے لگیں۔ یہ کون لوگ ہیں اور ہمارے کھر کیوں آئے تھے بیتو بہت ہی خطرناک لوگ لگتے ہیں اكرية كنده مارے كر آئے تو ميں تمهارا برا

حشر کروں گی۔ اس طرح اس ظالم عورت نے غزالہ کے

تھر میں جا کر بھی اپنی مکارانہ باتیں بنائیں اور ہمار سے خلاف خوب بھڑ کا یا اور غلط فہمیاں پیدا كرنے كى كوشش كى كيكن غزاله كے كھروالول نے ماسی بختو کی ایک بھی بات ندسی اور غزالہ کے دیکررشتہ واروں کو بھی کہا۔

یہ یہاں کیوں آتے ہیں پھراس ظالم اور مكارعورت نے جميں بدنام كرنا شروع كرديا ایک دن میں غزالہ کے گھر گیا تو وہ گھر میں بالکل اللی بیٹھی ہوئی تھی اس کے تھر کے تمام افراد کسی کی وفات پر گئے ہوئے تھے

پھرغزالہ نے کہا۔ تھلیل ہمارے رشتہ وارتمہارا ادھرآنا اچھا نہیں بچھتے ہے کہتے ہوئے غزالدرویزی میں نے

جواب عرص 35.



د کھوں کے پچھ بھی نہیں دیا اب میں بھی ان کو ذکیل درسوا کرون گامیری کزن کہنے گئی۔ تم ایسا نہ کروتمہارے بچے ہیں ان کا

م الیا نہ کرو مہارے بیچے ہیں ان مستقبل تباہ ہوجائے گا۔

ہاں مجھے سب پنۃ ہے مگر میری ایک شرط ہے آگر پھو پھو مان لے تو میں دوسری شادی نہیں کروں گا شرط سے کہ پھو پھو ہمارے ساتھ کوئی لڑائی جھکڑ انہیں کرے گی۔اور جب میں شام کو کام سے واپس آؤں تو گھر میں بالکل سکون ہونا جا ہے۔

اس وفت تو پھو پھو مان گئی لیکن چند دنوں کے بعد پھر وہی کچھ ہونے لگا ایک دن میری ہوی کہنرگی

تعلیل تم غزالہ ہے شادی کرلواور کہیں دور چلے جاؤتا کہ تمہاری ہاتی ماندہ زندگی تو سکون ہے گزرے میں نے کہا۔

اب میں تہیں چیوڈ کر نہیں نہیں جاؤں گا
خواہ کچھ بھی ہوجائے ہم اکھٹے ہی رہیں گے
کیونکداب میری ہوی کارویہ بالکل ٹھیک ہے یہ
میری ہوی کوسید سے راستے پر ڈال دیا درنہ
ہماری جو پہلی زندگی گزری ہے وہ میں بتاچکا
ہموں ادھر پھوپھی نے بھی سوچا کہ اب تو میاں
ہیوی بہت سلوک سے رہتے ہیں تو کام خراب
ہیوی بہت سلوک سے رہتے ہیں تو کام خراب
ہے اب وہ پہلے سے بھی زیادہ تک کرنے گی
اگر ہیوی مجھے کھانا دیئے آتی اور چند کمھے میر سے
ہاس بیٹھ جاتی تو ہا ہم پھوپھوشور مجاد ہی کرتم ہا ہم
ہات بیٹھی رہتی ہواس طرح کی ہا تیں کرتی رہتی
ادھر ہیں نے غزالہ کوایک اور خطاکھ دیا تحریر کے
ادھر ہیں نے غزالہ کوایک اور خطاکھ دیا تحریر کیے
ادھر ہیں نے غزالہ کوایک اور خطاکھ دیا تحریر کیے
ادھر ہیں نے غزالہ کوایک اور خطاکھ دیا تحریر کیے
ادھر ہیں نے غزالہ کوایک اور خطاکھ دیا تحریر کیے

دکان پر بھیجا کہ مجھے اپنے ساتھ لے کرآئے گر میں نے جانے ہے انکار کردیا کیونکہ نہ تو میری نیت بری تھی اور نہ ہی مجھے کوئی لا کچے تھا میں صرف پیار کی خاطر جاتا تھا کیونکہ اس گھر ہے مجھے بہت پیار ملاتھا پھر غزالہ کی والدہ ہمار ہے مجھے بہت پیار ملاتھا پھر غزالہ کی والدہ ہمار ہے مجھے بہت پیار ملاتھا پھر غزالہ کی والدہ ہمار ہے مجھے بہت پیار ملاتھا پھر غزالہ کی والدہ ہمار ہے

تم ہی اینے خاوند کو پچھ تمجھاؤ۔

بیوی کومجور کرنے پر ہم دونوں ان کے گھر
چلے گئے اور جا کر خاموثی سے بیٹھ گئے غزالہ نے
دو تین بار ہلا یا لیکن میں خاموش ہی رہا پھر بے
چاری ہاتھ جوڑنے گئی اور معافیاں ما تکنے گئی پھر
ایسا نہ کرنے کا وعدہ کیا ایک دفعہ پھر اس ظالم
عورت نے غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش ک
کون ہے اس لیے انہوں نے اس مکارعورت
کون ہے اس لیے انہوں نے اس مکارعورت
عورت نے ہم کوکائی بدنام کیا اور پورے گاؤں
میں مشہور کردیا کہا۔
میں مشہور کردیا کہا۔

ہم عنقریب شادی کررہے ہیں جس کی خبر پھو پھو بانو کو بھی ہوگئی ایک دن دو پہر کو میں کسی کام کی غرض ہے گھر گیا گھر میں تین چارعورتیں بیٹھی تھیں میری ایک کزن اٹھ کر میرے یائی آگئی اور مجھے کہنے گئی۔

علیل تم دوسری شادی کررے ہو بیتم کیا رے ہو۔"

میں نے کہا میں تو کچھ بھی نہیں کیا۔ دہ کہنے گئی۔ پھو پھو کہدر ہی تھی کہتم شادی کررہے ہو۔

کرد ہے ہو۔ میں نے کہا ہاں میں شادی کرر ہاہوں کیونکہ اس چھو چھی نے مجھے ساری زندگی سوائے

اكتوبر 2015



بول تھی میں نے لکھا تھا۔

وْ ئَيْرِغُرْ الدسدانيكِ آكاش تَلْمُسْكُراتي رہو -سلامت محیت غزاله اینے فیصلہ سے جلداز جلد آگاہ کریں تہبیں پانا تو ممکن نہیں ہے مگرا تنا تو ممکن ہے کہ تیری آرزو میں زندگی کی شام ہوجائے غز الدمیں تمہاری مجبور یوں کو سمجھتا ہوں مگر میری محبت بھی اتنی خود غرض نہیں ہے کہ صرف آنی خوشی کی خاطر حمہیں مجبور کروں نہیں تم بالكل آزاد ہو جو بھی فیصلہ كيا ہے جلد بنائيں

: اس کے جواب میں غز الہ کا خط ملائح رہے کھ يون تحى لكھاتھا۔

ۇ ئىرىخلىل خۇش ر بوسلام محبت تىہارا خط ملا ير ه كرول كى كيفيت معلوم موكى شكيل مم مادى طور پر کتنا ہی ترقی کیوں نہ کرلیں تکرساجی طور پر ابھی نا ایے آباد اجداد کی برانی روایات کی ا جی زیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ہم فرمانبرداري كے كھونے سے ہاتك كرجس طر ف جا ہیں وطیل دیئے جا میں ہمیں زبان ہلانے كي اجازت تك بيس اكر بم إني خوشيول اين امنگوں کے تاج محل کے لیے تعمیر کی ذرای بھی اجازت مانلیں تو ہمیں گتاخ بے ادب اور نجانے کیا کیا القابات سے نوازہ جاتا ہے فکیل ہم ساری زندگی دکھوں اور عموں کی آگ میں جلتے رہیں یا اپنی خوشیوں اپنی حاہتوں کی لائل پر بینے کر تازیت ماتم کرتے رہیں کی کو كوكى يرواه بيس كليل به خانداني روايات كي خون آشام رسمیں کے تک جاری خوشیوں کی شدرگ ہے خون نچوڑتی رہیں گی کب تک ہم یوں بی

خاندانی رحمول کی آسیب زده سولی پر زنده ره سكتے بيں البتہ زندكى ربى تو يونى ملتى ربول كى میں مجبور ہوں پلیز ناراض نہ ہونا میں معذرت جا ہوں گی پلیز معاف کردینا کیونکہ میں مجبور ہوں بہت زیادہ مجبور ہوں۔

واسلام آپ کی غزالہ۔

میں نے غز الد کا خطیز ھااور سوچنے لگا کہ وافعی اس نے سے لکھا ہے بالکل سے لکھا ہے ادھر کھر کے حالات میں تھوڑی می تبدیلی پیدا ہوتی اب بیوی کا رویه میرے ساتھ بالکل ٹھیک تھا میرا ہرطرح سے خیال رہتی پیار سے بات کرتی ایک دن میں نے پوچھ ہی لیا۔

میرے ساتھ بیسلوک جو کررہی ہو اگر پہلے ہی کرتی تو کتنا اچھا ہوتا تو بیوی کہنے ل۔ بيسب كجهة في غزالبركاظم بكه جناب كا برطرح سے خيال ركھوں ليكن تمباري چھو پھوتو اب پہلے ہے بھی زیادہ کرتی ہے طلیل تم چھو پھو کو چھوڑ کیوں ہیں دیتے۔

بيكم وراصل بات بيب كديس فريابي سال سےان کی خدمت کررہا ہوں اگر میں ان کو چھوڑ کر جا تا ہوں تو میری ساری زندگی کی خدمت ضائع ہوجائے گی ادھر پھو پھا کی حالت مجھی پہلے سے زیادہ خراب ہے۔

بیوی کے علاوہ کھر میں اب بھی وہی چھے ہے جو پہلے تھا اللہ كاشكر ہے كہ بيوى تو تھيك ہوگئی ہے چلو کچھ تو آسرا ہوا ہے ایک دن میں نے سوجا کہ ہم تو اس جہنم میں جل رہے ہیں مرغزالہ کو یہاں ہیں آنا جاہے اس کے میں نے فیصلہ کرایا کہ میں غزالہ سے شاوی جیس كرون كالجريس في سوجا كه غزاله كے ساتھ

اكتوبر 2015

جواب وص 37

READING Staffon

کر کے ہم واپس آ گئے بیٹم کہنے لگی۔ خلیل سوچ کیس اب بھی وقت ہے پھر ہی_ا وفت ہاتھ ہیں آئے گا۔

میں نے کہا جو کچھ بھی ہو گیا ہے بالکل ٹھیک ہوا ہے کیونکہ یہ میرے حمیر کا فیصلہ ہے

میں بالکل مطمئن ہوں۔

پھر میں نے غزالہ کے والدین سے مل کر شادی کی تاریخ مقرر کروادی شادی کی تیاریاں ہونے لگی۔ایک دن غز الد د کان پر آئی اور کہنے لکی شکیل آپ کو ابو نے بلایا ہے اس کیے جمعہ والے دن ضرور کھر آنا میں حسب وعدہ ان کے كھرچلا گيا توغزاله كے ابونے كہا۔

تکیل بیٹا تہمیں معلوم ہے کہ میرا کویی بیٹا نہیں ہے جو کہ میرا ہاتھ بٹا سکے اس کیے تمہیں بلایا ہے کہ شادی کا تمام انظام مہیں ہی کرنا ہوگا

انکل جی تھیک ہے میں انشاء اللہ آپ کو

مینے کی کمی محسوس جیس ہونے دوں گا۔

شادی میں صرف بندرہ دن یافی رہ مے تنصے کہ غزالہ کا پیغام آیا شکیل مجھے فوراہمارے کھر آ کرملو بہت ضروری کام ہے دوسرے دن میں ان کے گھر جا پہنچا میں بیدد مکھ کر جیران رہ گیا کہ غزاله کی حالت بہت خراب ہے اوروہ بہت ہی كمزور ہوكئ ہے ميں نے يو چھا۔

بيتم نے اپنی كيا حالت بنارهي ہے غزاله تهبیں تو خوش ہونا جاہیے کہ تمہاری شادی ہور ہی ہےتو وہ کہنے لکی

کوئی بات ہیں ہے میرے مجور کرتے پر

ں وہاں شادی نہیں کروں گی۔

كوئى ايبارشته مونا جائي كدساري زندگى ملتے رہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کی تو اس نے

اب آپ ایبانه کریں بلکہ نہ سوچیں آپ غزالہ کے ساتھ شادی ضرور کریں کیونکہ تم اسے جاہتے ہواور وہ تہاری ہوجا کرتی ہے اور میں خود این باتھوں سے تمہاری شادی کرنا جا ہتی ہوں کیونکہ میں نے ساری زندگی جوتم سے زیاوتیاں کی ہیں تمہاری شادی کرکے ان کا کفارہ ادا کرنا جا ہتی ہوں۔ میں نے انکار کردیا الک ون ہم میاں ہوی غزالہ کے گھر گئے میں نے غزالہ سے کیا۔

جہاں تیری معلی ہوئی ہے تم وہاں شادی كرلوتو غزاله ميرے منه كى طرف و يھھنے لكي ميں نے کہا میری طرف کیاد مکھر ہی ہوتو وہ کہنے لگی۔ فکیل مجھے لگتا ہے کہتم پاکل ہو گئے ہو کیا

تمہاراد ماغ تو ٹھیک ہے۔ ہاں غزالہ میں بالکل ہوش میں ہوں کیونک وفت كأتقاضا ہے آگر ہم منہ بولے بہن بھائی بن جائیں تو کتنا اچھا ہے۔غزالہ بچھے تبہارے جسم کی جیس تمہاری روح کی ضرورت ہے اور تم بہن بن كر مجھے بہت بہتر طریقے سے پیاردے سی ہواور تہاری بھائی واکی کی بھی پوری ہوجائے کی كيونك تيبهاراكوني بهائي تبيس ب يبلي توغز اله يجه

مھیک ہے طلیل اگرا ہے کی یہی مرضی ہے تو مجھے منظور ہے میں ایساہی کرونگی۔ میری بیوی کہنے لگی ٹھیک ہے تو پھر اگرتم دونوں کی یمی مرضی ہے تو ایسا بی کرلیس تمہارا

كون سا نكاح موات عوث جائے كابير فيصله

جواب عرص 38

اكتوير 2015

Seeffon

کرچکی ہےا ب بھلا میں کسی اور کی کیونکہ بن علق ہوں۔ میں نے کہا۔ غزاله کیاتم میری محبت کی قدر کرتی ہو۔ ہاں طلیل میں تہاری خاطر جان دے سکتی ہوں اینے آپ کوفنا کر عتی ہوں۔ تو چھرغز الهمهيں ايك وعده كرنا ہوگا كهم اینے خاندان اور والدین کے لیے نہیمی میری محبت کی خاطر پیشادی کروگی آج میں مہیں اس یا گیزہ محبت کا واسطہ دیتا ہوں جس کے شعلے ہارے دلوں میں جڑک رہے ہیں۔ پھرتم کیا کرو گے تکیل۔ میں سوچوں کے سمندر میں غوطہ زن تھا اورغزاله سے جدائی كا تصورى ميرے كيے سوہان روح تھا میرے مکشن محبت میں آ شاؤں کے پھول مرجھا رہے تھے حسرتیں اپنی موت آپ مرر ہی تھیں طلیل تم نے جواب مہیں ویا ا جا تک تصورانی د نیا ہے میں باہر نکلا اور کہا۔ غزالہ میں تمہاری محبت اور یا دوں کے سہارے زندہ رہ لوں گا فرط کرے سے میری آ وازلز کھڑانے لگی تھی میرا جی بھرآیا اورآ تکھوں ے بے اختیار آنو آ لم آئے تھے۔ تحکیل تنهاری آنگھوں میں بیآنسو۔ ہاں غزالہ بیتمہاری محبت اور مشق کے آنسو ہیں جو آج مجھ سے بے قابو ہو کر بہد نکلے ہیں غزاله تمهارے دل میں خیال ہو کہ تمہاری شادی کے بعد میں تھے بھلا دوں گاغز النہیں میں تھے نہ بھلا یاؤں گا بلکہ تمہاری شادی کے بعد میری محبت میں مزیداضا فہ ہوجائے گا۔ اس طرح میں نے غزالہ سے وعدہ لیا

میہ کہ دوہ رونے لگی میں بیسب پچھان کر حیران رہ گیا کہ آج اس کو کیا ہو گیا ہے میں نے کہا خر اللہ پچھان کے دن کہا غر اللہ پچھانو خدا کا خوف کروشادی کے دن مقرر ہو تھے ہیں کیا عز ت رہ جائے گی تمہارے گھروالوں کی اگرتم نے اٹکارکردیا۔ عز اللہ کہنے لگی فلیل ایک طرف تمہاری غر اللہ کہنے لگی فلیل ایک طرف تمہاری

عزالہ جہے ہی سیل ایک طرف عمہاری محبت ہے جو میری نس نس میں سرائیت کر پکل ہے اور دوسری طرف بوڑھے والدین کی عزت ہے یہ دونوں چیزیں میرے لیے برابر ہیں سمجھ نہیں آئی کہا ہے کون ساراستہ اختیار کروں شکیل میں بے کہ خود کئی ہوں اب میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ خود کئی کرلوں اس کے سوا میرے پاس کوئی جا رہ نہیں ہے۔

کوئی چارہ نہیں ہے۔ میں نے تڑپ کراس کی طرف دیکھا تواس کی آنگھوں ہے آنسوؤں کے دوموٹے موٹے قطرےاس کے گلائی رخساروں پر پھسلنے گلے میرا عگر کٹ کررہ گیا جسے حنج گھونے دیا گیا ہو۔

میں نے کہاغز الہ خدائے گیے آنسونہ بہاؤ ورنہ میرا کلیجہ بھٹ جائے گا بھریا قوتی لب پھڑ پھڑائے کہنے گی۔

علیل بچھے تمام حالات کی خبر ل چکی ہے۔ میں نے تڑپ کر کہا۔ ضروری تو نہیں کہ انسان جو چاہے اے مل جائے تچی محبت تو ہمیشہ قربانی مانگتی ہے اور ہمیں یہ قربانی دے کر اپنی پاکیزہ محبت کو امر کرنا ہوگا تمہیں یہ شادی کرنا ہوگی غز الدکرنا ہوگا۔

ہوی کر الد کرنا ہوں۔ یہ تم نے کیا کہددیا ہے تکلیل تم بھی سنگدل بن مسئے ہوکیا تمہاری نیت بھی بدل کئی ہے میں نے تمہیں چاہانہیں بلکہ تمہاری پرسنش بھی کی ہے تمہاری چاہت تو میرے رگ ویے میں سرائیت

اكتوبر 2015

جواب عرض 39



اوردل کی بات بھی یوچھ لی مراندر کے کرب پر

ضبط کرنا بہت ہی مشکل ہور ہاتھا دل سے دروکی الیی کوئی بات نہیں ہے ہمت اور حوصلہ سے کام لیس بڑی مشکل سے غزالہ رضا مند ہوگئی۔ پھر

کہنے گئی محکیل آپ کم از کم شادی سے چارون پہلے مارے کھرآ جانا۔

میں نے کہا جارون تونہیں البتہ ایک دن پہلے ضرور آ جاؤں گا باقی سِب سامان وغیرہ بھی خریدلیا ہے اگر کسی چیز کی کمی رہ گئی ہے تو مجھے

بنادو نہیں تکیل اب کسی چیز کی کوئی آرز ونہیں م ہے آپ نے جو کچھ بھی خریدا ہے بچھے منظور ہے جوں جول شاوی کے دن قریب آرہے تنصيري پريشانيوں ميں اضا فد ہور ہاتھا آخر کار شادی کا ون بھی آن پہنچا تھا میں نے حسب وعدہ ایک و ن پہلے غزالہ کے گھر چلا گیا تمام انظام وغیرہ کیا رات کوغز الہ کے مجبور کرنے پر ان کے کھر ہی رہ پڑا سب مہمان سو گئے تھے تو غزاله نے شپ ریکارڈ پر میگا نا آ کردیا۔ جنهيس تهم بھولنا جا ہيں وہ اکثریاد آتے ہیں

وہ کیونگر یا دآتے ہیں غزاليه ساري رات سونه على اورنه بي مجھے سونے دیا مجھے کھانے اور بارات کے بیٹھنے کا انظام وغیرہ کیا دو پہر بارہ بے کے قریب بارات آئی می جب نکاح مونے لگا تو میری برداشت سے یا ہر ہوگیا میں اٹھ کر باہرنکل گیا تی نے واپسی پرر پورٹ دی کہا۔ اور دل کا غبار آتھوں سے بہد نکلاغز الدواقعی تم لڑکا بالکل ٹھیک ہے ایسی کوئی بات نہیں نے محبت کی قربانی دے کرا پیے عظیم والدین کی العلام نے غزالہ کوسلی دی اور حوصلہ دیا کہ لاج رکھ لی آج تمہاری یادیں مجھے بری طرح

برا ہواس محبت کا

نيسيس امحصر بي تحيس واقعي زندگي ايك ميزهي لكير ہے کی کے متعلق کیا سوچا جاتا ہے لیکن ہو کچھ اور جاتا ہے پھر کہنے لگی۔

تکیل میک ہے اگر تمہاری یمی آرز و ہے تو میں وہاں شادی کرنے کے لیے تیار ہوں وگرنہ میرا دل جیس مانتامیں نے وجہ پوچھی تو ٹال مٹول کرنے تکی آخر کارمیرے مجبور کرنے پراس نے وہ راز بھی بتادیا جس کی وجہ سے غزالہ پریشان تھی دراصل اس کا ہونے والاشو ہرا چھے کر دار کا ما لك نهيس تقا بلكه غلط سوسائني كا آ ذمي تقابه بيان کر مجھے بہت و کھ ہوا کہ میں نے اس کا بہتر اور اچھا سوچا تھالمکین کام تو پہلے ہے بھی زیادہ خرا ب ہوگیا ہے ادھر شادی میں صرف بارہ دن باقی رہ کئے چھمجھ میں ہیں آر ہاتھا کہ اب کیا کیا جائے گھر آ کر میں نے اپنی بیٹم سے بات کی

اب کما کرناچاہے۔ وہ کہنے گئی کہ تھکیل تم نے غزالہ پر بہت ظلم كيا ہے جب وہ وہاں شادى كے ليے تيار ميں ہے تو اس کا دل وہاں تہیں مانتا تھا تو تم نے اسے مجبور کیوں کیا۔

لیکن اب بتاؤ کیا ہوسکتا ہے پھر میں نے غزالد کی بری بہن ہے بات کی باجی سا ہے کہ لڑ کا تھیک مبیں ہے بلکہ غلط سوسائٹی کا آ دمی ہے باجی اس کیے آب ایک باران کے کھرجا کر پت غلط باجی نے والیسی پرر پورٹ دی کہا

2015,51

جواب عرص 40



ہوئی تھی اور میرا شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر تھا اور میں بیہ کہد رہاتھا کیے میری بہنا جاؤ اینے پیاکے کھر جواب تیرا اپنا کھرہے جیاں خوشیان تیری منتظر ہیں جہاں مکشن میں پھول کھل کر تیری خوشیوں میں مزیدا ضافہ کریں گے میں ہروفت تیری خوشیوں کے لیے دعا کروں گا اللہ میری بہنا کے آئلن کو سدا شاد آیاد رکھے اورغم کی ير چھائياں ياس تک نه آئيں چلوميري بہنا جاؤ اننے پیا کے شنگ اوراینے یار کی ساری سچائیاں ساری حبتیں اپنے پیا کے دائمن میں بھردینا اللہ تيرا حاي وناضر ہوگا پھر دہ آ ہستہ آ ہستہ چلتی ہوئی گاڑی میں سوار ہوگئی وہ گاڑی جو پھولوں سے بچی ہوئی تھی بارات ولہن کو لے کر واپسی کے لیے چل بردی تھی میں دورتک اڑتی ہوئی رھول کو و يكتأر با أورز بتار با دهول ختم هو كني شور تقم كيا آ نسوختک ہو گئے تو دل سے ایک ہوک می اتھی

> د کھائی دیئے یوں کہ بےخود کیا ہمیں آپ ہے بھی جدا کر چلے رین آپ ہے جسی جدا کر چلے

پھرشام کو چھ نبیج میں نے انکل اورانٹی سے اجازت کی تو وہ بھی میرے لگ کر بہت روئے تھے پھر میں نے ان سے اجازت کی اورائی اورائی اورائی اورائی تھے اجازت کی اورائی گئی ہوگئ ہوشام کو بوں لگا جسے میری کوئی قیمتی چیز کم ہوگئ ہوشام کو جب میں گھر آتا تو میری بیگم غزالہ کے بارے میں باتیں کرناشروع کردیتی اور کہتی۔

شکیل تم نے اجھانہیں کیا جوغز الدکومجبور کرکے اس کی شادی کروا دی کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ ہمارے گھر آجاتی ہم تینوں کا بہت اچھا وفت گزرتا کیونکہ وہ مجھے بہت پیاری گلی تھی میں ستارہی ہیں تیری قربت کا ایک ایک کھے جو خون کے آنسورولا رہاہے دل ہے ایک ہوک کی ایک خواب تھا ہیں ۔ کھا یک خواب تھا ایک مہانا سپنا تھا جس کی تعبیر نہ ان سکی میرے ایک مہرام ہر پا ہے غزالہ ناکام حسرتوں اندر ایک کہرام ہر پا ہے غزالہ ناکام حسرتوں اوراز مانوں کا ار مان تو دم تو ژر ہا ہے اور حسرتیں میرے اندر ایک تو ڑ پھوڑ ی ہورہی تھی آ ہ میرے اندر ایک تو ڑ پھوڑ ی ہورہی تھی آ ہ فیان کا ایک شور تھا ہیں تڑپ رہا تھا آنسو میری پیکوں کو ترکز کر کے میرے چہرے پر پھسل رہے پیکوں کو ترکز کر کے میرے چہرے پر پھسل رہے کیا والد مجھے ڈھونڈ تا ہوا میرے پاس آگیا میری کا والد مجھے ڈھونڈ تا ہوا میرے پاس آگیا میری کا والد مجھے ڈھونڈ تا ہوا میرے پاس آگیا میری آنسود کھے کر کہنے لگا۔

فکیل میٹے ہمت اور دوصلہ سے کام لو بیٹیاں تو پرایا تن ہوتی ہیں ہم ان کو بھی بھی اپنے پاس نہیں رکھ سکتے آخر کارا یک ندد یک دن توان کو بابل کی دہلیز چھوڑ کر پیا کے گھر جانا ہی ہوتا ہے جو اس کا اصل گھر ہوتا ہے میٹے یہ قانون قدرت ہے دعا کرناغز الہ کے نصیب اچھے ہوں انگلے گھر میں اسے خوشیاں ملیں چلو میٹے آنسو صاف کرد مہمانوں کو کھانا دینا ہے جو تھنڈا

ہورہا ہے۔ کے والد کے ساتھ چل پڑا بارات کو کھانا کھلایا کے والد کے ساتھ چل پڑا بارات کو کھانا کھلایا کھر مختلف رسموں سے فارغ ہوکر شام چار ہے رفعتی کا وقت آگیا یہ لمجے میرے لیے قیامت سے کم نہ تھے غزالہ رفقتی کے وقت میرے گلے لگ کر بہت روئی تھی میرے بھی آنسونگل آئے تھے میں اتنا اپنی سکی بہنوں کی رفعتی پر نہیں دویا تھا جتنا آج رویا تھا غزالہ میرے گلے گی

2015,51

جواب عرض 41

Section

اسے بہن بنا کررکھتی۔

میں نے کہا جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا ہے اب ان یا توں کا کوئی فائدہ ہیں ہے۔

تین جارون گزرے ہوں گے کہ بازار میں میری دکان کے سامنے ایک کار آ کر رکی میں سمجھا کہ شاید کوئی گا مک ہوگا میں نے ملازم کو بھیجا کہ پت کرے کہ انہوں نے کیا لینا ہے۔ملازم نے ہمرکہا۔

. وه آپ کوبلاتے ہیں۔

میں جب دکان سے نکل کر جب گاڑی کے یاس پہنیا تو میرادل بوی تیزی سے دھڑ کنے لگا کیونکہ گاڑی میں غزالہ اوراس کا خاوند تھے غزالہ کا خاوند گاڑی سے باہر فکلا اورميرے كے لگ كرملا اورحال حال يو چينے لگا ابھی میں اس کے ساتھ یا تیں کربی رہاتھا کہ غزالہ بوی تیزی ہے گاڑی سے باہر نکلی اورميرے ساتھ آكر چاك في ميں بہت يريشان ہوا کیونکہ ایک غز الہ کا خاوندمیرے پاس کھڑا تھا دوسرا سارے بازاروالے بیتماشہ ویکھ رہے تصلو گوں کوتو کوئی موقع جا ہے جا ہے بہن بھائی بی کیوں نہ ہوں ان کے بارے میں بھی باتیں بنا لیتے ہیں میں اینے آپ کو چھڑانے کی بہت كوشش كى كيكن غز التحقي كذا بني كرفت سخت كرتي جار ہی تھی اس کا خاوند بھی جیران ہور ہاتھا کہ بیہ كيا تماشہ بن كيا ہے ميں نے ايے آپ كو حیرانے کی بہت ہی کوشش کی لیکن غزالہ نے نہ چھوڑا آخر میں نے اس کے سریر ہاتھ رکھا اور اے پکو کر دکان کے اندر لے کیاغز الدکا دکان میں لے جا کر میں نے اس کوخوب ڈانٹ یلائی اوركها-

تم نے پیسی حرکت کی ہے۔ غزاله کہنے تکی کہ میں کیا گروں میدمیرے بس کی بات ہیں ہے میں آپ کود مجھتے ہی ہے قابو ہوئی تھی مجھ سے رہائبیں گیا ظلیل سورج جب این نی کرنوں کو لے کر خمودار ہوتا ہے اور جب تک وه اینی تمام کرنوں کو سمیٹ کر سمندر میں ازنے لگتا ہے جب ستارے جَمْعًا نِي لَكَتْ بِين تو مِين تبهاري كمي محسوس كرتي ہوں میں مہیں کیا بناؤں کہ میری زندگی کا کوئی لمحداليانهيس موتا جب تمهاري بإدنهيس آني كوني اليي رات مبين ہوتی جب تمہاري ياد ميں اشک نہ ہے ہوں چلنے کے لیے قدم بڑھائی ہوں تو تہارے قدموں کی آہد محسوس کرتی ہوں لہیں بھی جاتی ہوں تو تمہارا چہرہ نظر آتا ہے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائی ہوں تو ہاتھ کی لیسروں میں تہارا نام نظرآ تا ہے ایسا لگتا ہے کہ طلیل کہ ول کی وھو کنوں میں شہارا نام لکھا ہے میری ہرسانس میں تمہاری خوشبوسائی ہو یوں لگتا ہے کہ تعلیل میری زبان کوئی اور نام لینا ہی بھول گئی ہوارمیری نظر کسی اور کو دیکھنے سے معذور ہوگئی ہو۔ صرف اور صرف تمہارا ہی نام لینے کو جی عابتا ہے مہیں ہی ویکھنے کو دل عابتا ہے کاش طلیل تم میرے ہوتے میں ہیں جانتی کہتم بھی مجھے یاد کرتے ہو یالہیں بس مجھے تو اتنا ہی پند ہے کہ ظیل کی میں تم سے محبت کرتی ہوں اور مہیں یا دکرتی ہوں بس اتنا کداب تیرے بن جى نېيى عتى ظليل تمهارى محبت مجھے اسى وائي ہاتھ کی تیسری انگلی میں پہنی ہوئی جاندی میں جزے ہوئے باقوت کی طرح دم آخرتک عزیز رہے گی ساون کی بارش برسی رہے گی اور میں

2015

جواب وص 42



غزالہ کہنے گلی شکیل میرا خاوند جو بھی سوچتا ہے اے سوچنے دواتنے میں غزالہ کے ابو بھی اگئے میں نے سلام کیااور پوچھا۔

انکل جی جیریت تو ہے ناں جو مجھے یاد کیا ہے انگل کہنے گئے۔ بیٹا شکیل غزالہ کے خاوند نے آکریہ اعتراض کیا ہے کہ غزالہ نے سرعام ہازار میں شکیل کے ساتھ چمٹ کرمیری بے عزتی کی ہے وہاں پرسب بازار والے دیکھ رہتے تھے وہ کیا کہیں گے

میں نے کہاانگل ہی اس میں میراکوئی قصو
رنہیں ہے لیکن پھر بھی میں معذرت چاہتاہوں
اور آئندہ وعدہ کرتاہوں کہ میری یا غزالہ کی
طرف ہے آپ کوکوئی شکایت نہیں ملے گی انگل
جی آپ بے فکرر ہیں آپ کی عزت واحر ام جھ
کواپی جان ہے بھی زیاد ہے وزیر ہے اگر پھر بھی
غزالہ کے خاوند کوکوئی اعتراض ہوتو میں بھی بھی
غزالہ سے نہیں ملوں گا میں نہیں چاہتا کہ میری
وجہ ہے غزالہ کی ازدوا جی زندگی میں کوئی
ریشانی یا پراہلم ہو میں تو چاہتا ہوں کہ غزالہ
اپ یشانی یا پراہلم ہو میں تو چاہتا ہوں کہ غزالہ
خوشیوں کے لیے میں ہر طرح کے خوش رہے غزالہ کی
تیار ہوں ہماری با تیں س کرغزالہ کائی حد تک
جذباتی ہوگی اور کہنے گئی ۔۔۔

جبہ میں جائیں سب گھر اورخوشیاں مجھے کے خبیں ملے کہ خبیں جائیں سب گھر اورخوشیاں مجھے کہ نہیں ملنے دیں گے تو میں والدین کے گھر بھی جمھی نہیں ۔ یہ صورت حال دیکھ کر آپ کے گھر بھی جمھی نہیں۔ یہ صورت حال دیکھ کر میں نے غزالہ کو سمجھایا کہ ہوش کے ناخن لو کیوں خوانخواہ حالات کوخراب کر رہی ہووہ تمہارا خاوند ہے تمہارا مجازی خدا ہے تم کو اس کی ہر بات

تزیق رہوں کی اور روتی رہوں گی۔
میں نے کہا غزالہ خوش میں بھی نہیں ہوں
دل تو میرا بھی ٹوٹا ہے گروفت کا تقاضا تھا
بہر حال آج جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے لیکن یا در کھنا
کہ آئندہ اگر کوئی الی حرکت کی تو مجھ سے برا
کوئی نہیں ہوگا کیونکہ غزالہ یہ تمہاری آئندہ
زندگی کے لیے اچھا نہیں ہوگا میں نہیں چاہتا کہ
تمہیں سرال میں کی قتم کی کوئی براہم یا پریشانی
ہو جو مجھ سے برداشت نہ ہوسکے گی پلیز میری
باتوں پر ممل کرنا سسرال میں اپنے پیار کی خوشبو

پھر ہم نے مل کر کولڈ ڈرنگ بی اوروہ جلے گئے پھر چندون ہی گزرے تھے کہ آیک دن آئی ۔ گئے پھر چندون ہی گزرے تھے کہ آیک دن آئی ۔ جی دکان پر آئی اور کہنے لگیں۔

تھیل بیٹا جو والے دن ہمارے گھر آنا تہمارے انکل تہمیں بہت یاد کررہے ہیں ہیں نے ان ہے آنے کا وعدہ کرلیا ہیں حسب عادت جمعہ والے دن غزالہ کے گھر پہنچ گیا غزالہ اوراس کا خاوند بھی آئے ہوئے تھے غزالہ کے خاوند کا ایک کزن بھی ان کے ہمراہ آیا ہوا تھا وہ دونوں اندر کمریے میں بیٹھے ہوئے تھے غزالہ کھانا تیار کررہی تھی غزالہ نے مجھے آ واز دے کر اپنے یاس ہی جیٹالیا تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد میں انھرکھڑ اہوا تو غزالہ کہنے گئی۔ میں انھرکھڑ اہوا تو غزالہ کہنے گئی۔ کیا ہوا کہاں جارہے ہو۔

جار ہاہوں۔ غزالہ کہنے گئی رہنے دو اس کو آرام کے ساتھ میرے پاس بیٹھ جاؤ۔ میں نے کہاتمہارا خاوند کیا سو ہےگا۔

میں نے کہا کہ تمہارے خاوند کے پاس

اكتوبر 2015



فارغ ہے۔ سارادن آ وارہ گردی پھر پھر کرشام کو گھر آ جاتا ہے۔

گھرآ جا تاہے۔ میں نے کہاانگل جی اب کیا ہوسکتا ہے جو ہونا تھاوہ تو ہو چکا ہے دعا کرنا کہ اللہ اپنی مہر بانی فر مائے اور غزالہ کے مالی حالات بہتر ہوجا تیں آپ بالکل بھی پریشان نہ ہوں۔ میں انگل جی کو حوصلہ اور کیلی دے کر گھر کوروانہ ہو گیا لیکن میرا دل بہت پریشان ہور ہاتھا کہ میں نے کیا سوچا تھا اور کیا بن گیا ہے گھر آ کر میں نے کیا سوچا تھا اور کیا بن گیا ہے گھر آ کر میں نے اپنی سوچا تھا اور کیا بن گیا ہے گھر آ کر میں نے اپنی

کوہی تھہرادیا۔ اس طرح وفت کا بے لگام کھوڑا سر پٹ ا پی منزل کی جانب بھا گتار ہاون کزرتے چلے کئے میں بھی اینے کاروباری معاملات میں مصروف ہوگیا وفت گزرنے کا احساس تک نہ ہواجمعتہ المبارک کا دل تفامیں اجا تک سبح نو بجے غزالہ کے سسرال بھیج گیا غزالہ نے ہمیں اپنے مرے میں بیٹایا اورخود کھانے وغیرہ کے انظام میں لگ کئی بیٹم نے کہا۔غز الہ ہارے منع كرنے كے باوجود بھی كھانا تياركرنے لكی غزالہ کا خاوندساس اورسر بھی چھوریر ہمارے یاس بین کر چلے گئے میں اور میری بیکم اسکیے رہ کئے پرہم نے کھر کا جائزہ لیا کمرہ بوی خوبصورتی ے سجایا گیا تھا ہر چیز بر بے سکیقے ہے رھی گئی تھی پر کھ بی در بعد غزالہ نے کھانا لگادیا جو ہم سب نے مل کر کھایا اس طرح دو پیر کا وفتہ ہو کیا ادرہم نے غزالہ سے اجازت کی اور بے كمركى طرف روانه مو كئ پر كه مصرو فيات بھی بڑھ کئیں تھیں وفت ہی نہ ملا اور پھرغز اله کے گھر جانے کا اور ہم دوبارہ ان کے گھر نہ

ماننا ہوگی اس کے ہرتھم پرسرتشلیم ٹم کرنا ہوگائمہیں اس کا ہرتھم مانینا ہوگا پھرغز الہ کہنے لگی۔

کیاتم لوگوں نے مجھے فروخت کردیا ہے کہ میں اپنی مرضی ہے کچھ بھی نہیں کرسکتی اگر میں اپنی مرضی سے جی مہیں سکتی تو مرتو سکتی ہوں۔ بیان کر میں نے فوراغزالہ کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور کہا۔غز الہ میری بہن مریں آپ کے وحمن اللہ میری بھی زندگی آپ کو لگاو نے اورتم اينيئ تكن ميس سداسها كن رجوالله تم كولمي زندكي عطا فرمائے - بيرحالات و مکھ كرغز اله كا خاوند بھی ہارے یاس آگیا اور ہاتھ جوڑ کر معذرت كرنے لگا اور كہنے لگا شكيل بھائى مجھے معاف کرنا مجھے غلط ہی ہوئی تھی آب لوگوں نے اس بات کا اتنا اثر لیا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا میں کل کا آیا ہوا ہوں سب گھروالے تمہارے ہی کن گارہے ہیں پہی ہیں آپ نے سب کھروالوں کو کیا کر دیا ہے اس طرح تو اگران کا سگابیتا بھی ہوتا تو شاید وہ بھی نہ کرتا سب آپ کو بھابھی جی کوایئے گھرانے کی دعوت دیتا ہوں کہ آب بہت جلد ہارے کھر تشریف لا میں میں اورغزالہ آپ لوگوں كا انتظاركريں كے شام ہور ہی تھی غزالہ اوراس کا خاوند واپس چلے گئے

میں بھی اٹھ کر چلنے لگا۔ انکل جی تہنے گئے شکیل بیٹا کچھ دیر کے لیے تھبر جاؤ بھر چلے جانا۔ میں پھر بیٹھ گیا تو انگل جی تہنے گئے شکیل بیٹا میں محسوس کررہا ہوں کہ ہم نے غزالہ کی وہاں شادی کر کے بہت بوی غلطی کی ہے کیونکہ میں غزالہ کے سسرال گیا تھا غزالہ اپنے سسرال میں بالکل بھی خوش نہیں ہے دوسرا اس کا خاد ند بھی کوئی کام کاج نہیں کرتا ہے بالکل

اكتوبر 2015

جوا_عرض 44



بلکہ چند دن پہلے ہم تمہارے گھر گئے تھے لیکن آپ لوگ گھر پرنہیں تھے انشاء اللہ یونہی وقت ملا ہم ضرور آئیں گے آپ بالکل پریشان نہ ہوں ایک دوبارغز الہ دکان پر بھی آئی ہر باریم شکوہ کرتی رہی کہ آپ ہمارے نہیں آتے کیا وجہ ہے مجھ سے ایسی کون می خطا ہوگئ ہے۔ میں نے غز الہ کوحوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

الی کوئی بات نہیں ہے ہیں کاروباری مھرو فیات کی دجہ ہے وفت ہی نہیں ملتا ہے۔ پھر پچھے دنوں کے بعد پیۃ چلا کہ غزالہ کے سسرال والوں نے اسے علیحدہ کردیا ہے ہم پھرایک دن غزالہ کے گھر چلے گئے آج غزالہ گھریر ہی تھی بہت ہی اداس اور بھری ہوئی تھی پریشان می مرجھائی ہوئی لگ رہی تھی وہ ہمیں اچا تک ہمیں اپنے گھر د کیے کر بہت خوشی ہوئی پھر چائے پینے کے بعد میں نے کہا۔

جاسے لوگوں کی زبانی پہ چلتار ہاغزالہ کا سارا
زیور فروخت کردیا گیا اور سرال والے اسے
بہت زیادہ ننگ کرنے گئے یہ سب پچھین کر
مجھے بہت دکھ ہوا کہ ابھی شادی ہوئے ایک ہی
سال ہی گزراتھا کہ بے چاری کا سارازیور پچ
دیا گیا جبکہ شادی سے پہلے بہلوگ اپنے آپ کو
بہت امیر ثابت کرنے کی کوشش کررہے تھے
اب کیا ہوگیا ہے پچھ دنوں کے بعد ہم پھرغزالہ
اب کیا ہوگیا ہے پچھ دنوں کے بعد ہم پھرغزالہ
اورغزالہ کی خیر خیریت کا پتہ بھی کرلیں وہاں
کے والدین کے گھر گئے ہوئے ہیں تھوڑی دیر
پیھے کرہم واپسی کے گھر گئے ہوئے ہیں تھوڑی دیر
پیھے کرہم واپسی کے گھر گئے ہوئے ہیں تھوڑی دیر
گیزالہ کی جمسائی نوران سے ملاقات ہوگئی تو وہ
گیزالہ کی جمسائی نوران سے ملاقات ہوگئی تو وہ
گیزالہ کی جمسائی نوران سے ملاقات ہوگئی تو وہ
گیزالہ کی جمسائی نوران سے ملاقات ہوگئی تو وہ
گیزالہ کی جمسائی نوران سے ملاقات ہوگئی تو وہ

میری بیکم نے کہا۔ وہ میری بہن ہے۔
نورال نے کہا۔ آپ لوگوں نے بہت ہی غلط
جگہ پر رشتہ کردیا ہے بیہ لوگ ایجھے نہیں ہیں
اورغزالہ کا خاوند تو بالکل بھی غلط ضم کا انسان
ہے۔ کئی لڑکیوں کے ساتھ اس کے ناجائز
تعلقات ہیں اورسارادن آ وارہ پھرتار ہتا ہے۔
میں نے بیگم ہے کہا۔ چلوچلیں لوگوں کو تو الی
با تیں کرنے کی تو عادت ہوتی ہے لوگ تو ایسے
با تیں کرنے رہے ہیں۔

پھر کچھ دنوں کے بعد میرے پھو پھو کا ساتھ ہاتھ ہی ہوتی ہے بید کھ بیہ کھی ہامیری بید انقال ہوگیا غز الداوراس کا خاوندافسوں کرنے غربی بی مجت بینفرت بیددوی بید شمنی بیگلم وستم بید کے لیے آئے غز الدھکوہ کرنے گئی۔ آپ لوگ رقم دلی بینا انصافی بیخوشی بیٹی بید بیاری بیتندری ہارے ہاں کیوں نہیں آئے ہیں آپ لوگ مجھے آخر بیرس کیا ہے غز الدیس بی زندگی ہے وہ مول ہی سے ہیں بیرس بیکھ نہ ہو ہوں جس میں بیرس بیکھ نہ ہو ہوں ہیں بیرس بیکھ نہ ہو

میں نے کہانہیں غرالدایی بات نہیں ہے

اكتوبر 2015

جواب عرض 45.

Section

آ نسورود بانقا ميراحمير مجھے ملامت كرد بانقا ك بيسب كجهميرى وجه ہے ہوا ہے ميں غز الدكومجبور كركے اس كى شادى نەكروا تا ادھر ميرى بيلم كو پنة چلاتو وه کہنے لکی۔شکیل بیسب کچھ تمہاری وجہ ہے ہوا ہے اگرتم غزالہ کی بات مان کیتے تو شاید ابيانه ہوتاليكن جوقدرت كومنظور تقاوہ ہو چكا تھا بعد میں یہ جلا کہ غزالہ نے حالات سے ولبرداشته موكر زهريلي چيز كها كرايي زندكي كا خاتمه كرليا ب-سرال والول كاكبنا تفاركه غزاله کو برقان ہو گیا تھا جس کی وجہ ہے وہ مرکی ہے یہ تو اللہ ہی بہتر جانتاہے کہ کیا ہوا ہے کیکن میرے لیے د نیاا ندھیر ہوگئ ہے غز الدمیں نے تم كوحوصله دياتها كههمت عالات كامقابلهكرنا مرتم نے خاموشی ے زہر کا پیالہ بی کرزندگی کا خاتمہ کرلیا و کھے میرے ول پر کیا گزررہی ہے میری آنکھوں میں آنسو ہیں میں اپنی ناکام حسرتوں کا ماتم کررہا ہوں میرے صبر کے تمام بندهن توٹ گئے ہیں چھوٹ چھوٹ کررونے لگا غزالہ بیتمام د کھ خدا نے تیری ہی قسمت میں لکھ دیئے تھے کیا اے تیرا سہاکن رہنا اچھانہیں لگا كيااے ماراملنا يسندنه تفاكيا مماس كى بيداوار تہیں تھے غزالہ آج میں بہت بے چین ہول تہاری یاد جب آلی ہے تو میرا وجود خشک ہوں ک طرح بھرجاتا ہے پھرا یے لگتا ہے کہ جیسے میں کارواں سے چھڑ کرلقو دق صحرا میں تنہارہ گیا ہوں اب میرے یاس سرد آ ہوں کے سوارہ كيا كيا ہے ميں برگ آوارہ كى طرح بھلك رباہوں تہاری جان لیوا جدائی کا زہر مجھے جسنے مبیں دیتاواقعی پہ بات بالکل کے ہے۔ روز و یکھا ہے میں نے ٹوٹا تارہ کوئی

نہیں یہ بزدلی ہے اس سے حالات ٹھیک نہیں ہوئے غزالہ زندگی میں مایوی مت ہونا بلکہ حالات کا ڈٹ کا مقابلہ اپنے آپ میں ہمت پیدا کرنا اللہ پر بھروسہ رکھنا انشاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہوجائے گا پھر غزالہ کے یاقوتی لب پھڑ پھڑائے اور بولی۔

چڑائے اور ہوئی۔ مھیک ہے شکیل میں کوشش کروں گی کہ میں اپنے آپ میں ہمت پیدا کرکے حالات کا مقابلہ کر سکوں پھرمیری بیگم نے کہا۔

غزالةتم نے اپنی کیا حالت بنار تھی ہے چہرہ مرجعایا ہوا ہے آنگھوں میں سہاگ کی سرخی بھی نہیں ہے بالکل بنجرز مین کی طرح اجڑی اجڑی سى لگ رہى ہے۔ يدىن كرغز الدكى آتھوں سے آ نسو بهه نکلے مہنے لکی باجی دیکھ لومیری حالت میرے کھر کے حالات کھر کے حالات بیاجمی کہ خریے کے لیے کھر میں ایک پیہ بھی ہیں ے۔والدین کے کھرے پچھ نہ بچھ لے کے آ جاتی ہوں تو کچھ گزارہ کر لیتی ہوں میرا خاوند سارا دن آ وارہ پھرتار ہتا ہے شام کو میں پوچھتی ہوں تو کہتا ہے ملازمت تلاش کرتا ہوں مرتہیں بھی مبیں مل رہی بتا تیں میں کیا کروں۔ آج غزاله کی با تنیں من کر اور گھر کے حالات و کچھ کر دل تزب الفااس طرح شام مولني اورجم غزاله كولسلى دے كر واليس آ محة اس طرح وقت كزرتاكيا بيسايي كاروباري مصرو فيات بيس مشغول ہو گیا پھر آیک دن اجا تک اطلاع ملی کہ غزاله كاانقال موكيا ہے بي خرينے ہى ميرے تو ہوش ہی اڑ گئے تھے مجھے یقین نہیں آر ہاتھا کہ اتی جلدی ایبا بھی ہوجائے گالیکن پیسب مچھ ہو چکا تھا میری و نیالٹ چکی تھی میراول خون کے

اكتوبر 2015

جوارع ض 46



ہوئے مقمول میں میں نے باغ میں اور کہلہلاتے ہوئے سبزہ زاروں میں بھی لوگوں کواشکبار دیکھا ہے اور نغمہ وار باب کی محفلوں میں بھی اہ وفریا د کی صدالين سيس بين خوشي صرف اطمينان قلب كا نام ہے اطمینان قلب ہوتو کانٹوں کے بستر پر بھی خوشی اورمسرت کےخواب دیکھیے جاسکتے ہیں ور نہ خیالات کی ہے چینی تو پھولوں کی سیج کو بھی کانٹوں کا بسر بنادیت ہے آج میں خوشی کے لمحوں کوترس گیا ہوں خاموتی اب میری ساتھی ہے اور میں خاموش رہ کربھی اداس ہوں کمچیے کمحہ نظرتسی کو ڈھونڈتی ہے سانسوں میں ہجراور سطی کی کیفیت پیدا ہونے لگی ہے آئکھیں سینے بن بن كر تفكنے لكى بين تنهائياں وسنے لكى بين من اداسیوں کا مگر بن گیا ہے نظر بار بار آسان کی طرف المصفى ہے ہاتھوں میں دعاؤں کے گلد سے مہک دینے لگے ہیں ہم اپنوں سے دور ہو کر بھی ان کے یاس ہی ہوتے ہیں غرالہ ہم اس دنیا میں تو نہ مل سکے اگلے جہاں میں ضرور ایک ہوجائیں کے اللہ تم پر اپنی رحمت کے سائے برسائے بیمیری دعاہے۔ مجھ پردوہی کھے کزرے ہیں تھن ایک تیرے آنے سے پہلے دوسرا تیرے قارئین کرام کیسی گلی میری کہانی اپنی رائے سے مجھے ضرور نوازیے گا مجھے آپ کی رائے کاشدت ہے انتظار رہے گا آپ کا اپنا۔ حکیم ایم جاوید سیم چوہدری فیصل آباد۔

روزمل کے کسی ہے کوئی بچھڑ جاتا ہے روز ہوتی ہے آباد کسی کی دنیا روز کوئی آشیاں تھے تھے بھر جاتا ہے میں بہت جا ہتا ہوں بہت کوشش کرتا ہوں كەغزالە كے خيال كودل سے نكال دوں كيكن میں اپنی کوشش میں نا کام رہتا ہوں جب بھی تنهائي نيس غزاله كى يادون ميس كم بنيضا موتا مول تو میری بیگم کہتی ہے۔ ظلیل اب کیوں پچھتار ہے مواکر میری بات مان کیتے تو آج بیددن و مکھنے نہ پڑتے غزالہ کا خون تمہارے سر پر ہے۔ لیکن کیا ہوتا ہے جو ہونا تھا وہ تو ہو چکا ہے بیاتو ہماری ا پی سوچ ہونی ہے کہ اللہ ہی بہتر جانے ہیں کہ ہمارے کیے کیا بہتر ہے کیونکہ وہ ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہےا ب تو بہت کچھ بدل گیا ہے انگل کا بھی انقال ہوچکا ہے خالہ جی ہے بھی کھبار ملاِ قاتِ ہوجاتی ہے تو وہ یہی شکوہ كرتى ہے كەشكىل اگرتم مان جائتے تو شايدغز اليه آج ہم میں موجود ہوئی اب میں ہروقت بجھتاوے کی آگ میں جاتبا رہتا ہوں میں نے جس کے لیے اپنے آپ کومبر کیا اور اس کوخوش و یکهنا جایا جب وه بی بندریاتو پهرمیری ساری محنت سب قربانیاں ضائع ہولئیں آج سترہ سال ہو گئے ہیں رات کو میں جب بھی سونے کی ناکام کوشش کرتا ہوں تو دور کہیں سے غزالہ کی درد بھری آ واز میرے کا نوں کی ساعت سے ^عکرانی

بہت چراغ جلاؤ کے روشی کے ل والعي تم نے ٹھيك ہى كہا تھا تكيل خوشى نه پھولوں کے جمرمٹ میں ہے اور نہ ہی جمگاتے

اكتوبر 2015

جوارع *ع* 47

READING Section

سكيال

- تحرير - ملك عاشق حسين ساجد - بيد بكائن مظفر كره -

شنرادہ بھائی۔السلام وعلیم۔امید ہے کہ آپ خیریت ہے ہوں گے۔ آج پھرا یک سٹوری سسکیاں کے ساتھ حاضر خدمت ہوں ۔ پچھ گھر بلوا کجھنوں اور مصروفیات کی بنا پر پچھ عرصہ لکھ نہ سکااس کے لیے معذرت کیونکہ قار نین نے مجھے کالزکر کر کے اتنا مجبور کردیا ہے کہ مجھے پھرسے جواب عرض کی محفل میں کو دنا پڑا ہیا ہوگوں کی جاہت ہے کہ آپ میر گاتح بروں کو پہند کرتے ہیں اور لکھنے کو کہتے ہیں اور میں صرف جواب عرض کے لیے ہی لکھتا ہوں کہ جواب عرض نے ہمیں آیک نام دیا ہے آیک پہنچان دی ہے مجھے لکھنا اچھا لگتا ہے۔ ادارہ جواب عرض کی پایسی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کر داروں مقامات کے نام تبدیل کرویے ہیں تا کہ می کی دل شکتی نہ ہواور مطابقت تھی اتفاقیہ ہوگی جس کا دارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں ہوگا۔اس کہانی میں کیا گچھ ہے بیاتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی ہے جائے گا۔

اسے میں نے اظہر بھائی کی شادی پر دیکھا تھا خدامعلوم اس کا اصلی نام جو بھی تھا گر سباسے تاجی کہدکر پکار دہے تھے۔

رسم مہندی کے موقع پراڑکیاں شادی بیاہ کے گیت اپنی اپنی مہندی کے موقع پراڑکیاں شادی بیاہ کے گیت اپنی ملی جلی آ واز وں کے ساتھ گار ہی مصرور نظروں سے دیکھے جا رہے ہے ہی کو کہنے تا تو فضا میں قہقہوں کی آ وازیں اس رنگارتگ محفل میں اپنایا دگار تاثر چھوڑ جا تیں۔۔

اظہر بھائی دلہا کے روپ میں ہیرو ہی لگ کے تھے جن پراپنے پرائے بھی ویلیو کے ذریعے نذرانے کے طور پرائی اپی خوشی کا اظہار کر ہے تھے ڈھولک کی آ داز کے ساتھ ہی ماحول بہت ہی سہانا لگ رہاتھا۔

سہنا لگ رہاتھا۔ تاجی آگئی ہے اب مزا آئے گا وغیرہ وغیرہ محفل میں شریک مجھالڑ کیوں کی آوازیں میری

ساعتوں سے نگرائی تو دوسروں کی طرح میں نے بھی پیچھے مڑ کرد یکھا تو مجھے ایک خوبصورت معصوم چہرے والی جوان دوشیزہ بغیر میک اپ کے سیادہ کیٹروں میں ملبوس آئی دکھائی دی ۔اس سے قبل کہ میں کسی سے بوچھتی کہ اس تاجی نامی لڑکی میں کیا خصوصیت ہے کہ اب مزہ آئے گا۔
کیا خصوصیت ہے کہ اب مزہ آئے گا۔

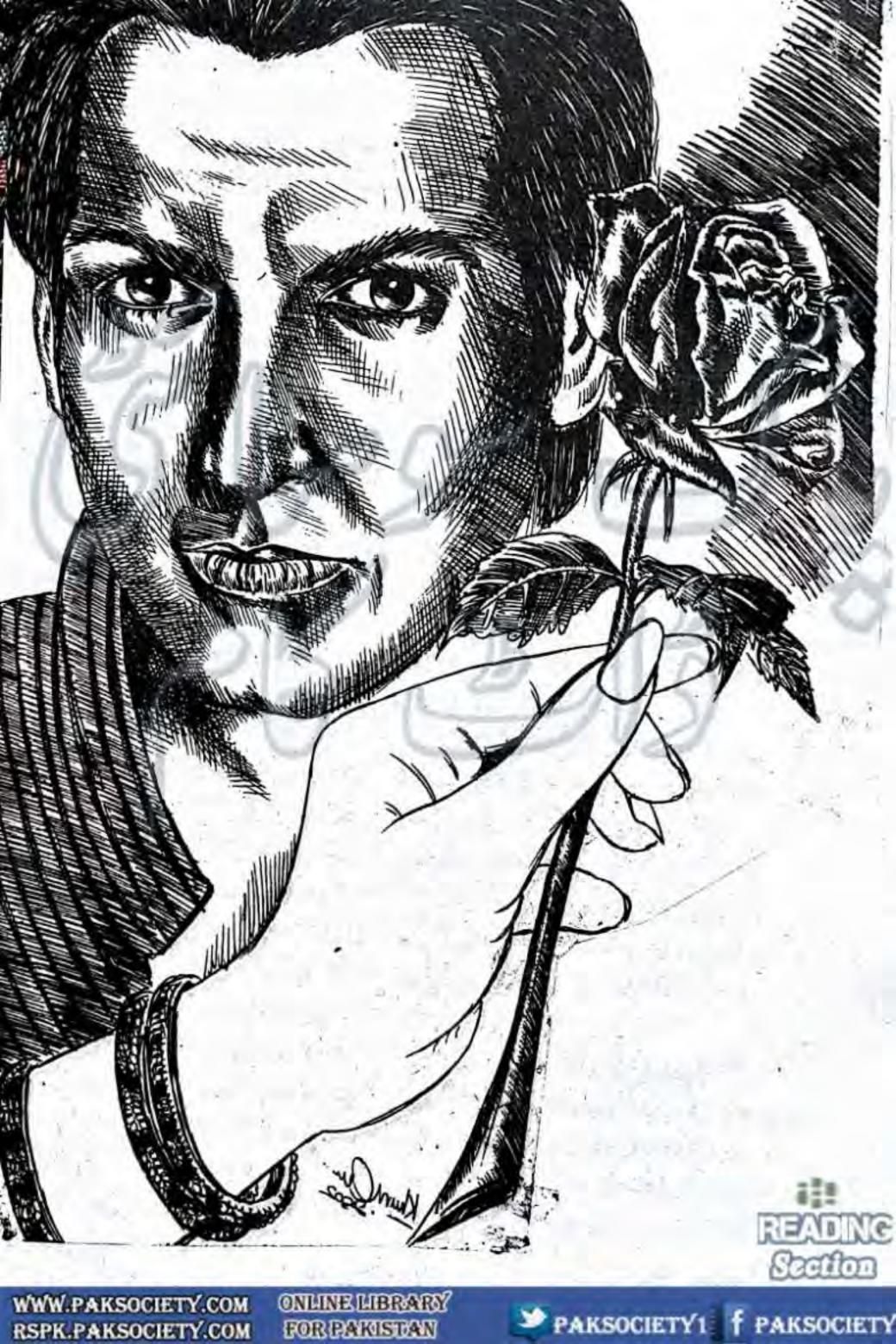
اظہر بھائی نے بتایا بھابھی آپ نے جتنی آوازیں می ہیں بہتاجی کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں تو پھرٹھیک ہے۔

جناب مجھ سناؤ کے بھی سہی یا پھر یونمی تعریفیں کرتے جاؤ کے میرے میاں جہانگیرنے جوابااصرار کرتے ہوئے کہا۔

اظہر بھائی کی بہن اسے سہرے سنوار نے کے لیے اس مجد لے آئیں جہاں ہم دلہا کے قریب بیٹے محفل سے لطف اندوز ہور ہے تھے قریب بھٹی میری طبیعت ٹھیک ٹبیں ہے اور آج

جواب عرض 48





يزر ہوني تو ميں نے اسے اسے ياس بھاتے ہوئے اپنائیت بھرے انداز میں باتیں کرنا شروع یردی وہ بھی میرے ساتھ کھل کربات کرنے لگی تھی تھوڑی در بعد میں اینے مقصد کی طرف آتے ہوئے اسے یو چھا۔

تاجي مهنين پيلي نظريين و يکھتے ہوئے ميں نے محسوں کرلیا کہتم اندر ہے دھی ہوکیا اپنے دکھ میرے ساتھ شئر کرنا پسند کروگی۔ میں نے ویکھا تاجی کے چرے کی رہی سہی برائے نام کی مسكراہث اور رونق دم تو ڑگئی تھی تقریبا کھبراد ہے والے انداز میں کہا۔

تہیں تی تی جی ایسی کوئی بات مہیں بس کچھ دنوں سے میری طبیعت ناساز ہے۔ میں اس کے لہے اور جواب سے طعی مطمئن نہیں ہوئی تھی کیونکہ اس کے چبرے کو دیرانی اور شکتنا نداز اس بات کی کوائی دے دے تھے کہ وہ خوش تہیں ہے میں نے دویارہ اپنائیت کے ساتھ کہا۔

ديکھوتا جي مجھا پني با جي مجھو پيچ تج بتادو ميں تمہارے دکھ کواپنی حد تک رکھ لوں کی میں ازراہ انسانی مدردی سے کے تحت یو چھر بی ہول اس ے تنہارے اندر کا غبار بھی بلکا ہو جائے گا دوسرا تههیں شاید کوئی نیک مشورہ یا پھرتمہاری پریشانی کا کوئی حل بتا دوں جس ہے تمہاری زندگی میں تبديلي آجائے پليز مجھے اپنا سمجھ کراعتماد کرواور کچ کشانی کرو۔

میری بات س کرتاجی نے ایک سردآہ بھری عاف رہا ہے موقع ملتے ہی ضروراس سے اس کی بہتالیں پھرمیرے دلاسہ سینے پروہ سکیان لے وجہ پوچھوں کی کیونکہ تاجی مجھے بہت پیاری لگی تھی کردونے لگی میں نے پچھ دررونے دیا تاکہ اس

مجھے مجبور نہ کر وکل سناؤں گی۔ تاجی نے منت کرتے ہوئے انکار کی صور ت جواب دیا تو محفل میں موجود خوا تین کے چرے بچھ گئے اور میرااشتیاق بھی دم توڑنے لگا۔ اے تاجی کی بھی کیا تہاری طبیعت صرف میری شادی کے دن بی خراب ہوئی تھی اگرتم نے آج کھے نہ سایا تو ہم آئندہ تم سے کچھ بھی ہیں سنیں گے۔اظہر بھائی نے گویا اصرار کے طور پر جحت بھرے کہتے میں وصملی وے دی۔اس سے يہلے كەتاجى بہن آج انكار تېيں كرنا ورنه ميرے منہمان کیا تاثر لیں کے اظہر بھائی کا اشارہ ہم د ونوں میاں بیوی کے بارے میں تھا۔

تاجی نے اپیل بھری نظروں سے ہماری جانب دیکھا تو میں نے مسکراتے ہوئے آتھوں ہی آتھوں میں کچھ سانے کی فرمائش کر ڈالی۔ چند کھحوں بعد ہی تا جی کی برسوز اورمترنم آواز گونجی مهتدى لاون آيال ويرا

مهندي سجاون آيال وبرا

تا جی کی رس بھری جادوسا جگانی ہوئی آواز میرے دل ود ماغ میں رتی بستی چلی گئی ایک گیت تحتم ہوا تو پھردوسرا پھر تیسرا ای طرح ہی نصف گھنٹہ تک تاجی کی مترنم آواز ہمارے کانوں میں رس کھولتی گئی میں نے اسی دوران کئی بارتاجی کی آئکھوں میں جھلمل کرتے موتی محسوں کیے جنہیں وہ اپنی آنکھوں میں جذب کرنے میں کامیاب ہو محنی تھی۔ میں نے اچھی طرح ہی محسوس کر لیا کہ اور نہ معلوم کیوں اس سے بڑھ کرائی محفل اختیام کے اداس دل کا بوجھ اتر جائے اس سے قبل کہ کوئی



تفانجانے اس کے برعلس ہمیں در بدر کی تفوکریں کھانا بڑیں ۔ مجھے سور نے بی ای نے مجھے ناشتہ کرواتیں اور پھر قریبی ہی مسجد میں دین تعلیم حاصل کرنے کے لیے دو تھنٹے بعد سکول روزانہ كرتى _اى كى بدايت كے مطابق ميں جى لگا كر یر صنے لکی دو پہر کو کھر آنے کے بعدریٹ کرنی پھرای ستی میں ایک عورت جو ہمارے ہمسائی تھی اس کے پاس سلائی کڑھائی کا سیھنے چلی جاتی اکثر وبيشتر جب ممرات كوسون لكتين تواي مجصابوكي باتیں کرتی ان کی یادول کے حوالے سے دریاتک مجھےا ہے سینے سے لگا کرخوب رونی تھیں اور مجھے بھی رلائی تھیں۔ماموں جان کا کھر ہم سے پچھ بی فرلانگ کے فاصلے پر تھا انہوں نے اپنی شادی برادری سے بار دوسری قوم میں اپنی مرضی ہے گی تھی ہے ستم ظریفی تھی یا ہماری بدنھیبی ممانی جان ہمیں کچھاہمیت ہیں دیتی اور ہمیشہ سے ہم سے دور ہی رہتی تھیں۔

یونہی زندگی کی گاڑی آگے بڑھتی رہی ماموں جان کے دو بچے تھے ریاض جیے راجو کہتے تھے دوسری نداجو بھے سے دو جماعت آگے تھی راجو اور میری نداجو بھوتے ہوئے ہوگے ہوگے ہوگے ہوگے ہوگے ہوگی تھی راجو کہتے کی طرح ہی کھا رہارے گھر آتا رہتا تھا اور نداا بی ای کی طرح ہی خود غرض تھی جس نے بھی بھی سید ھے منہ بات کرنا گوارہ نہیں کیا یہ دونوں مال میں میں بلکہ ماموں اور راجو کو ہم سے دور رہنے آتی تھیں بلکہ ماموں اور راجو کو ہم سے دور رہنے کی ناکام کوشش کرتی رہتی تھیں ان کی بیہ کوشش میں کہتی طرح راجو بچھ سے متلنی تو ڈکر دوسری علی مرضی شامل ہو۔

ہماری پیجویشن سے باخبر ہوتا میں نے تاجی کوسنجالا وفت کی نزاکت کا احساس دلایا جس سے تاجی خاموش ہوکرخودکو ماحول میں دھلی لیااور بولی۔

تھیک ہے تی تی تی میں آپ کو پچے وج بتا دوں گی پھرآپ کو جو بھی مشورہ ہوگا اس پرعکم کروں گی اس وفت میں گھر چلتی ہوں ای میراانظار کر رہی ہوگی کل بارات ہے واپسی کے بعد میں اپنی ساری حقیقت آپ کو بتادوں گی۔

تاجی کی اس تسلی بخش بات ختم ہی ہوئی تھی جہانگیر آگے تاجی اجازت لے کر گھر کے لیے روانہ ہوگئی اور میں جہانگیر کے ساتھ کھانا کھانے والی جگہ پرآگئی۔ا گلے دن شادی کے سہرابندی کی رسو مات کے بعد شام ڈیفلے ہم دونوں تنہائی میں بیٹھ گئیں تاجی نے بڑے دکھی کہتے میں اپنی درد مجری روئیداد سے مجھے آگاہ کرنا شروع کردیا۔

میں آپنے والدین کی اکلوتی اور لاڈ لی بیٹی کھی میرا کوئی بھائی نہیں تھا جس کی کی میں اان بھی شدت ہے محسوں کرتی ہوں کیونکہ بھائی بہنوں کے مان اور سہارا ہوتے ہیں خوش قسمت ہیں وہ بہنیں جن کے بھائی ہیں۔ میں ابھی بشکل جیسات سال کی تھی کہ میرے ابواللہ کو بیارے ہو گئے میری امی عین جوانی کے عالم میں بوہ ہوگئیں انہوں نے دوسری شادی ہرگز نہ کی ابی تمام تر لوجہ میری ذات پر مرکوز کر دی ابو کے فوت ہو جائے انہوں نے دوسری شادی ہرگز نہ کی ابی تمام تر لوجہ کے بعد ہمارا ذریعہ آمدنی ابوکی وراشت شدہ چار اخراجات اور ضرور یات زندگی احسن طریقے سے اخراجات اور ضرور یات زندگی احسن طریقے سے اخراجات اور ضرور یات زندگی احسن طریقے سے ماموں جان نے سنجال کی ہی دیکھ بورا ہور ہا شکر ہے کہ زمین کی آمدنی ہے سب بچھ بورا ہور ہا شکر ہے کہ زمین کی آمدنی ہے سب بچھ بورا ہور ہا شکر ہے کہ زمین کی آمدنی ہے سب بچھ بورا ہور ہا

اكتوبر 2015



آ سکتی تھی اس دوران میں نے میٹرک اچھے تمبرو ں سے کیا تو ہارے کھر میں بہار آگئی راجو مجھے ایک فیمتی گھڑی انعام کے طور پر دی تو میں خوتی ہے چھو لے بیں سائی تھی تقدیر جھے پرمبریان تھی کہ کامیابیاں ہی مجھے تواتر کے ساتھ ساتھ ہورہی

ایک روزای اور ماموں کے درمیان میں نے کچھ باتیں سنیں انہیں تعلی کہ میں اینے گھر كمرے ميں ہوں كمرے كے باہر كھڑ كى كى أوث سے ای ماموں سے مخاطب تھیں۔

بھائی جان تاجی ابھی مزیدیر هناچا جی ہے ا کلے دو برس میں اس کی شاوی کے بارے میں سوچ لیں گے۔

بہن ممہیں نہیں معلوم راجو کی ماں اور ندا تاجی ہے راجو کی شادی کے لیے راضی ہیں ہیں وہ ا پنی بھا بھی کو بہو بنانے کی فکراور کوشش میں ہے ہر وفتت ہی دونوں مال بیٹی راجو کے کان بھرتی رہتی ہیں مجھے خدشہ پید کہ کہیں وہ اینے مقصد میں كامياب نه موجاتين جومين مركز مبين جابتا_ مكر بهائى جان تاجى كى يرهائى كامعامله اس سے تاجی کے ابو کا خواب ادھور ارہ جائے گانا اے بین تاجی کوکولی نوکری ملے کی جوآپ ا تنا پڑھا رہی ہیں میری مانو جلدی ہے فرض ہے سبدوش ہو جائیں ویسے اگر تاجی پڑھنا لازی جاہتی ہے تو اکثر لڑکیاں شادی کے بعد بھی اپنی فليم جاري رفقتي و كهاني ديتي بين سو تاجي بھي ردھتی رہے کی اس کے برعلس مجھے کوئی اعتراض تہیں ہے جیسے آپ کی مرضی ہو۔ اچھا بھائی جان میں اس معاطے میں راضا

مند ہونے کو تیار ہوں مگر اس سلسلے میں پہلے تا جی

راجو کا تو پہتے ہیں کہ اس کے دل میں میری كتنى عزت ومحبت تفي البيته مين دل و جان سے اسے جا ہتی تھی رسمی کی گفتگو کے علاوہ وہ ہمارے درمیان کوئی ایسی بات نہیں ہوئی تو جیے محبت پیار کا نام دياجا سكے۔

وقت وهيرے دهيرے گزرتار ہاندا ميٹرک كلئيركيانهمزيديوج كے ليے كوشش كى يوهائي کے دوران اے حتم کر کے قریبی بی ایک بیونی یارلردگان میں ملازت اختیار کرلی مجے سورے ہی جاتی اورشام کو واپس آتی میرے محنت رنگ لائی اور میں نے آ تھویں اچھے تمبروں ہے یاس کی جھے سے زیادہ ای کو بے حد خوشی ہوئی تھی ابو کی وفات کے بعد پہلی بات میں نے ای کےافسردہ چبرے ر حقیقی خوتی دیکھی ای نے مجھے گلے لگایا اور شاباش دی ما تھا چو مااور کہا یہ

بنی کاش آج اس موقع پرتیرے ابوہوتے تو الہیں سنی خوشی ہوئی اس کے بعد ہی امی دریتک مجھے گلے لگا کرابو کی یاد میں آنسو بہانی رہیں دنیا کی نشیب وفراز ہے آگاہ کرنی رہی بجھے ای جان كى شخصيت يرفخر تقا كەميرى كامياني مربون منت تھی میں ابھی مزید پڑھنا اور امی نے بچھے پڑھنا

عيد الفطر آئي توايي ساتھ دھيرا ساري خوشیاں لے کرآئی راجواس روز ہمارے کھر تھبرا تحاکف کے تباد لے ہوئے میار کیاد کے ذریعے بهارى قربت مين اضيافه مواللى مذاق سے شرشار لمحات بہت تیزی ہے کزر کئے۔

ایک دوبار کھے پیپوں کی ضرورت پیش آئی تو میں نے راجو کی تھے دل سے پریرائی کی اس سے مجصے دلی فرحت ملتی کہ میں کسی طرح راجو کے کام

جواب عرص 52



ممانی جان اور ندا واقع مارا محمیس بگاڑ سكتي تعين كيونكه راجواكر مجهج تبهدول سے جا ہتا ہے تو معاملہ بھی میرے بی حق میں ہوگا میں نے خود کو کسی دیتے ہوئے سوچا پچھدریکی اٹھی باتوں کے بعدر یاض نے ای جان کا یو چھا۔

میں نے کہا۔ نسی پروٹن کے پاس کئیں ہیں بس آنے ہی والی ہوں کی کوئی ہے ہے یاویسے ہی

میں نے یو چھاتو راجو بولا ہاں کچھ پیسوں کی ضرورت يزكني كفي كبذه بطورا دهاران سے ليخ آيا

میں نے ای کا نظار کیے بغیر ہے اور سو ہے بغیر ہے جھٹ ہی اس کی ضرورت بوری کر دی میں بھلا یہ کیے گوارہ کرستی تھی کہ میرے ہوئے ہوئے میراراجو کی پریشانی سے دو جار ہو بدرام میری ذانی جمع ہو جی می جو راجو کے کڑے وقت میں کام آئی تھی۔۔روز بروز کی معمولی سیخ کلامی نے ایک دن طویل جھڑ ہے کی صورت اختیار کر لی ندانے اپنی مال کا ساتھ دیتے ہوئے گتاخ کی میں کہددیا۔

راجوتاجی سے شادی ہر گزشیس کر سے گا شادی ہوتو صرف اس کی خالدزاد ہاہے ہوگی۔ ماموں نے ندا کو مجھایا کہاتم دونوں ماں بیتی نے آسان سریرا تھالیا۔

ممانی نے تھر چھوڑ دیا اور ندا کواہے ساتھ لے میں اینے میکے چلی می راجو اس درمیان اس لزائي جھڑے میں موجود نہیں تھا شام کو واپس کھر آتا توصورت حال بن كرخاموش موكيا - مامول اس كى وجد سے خاصے يريشان اور افسردہ تھے ماموں کی زبانی تمام ماجراس کر ماں بھی ای

کی رائے تو لے لوں پھروہی کریں گے۔ اس دوران میں نے اپنی موجود کی کا احساس دلاتے ہوئے اندر جا کر بیٹھ کئی تو ان کی باتوں کا سلسله تبديل ہوگيا کچھ دير بعد ماموں اٹھ كراپيخ محر چلے گئے اس رات ہم مال بنتی کے درمیان مذكورسلسلے میں كوئى بات جيس مونى هى _ايك روز راجو ہمارے کھر آیا ای کی مسائی کے کھر تھیں راجوتنهائي ميسائي تهرد كيهكر فرطمسرت عيرا ول جھوم جھوم اٹھا تھا۔

آج ہم غریبوں کے گھر کا راستہ کیسے بھول منے ہو۔خوتی کے عالم میں بیں نے شکوہ کیا۔ جی بھولے ہیں جان بوجھ کراٹی ہی تاجی ے ملنے کے لیے آیا ہوں۔۔۔داجونے میرے قریب ہوتے ہوئے میری آنکھوں میں آنکھیں

ڈالتے ہوئے کہا۔۔ چلوشکر ہے کھاتو خیال آتا میں توسیجی تھی کہتم مجھے بھول کئے ہو۔ میرے اتنا کہنے پر راجونے مجصايخ قريب بنها كركها

میری جان مہیں کیسے بعول سکتا ہوں تم تو میری زندگی ہوتمہارے بغیرتو زندگی کا ایک بل مجمى تبين كزرسكتا-

راجو کے الفاظوں سے میرے واہے سم ہو مستع عظے جو میں مامول جان کی زبانی س چی می کہ ہر وفت کے کان بھرنے سے بہیں راجو مجھے محمکرانہ دے میں نے اس سے ممانی جان اور ندا كے سطح رو بعے اور ان كے خيالات كا ذكر كيا توراجو نے مجھے کی دی اورائے قدموں پر ابت قدم پر رہے کاعزم کرتے ہوئے جلدی اپنانے کا کہددیا تاجی دنیا کی کوئی بھی طاقت ہمیں جدائیس کر عتی انشاء الله وي موكا جوراجو جا بكا-

جواب عرص 53



پچویش میں مبتلا ہو گئی جس میں میرے شریف النفس انسان مامول ہوتے تھے ۔ میں نے ماموں سے دھی کہے میں کہا۔

ماموں جان جاری وجہ ہے آپ کے کھر کی خوشیاں روٹھ کئیں ہیں مجھے آپ کی پر بیٹائی دیکھی مہیں جانی میری مانونو آپ وہی کریں جو۔۔۔۔ میری بات کا مطلب مجھتے ہوئے بات كاث كر مامول روب سے كئے اور بولے۔ايا مت کہو میری بنی جیب تک میری زندگی کی ساسیں سلامت ہیں وہ بھی ہیں ہونے دول گاجو ندا اور اس کی مال جاہتی ہیں تم تھبراؤ تہیں کچھ دنوں کے بعدمعاملہ تھیک ہوجائے گا۔

ند معلوم کیوں میں ماموں کے اتنا کہنے پر سكياں لے لے كررونے لكى تھى كرميوں كازور شروع ہوگیا تھا ہرطرف ہی گندم کی کٹائی عروج پر جمی اس کے اصرار بر ماموں مامی اور ندا کومنانے ايے سرال علے محے تھے راجونے آج رات بارہ بے مجھے اے کر میں آنے کا اصرار کیا کہ محضروري بالتيس كرني بي-

رات کے وقت خدائخواسہ ہمارا ملنا بدنا می کا

سبب بھی بن سکتا تھا میں نے انکار کرنا جا ہاتو راجو نے افسردہ کیج میں کہا۔ تاجی میری خاطرتم ایبالہیں کر عمی کیا اگر مجھ پراعتاد ہےتو پلیز انکارمت کرنا اپنا گھر بسانا جابتا مول لبذه اس سلسلے میں کچھمشورہ کرنا جابتا موں اگرتم نہیں آیا جا ہتی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ےراجو کی ناراصلی مجھے کوارہ نہ می لیدہ میں نے ا پنافیصلہ کرنے میں ہاں کردی اور کہا۔ برصورت آنے کی کوشش کروں گی۔

رات كا كمانا كمان كمان كي بحد

دیرادهرادهرکی با تیس کر کے اپنی اپنی چار پائیوں پر سوكئين نيندنؤ مجھے آج بالكل بھی روھی ہوتی تھی میرا ول انجانے وسوسوں میں کھرا ہوا تھا ایسا زندگی میں پہلی بار ہوا تھا کہ رات کے اندھیرے اور تنہائی میں کسی ہے ملنے اسکیے جار ہی تھی امی جب یوری نیند کی آغوش میں چلی سئیں تو میں نے اپنی ہمت یکجا کی اور دھڑ کتے دل کے ساتھ راجو کے کھر کی راہ لی آج زندگی میں پہلی بارا پی شفیق اور محسن ماں کے اعتماد کو مجروح کر کے خودا پی ذات ے دھوکہ کر کے باہر کی ہے ملنے کے لیے چلی جا ر بی تھی رات کی تاریجی ہرسوچھیلی ہوئی تھی دور دور ہے ٹریکٹروں کی آوازیں ماحول میں ایک عجیب ساشور پیدا کررہی تھیں روزاندآنے جانے والے رائے میں میں پتہ جہیں لتنی بار کری تھی شناسا راستهجى اب مجيه اجبى معلوم هور بانتها _الجحى ميس رائے میں بی سی کہ راجو میری طرف آتا ہوا وکھائی دیامیرے قریب آ کر بولا۔

میں سمجھا تھا کہتم آنے میں خوف محسوں کرو ك اى كيمهيس لين جلاآيامول_

وه تو میں آئی راجواب یمی بیٹے کر یا تیں کر کیتے ہیں بتاؤ کیا کہنا سننا تھا میں نے ایک جگہ رکتے ہوئے بیقراری سے کہا۔

مجھے اینے ساتھ لیتے ہوئے کھر چل پھر باليس كرتے بيں ميري جان اي جگدراست ميں هارادىرتك تقبرنامناسب ببيل موگا - چلوآ وَ تا پليز تھوڑی ہی در کے بعد ہم دونوں راجو کے محربيضے تنے چند لحوں يونبي خاموش كزرنے كے بعد الجمی تک چپ چاپ بیٹمی مختلف خیالوں میں ڈونی ہوئی تھی انجائے خوف نے میری زبان گنگ اوردماغ كومفلوج كردما تفا_

جواب وص 54

2015



کے لیے اپنی کوشش شروع کر دی میں احبال کر کھڑی ہوگئی اور کہا۔

تنہیں راجو ایبانہیں ہوگا گناہوں کی دلدل میں ضرورت ہی کیا ہے ڈوسنے کی میں تمہاری ہوں شادی کے بعد۔میر سے الفاظ میر اساتھ حجھوڑ گرینہ

پلیز تاجی انکارمت کروتم ہو ہی میری تو پھر بیا نکارکیسا افسوس ہے تنہارے روپے پر راجونے التجائیہ کہا تو میں اس کی بات کونظر انداز کرتے ہوئے اٹھ کرکھڑی ہوئی۔

راجو مجھے یہاں آئے ہوئے کافی در ہو چکی ہے ای کی آئے کھل گی تو مجھے موجود نہ پاکر کیا سوچیں گی۔

میشونوسی چلی جانا میں تنہیں یہاں رات گزرنے کو تھوڑی کہدر ہا ہوں راجو نے میری کلائی پکڑ کردوبارہ بٹھاتے ہوئے کہا۔

میں نے راجو کی آنگھوں کے رویے میں بے ایمانی کے تاثرات دیکھے۔رات کے سنائے تنہائی اور گھریں میں خود کو بچانہ سکی میری کوئی مزاحمت اللیس اور کوشش کامیاب نہ ہوسکی میری کوئی عزت راجونے زیردی لوٹ کی تو میں بے تحاشہ رکھی

راجوتم نے اپنے گھر بلا کرمیرے ساتھ اچھا نہیں کیا اس سے پہلے کہ میں آنے والے وفت میں جب کا تماشہ بن کرموت کے گلے لگا لوں میں تبہارے گھر مرنا پہند کروں گی۔ میں تبہارے گھر مرنا پہند کروں گی۔ میں نہیں نے بکی کی تاروں کو فوجند سکر لیر

میں نے بیکی کی تاروں کونو چنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو راجو نے مجھے بڑے پیار سے سمجھانا شروع کردیا۔

تاجي مين ايخ موقف پرسو فيصد قائم مول

راجو اس سکوت کو توڑتے ہوے میرے پاس آ کر بیٹھ کرکہنا شروع کر دیا۔

ہا ہے۔ شادی کرلوں بابا ہے اس سلسلے میں ان کی ان بن چکی ہے میر ہے مواقف ہے ہی ہم آگاہ ہو چاہے حالات کچھ بھی صورت اختیار کر لیس میں اپنی پیاری تاجی ہے مثانی تو ژکر ہا ہے شادی ہر گر تہیں گر آ گاہ ہو ہوا ہے حالات کو ارہ کرتا اگر بابا ای کومنا کر شادی ہر گر تہیں گر اگوارہ کرتا اگر بابا ای کومنا کر اور اگر بابا انہیں گھر لا سکے تو اگلے روز میں ای کے اور اگر بابا نہیں گھر لا سکے تو اگلے روز میں ای کی برواہ باس چلا جاؤں گا مجھے سو فیصد امید ہے اپنی بات منوا کر ہی آؤں گا بصورت دیگر میں ان کی پرواہ کے بغیر تہہیں جلد اپنا لوں گا پھر ہم ہوں گے خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای اور خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای اور خوشیاں ہوں گا بس پھر چند دنوں بعد ہی ای اور خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای اور خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای اور خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای گھر آ جا خوشیاں ہوں گی بس پھر چند دنوں بعد ہی ای گھر آ جا خوشیاں ہوں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بیا تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ وہاں پر رہ سکیں گی بھرا کہ بی تک وہ دی بی بی تک وہ اس کی بی تک وہ اس کی بھرا کہ بی تک وہ دی بی بی تک کی بھرا کہ بی تک بی تک بی تک کر تک ہوں گی بی تک کر تک ہوں گی بی تک کی بی تک کر تک ہوں بی تک کر تک ہوں گی بی تک کر تک ہوں گی بی تک کر تک ہوں گی تک کر تک ہوں گی کر تک ہوں گی ہوں گی تک کر تک ہوں کر تک کر تک ہوں گی تک کر تک ہوں گی تک کر تک ہوں گی تک کر تک ہوں کر تک کر تک ہوں گی ت

یں ماب ہے جاتا ہوئے ہوئے ہے۔ میرے اندرخوشیوں کے ترانے گوئے اٹھے تھے راجو کے الفاظ سن کر مجھے اپنی منزل قریب دکھائی دینے لگی تھی۔

تم کتنے ایجھے ہوراجو میں نے تہیں پہند کیا ہے میں تبین جاہتی کہ تمہارے گھر والوں کی وجہ سے میں کسی اور کی ڈولی میں بیٹھوں وہ میری زندگ کا آخری دن ہوگا جب تم کسی اور ۔۔۔میرے ہونٹوں پر اپناہا تھ رکھ دیا اور ہات ادھوری ہی رہ گئ ایساسو چنا بھی نہ میری جان ہم سدا ہی رہیں گے راجو نے مجھے پھر اپنے قریب کرتے ہوئے پیار بھری ہا تمیں ہونے گئی۔

پیر میں ہے۔ پھر میرے ہوش وحواس کھو گئے اور میں راجو کی قربت میں اس قدر مستقر تی ہوئی کہ وقت گزر ہاتھ بڑھایا تو، نے کا احساس ہی ندر ہااس قبل کہ میں راجو ہے کھر شروع کردیا۔ جانے کی اجازت لیتی راجو نے حدسے گزرنے تاجی میر

جواب عرض 55.

اكتوبر 2015

Section

کے پاس گئے ایک ماہ سے زائد ہو چکے تھے برروز اس کا شدت ہے انظار کرتی راتیں بے چینی کے عالم میں جاگتے ہوئے گزررہی تھیں اس دوران مجھے اسے اندر تبدیلی کے اثار نظر آتے محسوس ہونے کیے تو میری روح تک کانے کی سوچیں منشتر ہوتی کئیں تم وغصے کی آگ نے میرے وجو د کوائی پلیٹ میں لے لیا اگر خدانخواستہ راجوایی مال جہن سے ہار گیا تو میرا کیا ہوگا ڈاست بدنا می رسوانی در بدر کی تفوکریں میرا نصیب ہوتی میری ای جس نے میری خاطر اپنی جوانی کو قربان کر یے میری دات پرسوہانی امیدیں وابستہ کررھی تھیں ان پر کیا گزرتی زمانے کو کیا مند دکھا تیں طعنے اور بدنامی کے خوف میرے اندر آندھیاں چلارهیس معلی ایک روز ماموں کی زبانی معلوم ہوا كرراجو بھى آگيا ہے اور وہ بھى اكيلا بى بات واضع نہیں ہوسکی تھی معاملہ کیا صورت اختیار کیے ہوئے ہے بورا ہفتہ گزرنے کو تھا مکر ابھی تک راجو مارے کھر جیس آیا تھا مجھے دال میں کالا سامحسوس ہونے لگا تقالیلی بخش صور تحال راجو ہے ملنے کے بعدمعلوم موسلتي معي

ایک شام موقع طنے پرراجو کے گھر چلی کئی درازہ بند تھا میں نے ہلی ی دستک دی تو چند ہی لمحول میں دروازہ کھلا راجومیرے سامنے کھڑا تھا مجھ پرایک نظریو سے بی دروازہ دوبارہ بند کرنے _گاس کے چرے پراجبی بن میں ساری زندگی نہیں بھلاسکوں گی ۔افسوس ہےراجوندا ندرآنے كوكهانه بمي حال احوال كايوجيعا

کون این تاجی میراتوتم ہے کوئی تعلق نہیں تم

مجھ پر بھروسہ کرو پرسوا کر میں ای جان ہے بات نه منوا سکا تو جو جی میں آئے میرے ساتھ کر لینا میں خدا کی متم کھا کرتم سے مردوں والا وعدہ کرکے یقین دلاتا ہوں کہتم سے بھی دھوکہ ہیں کروں گا بلكه جلدى شادى كرلول كاايمان ___

اگر میں اس کی باتوں پر یقین نہ بھی کرتی تو راجو كاكيابكا زعتي هي روروكر ميرابرا حال هو كيا تفا ميرى عزت لٹ چى تھي خاك ميں مل گيا تھا ميرا وقاربين اپني نظرون ميں کر کئي تھي تو زندگي ہے بيزا ر ہوگئی ایسے جینے ہے تو بہتر تھا میں خود کشی کر لیتی مكرييسوج كركه خودكشي بهت بردا كناه كبيره ہے تو مجھ سے پہلے یعنی عزت لٹاتے بی حاصل کرلیاتھا مكر خداوند كريم دلول كے بعيد خوب جانتا ہے اس میں میری جومرضی اور ارادہ اپنی محبت اسے پیار پر اعمادكرنے كى عظيم علطي مجھ سے سرزرد موفى هي جس كى مزا مجھ ل كئ تھى عزت لٹ جانے كاعم مجھےاندر ہی اندر دیمک کی طرح جا شخے لگا تھا مکر پھر بھی مجھے راجو پر یقین تھا کہ وہ مجھے تھرائے گا تہیں بلکہ اپنی محبت اور مسم ووعدے پر قائم رہے گا بس يميسوج كرخودكوسلى موجاتى اوراى سمارے پرزندکی کزارنے کی۔

مامون تا كام واليس لوث آهية مماني اورندا نے یہ کہ کر کھر آنے سے انکار کردیا کہ جب تک راجوتاجی ہے معلی تہیں توڑ دیتا ہا ہے شادی کا مبیں کہسکتا تب تک ہم کھر مبیں آئیں گی۔ مجھے اپی امیدوں پر پائی پھرتا ہوا محسوس ہونے لگا مراب آخری امیدراجو برطی جو بچھے يفين تفلا كرراجوا يي يات پر بصند تفاتو مال بيمي اس سے بھی نہیں منواعتی تھیں راجو برآس امید لكائے ميرے دن رات كزرتے رے راجوكو مال

جواب عرص 56



کافی اگر و رواخ رکھتے ہیں نے ٹالٹی کردار ادا
کرتے ہوئے مامول اور ممانی کے درمیان غیر
مشروط طور پرصلح کروا دی کچھشب روز تو ناریل
انداز سے گزر گئے گر پھر وہی تو تو اور میں میں
ہونے گئی نتیجہ بیدنکلا بید دفوں ماں بٹی نے ماموں کو
تشدد کا نشانا بنایا راجو نے اپنی ماں و بہن کا ساتھ
دیتے ہوئے اپنے سکے باپ کی بے عزبی کرڈالی
دیتے ہوئے اپنے سکے باپ کی بے عزبی کرڈالی
دیا دیا تھا نو بت غلیحدگی پرآگئی ماموں نے ممانی کو
طلاق دے دی راجو اور ندا کو اپنی جائیداد سے
عاتی کر دیا وہ لوگ ماموں کے خلاف بہت پچھے ہوئے۔
عاتی کر دیا وہ لوگ ماموں کے خلاف بہت پچھے ہوئے۔
اللہ جائے ہی بی آگے کیا ہوتا ہے۔
اللہ جائے ہی بی آگے کیا ہوتا ہے۔

تاجی اپنی د کھ بھری داستاں سنا دی میری پکوں برارزتے ہوئے آنسوؤں کے مولی می ب نیچ کرنے لکے میں نے انسانی ناتے اسے كلَّے لكا يا اور اسكى و هارش بندهاتے ہوئے كہاتم نے خدا کی ذات پر بھروسے رکھا ہے وہی انصاف كرے گاای طرح بی صبر وكل سے رہودہ دان دور حبیں ہیں اب ظالم اسنے انجام کو ہوگازندگی کو نے سرے سے نارال طریقے سے گزار نا شروع کر دو انشاء الله حالات تمهارے حق میں ہو تکے مجھ در بعدتاجي الحد كمرى مونى - - احمالي بي جي اب مي چلتی ہوں کافی در ہوچی ہے ای میراانظار کررہی ہوں کی ۔ تھیک ہے خداتمہارا حامی و تاصر ہوز تدکی نے وفاکی تور پھرملیس کے انشاء اللہ۔ تاجی کھر چلی مى تواى دوران جها تكير بھى آھے اور جم شادى كى بقید مصروفیات میں مصروف ہو سکتے شادی کے بنكا عاظتام كو بنجاة بم والى هر آسك كحروز تاجی کاتصور میرے دل د ماغ پر جمایار ہا مروقت

غلط جگہ پنجی ہواس سے پہلے کہ کوئی یہاں آ جائے جس سے میری شخصیت پر حرف آئے تم واپس چلی جاؤیس ضروری کام میں مصروف ہوں۔

راجو بدستورائے روئے میں ڈٹا ہوابولا۔ راجو بیتم کیا کہدرہے ہو۔تم نے تو خدا کی شم کھا کروعدہ کیا تھا کہ میرے ساتھ۔

میری بات مکمل سے بغیر دروازہ بند کرنے میری بات مکمل سے بغیر دروازہ بند کرنے لگا میں جلدی میں اس کے قریب پہنچ کر دروازے کے درمیان میں کھڑی ہوگئی تھی اور پوری التجاہے دیل

راجوتم نے مجھے برباد کر دیا ہے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑاتم نے اور دیکھومیرے پیٹ میں تمہارا خون برورش پار ہاہے میں کہاں جاؤں گی اور کیا کروں گی۔

تزاخ۔۔تزاخ۔۔دوسرے کا خون اور اپنا گناہ میرے حصے بیں ڈالتے ہوئے تھے ترم نہیں آتی۔ بید کہتے ہوئے تجھے دو تین تھیٹر رسید کر دیے اور در دازے ہے ہی دھکے دے کر مجھے باہر نکال دیا بیں دور جا کر گری ہے بھی سے بیٹ کردیکھا تو در دازہ بند ہو چکا تھا اپنی قسمت پر ماتم کرتی لڑکھڑا تے قد موں کے ساتھ دیوار کا سہارا کے کر گھر نہیجی

کی جائے والی لیڈی ڈاکٹر کے ذریعے میراسکلہ
ائی جانے والی لیڈی ڈاکٹر کے ذریعے میراسکلہ
حل کرتے ہوئے میرے اندرراجو کا خون ضائع
کر دیا اور قدرے جان بین جان آگی اس کے
ساتھا بی ناکام محبت کا دلخراش انجام اور راجو کی
ب وفائی کا مجرا زخم شاید بیں زندگی کی آخری
سانسوں تک فراموش نہ کرسکوں پھرتھوڑے ہی
دنوں بعد ہمارے علاقے کے ایک زمیندارجو اپنا

2015,51

جواب وض 57



کے گزرنے کے ساتھ ساتھ بیتصور بھی آہتہ آہتددھندلاتا گیا۔

بذر بعدروز گار جهانگيركوايين ايك رشته دار نے سعودی عرب بلوالیاان کے بغیر میرادل ہیں لكتا تقاايك اداى ي مير اندرر يخلى اس كا اظہار میں نے جہانگیرے کیا تو انہوں نے کہلوا بھیجا کہ چند ماہ صبر کرواس کے بعد مہیں سرزمین مقدس بلوا لول گا۔ جہانگیر کے سعودی عرب جانے کے دوسال بعد میں وہاں تھی میرے شب و روز برسکون انداز ہے کزررہے تھے جارسال کا عرصہ ہم سعودی عرب رہنے کے بعد دالیں اپنے وطن علياً محدًا عن كمر مارا خوشيون كامركزين كيا رشته دار اين برائے مجى مارے كمرك مبار کباود ہے آئے ان میں اظہر بھی اپنی فیملی کے ساتھ آئے البیتل چولوں کے ہار اور سمرے بنوا كرلائے تھے اور كھر جاتے وقت جميں كھر آنے کی دعوت بھی ویتے گئے راشدہ بھا بھی تو بار بار ممیں آنے کا کہتی جیے البیں مارا شدت سے

انظارها جہاتگیر نے اگلے ہفتے ان کے گرآنے کا وعدہ کیا تھا ایک بات کا ذکرتو میں کرنائی بھول کی خص ۔ ان چارسالوں میں اللہ تعالیٰ کے کرم ہے ہمارے آئین میں نفجے ارسلان کی آ مہ ہو چکی تھی اسلان کے آتے ہی گھر میں جیسے بہار آگی تھی حسب وعدہ اگلے ہفتے ہم اظہر بھائی کے گھر ہے ماضی میں جینے ہوات کی یاد پھر سے تازہ ہو گئیں خص خوشکوار فضا میں تبدیل ہو گیا تھا۔ میں برآ مدے خوشکوار فضا میں تبدیل ہو گیا تھا۔ میں برآ مدے خوشکوار فضا میں تبدیل ہو گیا تھا۔ میں برآ مدے خوشکوار فضا میں تبدیل ہو گیا تھا۔ میں برآ مدے مراان کے کمرے میں گئی خیلف میں ایک پر کشش خدوخال والی میں گئی خیلف میں ایک پر کشش خدوخال والی میں گئی خیلف میں ایک پر کشش خدوخال والی

اوی کاتصور آویزال تھیں جے دیکھ کر پچھ شناسائی
کا احساس ہوا ذہن پر قدر نے زور دیا تو پچانے
میں ذرا بھر دیر نہ گل ہے ہائجی کی تصویر تھی تاجی کی
تصویراوراس گھر میں جیرا گل اور خوشی کے ملے جلے
تاثرات کے ساتھ میں نے بھابھی کی طرف
سوالیہ نظروں ہے دیکھا جی ہاں بھابھی ہے میری
سوالیہ نظروں ہے دیکھا جی ہاں بھابھی ہے میری
سیلی کی تصویر ہے بھابھی نے وضاحت کی جس کا
تام تاجی ہے میں نے تائید کرتے ہوئے کہا۔ تو
تو چھا۔ صرف جاتی ہیں ہوں اچھی طرح اس کے
یو چھا۔ صرف جاتی ہیں بھابھی نے
یو چھا۔ صرف جاتی ہیں ہوں اچھی طرح اس کے
یو چھا۔ صرف جاتی ہیں ہوں اچھی طرح اس کے

حالات ہے جھی واقف ہول۔

میں نے ممری سائس کیتے ہوئے قدرے و کھے جواب دیا۔اس سے پہلے کہ میں تاجی کے بارے میں بوچھتی بھا بھی نے میری مشکل آسان كرتے ہوئے تا جى كى در د بھرى كہائى سنا ناشروع كردى _جياكرآب كومعلوم تفاكے تاجى كے ماموں اور ممانی کے خلاف جنگ چھٹری ہوئی تھی بحرفيصله بيهوا كدمكان اور جار ديواري والي جكه راجو اور اس کی مال و بینی کو اور باقی جائداد زر زمین تاجی کے ماموں کے حصے میں آئی۔راجو کی ماں نداکے لے کرائی بہن کے پاس راجو کے ليے ما كارشتہ لينے ان كے كھر كئي مكر ان لوكوں نے یہ کہ کرائیں بری طرح سے محرادیا کرراجو ہ جیے والدین کے گتاخ اور گھٹیالڑ کے ہے وہ اسی لا ڈلی و پڑھی ملحی بیٹی کا رشتہ ہر گزنہیں و ہے سکتی اس کے علاوہ بھی ہمانے ندا اور اس کی مال کی * خوب بے عربی کی جائیداد سے عاق ہونے کا طعندد بإراجو كوكنظ اور والدين كانا فرمان كهدكرجو ہے عربی کی اس کا گہرا رہے ہوا پھر دونوں ماں بيقى كمرينجي سارا ماجرا راجوكو كهدسنا يا صرف يمي

اكتوبر 2015

جواب وض 58



نہیں کہ رشتہ ہے انکار کر دیا گیا ہے بلکہ ان کی خاصی بے عزتی بھی کی گئی ہے۔

خاصی بے عزتی بھی کی گئی ہے۔

راجو کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا کیونکہ ہا

کو راجو بہت پیند کرتا تھا اس کی شرمندگی اور
صدے نے راجوکو بستر پر لگادیااس کے بعد ہا کی
ایک اچھی فیملی میں شادی ہوگئ ہماا پے گھر خوش
ہوئی پارلر میں کام کرتی تھی وہاں پر فرح نامی لڑکی
ہوئی پارلر میں کام کرتی تھی وہاں پر فرح نامی لڑکی
ہوئی پارلر میں کام کرتی تھی وہاں پر فرح نامی لڑکی
ہوئی ایک ہی دکان پر اکھٹے ملازمت
ہوئی کام کرتی تھی ایک ہی دکان پر اکھٹے ملازمت
ہوئی تا رہتا تھا فرح کی ملاقات راجو سے ہوئی تو
ہات شادی تک جا پہنی وہ کتنا درد ناک منظر ہوگا
ہات شادی تک جا پہنی وہ کتنا درد ناک منظر ہوگا
جب سگا اکلوتا بیٹا دہلیے کے روپ میں بارات
کے ساتھ جا رہا ہو باپٹم واندوہ کی کیفیت میں
غیروں کی طرح سؤک پر کھڑ اآنسو بہار ہاہوجس
غیروں کی طرح سؤک پر کھڑ اآنسو بہار ہاہوجس

شادی کے بعدراجو نے فرح کودکان پرکام
کرنے ہے منع کردیا ندااب کیلی دکان پرجانے
لی اور ساتھ دکان کے مالک الجم سے مشق کی
پینگیں بڑھانے لئی فرخ کوظم ہوا تو اس نے راجوکو
ہتایا راجو نے اپنی بہن کو مجھایا اور دکان یہ جانے
ہتایا راجو نے اپنی بہن کو مجھایا اور دکان یہ جانے
ہتک کی روک دیا ندا نے صرف انکار ہی ہیں کیا
جنگ کی اماجگاہ بن کیا تھا۔ایک روز راجو نے ندا کو
ہوتے ہوئے دیکھا تو شام کو گھر آنے پرندا کر مارا
ہوتے ہوئے دیکھا تو شام کو گھر آنے پرندا کر مارا
ہوائی میں نشرآ ور
ہوائی کی ندا گھر سے غائب تھی جائے میں نشرآ ور
ہوائی کے ما تھو کر کے ماتھ فرار ہوگئی۔
راجواب کی کومنہ دکھانے کے قابل نہیں رہا
راجواب کی کومنہ دکھانے کے قابل نہیں رہا

اس کی بدنای اور بےعزتی ایسی ہوئی کہ کھریں

قید ہوکررہ گیا تھا اس کے پاس اتنا پیہ نہ تھا کہ ندا
کو تلاش کر سکے بھر جنم پر انگی کیے اٹھا تا تو اب
گر بلوا خراجات کے لیے تنگدی کا شکار ہو گیا تھا
دوستوں ہے شادی پر جو قر ضد لیا تھا اس کی ادا کیگی
نہ ہونے کی وجہ ہے وہ پہلے ہی بہت پر بیٹان تھا
اب تو فرح بھی مسکے والوں سے روز روز خرچہ
وغیرہ لے کر تھک پھی تھی اسے تو محبت کی شادی
کرنے پر طعنے ہی ملنے لگے راجو کی شادی کو دو
سال سے او پر ہو گئے تھا گر ابھی تک ان کا آتگن
اولا دجیسی نعمت سے محروم تھا۔ ندا کو بعد میں معلوم
اولا دجیسی نعمت سے محروم تھا۔ ندا کو بعد میں معلوم
ہوا کہ جم پہلے سے شادی شدہ ہے اور چار بچوں کا
باپ بھی ہے اس نے شور مچانا چاہا تو اسے خاموش
باپ بھی ہے اس نے شور مچانا چاہا تو اسے خاموش

اب ندا سوائے رونے اور پشیان ہونے کے کربھی کیا سی تھی جم کی دوسری ہوی کواس کے گربھی کیا سی تھی جم کی دوسری ہوی کواس کے گربھی تاہمیت کی تھی اس کے بغر قب ترق کی جم اس کے بغر بی کرتے رہتے جم سے شکائت کرتی تو النا مورد الزام تغیرات لہذہ اس کا جینا اس گھر میں اجران ہوگیا اس نے تو جم کی رفاقت میں سوہانے اجران ہوگیا اس نے تو جم کی رفاقت میں سوہانے ایک لحدا سے فواب دیکھیے تھے اب زندگی کا ایک ایک لحدا سے فواب دیکھیے تھے اب زندگی کا ایک ایک لحدا سے ایک روز جم نے ندا پر س کھاتے ہوئے کہا مال بنی الگ سے ستاتی سوئے مبر کے وہ کرتی کیا کہ چلو تھی سام ہی اگر راجونہ مانا تو ندا نے بھائی کے کہا تھی خور می کیا گیس کے بیاتنا مسئلہ تھی سام کی جم اپنی مسئلہ کی بارے بھی راضی کر الحداث کی ہم اپنی تعلق کی سام کے بیا تنا مسئلہ تھی نہیں ہوئے کہا اسے جھی راضی کر گیس کے بیا تنا مسئلہ تھی نہیں ہے جتنا تم جھی ہو بارے بھی راضی کر گیس کے بیا تنا مسئلہ تھی نہیں ہوئے کہا استے عرصے بعد بعد بعد عرصے بعد

2015 251



ہوں راجو کا غصبہ دور ہو گیا کیونکہ دہ تو دہ تو کوڑی كوزي كامختاج موكرره كميا تفااتنے سارے نوٹوں کود بھے کراس کا غصہ شنڈانہ ہوتا تو اور کیا ہوتا ویسے بھی بھم کی طرف سے اسے مزیدرقم ملنے کا عندیہ بھی مل چکا تھا جس ہے وہ اپنا قرض ا تارسکتا تھا اورساتجه كوئي من يسندكار وبارجهي شروع كرسكتاتها مجم الحكےروز اپنے گھرروانہ ہوگیا ہے کہہ کریہ وہ تین جاررز بعد ندا کو لینے آئے گا اور راجو کے کیے کچھرقم اور لیتا آئے گا جس سے راجواہے پیروں پر کھڑا ہونے کے قابل ہوجائے گا۔ عمن جارروز گزرے مرجم نہ آیا انظار کی گھڑیاں طویل يكرلى كسيس بورے بندرہ دن بيت كئے رقم آئى نه بحم سولہویں دن سیح مجم آیا تو خال ہاتھ صرف دو جارسوروینے ندا کرخر جدد ہے کے کیے اور کہا اس ے تم كزاره كروفى الحال يهى رہوكيونكه ميرى يبلى بیوی بیج تمهاری خاطر ناراض ہوتے ہیں بلکہ اب تو میرے ماں باہ بھی یہی جائے ہیں کہم اپنی مال کے ساتھ اس کھریس ہی رہومیں مہیں خرچہ وغیرہ یہاں سے جایا کروں گا۔ندایر حرتوں کے پہاڑتو ب پڑے۔ بیم کبدر ہے ہوجم۔ ندا چھکہنا جا ہی میں مراس کی بات کو کاٹ کر جم اے پھر خاموش كرديا _ نداجس طرح تمهاري اي وراجوكو ہم نے منالیا ہے ای طرح میں اپنے کھر والوں کو بھی راضی کر لوں گا تھوڑ ہے ہی دنوں بعد میں مہیں یہاں ہے لیے جاؤں گا۔ یہ باتیں ہورہی تھیں کہ راجو آگیا مجم نے راجوكود كيه كرپييول كے متعلق بتايا كدايك دوست ےرقم کننی تھی وہ ا کلے ماہ ملے کی تو دے جاؤں گا راجونے خاموشی اختیار کرلی بھلا اس نے عجم سے قرض تھوڑی لینا تھا کہ مجم سے ناراض ہوتا محرراجو

ندا بھی اپنی مال سے ملنے اور صلح کرنے کا سوچ رہی تھی کہ مجم نے اس کی پیمشکل حل کر دی۔

ندا بجم کے ساتھ اپنی مال سے ملنے کی چار
دیواری میں پنجی راجواس دفت گھر پنہیں تھا ندا کی
مال نے انہیں دیکھتے ہی نفرت سے منہ موڑ لیا ندا
نے معافی مانگنے کے لیے ہاتھ جوڑے ہی تھے کہ
اس کی مال نے مکان کوسر پر بٹھالیا خوب دل کی
بھڑاس نکالی بجم کو دیکھ کرتواس کے اوسان خطا ہو
گئے تھے اپنی جوان بنی کے ساتھ ایک پینتالیس
سال شوہر کا دجود بذات خوداس عذات ہے کم نہ
لگا۔ دونوں میال ہوی مال کے قدموں میں گر ب
لگا۔ دونوں میال ہوی مال کے قدموں میں گر ب
نیز ہے تھے اور کلے معافیاں مانگئے آخر ہو مال تھی
سال شوہر کا دجود بذات خوداس عذات ہے کم نہ
کیا۔ ندا پر ترس آگیا۔ ندا کے ساتھ بجم کو بھی اس
نے معافی کر دیا وہ تو کی سے اپنے دل میں ندا
طرح کے ساتھ گھر آتا گھر میں ندا اور بجم کو دیکھ کر
طرح کے ساتھ گھر آتا گھر میں ندا اور بجم کو دیکھ کر
مار نے بڑھا تو مال درمیان میں آگئی۔
مار نے بڑھا تو مال درمیان میں آگئی۔

راجو بیٹا میں تسلیم کرتی ہوں ندانے اچھا نہیں کیا تھا اس میں جم بھی برابر کا شریک ہے اپنی فلطی کی معافی ما تکنے اور ہم سے سلح کرنے کے لیے یہ دونوں چلے آئے ہیں کی کومعاف کر دینا ہی انسانیت کا دوسرا نام ہے ۔ گھر آئے دشمن کا ساتھ بھی براسلوک نہیں کرتے لوگ بیتو پھر بھی ساتھ بھی براسلوک نہیں کرتے لوگ بیتو پھر بھی تہاری تھی بہن ہے ہواور بہن کے سوہاگ کے لیے جم کو بھی معاف کردوجو ہونا تھا وہ تو ہو چکا ہے ماں کا براثر کیکچرا بھی جاری تھا کہ جم نے اپنی جیب ماں کا براثر کیکچرا بھی جاری تھا کہ جم نے اپنی جیب مال کا براثر کیکچرا بھی جاری تھا کہ جم نے اپنی جیب فرار کے توٹ نکال کر راجو کی گود میں قال دیتے۔

ڈال دیئے۔ بیلو بھائی اس کا کھر کاخرچہ سنجال لواکرتم کوئی کاروبار کرنا جائے ہوتو میں تہاری مدد کرتا

2015,51



اس دوران بحصنور جہاں کا ایک گیت یادآ نے لگا پیاردی کہانی لوکولیتھے آ کےرک گئی ہاسے آل تو شروع ہوئی ہنجواں رے مک گنی میری آنکھیں برسے لی میرائی سےخون کا رشتہ تو نہیں تھا صرف انسانیت کے ناتے خلوص و پیارکارشته تقااس کاد کھ مجھے اپناسامحسوس ہونے لگا المح كر ميں تصوير كے نزد يك ہو كئ دهندلائى آتھوں ہے اس کی طرف دیکھا۔تو مجھے ایبالگا كه جيسے تاجي سسكياں لے لے كر مجھ سے كہدر ہى ہود یکھانی بی جی میری محبت کا انجام اور قسمت کا فيصله منزل تو نصيب والول كوسلتة بين اورخوشيان ہر انسان کے نصیب میں کہاں۔ آنسوؤ ل کی لریاں میری آنکھوں سے شدت کے ساتھ بنے لکیں ایک تو قف کے بعد دوبارہ تصویر پرنگاہ ڈالی تو تاجی کے جسے لب ملے اور وہ کہدرہی ہو۔ لی بی جی آپ تو مجھے ندرونے کا کہتی تھیں اور آج تو آپ خودرور ہی ہیں۔ پلیز کی لی جی آ پ مت روئیں مجھ ہے جیں دیکھاجا تا۔ پلیز پلیز بی بی جی۔ روتے روتے میری بھی سنگیاں تکلنے لکیں اور میں پھوٹ پھوٹ کر رو دی تصویر کے سینے سے لگایا تو ایک طمانیت کا احساس ہوا جیسے کوئی ا پنول کو کھو کے یا لے تو ایک انجانہ ساسکون مل جاتا ہےراشدہ بھابھی نے سنجالا ان کے دلاسہ ویے پر میں کھے در بعد قدرے نارال ہوئی برآ مدے سے باہرآ کرویکھا تو سورج کی پہلی کرن ایک دن کے اختام کی خبریں ساچکی میں نے اداس نظروں سے دیکھا تو دور افق پر ڈو ہے ہوا سورج این آخری منزلوں کوالوداع کہدر ہاتھا۔

یہ بات کھنگی ضرورتھی کہ جم اس سے صرف بہانہ بنا رہا ہے۔۔ جم اپنے گھر جلا گیا۔ندا اور فرح کے درمیان ان بن شروع ہوگئی جو روز بروز طویل پکڑتی گئی۔ایک روز تو بات ہاتھا پائی تک پہنچ گئی اور فرح اپنا ضروری سامان لے کراپنے میکے چلی گئی اور اور پھر دو ماہ بعد ان کی علیحدگی ہوگئی رہی بات نداکی تو ایک روز اس کو بھی ڈاک کے ذریع طلاق نامہ آگیا یوں پھر ہے گھرانی تین حصوں میں تقسیم ہوگیا۔

راشدہ بھابھی نے کہانی ختم کی تو مجھے احما اس ہوا کہ قدرت نے راجو ہے کی قدرانقام لیا ہے کہ نہ گھر کا رہا نہ باہر کا سب بچھ ختم ہو گیا ایک لڑکی ہے زیادتی کے بدلے اس کی جو بے عزتی بدنا می ہوئی اور پھر گھریلوسکون بھی غارت ہو گیا اور بھلاس کے دامن ہیں سوئے دکھوں آ ہوں اور پر بیٹانیوں کے اور کیارہ گیا تھا ہوسکتا ہے آگے بھی بریشانیوں کے اور کیارہ گیا تھا ہوسکتا ہے آگے بھی اس کا حشر برا ہو ۔ میری نظریں تاجی کو تصویر سے مرکزی اس کا حشر برا ہو ۔ میری نظریں تاجی کو تصویر سے کر کرا کیں تو میں نے حجمت بھا بھی سے مرکزی اور کہاں زندگی گزاررہی ہے۔ اور کہاں زندگی گزاررہی ہے۔

بھابھی نے ایک سردآ ہ بھری تضویر کی جانب دیکھتے ہوئے پرنم آنکھوں سے کہا۔ ہاں۔ ہاں ۔ یہ بیچاری جب راجو کی شادی تھی تو ایک دن پہلے اس نے گاؤں جھوڑ دیا تھا اور آج تک واپس نہیں آئی خدا کو معلوم ہے تا جی کہاں ہے اور کس حال میں ہے زندہ بھی ہے یا مرکق ہے البتہ اس کی مال تا جی کے گاؤں جھوڑ جانے کے تین ماہ بعد اللہ کو پیاری ہوگئی اور تا جی کا ماموں اپنی زندگی کے بقیہ دن پورے کر رہا ہے راشدہ بھا بھی خاموش ہوگئی

اكتر 2015



ادهوري محبت

-- تحرير ــ ارم ارسه ــ احمد پورشر قيه ــــ

شنرادہ بھائی۔السلام علیم۔امیدہے کہآپ خیریت سے ہوں گے۔ میں ایک کہائی کے ساتھ حاضر ہور ہی ہوں اس کاعنوان میں نے ادھوری محبت رکھیا ہے امید ہے كبآب كويسندآئ كي ميس في بهلى باركهاني للهي ب لكيف كابهت بي شوق بي كيكن ميراميشوق يورانبين ہوا۔إميد ہے كماب آب ميرايشوق يوراكرين كيس ميشه آپ لوگوں كوا چى دعاؤل میں بادر کھوں کی۔قار تین کرام کینی آیے کو بیکہانی مجھے آپ اپنی رائے ہے ضرور نواز ہے گا آپ کی رائے میرے کیے بہت ہی اہم ہوگی۔ تا کہ مجھ میں لکھنے کا جذبہ پیدا ہو سکے۔ ادارہ جواب عرض کی پایسی کو مدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كردے بين تأكيكى كى دل تكني نه ہواور مطابقت محض انفاقيه ہوگى جس كا ادارہ يا رائٹر ذ مه دارنبيس ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے بیاتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی ہے علے گا۔

لوگ بھی ہوتے ہیں جن کے دل میں رقم ہوتا ہے ر گل خوشی خوشی گھر میں داخل ہوئی اس کے غریبوں کا احساس ہوتا ہے زرینہ بولی پرکل تم ایسا ہاتھ میں شایرتھا۔ کرنا دوتین دن میں تم اور کپڑا لیے آنا وائٹ کلر کا ای ای کہاں ہیں آپ جلدی آئیں زرینہ ہو میں تمہاری دونوں چھوٹی بہنوں کی بھی ور ذی<u>ا</u>ں جلدی ہے آئی اور بولی۔ کیا ہوا کیوں سیخ رہی ہو مہیں پیتہ ہے نال تمہارے ایا کا آئی او کچی آواز س کروہ مہیں مار ہی ڈالیں گے بیرکیا ہے تمہارے ہاتھ میں۔

آجا كيس كتاكهانبين يبة نه چل يك امی کتنا اچھا کپڑا ملا ہے اورسستا بھی بہت ہے۔وہ خوتی ہے بولی۔

دکھاؤ ہاں کپڑاتو اچھا ہے کیاریٹ لگایا ہے د کاندارنے۔ای نے پوچھا۔

امی بدایک سومیس رو بے میٹر ہے اس نے

صرف ساٹھ روپے لگایا ہے۔ کیا ساٹھ روپے میں لگایا ہے کمال ہے اللہ اے خوش رکھے اللہ اس کے کاروبار میں برکت دے اس کے بہت عطاکرے بیٹا دنیا میں ایسے

بنادوں کی بلکہ ہم ایسا کرتے ہیں کل تم کا لجے ہے جلدی آجانا ہم دونوں ہی اسکھتے کیڑا کینے چلیں گے تبہارے ابا کے آنے سے پہلے پہلے ہم جلدی جي اي جان - ميں کل جندي گھر آ جاؤں گي پھرچلیں گے کہیں ایبانہ ہو کہ۔۔ ابتم منيه باتھ دھوکر کھانا کھا کرتھوڑ ا آرام كراو بہت تھك كئى ہوكى ۔۔ بركل نے ہاں ميں سر ہلا دیااور چلی گئی۔

عرزم جلدي جلدي گا بكوں كو فارغ كرر ہاتھا آج گا ہوں کارش بھی بہت زیادہ تھاعرزم نے

جواب وص 62





پہلے پہلے گھر چلو کہیں وہ آگئے تو میری شامت آجائے گی۔

عرزم کی بار بارنظریں بھٹ رہی تھیں پرگل
کی طرف جارہی تھی اور برگل بھی ادھر اور بھی
ادھرد کیھنے لگ گئی وہ تھی بھی تو بہت ہی خوبصو
رت جوایک بارد کیے لیٹا تو بس د کھتاہی رہ جا تا تھا
اور عرزم کا بھی یہی حال تھا اور برقعے کے نقاب
میں تو اس کا چرہ ماہتاب کی طرح چیک رہاتھا وہ
دونوں نے جلدی جلدی کپڑا خریدا اور گھر آگئی
موئی تھی بار بارعرزم کا چرہ اس کی آٹھوں کے
موئی تھی بار بارعرزم کا چرہ اس کی آٹھوں کے
ماضے آجا تا تھا۔ پچھ بجھ جھی بین آرہا تھا کہ اے کیا
ہوئی تھی بار بارعرزم کا چرہ اس کی آٹھوں کے
ماضے آجا تا تھا۔ پچھ بھی آب باوجود بھی اسے
ماشے آجا تا تھا۔ پچھ بھی گھی باوجود بھی اسے
ماشے آجا تا تھا۔ پچھ بھی گھی باوجود بھی اسے
ماشے آجا تا تھا۔ پھی تھی بی باوجود بھی اسے
ماشے آجا تا تھا۔ پھی خوشی تھی پچھ بی دیر میں امی
تیارہوگئی تھیں۔
تیارہوگئی تھیں۔

چلواب جلدی چلو واپس بھی آنا ہے کہیں تمہارے ابا آگئے نال تو خیر نہیں ہے ہماری۔
فریحہ کو لے کر وہ دونوں عرزم کی دکان پر موجود تقیی عرزم تو جیسے انتظار میں ہی بیٹھا تھا پر گل کود کیے کراس کی آگئے تھو کمیں چکسی آگئی جرزم نے ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا فریجہ سے بولا۔
ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا فریجہ سے بولا۔
فریجہ بولی برسوں تو آئے تھے لگتا ہے بھول کے ہیں عرزم بھائی یا کوئی اور بات ہے۔
گئے ہیں عرزم نے آنکھیں چرالیں پہلے چائے پھر کوئی اور بات ہے۔
کوئی اور بات اور اس نے ملازم کے ہاتھ جلدی کوئی اور بات اور اس اور اس نے ملازم کے ہاتھ جلدی کے عالی کے ان کھو کوئی اور بات اور اس اور ا

رکل کی ای نے عرزم ہے کہا۔۔ بیٹا ہمیں

میٹر کے بعد پڑھائی چھوڑ دی تھی اوراپ ابا جان کی کبڑے کی دکان پرانکی مدد کرنا شروع کردی تھی وہ صبح دس بچے دکان پر آتا اوررات گئے ہی دونوں باپ بیٹا کی گھر کو واپسی ہوتی۔ عرزم اور دلا ور دوہی بھائی تصدلا ورچھوٹا تھا اوروہ پڑھتا تھا عرزم چاہتا تھا کہ اپنے ابا کے ساتھ کام میں ہیلپ کر کے کاروبار بڑھ جائے اس طرح ابا کا کچھ بوجھ کم ہوجائے گا اوران کا دکھ بھی کچھ کم ہوجائے گا اور میراذ ہن بھی کچھ بٹ جائے گا۔

آج پرکل جلدی کالج سے کھر آگئی پہلے وہ ا بی دوست فریحہ کے ساتھ کپڑے خریدنے گئی تھی آج امی کے ساتھ جانا تھا اس کے ایا بہت سخت تھے وہ اے کہیں جانے ہیں دیتے تھے سوائے كالج كے ميٹرك كے بعد انہوں نے آگے يڑھنے ہے منع کردیا تھالیکن ای کی بہت کوششوں ادراس کی خود کی منت ساجت کے بعداے اجازت ملی تھی جب ابا گھر میں ہوتے تو برگل اور چھونی بہنوں کا سالس رکی ہوئی تھی خود ای کی بھی ہمت نہیں ہوتی تھی کہان کو کچھ بول سیس اگر بھی ای کچھ کہہ بھی دیتی تو ایا انہیں مارنے لگ جاتے تھے رِکل جب کام جاتی تو پوری پوری طرح بر تعے میں لیٹی ہوئی ہوئی تھی اس دن بھی فریحہ زیردی بازار لے کر کئی تھی برگل بہت ڈررہی تھی کہ کہیں ابا كمرندآ جا ميرٍ-جلدي چلوگھ

بیدل پرسر فریحائے سمجھار ہی تھی کہدر ہی تھی۔ پچھہیں ہوتا یار بھی گھر سے بھی نکلا کروآ خرکب تک ڈرڈر کرگھر میں بیٹھی رہوگی۔ کرگھر میں بیٹھی رہوگی۔ کرگھر میں بیٹھی رہوگی۔

جواب عرض 64

اكتوبر 2015

Charles Share

زورے دھڑک رہاتھا جب رش کچھ کم ہوساتو وہ مت كر كے عرزم كے پاس بھي كئي اور بولى۔ تم يہال كيول آئے ہوا كركوئي سى نے و مكيم لياتو پية بيس كيا ہوگا پليزتم چلے جاؤ۔

عرزم بولائم ڈرومت جلدی سے باتیک پر بیٹھ جاؤ۔۔۔ بہت اصرار کے بعد وہ جلدی سے بائلک پر بینے کئ عرزم نے بائلک ایک پارک میں روکی یارک میں زیادہ رش ہیں تھاوہ دونوں یارک میں ایک طرف ہوکر بیٹھ گئے پرکل کی ڈرے جان تعلی جارہی تھی۔

ڈرومت میں تمہارے ساتھ ہوں سلی رکھو فرزم نے اس کوحوصلہ دیتے ہوئے کہا۔ وہ ایسے بھی گھر سے نکلی بھی تو نہیں تھی نہ عرزم سموے اور بوتلیں لے آیا دونوں کھانے لکے برکل شرم ے منی جارہی تھی عرزم نے برکل کا ہاتھ پکڑ کر چوم ليااور بولاب

تم میری پہلی اور آخری محبت ہواور جھے سے شرماری ہو پرکل ہولی۔

میں نے بھی کسی لڑکے سے بات نہیں کی آج پہلی بارتم سے بات کررہی ہوں اورتم نے ميراباته چھوا ہے۔

یہ باتیں من کرعرزم بہت خوش ہوا کہ جس ہے محبت کی ہے وہ ایک پاک دامن لڑ کی ہے بالنين كرتے كرتے نجانے كتنا ٹائم كزرگيا يہ ہى مہیں چلا بہت ی صمیں اور بہت ہے وعدے کئے دونوں نے ساتھ جینے مرنے کی صمیں کھائی عرزم کے ساتھ برکل کو بہت اچھا لگ رہاتھا جی

تھوڑی جلدی ہے آپ کپڑ اوکھا تیں۔ جي آني اجھي ليس-

عرزم نے کیڑا نکال کر دیا ای نے ووقمیضوں کا کپڑالیاعرزم نے اس ہی قیمت میں ریٹ لگایا جس قیت میں پہلے برکل فریحہ بے ساتھ کے گئے تھی پھروہ جانے کے کیے اٹھنے لگے تو عرزم في الما علما

بھئ آج بہت جلدی ہے آپ کو۔ ہاں جی کام بہت زیادہ ہے اس کیے۔ احِيماا پنافون مبرتو دين جا ميں۔ سین جناب ان کے یاس موبائل ہی ہیں

ہے۔فریحہ نے بتایا۔ احيها پھراپنا تمبردي جائيں اور سيلپ بھي کرویا کرنا جاری تھوڑی ی۔

احِيما جي جوهم آڀ کا فريحه بولي۔ پھر قریحہ نے اپنا تمبردے دیا۔ جاریا کے دن کے بعد عرزم نے فریجہ کو کال ملائی سلام وعا کے

اس کی بات کرواوے برگل ہے۔ تھوڑ امشکل ہے لیکن میں کوشش کرتی ہوں میں اس سے رابطہ کرئی ہوں اتنا کہہ کر اس نے فون بند کردیا اور چھ دہر بعد پھر کال کی تو اس نے محل کی بات کروادی کی آواز سنتے ہی عرزم نے اپنی محبت کا اظہار کردیا جس کا جواب برکل نے بھی ہاں میں دیا بیان کرعرزم جیسے باگل ہو گیاتھا خوشی ہے کافی باتیں کی پھر کال بند ہوگئی يركل تو خوكو د نيا كى خوش نصيب لژكى تمجھ رہي ھي انگ دن جب برگل کا آئے چھٹی کے بعد گیٹ ہے ۔ جا ہتا تھا یہ بل پہلیں رک جا ئیں پرگل ایک دم نکل رہی تھی تو گیٹ ہے کچھ دورعرزم کھڑ انظر آیا ۔ کھڑی ہوگئی۔ وہ ڈرک مارے ادھرادھرد کیھنے گلی اس کا دل زور ۔ پلیز بہت دیر ہوگئی ہے اہا آ جا کیں گے اور ایک دن جب برگل کان چھٹی کے بعد گیٹ سے

2015 251

جواب عرض 65

Section

بائلے ہے اترتے ہوئے دیکھ لیابس پھر کیا تھا گھر میں داخل ہوتے ہی ایانے برگل کو مارنا شروع

۔ تم ذات کون تھاوہ کمینہ جس کے سیاتھ گل چھرے اڑا کرآ رہی ہو۔ بتا بھی پڑھنے گئے تھی بے غيرت بول كون تفاوه ـ

آج پیتہیں کیا ہونے والاتھا پرکل کو مار مار كراس كے باب نے آدك مولكود يا تھا۔ ابامیں اس سے بارکرنی ہوں اورای سے

شادی کروں کی ۔ برکل نے ہمت کی اوروہ سب و کھے کہدویا جواس کے دل میں تھا۔ تیری اتنی ہمت ہوگئی کہ تو میرے آیے بولنے لکی ہے اور اینے کیے لڑکا خود پیند کرنے لگی ہے۔ بیہ کہہ کر اہانے اے پھرے مارنا شروع كرديا_آج سے تيرا كانج جانا بند كھر سے نكلنا بھى

بندجھی پھرامی ہے بولی اگر پیکھرے باہرتھی قدم باہر بھی رکھا تو سمجھ لینا تمہاری خیر ہیں ہے میں اس كالنظام كرتابول_

جلدی بیر کہد کروہ گھرے باہرنکل گئے امال نے آگے بڑھ کر پرگل کوا تھایا اور کمرے میں لے آئی اور بولی۔

بہتونے کیا کیا تھے پت ہے تیرے باپ کا ملے ہی کیا جینا کم حرام تھا جواب تیری وجہ سے اور ہوگیا برکل نے روتے ہوئے اپنا چمرہ او پر کیا

کیوں امی کیا ہم ساری زندگی یوں ہی ور ڈریے اور ماریں کھا کھا کر کاٹ لیس کے ہاری ایی کون ی پڑھائی ہے جواتی لیٹ ہور ہی زندگی پرکوئی حق تہیں کیا ہم اپی مرضی ہے کہے بھی ہے ۔ وہ ان کا غصہ عروج پرتھا۔۔وہ غصہ میں گھر نہیں کر سکتے بچپن سے لے کرآج تک ہم نے ابا ہے۔ وہ ان کا غصہ عروب نے ہم بہوں سے باہرنکل سے کہا جا تک ان نے پرگل کوعرزم کو کا یہی روید دیکھا ہے بھی انہوں نے ہم بہوں

مجھے نہ ویکھ کریتہ ہیں کیا کرویں۔ عرزم نے اے اتنا خوفزدہ ویکھ کر بائیک اشارث كى إوراس كے كھرے كھے دور چھوڑ دياوه جلدی جلدی کھر پہنچ گئی۔

ای نے دیکھتے ہی ہوچھا کہاں روگئی تھی آج اتنی در پند ہے نال تیہارے باپ کا شکر کرواجھی

تک وہ آئے بیں ہیں گھر۔ ای آج کا تج میں کچھ در ہوگئ ہے پڑھائی زیادہ می اس کیے برکل بولی۔

بیٹا بس خیال کیا کروجلدی گھر آ جایا کرو۔ لہنی مشکل سے اجازت دی انہوں نے مہیں یو صنے کی۔

جی امی آئندہ خیال کیا کروں کی ان کے آتے ہی کھر میں کہرام کچ جاتاتھا چھوٹی چھوٹی باتوں ہے ای کو ڈانٹنا ہمیں تینوں بہنوں کو اینے اپنے کمرے میں سہم کر بیٹے جاتی معیں جب ابا کھرے چلے جاتے تو کوئی سکون کا سانس کے یا تا عرزم اور برکل کی محبت دن بدن بردهتی جار ہی تھی اب وہ روز ملے لکے تھے جس کی وجہ سے پرکل اکثر لیٹ ہوجانی تھی کا عج سے ایک دِن اباجان کھر جلدی آ گئے تھے جب انہیں رکل لہیں دکھائی نہ دی تو زورزورے بولنے لکے۔

ای خوفز دہ ہوئی کہ پتہ ہیں اب کیا ہوگا وہ ا بھی تک کالج سے جیس آجکل اس کی پڑھائی زیادہ موربی ہےاس کیے تھوڑی در موجاتی ہے

اكتوير 2015

Section.

برگل خود بھی بے تاب تھی عرزم سے بات کرنے کو جیسے ہی کمرے میں تنہائی ہوئی فریجہ نے فوراعرزم کو کال ملائی اور برگل کوفون بکژاد بااور کہا جلدی جلدی بات کرو میں دلیقتی ہوں کہ کہیں كرے ميں كوئى آنہ جائے - يركل عرزم سے بات کر کے رونے لگی۔

پلیز عرزم میں تہارے بغیر نہیں روسکتی مجھے یہاں سے لے جاؤایا کوسب معلوم ہوگیا ہے مجھ يربهت يابنديال لك چلى بين-

میری جان تم پریشان نه مو انشاالله سب تھیک ہوجائے گا۔عرزم برکل کوحوصلہ دے رہاتھا حقیقت میں اس کا اپنادِل بھی بہت د کھر ہاتھا اس كالبس بين چل رہاتھا كەكى طرح كل كواسے ياس جلداز جلد لے آئے محبت بھی ہمت تھی اے کل

تم اینے والدین کورشتے کے لیے جیج دو میرے ابامیری شادی جلدی کرنا جا ہتے ہیں۔ عرزم بولائم فكرنه كرومين أبو سے بات كرتا ہوں جلد ہی آئیں کے تمہارے کھرتم سینش ندلو ہمیں کوئی بھی جدانہیں کرسکتا ہے جاہے جو بھی

بندره منك بات كرنے كے بعد كال وراپ ہوئی آج عرزم سے بات کرکے برگل کواطمینان ہوگیاتھا دل پر پہلے جیسا بو جھ ہیں تھا اب وہ ای انظار میں تھی کہ کب عرزم کے تعروا لے آتیں اوررشته طے ہوجائے۔

ابومیں نے آپ سے بات کرنی ہے ہاں بولو بیٹا۔ کیابات ہے۔ وہ ابو میں شادی کرنا جا ہتا ہوں۔ عرزم نے معسرير بيارے باتھ بيس ركھا بھى مارى كوئى خواہش نوری ہیں کی اور بھی ام نے ابا کوآپ کے ساتھ بیارے بات کرتے ہوئے ہیں دیکھا ای آخرہم سب انسان ہیں پھرتو تہیں۔

ہاں بیٹا ہارا خود پر کوئی حق مہیں ہے۔ای روتے ہوئے برگل کو گلے لگا کر بولی۔ اوران کی آ تھوں کے سامنے آج سے ہیں سال پہلے کا منظر کھوم گیا۔ جب اس نے بھی اپنی مرضی ہے اپنا حق حاصل کیاتھا اور جب سے آج تک بس بجيمتاري تفي بركل كا كالج جانا بند موكياتها ادهر عرزم روزیا تیک پراس کا ویث کرتالیکن نہیں آتی پریشان ہوکراس نے فریجہ کے موبائل برکال کی تو اس نے ساری بات عرزم کو بتادی ۔اور رہ بھی کہ اب برکل کالج بھی ہیں جانی بین کراہے بہت تکلیف ہوئی چراس نے فریجہ ہے کہا۔

تم میرا ایک کام کروگی تمہارا مجھ پر بہت احسان ہوگا۔

ن ہوگا۔ فریجہ بولی ہاں بتاؤ پلیز اس میں احسان کیسا میری ایک بار پلیز برگل سے بات کرواوو نے کہا۔ یہ بہت ہی مشکل کام ہے لیکن میں کوشش

كروں كى جيے ہى موقعہ ملتا ہے تہارى بات كرواؤل كى-

ؤں گی-بہت بہت شکر بیالیکن بیہ بہت ضروری کرنا ب يليزعرزم بولا-

تھیک ہے فریدنے کہااو کے بائے۔ فریدموقع دیچے کر برگل کے گھر گئی فریحہ کو و کھے کر برگل اس سے لیٹ کررونے لگی فریحہ نے يركل كوحوصله ديا اورعرزم كے بارے ميں بتايا كہا۔ وہتم ہے بات کرنا جا ہتا ہے۔

2015 151

67 Pel-19.

Section

نے اینے والد کو ان کے گھر کا تمبر دیا اور کال پر برکل کواطلاع دے دی تھی جے س کروہ بہت خوش ہور ہی تھی پر کل نے اپنی ای کو بتادیا تھا۔ ای عرزم کے والدین سے رشتہ کے کیے اچھاٹھیک ہے آنے دوآ گے تمہاری قسمت كتهاراباب كيافيصله كرتاب اي في جواب ديا کیکن ای میں صرف اور صرف عرزم سے شادی کروں کی بس درنہ کچھ کھا کرمر جاؤں کی ای خاموش ہوگئی۔ ا گلے دن عرزم کے والدین تیار کھڑے تھے جانے کے لیے عرزم بولا۔ ابو يوري كوشش فيجيّ كا-بیٹا تہارے کہنے پر ہم جارہے ہیں کیونک ممیں این اولاد کی خوشی عزیز ہے آ کے دیکھو کیا ہوتا ہے۔۔۔ جب وہ لوگ پرکل کے کھر پہنچے تو دروازه اس کے ایانے کھولا اور ہو چھا۔ جی سے ملتا ہے۔ آپ ہے بی ملناہے۔ جی آئیں بیٹیس پھر بات کرتے ہیں۔ وہ اندر چلے گئے بیٹھنے کے بعثرا بے بارے میں بتانے لگے پھر اصل موضوع کی طرف آ گئے دراصل بھائی صاحب ہم آپ کی بیٹی کے رشتے کے لیے آئے ہیں۔ اتی ہی بات ہوئی تھی کہ پرگل کی امی جائے لے کراندر داخل ہوئی وہ ایک دم کھڑے ہوئے۔ ير كر كني وه سكتے كى حالت ميں ان كو د مكھ ربى تھى

مجھ کتے ہوئے کہا۔ ابوہنس پڑے اور بولے۔ بروں پر کھڑے ہو چکے ہو ہم بھی یہی سوچ ہو ہے چیروں پر کھڑے ہو چکے ہو ہم بھی یہی سوچ ہو ہے خصے کہ اب تمہاری شادی کردی جائے تمہارے لیے اب دشتہ تلاش کرتے ہیں۔ ابو میں میں نے لڑکی پسند کرلی ہے۔ کیا مطلب۔ کیا مطلب۔

ابواس کی بات من کرجیران رہ گئے اور عجیب

می نظروں سے اسے دیکھا۔ پھرعرزم نے پوری
بات تفصیل سے بتادی ابوخاموش رہ عرزم بولا
کیابات ہے آب رضامند نہیں ہیں ابو۔
بیٹا پہلے میں گھر والوں سے مشورہ کرلوں
میں کہیں اور شادی نہیں کروں گا۔
میں کہیں اور شادی نہیں کروں گا۔
ابو خاموش ہو گئے عرزم بھی خاموش سے ابو خاموش ہو گئے عرزم بھی خاموش ہو گئے گئے ہو گئے

ے بات کی تو وہ کہنے گئی۔

آپ ٹھیک تو ہیں ہم بھلا غیروں ہیں کیے
رشتہ کر سکتے ہیں برادری والے تھوتھوکریں گے
ہاں تم ٹھیک کہتی ہواولاد کی خوشی میں ہارنا
پڑتا ہے اور کیج بات تو یہ ہے کہ میں نہیں جا ہتا کہ
میرا بیٹا کل اپنی مرضی کر ہے اس لیے ہمیں اس کی
خوشی پوری کرنا چا ہیے۔ آخر کسی طرح گھروالے
راضی ہوگئے۔

ادھر پرگل دعائیں مانگ رہی تھی کہ کب عرزم گھروالوں کورشتے کے لیے بھیج دے کیونکہ اس کے ابا پرگل کا رشتہ تلاش کررہے تھے۔ادھر عرزم نے اپنے والدین کوراضی کرلیا تھا اس لیے وہ پرگل کے گھر جانے کی تیاری کررہے تھے عرزم

اكور 2015

وا_عرض 68



باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ہرای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو پیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

🗘 ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



آنکھوں سے آنسوجاری تھے۔وہ اپنی بیوی کود مکھ

چلو یہال سے میں ایک منٹ یہاں نہیں ر کناچاہتا ہے کہہ کراس کا ہاتھ پکڑااور چلے نگئے پیچھے پرگل کی ای آوازیں دیتی رہ گئی۔

عرزم اینی ای ابو کود میم کر جیران ره گیا اور بولا۔۔ آپ لوگ اتن جلدی کیے آگئے۔ بات نے ایک زور دار تھیٹران کے منیہ پر مارا اور کمرے میں چلے گئے کوئی بات بھی جیس کی۔ امی آب بتا نیس کیا ہوا ہے۔ امی بوئی۔ پہلے کیا ہم کم ذکیل تھے جوتم اور

لروانا جاہتے ہوآئ تمہاری وجہ سے تمہارے ابو کے زخم تازہ ہو گئے ہیں۔

بتا لیں تو سی آخر بات کیا ہے۔کیا ان لوگوں نے بدعمیزی کی ہے۔

آج سے بیں سال پہلے جو کلنگ جارے منہ پرلگاتھا کیااس ہے بری بے عزتی ہوگئی کوئی تم جانے ہوجس ہے تم شادی کرنا جاہتے ہووہ کون ہے اور کس کی بیٹی ہے۔ پلیز امی جان کھل کر بتا کیں مجھے پچھے مجھے ہیں

آرہاہے۔ آج ہے ہیں سال پیلے تہاری شانہ جو مارے منہ برکا لک مل کر گئی تھی جس نے ہماری عزت کی برواہ کئے بناانے دل کی مرضی کی تھی گل

ای تمہاری پھو پھو کی بٹی ہے۔ بیدالفاظ من کر جیسے عرزم پر بجلی بن کر گرے اس سے زیادہ وہ کچھ نہیں سکااور گھرے نکل گیا۔ اس سے زیادہ وہ کچھ نہ بن سکا اور گھر سے نکل گیا۔ رہاتھا کہ نہ گھانے پینے کودل جاہتا تھا ہیں چپ آنسو بپ بپ اس کی آنکھوں سے جاری تھے وہ چاپ اپنے کام میں نگار ہتا ابو اسے ایسے حال کیے بھول سکتا تھا جس بھو بھوکی وجہ سے ان کاسر میں دیکھ کردل ہی دل میں کڑھتے رہتے تھے اور

آج بھی شرم ہے جھک جاتا تھا وہ کیسے بھول سكتا تقااس چھو پھوکولیکن ان سب میں ہم دونوں کا کیا قصور پھرعرزم نے سوجا کہ برگل سے بات كروں گا پية نبيس اس كاكبيا حال ہوگارات كئے وہ كھر داخل ہوا اى ابوجاك رے تھے ان كے چرے سے صاف دکھائی وے رہاتھا کدان کے ول پر کیا گزررہی ہے عرزم کو بہت و کامحسوس موا كداس كى وجدے يا يا كى بيرحالت ہےوہ ابوكے یاس جا کر بینه گیااور بولا۔

یا یا مجھے معاف کرویں میری وجہ ہے آپ کو یہ سب د مکھناپڑرہاہے اورائنی تکلیف میں ہیں کیلن یا یا ان سب میں میرا اور برکل کا کیا قصور ہے بیان کریا یا غصہ ہے بولے۔

آج کے بعداس کھر میں ندان لوگوں کا ذکر ہوگا نہ اس موضوع پر کوئی بات سمجھے یہ بھول جاؤ كہتمہارى شادى اس كركى سے ہوكى اس كا خيال دل ہے نکال دوا کر نہیں نکال کیتے تو مجھنا تمہار ے مال باپ تمہارے کیے ہمیشہ کے کیے مرکئے ہیں فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے سوچ او مجھ لو پليز پاپالي باتين تونه کرين که آپ کی وجه ے ہی میراسب کھ ہے جیا آپ جاہیں کے

یہ حقیقت تھی کہ عرزم پرگل کودل وجان ہے پیری جا ہتا تھا لیکن اے اپنے والدین بھی بہت عزیز

عرزم كابرا حال تفااے كھا جھا تہيں لگ

جواب عرص 69

آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے۔قسمت نے بھی مارے ساتھ عجیب کھیل کھیلا ہے مجھے جیس پند تھا کہ تمہاری ای میری وہ چھو پھو ہیں جنہوں نے ہیں سال میلے بھاگ کرشادی کی تھی اپنی مرضی ے اور ابوا بھی تک وہ بات بھول ہیں سکے کیکن عرزم اس میں مارا کیا قصور ہے ہاں یار پھو پھواس طرح ملیں گی مجھے یقین تہیں آرہا سوچ سوچ کر میرا د ماغ خراب ہور ہا ہے۔ وہ دکھ سے بولا۔ کیکن عرزم میں تمہارے بغیر زندہ تہیں رہ سکوں کی ایسا کرتے ہیں ہم دونوں کورٹ میرج كريستي يركل بولي-تم پریشان نہ ہو۔اور بروں کی مرضی کے خلاف ہم ایسا قدم مہیں اٹھا کتے جن میں ان کی دعا میں شامل نہ ہوں شادی ہوگی تو بروں کی مرصی ہے عرزم نے کہا۔ لیکن اگروہ نہ مانے تو میں مرجاؤں گی تہیں رہ سکتی میں تمہارے بغیر۔میری زندگی تمہارے ہاتھ میں ہے ہے کہہ کراس نے فون بند کر دیا۔ عرزم كا ول عم سے بھٹا جار ہاتھا والدين سے بغاوت مہیں کرنا جا ہتا تھا اور پرکل کے بغیر تہیں رہ سکتا تھا۔

ادھركل كاباب نے اس كے ليے رشتہ تلاش كرليا تفاكل بيتوجي غمول كالبهاز توثي كيا تغاجي تیے کر کے فریجہ کو بلایا اور اس سے کہنے لگی۔ فریحہ پلیز میری ایک بار عرزم سے بات کروادوفر بحہ جوائن کی ہمراز تھی جلدی سے عرزم کو کال کرنے کی کال ملتے ہی فون پرکل کو دے دیا خود مرانی کرنے لگی۔

سوچنے رہتے تھے کہ کاش پرکل شاند کی بٹی نہ ہوتی تو میں خود کو چے کر بھی اینے بیٹے کی خوشی پوری كرديتاليكن قسمت كويبي منظورتفايه ایک دن عرزم کام میںمصروف تھا کہ اچا

تك موبائل كى بيل بجي فكي عرزم في كال الله الله الله الله

عرزم بھائی کیا حال ہےآ ہےکا۔ بس تھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو۔ جی میں بھی تھیک ہوں۔عرزم بھائی میں نے آپ سے بہت ضروری بات کرتی ہے فریحہ بولی بال بال لهو-

عرزم بھائی پرگل کا بہت برا حال ہے پلیز

کچھکریں۔ میری گل سے بات کر داعتی ہیں کیا میری گل سے بات کر داعتی ہیں کیا ہاں ہاں کیوں ہیں ایک منٹ تھبریں فریحہ نے جواب دیا۔ تھوڑی دریمیں پرکل فوان پڑھی جیسے ہی اس

نے عرزم کی آوازی تورونے تلی۔

عرزم نے کہا پلیز جان رونا چھوڑ و جھے سے مات كروتم سے بات كرنے كويس كتنا باتاب تھا

ا ہوم۔ ' کیسی ہوسکتی ہوں تنہار ہے بغیر وہ بھی کسی اور کے ساتھ میں سوچ بھی جیس سلتی میں کھاکے ز ہر مرجاؤں کی کیلن تمہارے علاوہ کسی اور کے ساتھ میں سوچ بھی ہیں پلیز بچھے لے جاؤیہاں ے نیری زندگی تم بی تو ایک خوتی ہواوروہ اگر

ميري جان ايهانه کهويس بھي تونہيں ره سکتا ہوں تہارے بغیرول وجان سے میں نے تہیں عاما ہے میں خود بھی بہت پریشان موں عرزم کی

70 Pel-19.

2015/5/1

Region.

قدم بھی اٹھا علی ہےاہے مجھ ندآیا کہ وہ کیا کرے ا جا تک اس نے پرکل کا ہاتھ تھاما اور چل بڑا وہ يوچفتي ربي_

كہال لے جارے ہو۔

· کیکن وہِ خاموش رہاوہ اے لے کراس کے کھر پہنچ گیا پرگل کا ہاتھ اس نے اپنی پھو پھو کے باتھ میں پکڑا کر کہا۔

لو پھو پھو میں نہیں جا ہتا کہ کل جو غلطی آپ نے کی جس کی سزاہم آج بھی بھگت رہے ہیں وہ آپ کی بنی نه کرے اور جھے ایسی بیوی تہیں عاہے جو گھرے بھا کی ہوئی ہواور پرگل تم نے غلط سمجھا تھا کہ میں تم ہے بھاگ کرشادی کروں گا

ہر کر جیس جو باتیں ہم چھو پھو کی وجہ سے سنتے ہیں ا پنی بیوی کےخلاف ہر کر جہیں سکوب گا۔

یہ ہے کہ کرعوزم اس کے کھرے نکل آیا پرکل حیرانلی ہے اس کی طرف دیکھتی رہی اوراس کے آ واز بھی نہ دے کی اجھی اس بات کو تین جاردن بی کزرے بیچے کہ ایک دن فریحہ کا فون آیاوہ بہت

کھبرائی ہوئی تھی عرزم نے کہا۔ کیابات ہے آئی پریشان کیوں ہو۔

فریحہ بولی پرکل نے خود کشی کر لی ہے یہ کہد کر وہ رونے کی عرزم کے ہاتھ سے موبائل کر گیا وہ بے ہوش ہو گیا بردی مشکل ہے اسے سنجالالیکن وہ سنجل نہ سکا بے ہوش ہو گیا

اور کئی دن تک وہ سپتال میں رہا۔

پلیز عرزم مجھے یہاں سے لے جاؤ میں تمہارے علاوہ کسی اور ہے ہرگز شادی مہیں کروں کی ابانے میری شادی طے کردی ہےدی دن تک وہ میری شادی کردہ ہیں۔

عرزم کی آنکھوں میں آنسوآ گئے وہ بولائم فکر ن کرومیں یا یا سے بات کرتا ہوں میری جان میں بھیتم سے چھڑ کر جی ہیں یاؤں گا۔

عرزم كافى ويرتك يركل كوحوصله ديتار با_ پھر کال بند ہوئٹی عرزم نے اپنے پایا سے بات کی پایا جو ہونا تھا وہ ہو گیا پرانی باتوں کو بھول جا نیں اور برگل کوائی بہوسلیم کرلیں۔

میں نے پہلے ہی تم سے کہاتھا نال کہ اس کڑ کی کا خیال دل ہے تکال دواس کی ماں کی وجہ ہے آج تک میری آنکھیں جھک جاتی ہیں سب تھوتھو کرتے ہیں آج میں اس کی بنی کو بہو بنا کر لے آؤں لوگ کیا کہیں کیے کل جس نے نفرت تھی آج وہ نفرت پیار میں بدل گئی ہے

عرزم کو پچھے بھے نہیں آر ہاتھا کہ وہ کیا کرے عرزم نے پرکل کو بتایا کہا۔ پایائیس مان رہے ہیں تھیک ہے ہم چرکورٹ میرج کر لیتے ہیں

ليكن ميں ايها قدم نبين اٹھاسكتا ايك دن عرزم اینے کام میں مصروف تھا کہا جا تک فریحہ کی

کال آگئی وہ بولی۔ عرزم آپ چپلی گلی میں آجا ئیں عرزم آپ چپلی گلی میں آجا ئیں عرزم آپ پیچلی هی میں اچا یں عرزم سب چھوڑ کر وہاں پڑتی گیا جہاں پرگل کے قبر پر بیٹے کر روتا تھا اور فریجہ کھڑی تھیں پھر فریجہ نے بتایا۔

قبرستان جاکر گھڑی تھیں پھر فریجہ نے بتایا۔

تبرستان جاکر گھڑی تھی ہوتا گئی گھیت کے اس کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئی گھیت کے اس کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئی گھیت کاش میں مان جاتا تو آج اتنا کچھ نہ ہوتا لیکن ا

2015,5

جواب عرض 71

Section

كاغزكرشة

_ تحرير _ راشدلطيف _ صبر ے والا _ ملتان - - -

شہرادہ بھائی۔السلام وعلیم۔امیدہ کہآپ خیریت ہوں گے۔ آج پھرایک کہائی کے ساتھ حاضر ہور ہاہوں یہ کہائی کسی انجان مخض کی نہیں ہے بلکہ جواب عرض کے بی ایک رائٹر شاہدر فیق سہو کی کہائی ہے میں نے اس کہائی کاعنوان کاغذ کے پر شنے رکھا ہے میں اس رائٹر کی کہائی کو لکھنے میں کہاں تک کا میاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ آپ کو کرنا ہے اور میرے اس دوست کو مشورہ دینا ہے کہ وہ کیا کرے۔ کیونکہ اس کہائی کے دوران اس کا ایسادل تو ٹاتھا کہ جو آج تک جربہیں سکا ہے۔

ادارہ جواب عرض کی پالین ٹورنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبدیل کردیئے ہیں تا کہ کسی کی دل فکنی نہ ہواور مطابقت تحض اتفاقیہ ہوگی جس کا ادارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے بیاتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی بینة چلےگا۔

سرد بوں کی سردرات تھی میں بھی کروٹ ادھر بدلتا تو بھی ادھر نیندتو مجھ ہے کوسوں شايد مير ب درد مجھ سونے ميں ديتے ميرا ول كهدر ما ب كديس اين ورد آب كوسناؤل دورهی درد کے مارے انسانوں کو نیند کیے آسکتی اورايين دل كابوجه بلكا كرول اورآب مير سان ے بھے میرے زخم تکلیف دے رے تھے کھ سب دردوں کولکھیں تا کہ جو میرا دردہبیں محسوس كريجة وه ميري اس كهاني كو پڙھ كر چھ تواحياس ا پنوں کی بے رخی کی یا تیں اور کچھ غیروں کی باتیں کریں اگر میری سٹوری کو پڑھنے سے میرے کی بہت یاد آرہی تھیں اورمیری آنکھوں سے آنسو بھی دوست کومیرااحیاس ہواہے میں بیہ جھوں کا فیک رے تھے میں خوب اینے بی ورد کے مزے کہ میرا اس سٹوری کولکھوانے کا مقصد پورا ہوگیا لےرہاتھا میں۔ اس وقت اپنی سوچوں میں کم تھا کیا کا تب

تقاریم میری ہی قسمت میں بیسب دردر الکھنے تھے دوست شاہد رفیق کوئی اور نہ تھا بیہ جواب عرض کا دونا رونا اس وقت رور ہاتھا مجھے دوست شاہد رفیق کوئی اور نہ تھا بیہ جواب عرض کا دونا رور ہاتھا رائے درد کا دونا رور ہاتھا رائے درد کا دونا رور ہاتھا رائے کی اور کھی میں آپ کی نظر کرر ہاہوں وہ موبائل پرکال ہوئی میں نے کال او کے کی۔ دن میں بھولوں گا بی زندگی کا میری ہستی موبائل ہوئی اس وقت خیر تو ہے کہتے یاد درد کی ہوا چلی میر اسب بچھساتھ لے گئے۔ درد کی ہوا چلی میر اسب بچھساتھ لے گئے۔

جواب وش 72

اكة بر 2015

Section .





ميرے مم ميں اس دن بادل جي زور زور ے کرج رہے تھے آسان پر بھی چک رہی تھی شایدآج آسان بھی میرے ساتھ رور ہاتھا میری آ تھیں بھی سلسل بارش برس رہی تھیں آج میں اتنارويا تفاجيئ دوسال كالجيرور باهومين بالكل ٹوٹ چکاتھا مجھ سب نے دھوکہ دیا محبت نے بھی اورا پنوں نے بھی دیا کہاں جاؤں کوئی ہدردہیں ے جو مجھ سے وفا کرے میں وہ پدنھیب ہوں جس نے آج تک کوئی خوشی ہیں دیکھی جس نے بھی دیئے دکھ ہی دیئے جا ہے وہ اپنا ہے یاغیر کس كو حال دل سناؤں كوئى مسيحاً نظرتہيں آتا اب تو بس بیدعا کرتاہوں کہ بچھےموت آ جائے کیلن وہ بھی میرے پاس ہیں آئی یہ سے ہے جب کسی کا دل نوٹ جائے تو اس کواحیاس ہوتا ہے کہ جب

ول توشيح بين تو آواز جيس آلي_ آج میں آپ کوائے سارے دکھ آپ کی تظر کرر ہاہوں شاید آپ بھی مجھ بدنصیب جانتے ہوں یا جیس اس بدنصیب کوشاہدر فیق کہتے ہیں وہ ون میں کیسے بھول سکتا ہوں جب میرے والد صاحب كوبارث افيك مواجم ان كوملتان نشر میتال لے کر گئے ہم رورو کرائے رب ہے وعائے مالک رہے تھے ہمارے ابو کی زندگی سلامت رے کیکن قسمت کو پچھ اور ہی منظور تھا ہارے ابو کو نہ بچاسکی اور میرے پیارے ابو کی روح برواز كركى مارے گاؤں ميں كبرام مج كيا کہ چوہدری رفیق اس دنیا میں ہیں رہے وہ جانے ہیں جس کے سرے والد کا سابیا تھ جائے اوراڑ کیوں ہے کہتی۔

رے تھے کہ صبر کروہم بہن بھائیوں کا بھی روررو حر براحال تھا میرے ابو کومنوں مٹی کے بیچے دفن كرديا كميا

میرے ابو بہت اچھے تھے انہوں نے ہاری خاطر بہت کچھ کیا اور بہت کچھ ہمارے کیے چھوڑ گئے جب بھی ابو کی یا دآئی تو ان کی قبر پررورو كرب موش موجات إس كے بعد ميرے ابوكى وستار میرے بوے بھائی پر رکھی کئی اب ہمارے سب کھے برا بھائی ہی تھاوفت اپنی رفتارے کزرتا چلا گیا میرے بھائی کے دو بچے تھے میری بھا بھی بہت ہی اچھی تھی بہن کی شادی ہوگئ تھی وہ اشیخ كحريين خوش تفي أب بهم جارا فراد تتح كحريين میری والدہ ابو کی وفات کے بعد بیار رہتی تھیں بھائی نے زمین کی دیکھ بھال شروع کردی۔ کیونکہ بھائی کواپنی زمین کی و مکھ بھال کرنے کا بہت ہی شوق تقا۔

بدان دنول کی بات ہے جب میں شہر ہے میٹرک کلیر کرے آیا تھا آئے بھائی نے پڑھائی ے پڑھنے کے کیے شع کردیااور کہا۔

ابتم میرے ساتھ زمین کی دیکھ بھال کیا کرو۔۔۔ مجبورا مجھے پڑھائی چھوڑنی پڑی اب ہر وقت بھائی کے ساتھ زمینوں کی و مکھ بھال کرتا میرے ماموں کی زمین بھی ہمارے ساتھ تھی مامو ں کی ایک بٹی اور ایک بیٹا تھا جب بھی ہماری کیا س کی چنائی ہوتی تو میرے ماموں کی بنی پروین جنائی کرواتی وہ مجھے دیکھ ویکھ کر یا تیں کرتی

ہم ابوکی میت کو لے کرواپس آھے آہتہ آہتہ گھر میں نے اپنی پھوپھو کے بینے سے شادی میں نے اپنی پھوپھو کے بینے سے شادی میں رشتے دار آنے گئے میری ای کو بے ہوئی کے کرنی ہے۔۔ تو دہ لڑکیاں مجھے تک کرتی پروین دور سے بین سے بیار کرتے دور سے بین سے بیار کرتے دور سے بین سے بیار کرتے

جوارع ع ص 74



سے بات کی تو بھائی مان گئے اور امال سے کہا کہ کسی دن چلیں کے ماہ رمضان شروع ہونے والانتفامين نے يروين كوكها_ اب ہم ہیں ملیں گے۔

وه رونے لکی بولی میں آپ کے بغیر مرجاؤں

کی میں آپ کی جدائی میں مرجاؤں گی۔

میں نے برئی مشکل سے اسے راضی کیا ماہ رمضان کے روزے میں بھی رکھنے لگا یانج روزے گزرے تھے کہ پروین کو سخت بخار ہوگیا حال تو میراجھی وہی تھا آخر ہم دونوں نہ رہ سکے دوبارہ جاری ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ستائیس روزے کو میں بازار تیا دوسوٹ کیڑوں کے چوڑیاں اور مہندی بروین کے کیے خریدی پروین نے بھی مجھ سے گفٹ دیا ایک سوٹ اور ایک پرفیوم جا تدرات کو ہم نے ایک دوسرے کو گفٹ دیئے وہ رات ہم نے ساتھ گزاری عید والے دن عید بڑھی اور سیدھا پروین کے کھر گیا یروین کے گھر والوں کوعیدمبارک دی پھراپے گھروالوں کوملاتھوڑی در بعدمیرے چند دوست آ گئے انہوں نے کہا۔

آؤسر کرنے چلتے ہیں۔

جب پروین کو پیۃ چلااس نے بچھے تی ہے منع کردیا۔ آج کا دن تم میرے ساتھ گزارو کے مجورا مجھے دوستول ہے معذرت کرنایوی پھر میں بروین کے گھر گیااس کے کمرے میں گیاوہ تیار ہو کر جینھی ہوئی تھی وہ آج تو پری لگ رہی تھی جی جا بتا تھا كماس كوائي بانہوں ميں چھيالوں بھراس نے میرے ساتھ اپنا سرمیری جھولی میں رکھ دیا اور بہت ی باتیں کرتے رہے ہمیں چھونہ پت چلا ك شام موكى مجهكو بلانے ميرى بھا بھى آئى كبا-

تھے پروین کی اورمیری اکثر ملاقات تھیتوں میں بی ہوتی تھی اورہم کو مجھے سے شام ہوجاتی تھی پیارومحبت کی باتیں ساتھ جینے مرنے کی قسمیں ر کھاتے اور شام کوایے گھروں کولوٹ جاتے بھی بھی کیای میں او کیوں ہے باتیں کرتا تو پروین غصہ ہوجاتی میں ان کے کھر چلا جاتا کیونکہ ان کا محر ہمارے کھر کے ساتھ ہی تھا یروین اور میں سارادن باتیں کرتے رہے ہر جعد کو بروین برياني بكاني تفي بم دونون الحفظ بينه كركهات تق ہم پیار میں بہت آ گے نکل چکے تھے اب تورات کو بھی ملتے تھے ہم نے کوئی ایسی حرکت نہیں کی تھی س سے ہمارے بیار میں آیج آئی پروین نے میرے دوتین بار نز دیک آئے کی کوشش کی میں فے تی سے مع کردیا کہا۔

شادی ہے پہلے ہم کوئی غلط کا منہیں کریں کے جو ہماری بدنائی کا سبب ہے۔

یروین کو اگر ایک دن جھی نظر نہ آتاتو کھ میں قیامت آ جاتی پروین نے مجھے سادی کا کہا كهاب مجھ ہے انتظار مبیں ہوتا۔ آپ چھو چھو كو رشتے کے لیے گھر جھیجو۔

میں نے گھر اتن سے بات کی کہ پروین اور میں ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں آپ مير سادشت كى بات ماموں سے كريں۔ ای نے کہا۔۔ تیرے بھائی سے بات کرتی

ہوں چرہم جائیں گے۔

مجهي پروين کے بغير کچھ بھی اچھانہيں لگتا تھا ہم دونوں كى ملاقات ندہوتى تو ہم كفريس كوئى ندكوئى جھڑا کردے ماری محبت کے بارے میں میری ما می کوجھی پیت تھااس نے کسی کونہ بتایا ای نے بھائی

2015,51

جواب عرض 75

مشکل ہے راضی کیا اور گھرآگیا۔ پھر میری زندگی میں ایسا طوفان آیا جو آئ تک طوفان ہی نظر آتا ہے ہماری زمینوں کو جب پانی لگاتے تو میرا بھائی اور ماموں کا بیٹا لگاتے آیک رات جب بھائی پانی لگار ہاتھا تو بھائی کو نمیند آنے اور کھوہ پرآ کرسوگیا میر ہے ماموں کے بیٹے نے ہمارا پانی چوری کرلیا۔ آئی فضل کو لگادیا بھائی کی جب آنکھ کھلی تو اس نے آئے دیکھا تو ہماری فصل میں پانی نہیں تھا ماموں کی فصل میں پانی تھا بھائی ماموں کے بیٹے ہے غصہ ہوا کہا۔

مم چورہوااورلا کی ہو۔
ان دونوں میں لڑائی شروع ہوگئی ایک دو
سرےکوگالیاں دینے گئے بھائی نے اس کی ٹانگ
پر فائز کر دیا۔ فائز کی آ دازین کرسب لوگ دوڑے
آئے ہم بھی جاگ گئے تتے ہیں بھائی کی طرف
بھا گاادھرایک آ دی نے ماموں کوآ کر بتایا کہا۔
آب کے شنے کواظہر نے فائز ماردیا ہے
ماموں بھی طیش میں آگئے مامول نے بھی
استول اٹھالیا۔اور بھاگ پڑاپروین اوراس کی امی
بستول اٹھالیا۔اور بھاگ پڑیں میں نے بھائی
سینجی تو میرے ہاتھ میں پستول دیکھ کر غصہ سے
سینجی تو میرے ہاتھ میں پستول دیکھ کر غصہ سے
سینجی تو میرے ہاتھ میں پستول دیکھ کر غصہ سے

لال پیلی ہوئی۔ شاہرتم نے میر ہے بھائی کوئل کرنا جا ہمجھےتم سے بیامبرنہیں تھی مجھےتم سے نفرت ہے وہ چینی ہوئی بیسب کہتی رہی مجھےتم سے نفرت ہے۔ لوگوں نے ہم کواسے اپنے گھروں کو بھیج دیا ماموں اور گاؤں کے چندلوگ عادل کو ہمپتال لے ماموں اور گاؤں کے چندلوگ عادل کو ہمپتال لے سکتے میں گھر آ کر سوچنے لگا کہ پروین سمجھ رہی تھی کہ میں نے اس کے بھائی پر فائز کیا ہے ابھی ایک تمہارابھائی بلارہاہ۔ میں اپنے گھر آگیا ۔۔دوسرے دن امی اور بھائی پروین کے گھر گئے ماموں سے بات کی شاہد اور پروین ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ہم پروین کارشتہ لینے آ ہے ہیں۔ ماموں نے کہا۔ ہیں سوچ کر بتاؤں گا۔ امی اور بھائی گھر آ گئے پروین اپنی امی کے ساتھ غصہ ہوئی کہا۔ ابونے کیا سوچنا تھا۔ ساتھ غصہ ہوئی کہا۔ ابونے کیا سوچنا تھا۔ امی نے کہا وہ تیرے ابو ہیں اور تیرا بھلا ہی

ایک دن مجھے دوست کی شادی میں لا ہور جا تا ہوا ہوا ہوا ہوا ہور ہے ہے ہے۔ تھا کہا گرمیں پروین کو بتا تا تو اس نے مجھے ہیں جائے دینا تھا میں اپنے دوست کی شادی میں لا ہورآ گیا پروین کو جب بیتہ چلا تو اس نے ابوکوفون ہے کال کی اس نے مجھے تھم دیا کہ جہاں بھی ہو واپس آ و نہیں تو میر امرا ہوا منہ دیکھو گیا سے اس نے میری ایک نہ تی اور کال کاٹ دی۔ میں بہت پریشان ہوا کہ بیتو بہت ضدی لا کی ہے جو کہتی ہے وہ کرتی ہے تھے میرے دوست کی بارا جو کہتی ہے وہ کرتی ہے تھے میرے دوست کی بارا معذرت کرکے گھر واپس آ گیا اور سیدھا اس کے معذرت کرکے گھر واپس آ گیا اور سیدھا اس کے میں جلی معذرت کرکے گھر واپس آ گیا اور سیدھا اس کے میں جلی گئی میں جبی ہی وہ کو د کھے کرا ہے کمرے میں جلی گئی میں جبی اس کے پیچھے چلا گیا میں نے بات کی میں جلی گئی میں جبی اس کے پیچھے چلا گیا میں نے بات کرنے کی کوشش کی تو وہ غصہ ہوگئی اور بولی۔

کرنے کی کوشش کی تو وہ عصبہ دوی اور ہوی۔ علیے جاؤیہاں ہے۔ اب کیوں آئے ہو میرے پاس۔

میں نے کہا بردی نواب ہو میں نے تمہاری خاطر اپنے دوست کو بھی ناراض کرکے آیا ہوں استے سفر ہے تم بھی موڈ بنار ہی ہو۔ استے سفر ہے تم بھی موڈ بنار ہی ہو۔

وہ رونے لکی بولی مہیں پت ہے نال کہ بری

اكتر 2015

جواب عرض 76

Z PERMINE Steatform

گفتہ گزراتھا کہ پولیس نے آکر بھائی کو پکڑا اور پنے ساتھ لے گئی ہے ہیں نے چند بزرگوں اور شتہ داروں کو اکٹھا کیا اور ماموں کے پاس طحے گئے ہم نے ماموں سے بات کی اور معافی مائی لیکن وہ نہ مانے اور تو اور پروین اور اس کی ای ہماری خوب بے عزبی کی ہم واپس لوٹ آئے میری مجھ میں پچھ نہ آیا کہ بھائی کو کینے واپس لاؤں دو تین رشتے داروں کو لیے اپنے علاقے کے بڑے کے پاس گئے اس سے بات کی اس کو مجھایا کہ نے میرے ماموں سے بات کی اس کو مجھایا کہ تیری بہن کے بیٹے ہیں بچے شے لڑائی جھڑوں سے بات کی اس کو میں جو خور چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے ہیں ایک ہوڑوں کے بیٹے ہیں بچے شے لڑائی جھڑوں ہے ہوڑ چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے ہوڑ چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے ہوڑ چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے ہوڑ چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے ہوڑ چہ آئے گاوہ سے اور آپ کا بیٹا بھی نے گیا ہے

میرے ماموں نے دودن کا ٹائم لیا اور ہم واپس آگئے۔۔ دوسرے دن ہم پھر وہاں گئے انتظار کرتے رہے شام ہوگئی ماموں نہآئے اور ہم واپس آگئے ای اور بھا بھی بہت پریشان تھی ای اور بھا بھی بہت پریشان تھی ای اور بھا بھی کو ماموں کے گھر گئی ماموں کی منت ساجت کی مائی کی بھی کی ہمیں معاف کردیں ہے ساجت کی مائی کی بھی کی ہمیں معاف کردیں ہے ساجت کی مائی کی بھی کی ہمیں معاف کردیں ہے ساجت کی مائی کی بھی ان کو سمجھا دُ تو وہ عصرے ہولی۔

اپی زبان ہے مت لواپی بہو کا نام میں قاتل سے شادی ہیں کروں گی۔

میری ماں نے روتے ہوئے کہا۔ شاہد بے

قصورہاس کو بھی پہتہ۔ امی اور بھا بھی گفر واپس آگئیں میں نے کھانا بینا چھوڑ دیا تھا ایک تو بھائی کی پریشانی اور پروین کی بے رخی جان لیے جارہی تھی دوسرے دن صبح تھانے گیا بھائی سے ملا میں پروین کے بیار کو کھونانہیں جاہتا تھالیکن وہ رشتہ

آج ختم ہوگیا۔ کیونکہ وہاں یہ طے ہوا کہ ہم اس کو اس وجہ سے چھوڑیں گے کہ یہ ہم سے بھی بھی رشتہ مہیں رشتہ میں رقیل کے کہ یہ ہم سے بھی بھی رشتہ مہیں رقیل کے ۔۔۔ میں بھائی کو لے کر واپس آگیا۔ مجھے سکون نہیں مل رہاتھا میں تو جیسے پاگل ہوگیا تھا۔ میں نے ایک رات پستول اٹھایا اور ماموں کے گھر چلا گیا جب میں بروین کے کمرے میں باقی میں گیا تو وہ سور ہی تھی دوسرے کمرے میں باقی میں گیا تو وہ سور ہی تھے میں آ ہستہ سے پردین کو جگایا تو میں جینے لگی ہوئی۔

تم نکل جاوئہیں تو ابوکوا ٹھادوں گی۔ میں نے بہت منت کی روتارہا اس کے یاؤں پکڑے کہ میں بے تصور ہوں میں نے آیے کے بھائی کو پچھنہیں کہالیکن وہ ماننے کو تیار نہ تھی میں بہت روتار ہا میں تمہارے بغیر مرجاؤں گا کیکن وه پھر دل بن چکی هی مجبورا مجھے کھر آتا پڑا کھردنوں بعد میں نے چرکوشش کی مان جائے گی ایک رات پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر گیا جب اس کے کمرے کے قریب گیا تو اس نے ویکھ کر ز درز در چنخاشروع کردیااس کا ابوادر بھائی آ گئے اور مجھے مارنا شروع کر دیا۔ اور پروین کہنے لگی ہے مجصے مار نے آیا تھا ان لوگوں نے مجھے مار مار کر بے ہوش کردیا افسوس مجھے مار کھانے کا مہیں تھا اس بات کا تھا کہ میری اپنی پروین نے مجھ پر الزام لگایا تھا۔ مجھے بیامید ندھی اپنوں کے ساتھ کوئی اس طرح كرتاب جومير بساتھ ہوا ماموں نے اوراس کے بیٹے نے مجھے اٹھا کرمیرے کھر کے دروازے پر چھنک ویا میرے بھائی نے مجھے اٹھا كر كهر لے كيا سبح سوريے كاؤں ميں بدبات مجيل كئي كم شاہد پروين كوفل كرنے كيا تھا بھائى نے بھی مجھے مارنا شروع کردیامیری ناک کوادی

اكتوبر 2015

جواب عرض 77

Exercise Section

اوردعاے میں آہتہ آہتہ چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا۔میری دوائی بھی ماں کینے جاتی تھی بھی بھی تو بھائی ای کومیری دوائی کے لیے چیے بھی جیں ويتاتقا بهائى كهتاتها كه بيمرجائ ليكن مال توماب ہے وہ کی رشتے داروں سے پینے لے کر دوائی ئے آتی میرا ایک ایک قطرہ خون کا مال کا قرض ہے پروین کی شادی کو چھ ماہ ہو چکے تھے بھی بھی اس کا سامنا ہوجاتا تو وہ اپنے شوہر سے کہتی ہیہ جارے گاؤں كاياكل ہے ول كث كررہ جاتا تھا۔ عشق وفا کی قدر آج بھی رہی ہے فقط مث چکے ہیں ٹوٹ کے جائے والے ایک دن میں شہر جار ہاتھا میری ملا قات عمر ہے ہوگئ اس کے گلے لگا کر بہت رویا اورسب کچھاس کو سنایا عمر میرے بھائی کی طرح تھا اس نے بچھے حوصلہ دیا اور بچھے اپنے ساتھ لا ہور لے جانے کا کہا۔

میں نے اس کومنع کردیا یہاں اپنے محبوب کا دیدار ہوجا تا ہے تو عمر مجھ سے پھر سے ناراض ہوگیااور کہنے لگا۔

اس نے تمہارے ساتھ کیا کھے کیا اور تیری وفا کا کیا صلہ دیا جوتو آج بھی اس کو اپنامحبوب سمجھتا ہے۔

میں نے کہا۔ بھائی اس سے پیار ہے مجھ اس کی روح سے بیاد ہے مجھے کچھ در بعدوہ چلا گیا اور میں اپنے گھر آگیا

پھادیو بعد دہ چلا میا اور یہی ایے ھرا کیا کچھ دنول بعد میرے ماموں کے گھر پروین اور اس کا شوہررہنے لگے ان کے گھر کے سامنے ایک پان والی دکائن تھی ہیں اس کود کیھنے کے لیے وہاں چلا جا تا ایک دن میں وہاں بیٹھا تھا میں مسلسل اس کود کھے رہاتھا پروین نے جب مجھے دیکھا تو نیچے کیا لینے گیا تھا تو ان کے گھر میں کیا کرتا سارا سارا دن گھر بڑار ہتا کھا نا بھی نہ کھا تا نہ کپڑے تبدیل کرنے کا ہوش تھا جو میرا حال کون پوچھتا صرف ایک ماں ہی تھی جو میرا حال پوچھ رہی تھی بھائی مجھے دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتا تھا

وفاہونی اگرخون کے رشتوں میں
تو یوسف نہ بگتام صرکے بازاروں نبیں
میں اپنی ماں سے بہت خوش تھا وہ مجھے سینے
سے لگائی تھی اس وقت مجھے سیہ بات یاد آئی تو
میرا شاہد بہت لاڈلا ہے اس کا خیال رکھنا اس پر
خوش رہنا میہ میرا جھوٹا میٹا ہے تو آج ایک ایک
بات دل کو کھارہی تھی۔

ایک دن مجھے کی نے بتایا کہ پروین شادی
کررہی ہے اپنے چاچا کے بیٹے ہے مجھ کو کوئی
ہوش نہ رہا۔ جب میں نے پروین کی شادی کا
ساتو۔ جب آ کھ کھلی تو میں ہیں تال میں تھا۔ اور
میرے پاس صرف میری مال تھی اس کی آ تھوں
میں آ نسوؤں کا سیلاب تھا دودن بعد مجھے گھر لے
میں آ نسوؤں کا سیلاب تھا دودن بعد مجھے گھر لے
اتنی بردی سزا کیوں دی لیکن ناکام رہا اوروہ دن
مجھے کوئی ہوش نہیں اور کی ڈولی میں بیٹھ کر جارہی تھی
ہونٹوں پر پانی ڈالا مجھے کوئی ہوش نہ تھا اس نے
میرے
ہونٹوں پر پانی ڈالا مجھے کوئی ہوش نہ تھا اس نے
ہونٹوں پر پانی ڈالا مجھے کوئی ہوش نہ تھا اس نے

بجھے ہوش میں لایا۔ جب میری آنکھ کھلی تو میری ماں بھی روروکر بہت بری حالت کرلی تھی اس نے جھے اپنی ممتاکا واسطہ دیا کہ اپنے آپ کوسنجالومیں اپنی مال کا پھر شکریہ اداکر تا ہوں کہ اس نے میرا بہت ساتھ دیا اور میں یہ قرض نہیں اتار سکتا میری مال کی محنت

جواب عرض 78

2015,51

Election (to

بھی روتار ہا۔ بھائی بھی مجھ سے معافی مانگنے لگا میں نے بھی سب کومعاف کردیا اور میری ماں کی وفانے مجبور کردیا اوران کے ساتھ گھر آگیا۔ پروین اوراس کا شوہرامریکہ چلے گئے بھائی اورامی نے بہت مجبور کیا کہ شادی کرلوں کیکن اب شادی کرنے کو دل نہیں کرتا کوئی وفادار ہی تہیں۔

یقی قارئین کرام شاہدر فیق کی کہانی کیسی گی اپنی رائے سے مجھے نوازئے گا۔ مجھے آ ب کی رائے کاشدت سے انتظار رہے گا۔

غزل

اک مفلی کی زندگی نبعا رہے ہیں ہم اب اور تمام عاہمیں فکرا رہے ہیں ہم خواہش فکی آئے گی جیون میں کوئی خوشی اس آئی ہیں جیون میں کوئی خوشی اس ہی ہیں ہی ہیں ہی میں اس ہی ہیں ہی میں اس کے کہ بت سے میری جان نکل مئی سوکھے ہوں کی ماند لہرا رہے ہیں ہم رکھیں ہیں تیرے شہر میں میلے کی روفقیں وکھی تا ہی ہی میں میلے کی روفقیں وکھی کا رہے ہیں ہم وقوند کر تنہائی کو مجلے لگا رہے ہیں ہم وقوند کر تنہائی کو مجلے لگا رہے ہیں ہم

شعر آگھوں میں عکس لے کے اسے ڈھونڈتے رہے پکوں کی پرمچمایوں میں کہیں کھو گیا ہے وہ پکوں کی پرمچمایوں میں کہیں کھو گیا ہے وہ

چلی ہے تھام کے بادل کے ہاتھ کوخوشبو ہوا کے ساتھ سفر کا مقابلہ تھ ہرا مقدس تکن پور اتر منی دوسرے دن بھی وہی بیٹھا تو اس کلے شوہر اوراس کا بھائی آ گئے مجھے مارنا شروع کردیا۔ اور بید همکی دی کہا۔

آج کے بعد پروین اور ہمارے گھر کی طرف دیکھا تو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔

جب میرے بھائی کو پتہ چلاتو اس نے مجھے پھر ہے مار ناشروع کر دیا۔میری ماں میرے اوپر آگری اور رونی رہی اور بھائی کو بھی منع کیا بھائی نے حکم دیا۔

ے ہم دیا۔ یہ گھرے نکل جائے اور آج کے بعد شکل نہ مائے۔

میں بھی اب تنگ آگیا تھا۔ میں نے ایک رات عمر سے رابطہ کیا اور لاہور چلا گیا میں نے سنگ دلول کا شہر ہی چھوڑ دیا ماں کو بھی روتے موئے چھوڑ دیا۔ یہاں آگر بھی بے وفا کو بھول نہ سکا ہر وقت اس کی یاد آتی اپنوں کے ستم یاد آتے اب تو دل بھر گیا تھا دنیا ہے۔

مجھے یہاں آئے ہوئے ایک سال گزر گیا تھا میری کسی نے خبر نہ لی عمر کو بیں نے قتم دے رکھی تھی کہ کسی کونہ بتانا کہ بیس کہاں ہوں۔

وہ جب گاؤں جاتات کی خبر دیتا پروین کو اللہ نے بیٹادیا وہ خوش تھی اور شاہد جب میں تیری اللہ نے بیٹادیا وہ خوش تھی اور شاہد جب میں تیری مال کے آنسوؤں کو دیکھتا ہوں تو میرا دل موم ہو جاتا ہے وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے کہ میراشاہد کہاں ہے اور دوتین بار تیرے بھائی نے پوچھا ہے کہ شاہد کہاں ہے۔

ہے کہ شاہد کہاں ہے۔ تو میں بھی رونے لگ جاتا ہوں بے وفادنیا نے بھی مجھے پھر دیا تھاجب ایک دن اچا تک عمر گیا تو دوسرے دن میری ماں اور بھائی اور عمر آگئے میری ماں مجھے گلے سے لگا کررونی رہی اور میں

اكتوبر 2015

جواب وض 79

See for

ايك محبت أيك مذاق

_تحرير_شامدر فيق مهو _ كبير والا_

شہزادہ بھائی۔السلام وعلیم۔امید ہے کہ آپ خیریت ہے ہوں گے۔
جی آپ کے نمبر سے دوبارہ مس کال آئی ہے میں نے اس سے دوبارہ جھوٹ بولا میری بات پر
جی آپ کے نمبر سے دوبارہ مس کال آئی ہے میں نے اس سے دوبارہ جھوٹ بولا میری بات پر
اس کے لیجے سے پریشائی جھلنے گئی میں نے تو کال بی نہیں کی پھر آپ کے پاس مس کال کسے
آ جاتی ہے آپ نے میرے نمبر پر کال کی ہے میں نے اپنے جھوٹ پر اصرار کیا تو دہ اور بھی
پریشان ہوگئی کیا نمبر ہے آپ کا اس نے پریشائی سے پوچھا میں نے اسے اپنا نمبر دیا اس نے
سوری کی اور کال آف کر دی۔ میں نے اس کہائی کا نام ۔ایک محبت ایک مذاق۔رکھا ہے
ادارہ جواب برض کی پالی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہائی میں شامل تمام کر دارد وں مقامات کے نام
تبدیل کردیۓ ہیں تا کہ کی کی دل شکی نہ ہواور مطابقت بھی اتفاقیہ ہوگی جس کا ادارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں
ہوگا۔اس کہائی میں کیا کچھے ہی تو آپ کو پڑھنے کے بعد بی پہتے گے گا۔

2013 میں کیے بھول سکتا ہوں جیب میں نے اسے کزن سے شرط لگائی تھی کہ وہ شرط پیسے ہوں کے بات پیسے میں ایک شرط ایک لڑی ہے بات کرنے کی تھی اس رات ہم چار پانچ کزن بیٹھے ہوئے تھے خوش گیماں لگارہے تھے کہ ذکر گرل فرینڈ کا تھا ایک نے کہا۔

میری آتی دوست ہیں دوسرے نے کہا کہ میری تم ہے بھی زیادہ ہیں اشنے میں میرے کزن نے مجھ ہے کہا۔

میں تمہیں ایک نمبر دیتا ہوں اگرتم نے اس لڑکی کواپنی دوست بنالیا توجوتم کہو گے میں ایسائی میں کروں گا۔

میں کروںگا۔ میں نے چکے قبول کرلیاان دونوں میں سے ایک گھر بطور ملازم کام کرتا تھا ۔صاحب لوگ اسلام آباد گئے ہوئے تھے ایکے دن میں نے اس نمبر پرصاحب لوگوں کے پی ٹی می ایل سے فون

کیا کئی بیلز کے بعدا بکیاڑ کی نے فون اٹھایا۔ ہیلو۔ آواز دلکش تھی۔ ہیلو جی آب کے نمبرے مجھے مل کال آئی تھی

ہیلوجی آپ کے مبرے مجھے مل کال آئی تھی میں نے کہا۔

جی آپ کون ہیں اس نے کہا۔ میں نے تو آپ کوکال نہیں کی کتنے ہے آئی تھی کال۔ رات کے آٹھ ہے۔

کین میں نے تو ٹوئی کال نہیں کی پھر بھی میں سوری کرتی ہوں۔۔ای رات میں نے اسے دوبارہ فون کیا۔

جی آپ کے تمبرے دوبارہ مل کال آئی ہے میں نے اس سے دوبارہ جھوٹ بولا میری بات پر اس کے لیجے سے پریٹانی جھلکنے لگی۔ میں نے تو کال ہی نہیں کی پھر آپ کے پاس س کال کیسے آجاتی ہے۔ پاس س کال کیسے آجاتی ہے۔ آپ نے میرے نمبر پرکال کی ہے۔

اكة بر2015

جواب عرض 80

عاماليكيات المراجعاتي





مجھے صرف شرط جیتناتھی ہماری دوئی ہر گزرتے میں نے اپنے جھوٹ پراصرار کیا تو وہ اور ہوئے کھے کے ساتھ گہری ہوئی گئی اور میں روز اینے کزن کواس کے میں جز دیکھا تار ہتاای دوران میرے صاحب اسلام آبادے آگئے تو چر بھی ماری بات چلتی رہی ۔ایک ون اس نے این

بارے میں بتاتے ہوئے کہا۔

میں کرنیجن ہوں۔ اس کی بات پر میں کچھ ال سا گیالیکن چپ ر ہاوہ چر بولی۔

ميرانام حميرا ہے اور تم مسلم ہو۔ مجصاس ہے کوئی فرق میں پڑتا کہ آ ہے کون ہواورآ پ میری ایکی دوست ہومیرے لیے یہی کافی ہے میں تے جوایا کہا۔

چھ دنوں بعداس نے بچھے اطلاع دی کہ عاصم اس ہفتے میری متلنی ہے۔

میں نے اسے مبارک وی میں اینے کزن ے شرط جیت گیا تھا اس نے ہار مانتے ہوئے کہا کہ بولو میلاکی کون ہے کہاں رہتی ہے کیا کرنی

ميرے سوالوں كے جواب ميں اس نے كہا بیلز کی صدر کے سکول میں نیچنگ کرنی ہے فلاں جگہ پر رہتی ہے اور کر چن ہے ندہب سے تعلق ے میراکزن خیرا کے بارے میں بیسب اس لیے جانتا تھا کہ وہ اس اسکول میں پڑھتا تھا اور حميرابهمي اس سكول مين فيجيرهمي كوكه حميرا كي مثلني مو کئی کیکن فون پر ہماری بات چیت ای طرح ہی جاری رہی میں حمیرا ہے ساری رات یا تیں کرتا ربتا تفاعاكم بيقاكه بم دونوں ہے كوئى نہ كوئى بات كرت كرت سوجاتا تقاجم دونوں اب ہر بات ایک دوسرے کوشنے کرتے تھے۔

بھی پریشان ہوگئ كيالمبرے آپ كا اس نے پريشانی ہے یو چھامیں نے اے اپنا تمبر دیا اس نے سوری کی اوركال آف كر دى۔الكے دن مجھے اس كے مبرے تے ملا۔

آج تونہیں آئی آپ کوس کال۔ میں نے فورا کھر کے تمبر سے کال کی صاحب لوگوں کے گھر کے نمبر سے اس لیے کال كرتا تھا كيونكه اس وقت موبائل كال كے ريث بہت زیادہ تھاس نے فون اٹھاتے ہی کہا۔ سوری جی اگراج میرے میرے آپ کوس کال آئی ہوآ پ میری باتوں کا نداق اڑا رہے ہیں میں نے مصنوعی حقلی سے کہا۔

مہیں ہیں ایسی کوئی بات ہیں۔ وه تعلکصلا کر ہلسی اس طرح ہم دونوں میں دوی ہوگئی۔ بہت عرصہ تک میں صاحب لوگوں کے کھر کے تمبر ہے نون کرتار ہاجب مہینے کے بعد بل آیا تواس میں اسیمنٹ پییر میماڑ دیتا تھا کہ کہیں میں پکڑانہ جاؤں کیونکہ بل آفس جاتے تھے جیسے جیے دن گزرتے گئے ہاری دوئی گہری ہوئی چلی لی اور میں نے اے جھوٹ بتایا کہا

میں اپنی سٹر کے گھر رہتا ہوں وہ کسی انگلش اسكول ميس يره هاني بين اور و يفس ميس رمتي بين بہر حال ہم میں دوئتی ہوئی تھی کیلن اس نے شروع میں مجھے کہددیا تھا۔

ہاری دوئی دوئی تک ہی رہے گی جھی اس اس ہے آ گے نہیں جا ئیں گے بھی تم ملنے کی ضد نہد نہیں کرو کے بیار وغیرہ کے چکر میں نہیں بڑیں ے -- میں اس کی ہر بات بیای بعرتار ہا کیونکہ

اكوبر 2015

جواب وص 82

ايك محبت أيك مذاق Regilon

عاصمتم اب ميرے درائيور مو۔ حميراے بات چيت اب بہت كم ہوگئ كھى میں اس ہے جان بوجھ کر کئی کتر انے لگا تھا مگر میں مہیں جانتا تھا کہ وہ مجھے بیار کرنے لگی ہے اور بات بہت آ کے برو چی تھی پیارتو مجھے بھی اس ہے ہو گیا تھا لیکن میں جانتا تھا ایک جارے ورمیان مذہب کی د بوار حائل ہے میں نے حمیرا کو حبیں دیکھا تھااوراس نے بھی مجھے نہیں دیکھا تھا۔ ایک دن میں نے اے سے ملاقات کی خواہش ظاہری اس نے کہا۔

اتوار کوسینٹ انھونی چرچ آجاتا جرچ کے سامنے ایک دکان ہے وہاں بیٹھ جانا میں جلتے چلتے تم ہے ملاقات کر لوں کی تم مجھے کوئی نشانی بتا دینا تا كەيىلىمىن بىجان سكول-

میں نے کہانیوبلیوشرث اور بلیک پینٹ پہنی ہوگی اتوار کوشام یا چے بیس اینے وعدے کے مطابق وہاں بھنج کیا میں نے اسے فون کیا لیکن اس نے فون جیس اٹھایا تاہم اس کا سیج آیا۔ میں عبادت میں بری ہوں میں نے آپ کو

میں نے جواب میں سیج کیا کہ میں نے ہیں ويكها آب كوبه مجھے دیکھ کرکیا کروگے۔

میں وہاں سے چلا آیاای دن میں نے اینے کزن ہے پوچھا کے تمیراد مکھنے میں کیسی ہے اس نے حمیرا کی خوبصور تی کی تعریف کی کچھ دنوں بعد

میں نے وی ہے متلنی تو ژوی ہے۔ میں نے وجہ پوچھی تو ایس نے کہا۔ اس نے تہیں گالی دی تھی۔

ایک دن حمیرانے مجھےاہیے گھر کانمبردیااور کہا کہ آپ مجھے شام یا کچ ہے سات ہے تک اس نمبر پر کال کیا کریں آپ کوستی پڑے گی کال چنانچہ مجھے جب بھی موقع ملتا اور صاحب لوگ کھر نہ ہوتے میں ایسے کال کرلیتا ایک روز وہ مجھ سے بات کررہی تھی کہ چونک پڑی اس نے تھبرا

> عاصم فون بند کردوکوئی ہے۔ میں نے کہا کون ہے۔ اس نے کہا ہٹر ہے۔ میں نے کہا کہ مثلر کون ہے میری مام ہیں۔ کیاتم اپنی مام کر ہٹلر کہتی ہو۔ ہاں وہ بہت تخت ہیں اس کیے۔

ایک روزاس نے بتایا کہ میری ڈی سوزاس الرائي ہوگئي ہے ڈي سوزاس كامنگيتر تھااے میری مام نے بتایا کہ حمیرا ہروفت کسی سےفون پر بات كرتى ہے ميج بھى كرتى ہاس بات برازانى مو کئی میں نے سوچا میری دجہ سے کسی کی زندگی خراب نہ ہوجائے ای لیے میں نے اس سے کہا ٹھیک ہے تو کہتا ہے آپ مجھ سے بات ندکیا کرو عاصم میرا مود مزید خراب نه کروتم میرے ا چھے دوست ہوای کیے میں ہر بات تم سے فئیر

میں خاموش ہو گیالیکن بعد میں سوجا عاصم میتم اچھالہیں کررہے ہوتمہاری وجہ سے کی کا کھ بتاه ہوجائے گالبذہ میں نے حمیراے بات کرنا کم كرديا ـ ان دنوں ميں ڈرائيونگ سيھنے كا گيا تھا پھر مجھ ہی عرصے میں ڈرائیور بن گیا جب میں تھیک مھاک ڈرائیونگ کرنے لگا توصاحب نے کہا۔

2015,51

جواب عرص 83.

FOR PAKISTAN

المالي المستحبت ايك نداق Section

میں اسلامیات یو صربی ہوں مرجيراتم توكر يخن مو- ميں نے كہا۔ بال كيكن اسلام ميس ميري ويجيي برده ريي ہے۔اس نے سنجیدہ انداز میں کہا۔اس کی بات پر میں ڈرسا گیا ہے تو پیچھا چھوڑ جیس رہی تھی تب میں نے فیصلہ کرلیا کہ میں حمیرا کوسب کھے تھے تھے بتا

ا گلے روز میں نے حمیرا کوفون کیا ادر اے اینے بارے میں سب کھے صاف مناف بتاتے ہوئے کہا۔

حميرامين ايك ذرائيور بهون ميري سخواه بهت معمولی ی ہے بیں اکیلائییں ہوں نہ بہت پڑھا لکھا ہوں گھر بلو حالات کی وجہ سے زیادہ پڑھ نہ سكا صرف آخه تك يرها مول بهر مين توكري کرنے لگا اچھے پڑھے لکھے لوگوں کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے بات کرنے کی تمیز آئی تھی میرا

ں ھا۔ بیرچ سننے کے بعد تو حمیرا بھی مجھ سے بات نہیں کرے کی مکر اس کے برعکس اس نے کہا کہ مجھے سب کچھ منظور ہے۔ عاصم تم مجھے سڑک پر رکھو گے تو میں رہ لوں گی۔

اكراى ابويا بهائى كوپتا چل جاتا تو تجھے ايك خوب سناتے خاندان والوں کو کیا منہ دکھاؤں گا يكى سوچ كريس نے ايك بار پر حميرا سے بات كرما چھوڑ دى تقريباايك مفتة تك بيس نے اس كا فون مبیں اٹھایا تھا تیج کا جواب بھی نہیں ویا تھا يك شام بنگلے كے كيٹ يرجيفا كەميرے كزن كا فون آیا کوئی انجان تمبر تقامیں نے فون اٹھایا۔ ہیلو رہم ۔ بات کررہے ہو دوسری طرف ہے نسوانی می آواز اجری۔

كيا__ميرے كيے بيريات بہت حيران كن معی میری وجہ ہے اس نے مطلق تو ڑوی اب میں

حمیراتو میرےمعاملے میں بہت سریس ہو لئ ہاس کے اب میں اس اے بہت کم بات كرنے لگاس كے تاج كا جواب بھى ہيں ديتا تھا بہانہ کردیتا کہ میں ابھی برزی ہوں آپ سے بات مہیں کرسکتا ۔اور پھر ایسا وقت بھی آیا کہ اسے جواب ديناجمي بندكر ديا_

ایک روز صاحب لوگوں کے کھر فون برحمیرا کی کال آئی۔ تم نے اس تمبر یرکال کیوں کہ میں نے قدرے حفی سے کہا۔

تم ميجز كاجواب كيول بين دية مو اچھا تھیک ہے میں جواب دول گائم فون بند کرولیلن دو دن بعداس نے دوبارہ قون کیا سہ پہر کے تین بجے کا وقت تھا کہ باجی اس وقت سو رہی تھی باجی نے غصے میں فون اٹھایا اسے ڈانٹ دیاانہوں نے بچھے بھی بلا کرڈ انٹا کہا۔

آئندہ تمہاری دوست کی کال مہیں آئی جاہے اے منع کر دو کہ گھر کے تمبر پر فون نہ کیا کرے۔ رات کو میں نے حمیرا کوفون کیا اور کہائم بيسب اچھائيس كررہي ہو۔

م جومرے ت کاجواب میں دیے ہو۔ میں جھوٹ بولتے ہوئے کہا۔۔ دیکھویہاں ایی بردی سنز کے کھر میں رہتا ہوں ایسے تو میرا کھراسلام آباد میں ہے میں یہاں جاب کے لیے آیا ہوا ہوں پلیز آئندہ کھر کے نمبر یرفون نہ کرنا ورندمیری سستر ناراض موکر مجھے کھر بھیج وی کی ایک ہفتے بعد حمیرانے کال کی اس نے جرت انگیز انكشاف كرتي ہوئے كہا۔

جواب *عرص* 84

علاليل المالي المالي المالي

جیراتگی ہوئی حمیرامیری مثلنی ہورہی ہے اورتم مجھے میارک دے رہی ہو۔ حميرانے رونے والی آواز میں کہا اور کیا کہوںِ مبارک بادہی دے علی ہوں بددعا تو دے مہیں علی بیا کہ کراس نے فون بند کر دیا۔ اس طرح کی دن گزر گئے اور ایک روز میں اینے کھیروالوں کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ای نے کہا كەتوبىيە كىسى كىتى ہے۔كيايى سے شادى كرو کے وہ ہی ہمارے محلے میں رہتی تھی۔ ای اگرشادی خاندان سے باہر بی کرتی ہے تومين حميرات ندكر ليتا حمیراکون ہےای نے پوچھا۔ میری ایک کریمچن دوست ہےوہ بچھے بہت بیند کرتی ہے مجھ سے شادی بھی کرنا جا ہتی ہے کیکن میں نے اس کومنع کر دیا تھا وہ میرے لیے مسلمان ہونے کوجھی تیارتھی۔ امی نے قورا کہا عاصم سے بڑا بدنصیب اور کونی ہیں جرت ہے اپنی امی کود مکھاہی رہ گیا کہ امي كيا كهدر بي يا آپ كهنا كيا جا متى بيل-بينے اگر اس نوكى كومسلمان بى كر كيتے تو مهبیں کتنا تو اب ملتائم اس کومسلمان کر کے شادی كرتے تو اور ہارے مسلمان ميے ہوتے تو تم جیتے جی جنتی ہوجاتے۔ ای کی بات پر میں نے سر پکر لیا سوچار ہا كديه جھے ہے كيا ہو كياميں نے تو اس حوالے ہے آپ سے بات کی ہیں کہ آپ ناراض ہوں کی اور اس کے ساتھ زندگی تم نے گزارنی ہے خاندان دالوں نے نہیں۔ای کی بات درست تھی

آپ کون میں نے پوچھا۔ عاصم بول رہے ہیں اس نے کہا۔ ہاں میں عائشہ بار کر رہی ہوں۔ حمیرا کی دوست حميراكانام سنتے بي ميں نے كہا و يکھئے ميں بعد ميں بات كرتا ہوں ابھي بزي ہوں اتنا کہد کر میں فون رکھنے والاتھا کہ اس کی آواز سنائی دی۔ قون مت رکھنا۔ احیما جلدی کہو کیا بات ہے۔ حميرا سپتال ميں ہاس نے اپناتھ كى نس کا ب لی ہے۔ پیچیلی کہانیاں سمی کوسٹاؤ میں نے کہا پیچیلی کہانیاں سمبر میں اور ہو کہ رکھ اكرآ پ كويفين مبين آر باتو آكرو مكي ليس_ مس ہیتال میں ہوہ۔ و بلی کالونی ہیتال میں ہے وہاں آ جاؤ میں ابھی کراچی میں ہیں ہوں جب آؤں گا تو و کی لوں گامیں نے کہا اور کال کاٹ دی اسکے دن چھٹی لے کر ہیتال پہنچا اور وہاں سے معلوم ہوا کہ کوئی حمیرا نام کی پیشنٹ آئی تھی تو سیتال والول نے تصدیق کر دی تب مجھے یقین ہوا میں اس وفت حميرا كوفون ملايا ـ ييم نے كيا كيا۔ تم میرافون ہیں اٹھارے تھے تھیک ہے اب اٹھاؤں گا فون کیکن آئندہ اليي بے وقو في مت كرنا۔ میچھ عرصہ بات چلتی رہی ایک روز اس سے جان چھڑانے کی ایک ترکیب آئی میں نے اس پوراخاندان باتیں سائے گا۔ ے کہا۔ میری متلنی ہور ہی ہے۔ میری متلنی ہور ہی ہے۔ کاندان والوں نے بیں۔ میری متلنی ہور ہی ہے۔ کاندان والوں نے بیں۔ کاندان والوں نے بیں۔

2015

جواب وص 85

تیار ہوں اب میری بس ایک خواہش ہے کہ حمیرا مجھے ایک بار پھر بات کر لے اس سے ہاتھ جوڑ كرمعاني ما تك لول كاليس سوچ ريا ہوں كه آج میرے ساتھ جو کچھ ہور ہاہے وہ حمیرا کی کوئی بددعا ہے ویسے تو حمیرانے بھی مجھے برا بھلامہیں کہا تھا کین مجھے لگتا تھا کہ تمیرا کے ساتھ میں نے اچھا مہیں کیااس کی سجی محبت کی قدر نہیں کی اس کیے آج خودمحبت کے لیے ترس رہا ہوں بھی خیال آتا ہ وہ شاہد مجھ سے ملنے کو تیار بھی ہو کی تو کیا وہ شادی کے لیے تیار ہوگی اس سوال کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے ایک چھوتی سی علطی کی وجہ ہے میری زندگی آج کس مقام پرآ گئی ہے بیمیں بی جانتا ہوں اپنی کہائی لکھنے کا مقصد یمی ہے کہ خِدارا لسي كي محبت كو مذاق مين تبين لينا جائية نہیں ایبانہ ہوآ ہے کا **نداق ہوجائے۔** قارئين كرام ميس كهاني كولكھنے ميس كهاں تك کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ آپ لوگون نے کرنا ہے اپنی رائے سے مجھے ضرور نواز یے گا مجھے آب كارائ كاشدت سانتظارر بكا آپ کا اپنا۔شاہدر فیق سہو۔ 0345.3272617

عظیم ہاتیں اردنیا کی سب سے عظیم کتاب کا نام قرآن مجید ٢ علم وبى حقيقى علم ب ٣- قرآن مجيد ماه رمضان ميں نازل ہوا ۳ ـ ماه رمضان کا احرّ ام کرنا برمسلمان پرفرض

2015,51

جواب عرص 86

دوباره حميراے رابطہ کرنے کا سوچالیکن حمیرانے ا پنائمبر ہی بند کر لیا تھا میں روز کئی گئی باراس کا تمبر ملاتا تقا كهشايداب اس كانمبرآن مواورميري اس ہے بات ہوجائے پھر کئی مہینوں کے بعدایک روز اس کالمبرل کیا۔

بالتے حمیرالیسی ہومیں نے کہا۔ ہوآ رہو۔

میں نے کہامیں عاصم ہوں۔ مگراس نے اجنبیوں کی طرح کہا کہ میں کی اجبی کوہیں جانتی پھراس نے را تگ تمبر کہہ كركال كإن دى - ميس نے دوباره كال كى حميراتم مجھے بھول گئی ہو ہماری ڈھائی سال کی دوئتی بھول

عاصم آب بہت در ہو چکی ہے تم دل بہلانے کے لیے کوئی اورائر کی ڈھونڈلو۔ اس کے بعد حمیرا ہے بھی بھی بات مہیں ہوئی آج تقریبا تین سال ہو گئے ہیں حمیرا ہے بات کیے ہوئے مجھے لگتا ہے آج شاید میں نداق مجھتا رہا مجھے بھی معلوم ہے کہ تمیرا کی اب تک شادی تہیں ہوئی وہ اب صدر کینٹ میں سلینٹ جوز ف سکول میں نیچنگ کر رہی ہے حمیرا کا اصل نام شيرالين تفاييار سسب إس كوميرا كهتي تق میں آج ایک پروڈکش ممپنی میں اسٹنٹ پروڈ کشن کی جاب کر رہا ہوں سیلری بھی اتنی ہے بہت انچھا کر ارا ہور ہاہے دو بارہ محبت کی کوشش کی میکن نا کام ریا دونو *لا کیال حمیرا جیسی ب*او فانہیں تنہ عیں میرے کھر والے رشتے کے لیے جاتے ہیں تو الرکی والے کہتے ہیں کہانے کی سیری کم ہے

آپ کا اپنا گھر نہیں ہے۔ پھر مجھے تمیر ایاد آتی ہے جو کہتی تھی عاصم تمہارے ساتھ روڈ پر بھی رہنے کو

بحجفرجانا ضروري تفا

_ تحرير_سونو گوندل جهلم _

شنرادہ بھائی۔السلام وہلیم۔امیدہے کہ آپ خیریت ہے ہوں گے۔ ایک کہانی مجھڑ جانا ضروری تھا۔ کے ساتھ حاضر ہور ہی ہوں امیدہے کہ آپ اس کوشائع کرکے شکریہ کاموقع دیں گے۔ میں نے یہ کہانی بہت ہی محنت سے تصی ہے امیدہے کہ آپ میراول نہیں توٹریں گے۔قارئین کرام کیسی گلی آپ کومیری یہ کہانی اپنی رائے سے مجھے ضرورنوازنا مجھے آپ کی رائے کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ادارہ جواب عرض کی بایسی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبدیل کردیئے ہیں تا کہ کسی کی دل شکنی نہ ہواور مطابقت تھن اتفاقیہ ہوگی جس کا ادارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے ریو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پہتہ چلےگا۔

کے گیا جان دل جسم سے تھینج کر روح کوا کے فکر تازگی دے گیا اس کی سودا گری ہیں بھی انصاف تھا سونو زندگی دے گیا درگی دے گیا در گیا گیا دوہ جھے اتنا اچھا لگتا کہ بس اس کے آگے ہر چیز بے معنی گئی وہ وہ اور میں آپس میں اتنا پیار کر تیے تھے کہ بس لفظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ علی روز موٹر سائنگل لے کر میر سے راستے میں کھڑ الہو تا اور میں اسے بیار بھری نظرون سے میں کھڑ الہو تا اور میں اسے بیار بھری نظرون سے دکھیا رہتی تھی جب ہماری تہائی ملا قات ہوئی تو ایک ہوئی میں ہوئی تو علی نے کہا۔

آمنہ ہم آبیک نہ آبیک دن ضرور آبیک ہو جا کیں گے آمنہ ہم آبیک نہ ایک دن ضرور آبیک ہو جا کیں گے آمنہ ہم صرف اور صرف میری ہواس کے بعد کسی اور کی ہیں ہو گئی سکوگی۔
علی اپنی آمنہ کوروتا ہوا جھوڑ کرچلا گیا دوئی علی کے بعد میری زندگی میں آبیک لڑکا آیا میری خوشی یا مرضی ہے ہیں بلکہ بھائی اور ماں کی خوشی خوشی یا مرضی ہے ہیں بلکہ بھائی اور ماں کی خوشی

مجھی مجھی انسان کوی ہے اتی محبت کرتا ہے کہ پھڑنے کا تصور بھی روح کو بے چین کر ویتا ہے اور بھی بھی تو انسدان ملتا ہی بچھڑنے کے لیے ہے۔ہم دو بہنیں اور ہماراایک ہی بھائی ہے میں سب سے چھوتی تھی اور جب میں سات سال بعد پیدا ہوئی تو بہت خوشیاں منائی گئیں یہ خوشیاں شاید پیدائش پہ ہی کرنی تھی بعد میں جو بھی ہوائم میں ہوا۔

بعرس برس بہت ہو ہے۔ بہت ہیں آگئ تو مجھے یہ خرنہیں تھی کہ مجت کیا ہے اور وفا کی اہے اور بھڑ نا کہ خرنہیں تھی کہ مجھے ایک لڑکے ہے پیار ہو گیا تھا ہے خوشی بے بھی دے گیا تھا ہے خوشی بے بھی دے گیا ہے اس کے آجانے ہے ہم کی مث گئ ہا ہے آجانے وہ اپنی کی دے گیا ہاتے وہ اپنی کی دے گیا ہو ہے تے وہ اپنی کی دے گیا ہو ہے تے وہ اپنی کی دے گیا ہو ہے کہا ہو ہے کہا ہے ہاکی مہاست نہ دی ہو گیا ہو گئے کے لیے بل کی بھی مہاست نہ دی ہو گیا ہو گیا ہے اک صدی دے گیا ہو گیا ہے اک صدی دے گیا ہو گئے کے لیے اک صدی دے گیا

اكؤير 2015

جواب عرض 87

المستوري تفا





میں جاتے ہی بوں کو لیز اور جا ہے تھے وحید انہیں كرشاب ير يلے محة اور نيس بے دهياني ميس ایک سونڈ بونڈ بندے سے مکرائٹی اور کرتے ہوئے ن كاك كى جب سامنے والے كود يكھا تو ماضى كى كتاب كاوراق خود بكودى يلننے لكے اور سامنے والا كوئى اورنبیں علی ہی تھا اور مسکرا کر بولا۔ آمنہ بھی کہا تھا اس وقت تم نے کہ ہمارا بچھڑ جایا ضروری تھا كيونكه اكر بم نه بچيزت تو ميري فيملي كيے ممل ہونی آمنہ یادے ہم آج سے پہلے آٹھ سال میلے ملے تھے تب میری شادی بھی مہیں ہوئی تھی اورتمهاري صرف ايك بني هي اب ميرے جاريج ہیں علی میں نے فورا کہااور علی نے مسکرا کر کہا۔ آمنہ میرے بھی جاریجے ہیں اور فیملی مکمل ہے وحید کی طرح میری بیوی طبیبہ بہت انچھی ہے س اب ہم ایک دوسرے سے کہد علتے ہیں کہ

بچھڑ جانا ضروری تھا ملتاوہی ہے جوتسمت میں ہو نہ بغاوت کرنے ہے کھ حاصل ہوتا ہے اور نہ ہی غلط رائے اینانے ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے جو خدا جا ہتا ہے کچھ بچھڑ کر مرجاتے ہیں اور کوئی آمندار علی کی طرح ماضی کو بھول کرئی زندگی میں خوش رہتے ہیں اور میرے خیال میں تو انسان کو ہر حال میں حال میں خوش

و ہی تحفوظ رکھے گامیرے گھر کو بلاؤں سے جو ہارش میں تجرے کھونسلا کرنے بیں ویتا اسے تمام پڑھنے والوں سے بیای التماس ہے کہ خداراخود بھی چین سے جیواورد وسرول کو بھی جينے دواللہ تمام يرصنے والوں كوخوش ر مھے۔ آمين

علی کو بتایا کہ علی میری شادی میرے کزن وحیدے ہور ہی ہے تو علی نے کہا کہ میں کیا کروں اور میں کربھی کیا سکتا ہوں دیار غیر میں ہویں کوئی باب کے بنگلہ میں جمیں ہوں جو آجاؤں اور مہیں اٹھا کر لے جاؤں میں نے علی کواس دن بہت برا بھلا کہاا ورفون بند کردیا۔

ندروگ تفانه یادی تحصی اورنه بی بیجر تیرے پیارے پہلے کی نیندیں کمال تھیں میری شادی ہوگئی اور میں وحید کے ساتھ ا پی نئی زند کی میں بہت خوش ہوں مکر وہ اب جب میں ایک بیجے کی ماں ہوں تب واپس آیا ہے جب میں نے اپنے دل کا ہر دروازہ بند کرویا ہے اس کے لیے میں اب کے بار جب اے ملی تو صرف بیہ کہنے کے لیے ملی تھی کہ علی جمارا بچھڑ جانا ضروری تقااگر ہم اس وقت نہ بچھڑتے تو شاید نہیں بلکہ يقيينا آج ميں وحيداور مريم ميري چھولوں جيسي بني اتنے خوش نہ ہوتے اور آخر یہ بین نے علی کوشادی کرنے کامشورہ بھی دیااور چکی کئی اپنی جنت اپنے کھرمیں۔

اس کے بعد نہ مجھے علی ملانہ میں نے بھی علی كے بارے میں سوجا ميري سوچ ميرے بجے تھے 2015 میں ہماری شادی کودس سال ہو گئے ہیں ہم ایک یارک میں ملے تھے آخری بار مریم کے بعد ریجان آیان اورامامه بھی آ گئے مگر میں بھی پارک جبین کی تھی اس دن بیخ ضد کرر ہے تھے کہ ہم پاپا جناح پارک جائیں گے وحید بچون کو لے کرجاتے جاتے رک گئے اور کہا۔

آمنه تم بھی ساتھ چلو میں فرما نبردار بیوں ہوں تیار ہوئی جانے کے لیے۔ جناح یاکر

اكتوير 2015

جوارع م 89

Section

آ وارگی کاانجام

_ يخرير ـ راشده عمران _ چک جهمره _ _ _

شفرادہ بھائی۔السلام علیم ۔امیدے کہآپ خیریت سے ہول گے۔ آج پہلی دفعہ ایک کہانی کے ساتھ حاضر ہورہی ہوں۔امیدے کہ سب کے دلوں کو بھائے کی میں نے اپنی اس کاؤش کا نام آوار کی کا انجام رکھا ہے۔ بیان لوگوں کے لیے سبق آموز کہانی ہے جو محبتون کے چکروں میں پڑ کرخودکو برباد کر لیتے ہیں۔ میں اس کو لکھنے میں کہاں تک کامیاب ہوتی ہوں اس کا فیصلہ آپ لوگوں کو کرنا ہے مجھے آپ کی رائے کا شدت سے انتظار رہے گا اگر آپ کو میری پیکاوش پیندآئی تو میں آئندہ بھی تصحی رہوں گی۔

ادارہ جواب عرض کی پالیمی کو مدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديئ بين تأكيمني كى دل على نه بهواور مطابقت بحض انفاقيه بهوگى جس كا اداره يا رائنر ذ مه دار نبيس ہوگا۔اس کہانی میں کیا کھے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد بی پند چلےگا۔

لیسی ہو فاریہ میری جان میں کب سے تمہاراا نظار کررہاتھا کھر میں سٹی رونق ہے۔ جھے پتہ ہے۔ فاریہ بولی۔

تم یہاں پرالیلی کھڑی ہوجمزہ کو جیسے موقع چاہیے تھا فار بیے بات کرنے کا۔۔ دیکھو فار پی میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں جب سے ہوش

سنجالا ہےتم ہے محبت کرنے لگا ہوں تم بن جینے کا سوچ بھی نہیں سکتا میں تمہارے بغیر مرجاؤں گافار سے پلی میں تم سے سچی محبت کرتا ہوں۔

فاربية جيم ول بي دل مين مسكرار بي هي دل میں جیسے طوفان اٹھنے لگا تھاوہ لڑکی تھی اورلڑ کیوں کو محبت کے دوبول ہی کافی ہوتے ہیں۔اس کمج فاربيكے ساتھ بھى إيسے ہى ہور ہاتھاوہ بھي حزہ كى بھی اسکے ساتھ نیچے چلا گیا۔

اس گاؤں میں نہ تو کوئی سواری ہے اور نہ ہی تھی اور اچا تک جمزہ آگیا۔ كوئى ركشه كيسا گاؤں ہے يار۔ حزہ کے کہنے پراس کی کزن لائبہ نے مؤکر

اس کی طرف دیکھا۔

تو بھائی آپ پیدل جاؤ۔جس پرلائبہ کوغصہ آ گیاوہ خاموش نہرہ سکی۔

اصل میں حمزہ کو عادت پر گئی تھی لڑ کیوں سے الیمی یا تیں کرنے کی وہ بہت خوش ہوتاتھا لڑ کیو ں میں اپنی ویلیو بنانے میں۔ وہ لوگ اپنی بیٹیوں کو لے کریٹادی برآئی ہوئی تھی۔ تمزہ کے دو بھائی اوردوبہیں تھیں جو پہلے ہے ہی شادی شدہ تھے ہر طرف مهمان بي مهمان تصريس خوب رونق لكي تھی حمزہ کو خالہ کی بینی فاربہ ہے باتیں بنانے كاخوب ٹائم مل كيا و ہ اس كود كيھتے ہى اس كے يحي يرشيا تفاجهال جهال وه جاتى و هاك و هاك اى باتول كو يج مان ربي تقي وه شرما كرنيج جلى مئى حمزه بیاس کے چھے ہولیتا۔ایک بارفاریدا کیلی کھڑی

اكتوبر 2015

جواب عرض 90





اچھا گئے لگاتھا وہ بھی کل سے شاید حمزہ کے لیے

بن سنور رہی تھی۔ وہاں دہن گھر خوب جشن ہوتے

ر ہے من مانیاں ہوئی رہیں ای دن کا تو سب کو

انظار ہوتا ہے اور پھر بارات کا دن آ کر چلا گیا۔
آہتہ آہتہ شادی کی رونقیں کم ہونے گئی سب
مہمان اپنے اپنے گھروں کو جانے گئے۔
فارید کی ائی بھی اپنے بچوں کو لے کر گھر چلی

عار ہاتھا وہ ہروقت حمزہ کے بارے میں سوچتی رہتی

جار ہاتھا وہ ہروقت حمزہ کے بارے میں سوچتی رہتی

داور حمزہ بھی اپنے کام پر چلا گیا فارید نے اپنی
وست کو سب بچھ جانا دیا کہ وہ حمزہ سے بار کرنے

روست کو سب بچھ جانا دیا کہ وہ حمزہ سے بار کرنے

ہے۔ فارید کی ووست جو کہ حمزہ کے بارے میں

گئی ہے اور اس سے شادی کے خواب و کی جنے گئی

ہے۔ فارید کی ووست جو کہ حمزہ کے بارے میں

حمزہ ٹھیک لڑکا نہیں ہے وہ پہلے بھی بہت

منزہ کھیک کڑ کا نہیں ہے وہ پہلے بھی بہت کڑکیوں کو دھو کہ دیے چکا ہے اصل میں وہ میرے بھائی کا دوست بھی ہے پچھ بیں چھپتا اس کے لیکن فاریہ نہ مانی وہ سوچ رہی تھی کہ شاید اس کی دوست جان ہو جھ کر ایسا کہہ رہی تھی وہ اس کی کوئی بات مانے کو تیار نہ تھی۔

مرضی ہے تہماری۔ فارید کی دوست عائشہ بیہ کہہ کراہیۓ گھر چکی گئی۔

ادھر حمزہ نے اپنی ای سے ضدی کہ وہ میرے لیے فار میرکارشتہ مانگیں تو ای نے صاف انکارکردیا۔ کہ وہ رشتہ ہیں دیں گے پرحمزہ کی ضد انکارکردیا۔ کہ وہ رشتہ ہیں دیں گے پرحمزہ کی ضد کے آگے ای ہارگئیں اور رشتہ لینے بہن کے گھر چلی گئی فار میہ کے دل میں تو جسے لڈ و پھوٹ رہے تھے فار میہ کی تو خواہش پوری ہونے گئی تھی لیکن حمزہ کی اس کو پہتہ تھا کہ فار میہ کے گھر اس کو پہتہ تھا کہ فار میہ کے گھر والوں کو حمزہ کی حرکتوں کا پہتہ ہے وہ کیوں رشتہ والوں کو حمزہ کی حرکتوں کا پہتہ ہے وہ کیوں رشتہ

حزہ کا تو جیسا کا م بن گیا ہو وہ دل ہی دل
میں خوش ہوااسکومعلوم ہوگیا کہ فاریداس کے قابو
میں آگئی ہے۔ مہندی کی رسم تھی سب ایک سے
بڑھ کر ایک بنے سنور نے کی کوشش میں لگا ہوا تھا
ہرکسی کی کوشش تھی کہ میں اس سے بڑھ کر
مرسی کی کوشش تھی کہ میں اس سے بڑھ کر
خوبصورت لگوں۔اور فارید تو قیامت ہی ڈھارہی
مریا کر رہاتھا گورے ہاتھوں میں پہلی اور لال
ریگ کی چوریاں باز ووں برگرتا دویٹہ آتھوں میں
چھلکتا کا جل اور ہونٹوں کی سرخ تو محفل کو دیوانہ
بیارہی تھی حمزہ تو کیا کوئی بھی ہوتا تھسل جا تا حمزہ کی
بیارہی تھی حمزہ تو کیا کوئی بھی ہوتا تھسل جا تا حمزہ کی
بیارہی تھی حمزہ تو کیا کوئی بھی ہوتا تھسل جا تا حمزہ کی

مہندی پرآڑ کیوں نے ڈھولک پر گیت گائے خوب ڈانس وغیرہ کیا فار بیاس کام میں سب سے آگے آگے تھی اور حزہ کی نظریں بھی اس پر جمی ہوئی مہندی کا جشن پوری رات چھایا رہا۔ وفت گزرنے کا احساس کسی کو بھی نہیں ہور ہاتھا پہتہ ہی نہ چلا کہ رات کے تین نج گئے ہیں تب ایک ایک کرکے جہاں جہاں جگہ گئی گئی سوتے گئے کیونکہ دوسرے دن بارات نے جانا تھا اور اس کے لیے دوسرے دن بارات نے جانا تھا اور اس کے لیے الگ الگ یلان دلوں میں سویے ہوئے تھے

آج بارات کا دن تھا۔ سب اپنی اپنی تیاری میں گئن ہے دو لیے کوتو کوئی ہو چھ ہی نہیں رہاتھا کہ اس نے بھی بارات کے ساتھ جانا ہے آخر کار وہ بھی بھی بھی کسی کی منتیں کرتا ہوا اپنی چیزیں مانگیا ہوا تیار ہوا اور بارات روانہ ہوگئ۔فاریہ پر حمزہ کی نظریں ایک لیے کوبھی نہ پی تھیں وہ پورے رائے میں ایک طرف ہی رائے میں پورے سفر میں اس کی طرف ہی و بھتار ہا اور یہی حال فاریہ کا بھی تھا اے بھی حمزہ و بھتار ہا اور یہی حال فاریہ کا بھی تھا اے بھی حمزہ و کھتار ہا اور یہی حال فاریہ کا بھی تھا اے بھی حمزہ و

جواب وض 92

Conformation of the Confor

اكتوبر 2015

ہی چڑھالوکھالیں گے جب سزیاں سستی ہوں گ استے میں فاریڈ کا بھائی قاسم باہر سے آگیا۔ ای آج حمزہ کے گھر سے فون آیا تھا وہ کہتے منعے کہ ہم رشتے کے لیے دوبارہ آگیں یا ایک بارہی مانگنے پردے دیں گے۔

ارے ہم نے کون سار وکا ہے کہا ہے کہ سوج کر بتا کیں گے فار یہ کی عمر ہی کیا ہے۔ شام کو فار یہ کے ابو کام ہے آئے تو فار یہ کی امی نے بات کی تو وہ بھی مان گئے تھیک ہے ہم ان سے کہہ دینا کہ کوئی اچھا سا موقع دیکھ کر متعنی کردی فاریہ کے ابو نے اپنی بات سنادی اپ تو فاریہ کی خوشی کی انتہانہ رہی اس کے دل کو بھی تسلی مرکئی تھی کہ جمزہ کو اس سے کوئی نہیں چھین سکتا لیکن جمزہ کی پرانی عادت تھی کہ جہاں لوکی دیکھی اس حمزہ کی پرانی عادت تھی کہ جہاں لوکی دیکھی اس کے بیچھے ہوئیا۔ آج بھی ایسا ہی ہوا تھا اس کوا یک

جا ہتا تھا وہ لڑکیوں کی نفسیات کوشاید جانتا تھا کہ لڑکیاں حسین لڑکوں کے آگے کھوں منٹون میں اپنا دل ہار جاتی ہیں۔

لڑکی نظر آگئی اوروہ اس کے پیچھے لگ گیا تھا اور

اس سے بھی الی ہی پیارو محبت والی باتیں کرنا

ادھرفاریہ بہت خوش تھی وہ اس کو بتانا جا ہتی تھی کہ اس کے گھر والے سب ہی رشتے کے لیے مان گئے ہیں اس نے حمز ہ کو کال کی کہا۔ جان کہاں

مزہ نے کہا۔ میں آفس میں کام کررہا ہوں کام بہت ہے۔ آئی مس ہو۔ مزہ۔ فاریہ ترسی زبان سے ہوئی۔ فاریہ میری جان میں مصروف ہوں میں بعد میں کال کرتا ہوں یہ کہہ کر حزہ نے کال بند کردی اس کے دل کو دھیکا سالگا مجرسوجا کہ وہ معروف دیں گے حزہ کی ای نے فاریہ کے گھروالوں سے بات توانہوں نے کہا۔ ہم سوچ کربتا کیں گے۔

فار بیتو جیے دل ہی دل میں خیالوں کی دنیا میں چلی کئی وقت گزرتا چلا گیا۔ حمزہ کا فون فار بیہ کے گھر آنا شروع ہو گیا۔ ایک دن اچا تک موہائل کی بیل ہوئی فاریہ کے گھر کام سے پڑویں میں گئی مخصی فاریہ اوراس کی دوست عائشہ گھر پڑھیں فاریہ نے موہائل او کے کیا۔ تو آگے سے حمزہ کی عشق بڑھی آواز سنائی دی۔

جیلو فار بیمبری جان کیسی ہو کب ہے تم کو کال کررہا تھا پرنمبرنہیں مل رہاتھا بہت یاد کرتا ہوں میں تم کو فار بیرجانی۔

مزہ میں بھی تمہارے بغیر جینے کا سوچ بھی نہیں سکتی تم صرف میرے ہوبس میرے حمزہ ۔ فاریہ نے بھی دل کی باتوں کو زبان دے دی اس کے دل میں بھی جو جو تھا اس کو کہد دیا۔

حزہ کی آواز میں شوخی آگئ فاریہ حزہ تمہارا ہے اور پوری زندگی تمہارا ہی رہے گا بھی بھی تم سے بے وفائی نہیں کرے گا۔اس کی با تیں سن کر فاریہ دل ہی دل میں خوش ہوئی رہی کہ اس کی پندلا جواب ہے۔وہ واقعی اس کے تصورات کا شنرادہ ہے۔کافی با تیں ہوئی۔

ہرادہ ہے۔ ہی باب ہیں اول ۔ اچھا حمزہ میں کال بند کرنے گی ہوں پلیز اپنا خیال رکھنا۔ بیکہ کرفار بینے کال بند کردی۔ استے میں فار بیکی ای آئی۔

توبہتو بہ سبزی والوں نے تو پہتاہیں آخرت میں خداکومنہ ہیں دکھانا ارے جس سبزی کی قیت پوچھلوآ سان ہے یا تیں کررہی ہارے خریب بندے کی بھی کوئی زندگی ہے فاریہ چو لیے پردال

اكتوبر 2015

جواب عرض 93

عاد المحالية المام المحالية ا

ہے جب فری ہوگاتو پھراس کوتمام باتیں بتادوں گی لہذا وہ بھی ٹائم پاس کرنے کے لیے گھرسے کاموں میں لگ گئی۔

امی لائیں سبزی میں بنادیتی ہوں۔ وہ سبزی لے کر بیٹھ گئی اشنے میں فاریہ کی دوست عائشہ بھی آگئی بولی۔

، چلو یار میرے ساتھ ذراشہر تک جانا ہے۔ اصل میں مجھے کچھ کتابیں اور کپڑے وغیرہ لینے ہیں بس ادھر کئیں ادھرواپس آئیں۔

فاریہ نے ای کی طرف دیکھا اورای نے مسلم اکر اجازت دے دی تو وہ دونوں شاپگ کے لیے کے لیے کے لیے کے اورہ لڑکے کے لیے بھی کیے آوارہ لڑکے کے لیال کی مرب ہے تھے کہ لال کو سیٹے وہ آپس میں کہدرہ ہے تھے کہ لال ووسیٹے والی ذرانام تو بتا۔

جوتمہاری ماں بہن کا نام ہے وہ بی سمجھ لو عائشہ کی غصہ بھری آ دازلڑکوں کے کانوں سے ککرائی جبکہ فاریہ تو دل بی ساتھ شادی کی شاپیگ کے بارے بیں سوچ رہی تھی اس کوتو نہ آنے والے کا پتہ اور نہ جانے والے کی خبرتھی بازار بیں بہت رش تھا دکا ندار کے گھر تو خوب خرچہ چل رہا ہوگا۔ فاریہ دل بی دل بیں سوچ رہی خرچہ چل رہا ہوگا۔ فاریہ دل بی دل بیں سوچ رہی

اللہ کے نام بربابا۔ فاریہ نے پانچ روپے نکال کردیئے۔عائشہ اور فاریہ نے خوب شاپٹک کی جوجواس نے لیناتھا وہ لےلیا۔ تب عائشہ فاریہ سے بولی۔

وہ کے کیا۔ جب عائشہ فار بہت ہوئ۔ چلو یار کہیں ہے اچھی کی چائے چیتے ہیں ویسے بھی سردی کی آمد آمد تھی عائشہ نے فارید کو کہا کہاس شہر میں میری دوست رہتی ہے چلوان کے محمراجھی کی جائے ہیں۔

عائشہ پلیز جلدی کروشام ہونے کو ہے امی گھر میں اکبلی ہیں۔۔فاریہ خوف بھری آ واز میں بولی۔تو وہ مشکرادی۔

عائشہ اور فارید دونوں شاپنگ یاز ارسے نکل کر پاس ہی ہوئل تھا۔اس میں چلی کئیں۔فاریہ کے تو دل پر جیسے قیامت ہی گزرگئی آسان سر پر گر بڑا پاؤں تلے جیسے کسی نے زمین نکال لی ہو اس کے سارے ارمان سارے چینے ٹوٹ کرریزہ ریزہ ہو گئے ہوئل میں قدم رکھتے ہی اس کی نظر حمزہ پر پر چکی تھی۔جو ایک لڑکی کے ساتھ بیشا پر اور چکی تھی۔جو ایک لڑکی کے ساتھ بیشا ہوا تھا۔اس کی نظریں بس ان دونوں پر جم سی گئی

میری جان میں تبہارے بغیر مرجاؤں گائم میری پہلی اورآخری محبت ہو پلیز اپنے گھروالوں کوراضی کرد کنول۔ بیدوہ یا تیں تھیں جو فار بیانے حمزہ کی زبانی کنول کے لیے س لی تھیں۔ حمزہ صبر کرواتی بھی کیا جلدی ہے۔

اتے میں کنول کے تمبر پر کمی کی کال آگئی اور وہ حز ہ کو وہاں چھوڑ کر جلی گئی حز ہ کا تو پہنیس پر فارید کے ول پر جو گزررہی تھی وہ اللہ ہی بہتر جاتا ہے۔ وہ جیسے بھی ہوسکا گھر چلی گئی رات کو فرید کے تبر پر حز ہ کی کال آئی بار بار بیل پر فارید نے کال ندا تھائی تو حمز ہ کا ایس ایم ایس آیا۔ فارید میری جان کہاں ہو۔ فارید میری جان کہاں ہو۔

ادھر فار ہے نے رورو کر براحال کرلیاتھا۔
اے آج آج اپنی دوست عائشہ کی تمام کہی ہوئی ہاتیں
جے لگ رہی تھیں کہ جزہ دل بھینک لڑکا ہے لڑکیوں
سے حبیتیں کرنااس کا مشغلہ ہے جہاں بھی کوئی اچھا
چہرہ دیکھا اس کے پیچھے ہولیا۔ وہ تکیہ میں سردیئے
روئے جارہی تھی۔

جواب عرض 94

اكتوبر2015

Section .

گھر میں پھر سے رونق آگئی۔ فار یہ کے سرال والوں نے شادی کی جلدی بات پی کردی دونوں طرف ہی تیار بیاں عروج پر تھیں سب بہت خوش تھے آخرا یک دن فار یہ کی رضتی کا دن بھی آگیاز پور سے لدی فار یہ کی شغرادی سے کم نہیں لگ رہی تھی اور لہنگا تو کمال کا تھا فار یہ کو آن پاک کے سائے میں رخصت کیا گیا۔ قرآن پاک کے سائے میں رخصت کیا گیا۔ فارید تو پہلے ہی خوبصورت تھی اور پھر اس کا آبیک تابعدار شو ہر ل گیا تھا وہ فارید کی خاطر پھی بھی تابعدار شو ہر ل گیا تھا وہ فارید کی خاطر پھی بھی دور تھی ہی اتنی خوبصورت فارید آپ ہوان کر جاتا ہے وہ تھی ہی اتنی خوبصورت فارید آپ ہوان کر جاتا ہے وہ تھی ہی اتنی خوبصورت فارید آپ ہوان کر جاتا ہے وہ تھی ہی اتنی خوبصورت فارید آپ ہوان کی خرہ تا می کو بھول چکی تھی وہ بیجی وہ بیجی میں آیا تھا لیکن بھی کہ تو تی جو فاکا چرہ واس کی زندگی میں آیا تھا لیکن بھی کی جزہ تا می لڑکا اس کی زندگی میں آیا تھا لیکن بھی کی جاتا تھا۔

شادی کو تین سال ہوگئے تھے فاریہ اپنے دو بچوں کی ماں ہے اور تمزہ کا یہ حال ہے کہ اس کا کوئی بھی برشتہ آتا ہے تو وہ ٹوٹ جاتا ہے اس کے قصہ ہی استے مشہور تھے کہ کوئی بھی جمزہ سے رشتہ جوڑنے کے لیے تیار نہیں تھا اب تو اس کو نشے کی بھی عادت بڑگئی تھی جمزہ نے بہت لڑکیوں کی بھی مادت بڑگئی تھی جمزہ نے بہت لڑکیوں کی تحقیان رہا ہے کہیں سے بھی رشتہ اب اسے مل چھان رہا ہے کہیں سے بھی رشتہ اب اسے مل جائے وہ کرنے کو تیار ہے مگر ایسے انسان کوکون جائے وہ کرنے کو تیار ہے مگر ایسے انسان کوکون رشتہ دے جس کوعزت والوں کی پہچان نہیں آخر کاروہ بھی اینے انہیں آخر کی کیا۔

قار کمین گرام کیلی گلی میری کہانی امید ہے کہ ضرور پیند آئی ہوگی میں شکر گزار ہوں جواب عرض کے آفیسروں سے جنہوں نے مجھے جواب عرض میں لکھنے کا موقع دیا۔سب کوسلام۔ حزہ میں تم کو بھی بھی معاف نہیں کروں گئے میرے مجرم ہوتم کوتمہارے کئے کی سزاضرور ملے کی فاریہ تو جیسے ٹوٹ گئے تھی این دونوں کوا کٹھا د کیھنے کا منظر وہ بھول نہیں سکتی تھی اور بھول بھی کیسے سکتی تھی وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ اسنے تھا جے وہ شدت ہے بیار کرتی تھی جس کے لیے وہ دن رات تڑ بی تھی جس کے لیے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار تھی وہ سوچ رہی تھی کہ کاش وہ شہر نہ گئی ہوتی اور نہ ریسب کچھ دیکھا ہوتا۔

قاربیہ بار بار بیسب یاد کر کے رور بی تھی ان دنوں فار بید کے گھر والوں کو حمزہ کی حرکتوں کا بھی پیتہ لگ چکا تھا فار بیہ نے حمزہ کو کال کی تو حمزہ ہے بنی ہے بولا۔

کیسی ہوجان۔

حزہ میں تم سے نفرت کرتی ہوں تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے اللہ کر ہے تم کو بھی سکون نہ دے گاتم نے تھیک نہیں کیا حمزہ۔

قاربیتم کیا کہدری ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہاہے۔ حمزہ تو جیسا انجان بن رہاتھا۔۔ فاربیا نے کال بند کردی اچا تک ہی فاربید کی امی کے پاس اس کی پرانی دوست آئی اور کہنے گی۔

میرابینا بہت ہی پیارا ہے اگرتم برامحسوں نہ کروتم اپنی فاریہ کا رشتہ میرے بیٹے کو دے دو ویسے بھی میرابیٹالا کھوں ہیں ایک ہے۔

فاریدگی ای تو جیسے پہلے ہے ہی تیارتھی اور ضروری بات تو بتائی نہیں کہ میرا بیٹا امریکہ ہے اور ضروری بات تو بتائی نہیں کہ میرا بیٹا امریکہ ہے انگلے ماہ کوآر ہا ہے۔فاریدگی امی نے گھر میں بات کی توسب ہی مان گئے آخر فارید بھی کب تک اپنی بریادی کا ماتم کرتی اس طرح بھر فارید کا رشتہ طے

اكؤير 2015

جواب عرض 95



كهال منزليل كهال راسة

_ يحرير ـ ساحل ابرو - ديره اسدالله-

شنرادہ بھائی۔السلام علیم ۔امیدے کہ آپ خبریت ہوں گے۔ قار تین میں نے اس کہائی میں بہت محنت کی ہے اور امید ہے کہ سب کو پیندا تے گی اور میں نے اس کہائی كانام _كہال منزليس كہال رائے _ركھا ہادارہ جواب عرض كے معيار كے مطابق اگريدنام آپ كو پسند نہ آئے تو آپ کوئی اچھاسانام دے سکتے ہیں رکہانی ایک سچی اور یا کدامن حواکی بنی کی ہے جس نے اپنی یا کدامنی برداغ نه لگنے دیا اورا بی زندگی کے ہمسفر کی زندگی چھین کی اوراب خود بھی مصیبت میں ہے اور ساتھاکی تھی تی جان کوجانے کس جرم کی سرامل رہی ہے

ادارہ جواب عرض کی پالیمی کور نظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہائی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديئ بين تأكيمني كى دل تفني نه مواور مطابقت يحض اتفاقيه موكى جس كااداره يارائشرذ مددار ميس ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد بی پند چلےگا۔

ے حامی ہیں جررے پلیز آئی خدا کے لیے مان جاؤامی ابو پررحم کھاؤئم تو پڑھی لکھی ہوتم کو پتہ ہے جن والبدين كي جوان بينيال ان كے كھروں كى وہلیز پرجینی بوڑھی ہورای ہیں ان پر کیا بیتی ہے ان كون رات كي كزرت بي ده مار اي عم میں تھلے جارہے ہیں اور آپ کواس طرح دن رات كام كرتے و كي كربهت كر صح بين آخرآب ان کواس طرح ٹال کران سے باایے آپ سے كس بات كابدله ليربي بين-

اس کے جذباتی بن دیکھ کرجواس کی ساری معصومیت ذائل کرلیا تھا میں جیران و پریشان اور گنگ رہ کئی اور سب میری مجھ ہے باہر تھا کہ میں اس کوس طرح سے قابل کروں ایلی لاک ان پر ساتھ سعود یہ ہے واپس آرہے ہیں اور ایک بڑا بوجھ نہیں بن سکتی بید نیا بھی تو ہم لوگوں ہے ہے اور در معاشرہ بھی ہمارا ہی بنایا ہوا ہے ہم بھی اسی زبردست سارشتہ بھی لائے ہیں اور وہ جلدی میں معاشرہ بھی ہمارا ہی بنایا ہوا ہے ہم بھی اسی

میں جیسے ہی اپنے گھر میں داخل ہوئی نادیہ پر چنے ہوئے انداز میں مجھ سے کہنے لکی میرا بیک اور فائل میرے ہاتھ ہے لے کر میزیر رکھے وہ بڑی خوش نظر آرہی تھی میں بھی ڈ ھیلے ڈھالے انداز میں اس کی طرف متوجہ ہوئی میرا خیال تھا کہ بھائی کا فون آیا ہوگا جو تین سال سے دیار غیر میں دولت کمانے گیا ہوا تھا اس کے بعدے اس کا اندیت ہی نہ تھایا پھراس سے بڑاوالا بلهائی چھٹی لے کر گھر آیا ہوگا کیونکہ بی ہماری کل کا ئنات اور خوشیاں تھے کیکن میرے سارے مفروضےغلط ثابت ہوئے۔

جبِاس نے وہی برائی بات کسی اور طریقے ے دوہرائی۔۔ آبی انکل جمیل پرسواین قیملی کے بھی ہیں ای ابو کوتو وہ پند ہیں لین آپ کے ڈر معاشرے کی پیداوار ہیں۔

جواب عرض 96

المال المال المال رائة Section

اكتور 2015

خوبیاں وہ اپنی اولا دمیں دیکھنا چاہتی تھیں۔
پھر والدہ نے والدصاحب سے بات کی کہ
رشتہ دار اپنے لفظوں میں لڑکیوں کی شادی کے
کیلیے نام لے رہے ہیں اور میں ابھی ایسانہیں
چاہتی جس میں والدصاحب نے ان کی تائید کی
اور پھر بچوں کے شاندار مستقبل کی خاطر اپنے
خوابوں کوحقیقت کا روید ہے کے لیے دن رات
محنت کی اور ان کی بلوشی کی اولاد کی وجہ سے میں
محنت کی اور ان کی بلوشی کی اولاد کی وجہ سے میں
امید س مجھ سے وابستہ کرلیں گھر میں پہلے ہی کوئی
امید س مجھ سے وابستہ کرلیں گھر میں پہلے ہی کوئی
امید س مجھ سے وابستہ کرلیں گھر میں پہلے ہی کوئی

اور جودن رات کچھ حاصل ہوتا تھا وہ ہماری ٹیویشن اورسکول کالج کی فیسوں میں ختم ہوجا تا تھا مجھ سے سال میں دو دو کلاسیں کلیر کردا میں اور میں والدہ کوخوش کرنے کے چکر میں پڑھائی کی طرف بھر پورتوجہ ویتی کہ میٹرک میں میری زندگی نے ایک نیاموڑ دیا۔

جب محلے کے ہی ایک لڑکے نے مجھ سے
دوسی کر نا جا ہی محلہ دار ہونے کے ناتے ایک
دوسرے کے گھر آ نا جا نا تھا ہی لیکن میں خوفزدہ
ہوئی گئی کیونکہ گھر کا ماحول سخت ہونے کی وجہ سے
اور پچھامی کے اصولوں سے بہت ڈرلگنا تھا نہ ہی
مئی رشتہ دار سے ملنا جلنا تھا اور نہ ہی کئی کڑن
وغیرہ سے فری ہونے کی اجازت تھی اس حوالے
وغیرہ سے فری ہونے کی اجازت تھی اس حوالے
نا گوار بھی گزری ہے میرا ہی میرا دل دھڑ کا اور نہ ہی
نا گوار بھی گزری ہے میرا ہی میرا دل دھڑ کا اور نہ ہی
پڑھنا تھا اور بہت زیادہ پڑھنا تھا جوا کیے خواب
بڑھنا تھا اور بہت زیادہ پڑھنا تھا جوا کیے خواب
بن کررہ گیا تھا۔

لہذہ میں نے اے کوئی مثبت جواب نددیا

ہمیں بھی آزادی سے جینے کا حق ہے اگر شادی کرنے کی حامی نہیں بھرتی تو دنیا کیوں باتیں کرتی ہے یا پھر والدین دنیا کی باتیں کیوں سنتے ہیں کیوں پر واہ کرتے ہیں ۔ یہ تمام باتیں سوچے سوچے میں ماضی کی ان اتھا گہرائیوں میں ڈوب گئی جو بجھے شادی ہے باغی کرتی تھیں۔

کھروہ دن بھی میری آنکھوں نے سامنے کھو گیا جب میں ابھی ساتویں کلاس میں تھی جب ایک رشتہ دار نے میرے والدہ سے بات کی تو والد نے ان کو دوٹوک جواب دے دیا کہیں یہ ابھی پکی ہے اور دوسرا میں نے اپنے بچوں کو ابھی کے لیے محنت کر کے کمانے اپنے فاوند کے کند ھے سے کندھا ملا کرچل رہی ہوں میں نے ابھی دوبارہ جوان ہونا ہے اپنے لگائے ہوئے ورختوں کا بچل کھانا ہے اپنی برادری میں سرخرو ہونا ہے سب سے بڑی بات یہ بھی کہیں خاندان میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں میں اپنے بچوں کی شادی ہرگر نہیں کروں گی میں شادیاں کروں گی۔

آئندہ میرے بچوں کا نام کسی کی زبان پرآیا تو میں اس کی زبان تھینج لوں گی۔

شاید بیدوہ جذبہ تھا جو ہر مال اپنے بچوں کے سہانے مستقبل کے لیے سوچ رکھتی ہے کیونکہ ہمارے مخلے میں بس سارے پڑھے لکھے اور بیہ لوگ رہنے تھان کا کیک شیش تھا غیرت تھی اور بیہ بیسب چیزیں ان کوا ہے اولا د کے نیک ۔ وفادار تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے ملیس سکون و آسائش اور ان والدین کے چہرے پر تمانیت تھی میری والدہ ان تمام باتوں سے متاثر تھیں اور بہی والدہ ان تمام باتوں سے متاثر تھیں اور بہی

اكتوبر 2015

جواب عرض 97

المستقبل منزلیس کہاں راستے المستقبل

والے خوش ہوئے وہاں والدین کی بیٹیوں کی طرف پریشانی ابھی باقی تھی وہ اپنی پڑھائی جاری ندر کھ سکے اور انہوں نے کھرے باہر بہت ی مصروفیات ڈھونڈ لی تھیں پڑھائی کے علاوہ جس کی وجہ سے کھر والوں کو بڑی مایوسی ہوتی اور میری والدہ کے تمام خوایہ خاک میں مل گئے ان کی

خوشیاں عم میں بدل گئی۔ باب شوكر كا مريض موكر كاننا بن كيا جوان بیٹے اچھی نوکری نہ ہونے کے باوجود دیار غیر میں موجود ہیں والدین کی آنکھوں ہے دورمز دوری کر رہے ہیں جوسب کے لیے ناکائ تھی وہ کھر والوں کی گفالت کیے کرتے پھر چھوتی بہن جو ایف الیسی کر کے کھرفارغ میتھی تھی بوی کے ساتھووہ بھی بوجھے بنی ہوئی تھی میں اینے والدین کوخوش خرم اورسلهي ويكهناجا متي كلي إن تحيم محسوس كرناجا متى تھی ان کا باشا جا ہی تھی ان کے دیار غیر بینے بیٹیوں کی کمی پوری کرنا جا ہی تھی میں سوچ کر یر بیثان ہوئی تھی کہان میان بیوی کے اب آرام، کے دن اور وہ دونوں اب بھی محنت کررہے ہیں بردھا ہے میں بھی سکھ نہ ملا اور وہ تمام مرد جو بے مفادیں ای بواوں کے ہوتے ہوئے دوسرول کی بہن بیٹیوں پر نظر رکھتے ہیں وہ اپنی بہن بیٹیوں کی طرح ان کواپی بیٹی بہن کیوں ہیں جھتے ای وجہ سے میرامردوں پر سے اعتبار اٹھ چکا ہے میں کیے مرد کی قطرت ہے سامنے ہار مان جاتی حالانكه مرونو بهائي بهي بي باپ بھي شو ہر بھي اور بيثابهي ليكن اعتبارتورشتون يركيا جاسكتا بحمردير مہیں ہر چیز اجبی سی محسوس ہوئی تھی اور میں ہر چیز ہے کیوں خوفز دہ ہوجاتی اب میں انہیں کیے یقین ولانی کیادی ای سب پھوتو میں ہادرت ای سے

کیکن اپنے باپ اور بھائی کے بعد مرد کے جس مفہوم کا پیتہ چلا وہ بڑا ہی پریشان کن تھا کہ باپ اور بھائی کے علاوہ بھی کوئی رشتہ ہے اور یہی لڑ کا جو دوی کا دعو پیدارتھا وہ کئی جگہوں پر بھی تا تک کرتا ہوا پایا گیا تھالیکن جب مجھ ہے آ منا سامنا ہوتو پھر وہی پرانا رونا دھونا مرد کی اس فطرت کا میرے علم ميں اضافه ہوا۔

پراس طرح زندگی میں جن میں زیادہ تر شادی شده تصوه جب اپنامه عابیان کرتے تو یوں لکتا جیسے ان سے زیادہ بے جارہ کوئی ہیں اور ان کی باتوں پر یقین کر لینے کو جی جا ہتا لیکن خدا کا شکر ہے کہ میر ہے اراد وال میں لغزش نہ آئی اور پھر و بی مروحضرات چند دنوں کے بعدرسیانس نہ ملنے پر کسی اور جگہ منہ ماری کرتے ہوئے بھر مجھے یہ جان كرخوب بلسي آتى اورتب مجصر دكى فطرت كا اندازه ہوا کہ وہ تقریبا ہرلڑ کی کو پہلی ملاقات میں بي كبتا ہوگا كہتم ميرى زندكى ميں آنے والى كبلى لڑکی ہوجا ہے وہ بارہویں ہی کیوں نہ ہوتی کہ اس دوران چند مخلص لوگ بھی سامنے آئے کیکن میں اپنی ماں سے بہت خوفز دہ تھی کہ بیٹہ ہو کہ اگر میں نے اسے طور اپنی کسی پیند کا اظہار کر دیا تو والدہ سے ناراضكى مول ندلينى براے اور چھوتے بہن بھائیوں کے لیے آنے والے وقت میں کوئی مسكدندين جائے ميں تو ان كے ليے ايك مثال بن كر جينا جائتي مول اس وجه سے چھانا اور خوداری فرصت ہے زیادہ آگئی۔ بردھائی کے بعد ایک اچھی جگہ نوکری بھی ال

منی اور میں میں نے پھر بھی بر صائی کا سلسلہ بند

نه کیا وقت ملنے پر بھی نہ بھی تعلق بڑھائی کے

2015 251

PAKSOCIETY

میری منزل تھی۔۔۔ میں ان ہی سوچوں میں گمتی کدامی کی آواز نے میری سوچوں کا تسلسل توڑدیا ای نادیہ کو گھر کی صفائی کرنے کا کہدرہی تھیں کیونکہ آج شام فیملی نے آنا تھا۔

میں نہ چاہتے ہوئے بھی اٹھی اور مہمانوں کی فاطر مدارت میں مصروف ہوگئی ان لوگوں نے محصے پیند کر کیا اور پھر جھٹ متنگی اور پٹ بیا ہو گیا میرا شوہر ایاز میٹرک تک پڑھا ہوا تھا وہ سعودی عرب میں ایک ملازمت کرتا تھا شادی کی پہلی رات ہی میں ایک ملازمت کرتا تھا شادی کی پہلی رات ہی میں جان گئی کہ ایاز کی اور میری سوچ ایک نہیں ہے کیونکہ تعلم کا فرق بنیادی وجہ بن گیا تھا ایاز کے ساتھ ساتھ سن بھی بنیادی وجہ بن گیا تھا ایاز میں کسی منس کی وجا ہت نہیں اس کے برغس میں ہیں کہاروں میں ایک تھی۔

ایاز کو ان باتوں نے احساس کمتری میں ڈال دیا جس کا اڑالہ اس نے مجھ پرشک کر کے نکالنا شروع کر دیا ایسے میری ہر بات اور ہرادا میں طنز کرنے کی عادت ہوگئی تھی۔

مرووں سے تعلقات تھے بھی جہا کہ میں آئے کی مرووں سے تعلقات تھے بھی کہنا کہ میں آئے کی اور کو پیند کرتی ہوں میں نے اسے لاکھ یقین دلایا کہ میں ایسی عورت نہیں ہوں جب دامن پاس صاف ہو میں شادی سے پہلے محبت کو فضول جھتی میری زندگی میں تمہارے علاوہ کوئی مردنہیں آیا میں صرف اور صرف تمہاری ہوں میں نے آیا میں صرف اور صرف تمہاری ہوں میں نے اشائے مرشک کا ناگ اس کے من سے نکلا اور ایسی نظرت کی جھاڑیوں میں جنم لیتے ہیں اور ایسی نظرت کی جھاڑیوں میں جنم لیتے ہیں اور فرت زندگی کا سکھ اور چین چھین گئی ہے ایاز اور عین تھین گئی ہے ایاز میں جنم لیتے ہیں اور میں کئی ہیند تھا میں نے ان کے حکم کی میں سے دان کے حکم کی

لغیل کی تھی اب وہی میراجیون اور زندگی تھا گر اس نے حدکر دی اس نے میری ملازمت کرنے براعتراض کیا تو میں نے ملازمت چھوڑ دی جس کا مجھے بے حدر نج ہوا تھا کیونکہ یہ میرے مجازی خدا کی مرضی تھی مین نے اسکا ہر سم برداشت کیا طنز کے تیرا ہے سینے پر کھاتی رہی اس کی گالیاں منتین طعنے اور نہ جانے کیا کچھ میں نے ہنس کر سہد لیا گر جب اس نے میری عصمت بھری نسوانیت کی تو ہین کی تو میں برداشت نہ کرسکی۔

ان دنوں میری طبیعت خراب تھی ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے خوشخبری سنائی کہ میں مال اورایاز باب سنے والا ہے خوشی کی اہر میرے رگ و اللہ ہے بیس ساگئی مگر ایاز پر سکوت مرگ طاری ہو گیا میر ہے ساس سسر کوخبر ہوئی تو وہ بھی مسرور دکھائی و ہے گرایاز کا موڈ دن بدن خراب ہوتا گیا،

ایک رات وہ گمرے میں آیا اور بہت ہی غصے سے بولاعشرت بتاؤید بچیکس کا گناہ ہے تم اینے بید میں یال رہی ہو۔

شرم کرو ایازتم اپنے ہی خون پر الزام لگا رہے ہو۔ مگروہ نہ مانا اس نے مری یا کدامنی کوگالی دی تو میں برداشت نہ کرسکی ہمارے درمیان تو تو میں میں ہوگئی بات بڑھ گئی اس نے جھیے پیٹ ڈالا میں نے برداشت مرکز لیا مگر میں اپنی رسوائی برداشت نہ کرسکی پھررات میں نے ایاز کی زندگی چھین لی میں نے سوتے میں تیز دھارچھرا کے والر کرکے مارڈ الما یوں مجھے ایک سکون مل گیا۔ اس میں مصیب ترمیں ہوں الماز کا بح بھی ہے

اب میں مصیبت میں ہوں ایاز کا بچہ بھی ہے وہ بھی میرے ہمراہ ہے نہ جانے اب زندگی اور چاہئے میں مر جاؤں کی یا پھر دنیا کی تھوکریں کھانے کے لیے زندہ رہوں گی۔۔

اكتوبر 2015

جواب عرض 99

المستوركين كهال راسة المستوركين كهال راسة

كوتى تو در دمسيحا موتا

___تحرير: مجيداحمه جائي-ملتان---

شہرادہ بھائی۔السلام وعلیم۔امیدے کیآ پ جبریت سے ہول گے۔ آج میں معاشرے کے نازک مسئلے برقکم اٹھار ہا ہوں اور اس کے واقعات جمیں روز سننے یا و میصنے کو ملتے ہیں مجھے امید ہے کہ آپ میرے قلم کی پھرایک دفعہ رہنمائی فرمائیں گے آپ کے اس حوصلے افزئی کے کیے میں آپ کا بہت مشکور ہوں خدا آپ کواور آپ کے ادارے کوای طرح ترقی کی راہ پر گامزان رکھے میری اس کیانی کانام ۔کوئی تو دردمسیا ہوتا۔رکھا ہے امیدہ کرسب کو پسندآئے گی۔ ادارہ جواب عرض کی پالیم کو مدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرد كيئة بين تأكد كسى كى ول شكنى نه مواور مطابقت محض اتفاقيه موكى جس كااداره يارائثر ذمه دارتبيس

رخماروں پر کیبروں کے نشان چھوڑہ کیے تتے۔ نجانے بجھے ویکھنے کاعمل کب سے جاری تھا؟ جیسے کسی بچھڑ ہے ہوئے کو ڈھونڈ رہا ہو۔کوئی فیمتی چیز کی پیچان میں لگا ہو۔ میں حیران وسششدر ای کی طرف و میصنے لگا۔ چند کمحوں میں تظروں کا تصادم ہوا اور ہم ایک دوسرے کے قریب ہوتے كئے۔ میں اے اپنے پہلومیں جگہ دے چكاتھا تمھاری آنکھ میں سے نے پہلے میں اک مدت تلک بے گھر رہا ہوں میری طرح وه بھی کتابی کیڑا تھا۔اپنوں کا ڈسا ہوا مجبور بے کس مقلسی کا پیکر ،خوش اخلاق،خوش مزاج نوجوان تفاراس کے لیوں بر ا پنول کے لئے دعا میں ہی نکل رہی تھیں۔ عجیب محص تھا زخم کھانے کے بعد بھی جشمنوں کو دعا تیں دور کونے میں ایک خوبرونو جوان سادی کا مجسمہ دے رہاتھا۔علیک سلیک کیا ہوئی،وہ میرا گرویدہ غربت کے دیئے جلائے جم زوہ نظروں سے مجھے ہوگیا۔ کوخواب مخلوق کو بہت یردہ ڈال کر مجھے

گاڑی شہر یوں قصبوں کھیت کھلیانوں ، ر مل گاڑی سہریوں، بوں پیسے میزل کی معراوی، جنگلوں کی چیرتی ہوئی منزل کی سراوی میر تھا طرف رواں دواں تھی۔رات کا پچھلا پہر تھا كهيب اندهيرا ماحول مين خوف يجيلا رہا تھا۔ جس بو کی میں میں سوارتھا۔اس میں مکمل سنا ٹا ہی سناٹا تھا۔تمام مسافر برتھ پر مگی سیٹوں پر مگی سیٹوں کے ساتھ نیچ تحوخواب تھے۔کوئی اونگ رہا تھا تو کوئی اردگرے بے جر کھوڑے نے کر نیند کے مزے لے رہاتھا۔ بوگی مسافروں سے تھیا تھے بھر ی ہوئی تھی۔ یوں مجھے تل دھرنے کو جگہ نہیں مھی۔میں ارد کرو ہے بے نیاز اپن ونیا میں کم تھا۔ماضی کے دریجے ، کھولے اپنوں کے ستم ، کرم فرماؤں کے دیئے زہر آلودہ تیروں کے زخم کریدہ ر ہاتھا۔اجا تک بے خیلا کی میں میرے نظر الھی تو سے جا رہا تھا۔ آنسو، آنھوں سے نکلتے نکلتے ملحی ڈال چکاتھا۔ واور ہے تسمت

اكتوبر 2015

جواب وص 100

Gaarlon



آج دیکھو،ایک انسان خاک ہونے کو جلا ہ روزمحشر جب ہم اٹھائے جائیں کے ويكهنا ،كيااعمال دنياساته مونے كاچلا جانة مويدنو جوان كون تفا؟ چلو جي آپ كا مجس حتم کئے دیتا ہوں۔ بیخو برونو جوان کو تی اور تہیں'' محمدراشدلطیف'' آف صبرے والاتھا۔ دھی جواب عرض كارا ئيٹر، جس كانام جواب عرض ميں چیکتا ومکتا و یکھا تھا۔ یہ بھی میرے طرح وہی دنیا میں قدم بہقدم بھرے دکھ شیئر کرتا تھا۔اللہ تعالیٰ كافكرے بيكريدث محص حاصل ہے كديس را ئيٹروں كى اسٹورياں لكھ چكا ہوں اور لكھ بھى رہا ہوں۔میں سب کا دوست ہوں۔جاہے دوئ کے عوض میرے جسم کے خون کا آخری قطرہ تک تچوڑ لیا جائے۔ جا بلوی کے تیرمیرا سینہ پھلنی پھلنی كر دية بين-دهوكه ،فريب، كاليال، نجانے نجانے کیاالقاب ملتے ہیں۔ کہتے ہیں ناں جس کا جتنا ظرف ہوتا ہے اتنا پہنچا تا ہے۔ جہال جا ہے والے ہوتے ہیں وہاں نفرتوں کے انبار لگانے والے پیدا ہوئی جاتے ہیں۔

خیرموضوع کی طرف آتے ہیں ورنہ یہ بحث اتی طویل ہو جائے گی کہ اختیام مشکل ہو جائے

مجید بھائی ایس آپ کی اسٹوریاں پڑھتا رہتا ہوں۔آپ میرے فیورٹ رائیٹر ہیں۔ آپ كافكم درد كے سمندر ميں ڈوب جاتا ہے ۔ایک التجاء ہے آگر بُرانہ لگے تو کہوں؟ کیوں شرمندہ کرتے ہو۔۔راشد۔۔

ملے بھی تو کہاں؟ آپ ہیں مجید احمد جاتی ۔میرے ملتان شریف تے عظیم قلم کار، رائیش،انسیانہ نگار،کالم نگار _جس کی ہرطرف دھوم کچی ہوئی ہے۔جس اخِبار کودیکھوآ پ کا کالم ملتاہے۔جس ڈائی جس کو دیکھوآ پکانام چمکتاد یکھائی دیتا ہے۔

وہ بولے جارہا تھا اور میں اپنی ہی نظروں میں بحرم بنتا جار ہاتھا۔جن الفاظ سے مجھے نوازہ جا ر ہاتھا۔ان کے ذرہ برابر بھی مجھ میں خوبیاں ہمیں کھیں ۔ میں تو خودغرض ،اپنی مستی میں رہنے والا اسینے بی د کھول کا برجا رکرنے والا ،فریبی محض تفا_ میں اس قابل کہاں تھا کہ مجھے ان لقاب سے نوازہ جائے۔ندامت،شرمندکی کے آنسومیری آتھوں سے بغاوت کرتے ، گالوں کو چومتے، کریبان کو چھوتے ہی و مندر میں آگ لگاتے ،ول کا غبار ،ول کا زنگ اتار تے زمین کو سیراب کررے تھے۔وہ نو جوان سسکے رہا تھااور میں اس کے کندھوں تھیک رہا تھا۔ ایک تملی ، ایک حجموثا دلاساد برباتقا-

اے میرے بھائی کون سے م ہیں جو تیرے مینے میں ملتے ہیں۔جن کی وجہ سے بیآ نسو میکتے

آه--- مجيد بهاني ---- ايك تهندي آه کے ساتھ وہ پھر زور سے مجھے بچھی ڈال کیتا ۔وقت جیے کتے میں آ گیا ہو۔ ہر چیز تفہری گئی ہو میجنی، چلائی،روں روں کرتی ،بارن بجاتی، ٹرین محوسفر محلی ریر کے بعدوہ نو جوان کو یا ہوا اورسب کہد گیا ۔اشک میری آنکھوں سے نکلتے

اكتوبر 2015

جواب عرص 102

تر سے ہیں، نیلے آ مبر والا ایک یا دو بچوں سے
نوازتا ہے۔امیر جو غریبوں کا حق کھا جاتے
ہیں،رونی کا نوالہ دینے کی بجائے نوالہ چھین لیتے
ہیں۔قدرت ان کو دولت دے کرآ زماتی ہے اور
غریب کواولا دجیسی نعمت سے مالا مال کر کے پیانہ
صبر چیک کرتی ہے۔

میرے والدخوش مزاج ،خوش گفتار تھے،ابو جان! جان نچھاور کرتے تھے تو ای جا ان بھی صدیے واری ہوتی تھی۔اولاد میں سب سے لاڈلہ میں ہی تھا۔ای ،ابو کے ہوتے ہوئے زندگی مہر بان رہی کوئی غم ،کوئی دکھ نہیں تھے۔ جیپن شرار تیں کرتے ،اٹکھلیاں کرتے بل بھر میں گزرگیا۔

کاش بچپن بھی فنانہ ہوتا۔ ماں ، ہاپ کا سا یہ شفقت ہوتا۔ وہ محبت، چاہت، وہ شمارتیں ہوتی۔ وہ شمارتیں ہوتی۔ گر قدرت خداد ندی ہے گزرا وفت واپس نہیں آتا۔ وفت کوکوئی روک پایا ہے نہ کوئی روک ہائے گا۔ وفت کی تیز لہر میں نجانے کتنے بہہ گئے ، کتنے بچھڑ گئے ، کتنے دُنیا میں آئے ، کتنے چلے گئے ۔ بہر محصوم بچوں کے سر سے سایہ شفقت چھین لیا۔ کتنی ماؤں کے لخت جگرنگل سایہ شفقت چھین لیا۔ کتنی ماؤں کے لخت جگرنگل سایہ شفقت چھین لیا۔ کتنی دہنیں اپ گئی ، کتنے سہاگ چھین لیے گئے۔ کتنے محبوب وخمن جاناں ہے۔

وقت بڑا ہے رحم ہے۔ اس جیسا ظالم تو کوئی نہیں ہے دن و کھتا ہے نہ رات ، اپنی ہی مستی میں گم گن گا تار ہتا ہے۔ منزل کی طرف رواں دواں دواں روئی کھوکا مرے ، کوئی بلک کے روئے ، کسی کی مگری آباد موئی کی مسلی کی مگری آباد ہو، کسی کی مسلی گری آباد ہو، کسی کی مسلی کرا ہوں ہوں کی بھائیوں جائے۔ مائیں ہے آبر دہوں ، بہنوں کی بھائیوں جائے۔ مائیں ہے آبر دہوں ، بہنوں کی بھائیوں

سر! میری دلی خواہش تھی کہ آپ سے ملول۔۔۔آپ سے اپنے دکھ ہفحہ قرطاس پر لکھواؤں۔پلیز سر!مایوس مت کرنا۔۔

پھر مجھے راشد کھیف کے لفظوں کی مضائی
نے اپنا گرویدہ بنا لیا۔ میں راضی ہوگیا۔ راشد
لطیف صبر ہے والا ہوں اپنی داستان زندگی سنانے
لگا۔ جوآپ لوگوں کی ساعتوں کی نذر کررہا ہوں۔
پچھے افسانے، کہیں غزلوں کا خزانہ لکلا
بندآ تکھوں میں بیراتھا جوخوا ہوں کا مرب
جس میں وہ تھا، وہی اک خواب سہانا تھا لکلا
بری خوش جہی تھی، پھولوں ہے بھراہ دامن
کھول کے دیکھاتو خالی میرا داماں نکلا
آسال سارا اجالے ہے بھراتھا
مری قسمت کا نہیں تھا، کوئی تارا نکلا
زندگی ساتھ گزاریں گے کہا تھا تم نے!
جو بہانا تھا مسافت کا پُرانا نکلا
جو بہانا تھا مسافت کا پُرانا نکلا

روضا، منانا کے خواب پُرانا لکا میرانا مجرراشد لطیف ہے۔ ملتان کے خصیل جلال پور بیروالے کے گاؤں صبرے والا کارہائی ہوں غریب گھرانے کا چٹم و چراغ ہوں۔ چراغ تو لوگ کہتے ہیں۔ میں تو وہ بھا ہوادیا ہوں جو کوڑے کے ڈھیر میں دبا پڑا ہوتا ہے۔ چار بھائی، چار بہنیں ہیں۔ قدرت خداوندی ہے غریب کا آئلن بچوں سے چبکتا ہے اور امیروں مریب کا آئلن بچوں سے چبکتا ہے اور امیروں موتے ہیں، ہزاروں میل اراضی ہوتی ہے، مرابع ہوتے ہیں، ہزاروں میل اراضی ہوتی ہے، جہاں کوئی دکھ ہم ، بھوک ، پیاس نہیں ہوتی۔ قدرت بھی وہاں مہر بان نہیں ہوتی۔ اولاد کے لئے

2015,51

جواب عرض 103

المالية المالية وسيحامونا

شروع ہے ہی جھے ندہب ہے لگا وُ تھا۔ ای ،ابوکونماز پڑھتے ویکھتا، تلاوت کرتے ویکھتا تو میں بھی ان کی لفل کرنے لگتا۔ ای شوق نے مجھے مدرے داخل کروایا۔ میں نمازی پر ہیزی بن گیا۔ تلاوت قرآن مجيد معمول بن گيا۔ نوافل ادا كرتا۔ رب تعالی سے التھا میں کرتا۔ای سے مدد مانکتا۔ اس سے صرف کو تھی۔ آج بھی اس کے در کا فقیر ہوں۔ میں وہ فقیر جیس جو کاسہ کئے گلی گلی پیٹ کے لا کچی کو یا لنے کے لئے بھیک مانکتے پھرتے ہیں۔میں تو۔۔۔ میں تو وہ فقیر ہوں جو رب تعالی سے اپنی اور اہل مسلم کی خیر طلب کرتا ہوں۔ بہنوں کے شروں پر جا در سلامت رہے، والدين كاسابية شفقت بميشه ريس تعمتول كانزول ہو۔ مسکینوں کے لئے مسیحا بنوں وہ مانکتا ہوں۔ میں صرف اینے پیٹ کا دوزاخ کھرنے کے لئے حبیں مانگتا۔ میں تو نیکیوں کا تزاز و بھرنے کے کئے مجنج وشام، ہریل ہردم مانکتا ہوں۔

میں ساروں کی ضیاموں بجھے جانے نہیں ہو
میں زمین کی صدا ہوں بجھے جانے نہیں ہو
میں رمول اللہ کا گدا ہوں بجھے جانے نہیں ہو۔
میں رمول اللہ کا گدا ہوں بجھے جانے نہیں ہو۔
ماہ رمضان کا خاص اہتما م کرتا ۔ سارے
روزے رکھتا ، نوافل ادا کرتا۔ بجھے وہ لمحہ ، وہ وقت
آج بھی یاد ہے۔ میں اعتکاف میں تھا۔ نماز مغرب کے بعد میرے ابو کے ساتھ ایک مہ جبیں ، ایک حسینہ بجھے دیکھنے ، بجھے پہند کرنے آئی جبیں ، ایک حسینہ بجھے دیکھنے ، بجھے پہند کرنے آئی جبیں ، ایک حسینہ بھے دیکھنے ، بجھے پہند کرنے آئی جبیں ، ایک حسینہ بھی وں جگی جس کا نام کوثر تھا۔ وہ کوثر جودل و جان ہے بچھ پرفداتھی ۔ دل ہار بیٹھی ہی کوثر جودل و جان ہے بچھ پرفداتھی ۔ دل ہار بیٹھی ہی میں کوثر تھا۔ وہ کوثر جودل و جان ہے بچھ پرفداتھی ۔ دل ہار بیٹھی کھی میں کا نام کوثر تھا۔ وہ کھی ہیں ۔ کربیٹھی تھی

کے سامنے عزیم تار تار ہو جا کیں۔کوئی کھانستا
کھانستا دم توڑ جائے ،کوئی بھوکا مر جائے ،کسی
کے بچے روئی کے لئے بلک بلک کے بھوکے سو
جا کیں اے فرق نہیں پڑتا۔ یہ کانوں میں روئی
کھونے ،تماشائی کی طرح تماشا دیکھا چپ چپ
سرکتا چلا جا تا ہے۔اس کوآج تک نہ کوئی قید کرسکا
چکا ،کتنی قیامیش ڈھائے گا ،کوئی نہیں جا نتا۔کوئی
قانون اے جھکڑی نہیں لگا سکا۔کوئی عدالت
قانون اے جھکڑی نہیں کراسکی۔بس ای فخر وغرور
کے ساتھ گڑا رتا چلا جارہا ہے۔

کسی کاخیال، کون کی منزل نظر میں ہے۔ صدیاں گزر کئیں کہ زمانہ سفر میں ہے۔ وقت کی مناسبت سے جھے بھی اسکول داخل کروایا گیا۔ بمشکل پرائمری تک پڑھ سکا۔ میری بد نصیبی تھی۔ حالات سازگار تھے نہ وسائل تھے۔ مجبوریوں کی زنجیروں نے جگڑ لیااور میں نے اسکول کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خیر آباد کہد دیا۔ ہم جہاں رہتے ہیں پکا دیہائی علاقہ ہے۔ پسماندہ علاقہ جہاں بنیادی ضروریات زندگی تک میسرنہیں ہیں۔ جہاں بڑے بڑے اڑدے قضہ کے بیٹے

ہوں وہاں مزدور ،ہاریوں کا کیا حال ہوگا۔؟
قصہ مختصر بچپن خاموشی خاموشی دیے پاؤں
غائب ہوگیا۔ یوں بچھڑا کہ ہزارکوششوں کے بعد
بھی میسر نہ آسکا۔ نہ ہی بھی آئے گا۔ کیونکہ گزرا
وقت بھی بھی ہاتھ نہیں آتا ای طرح بچپن بھی تیز
رفتارگاڑی میں بیٹھ کردور بہت دور چلا گیا۔ وقت
نے ایسی کایا پلٹی کہ سب پچھ خال خاکستر ہوکررہ
گیااور میں بڑا ہوگا۔ بچپن بچھڑ گیا۔ جوانی نے
اپنی حسین بانہوں کے حصار میں لےلیا۔

اكتوبر2015

جواب عرض 104



کے خواب جو ہمیشہ ٹوٹنے کے لئے ہوتے ہیں۔بس خواب تو آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں۔ لزكيال توويسے بھي خوابوں كے نگريس رہتي ہیں۔دن ہو یارات ،خوابوں کے تانے بائے بنتی رہتی ہیں۔جن کےمقدرا چھے ہوں ان کےخواب سی نہ سی صورت بورے ہوجاتے ہیں جہیں تو بہت ی صحروٰں میں ،ریکتانوں میں ریت حیمانتی پھرتی ہیں۔معصوم لڑکیاں بھی گڑیا ،گڑے کی شادی کرواتی ہیں تو بھی خود کودلہن کے روپ میں آئینے کے سامنے خواب آنکھوں میں سجاتی رہتی ہیں۔ بھی اینے شہرادے کے لئے بنتی استوار تی رہتی ہیں۔ بیچاری لڑ کیاں معصوم کلیوں کی طرح نازک ہونی ہیں جن کےخواب ہواؤں سے توٹ پھوٹ جاتے ہیں۔ کئی اپنے شنرادے کو دو لہے کے روپ میں یا لیتی ہیں اور کوئی محبوب کا روگ من میں کئے امر ہوجائی ہیں۔معصوم کلیوں کے خواب بھی معصوم سے ہوتے ہیں جو بھی پورے تہیں ہوتے، بھی زمانے کی تھنید چڑھتی ہیں بھی بھائیوں پر قربان ہوتی ہیں بھی باہے کا مان رھتی ہیں۔جن کا اپنا کوئی کھر مہیں ہوتا، بھی ماں، باپ کے گھر، بھی بھائیوں کے گھر، بھی شوہر کے گھر تو در بدر مھوکریں کھائی مٹی کے گھر ہمیشہ کے لئے سوجاتیں ہیں۔ جاہت کے راہ کز رمیں تجارت ہیں کرو الیا ہی شوق ہے تو محبت ہیں کرو جب دل سے ہر قصور کو تشکیم کرایا لفظول میں بار بار وضاحت نہیں کرو بھولی بھالی معصوم سی کوٹر بھی محبت کا روگ لئے بستر مرگ کی ہوکر رہ گئی۔کور جھے یا نہ سکی۔ میں اس کا ہونہ کا۔محد کے احاطے میں وہ

محبت! تو وہ زہر ہے جو ہرانسان باخوتی پیتا ے۔ پیٹھا زہر ہے جو ہر بشراینے اندر انڈلٹا ے۔ محبت کا زہرخون کے ذروں کے ساتھ رگوں میں گروش کرتا ہے۔ محبت نے حضرت آ دم علیہ السلام كونبيل جهور اءعالى شان جنت سے نكلوايا_ز مين پر پھيلايا_ ہم تو ابن آ دم ہيں _ ہمارا زور کہاں چلتا ہے۔ ہربشر کو محبت ہوتی ہے لیکن محبوب ہرکسی کوئبیں ملتا محبت کا ہونا لازم ہےاور محبوب کا ملنا مقدر تھبرا۔جس کےمقدرا چھے،وہ مجبوب یا گیا، ورنه کئی را تجھے ،کئی مجنوں ،محبوب كے عشق ميں تحت و تاج بھولا بيٹھے ہیں۔

. كوثر بھي محبت كي مينھي شندي آگ ميں جل ر بی تھی۔ وہ آگ جوانسان کواندر ہی اندر سلگاتی رہتی ہے۔جس کا دھوال اٹھتا ہے ندرا کھ ہوتی ہے۔بس ول جلتا ہے پروح ترقی ہے من محلیا ہے نگامیں انظار میں تھلتی میں محبت!رولائی ہے محبت ہنائی ہے۔ای محبت کی تپش نے ہی اے میرے سامنے لا کھڑا کیا تھا۔ کوڑ مجھے دیکھنے ، ببند کرنے آئی تھی اور دل ہار گئی۔ مجھ سے شادی کی خواہاں تھی۔ایس کئے تو ابو کی منت ساجت كركے ساتھ لائی گی۔

تم تو آئی ہو کہیں جنت سے یمحبت بھی ز مانے میں کہاں ملتی ہے کوژ میری ہی برادری کی ایک سیدھی سادی ، دیہاتی لڑکی تھی۔ فیشن نہ تخرے سادکی کاعظیم شاہ کار تھی۔ بیچاری بدنصیب سے محبت کر جیکھی فی ۔اس کو اپنا مان چکی تھی،اس کے خواب آئکھوں میں سجائے بیٹھی تھی۔اسے کہاں خبرتھی کہ خواب تو ہوتے ہی ٹو شے کے لئے ہیں۔ بھلا خواب بھی بھی بورے ہوئے ہیں۔وہ بھی محبت

اكتوبر 2015

جواب عرض 105

كونى تؤ دردمسيحا بوتا READING Section

لمحه بھری ملا قات، وہ نظروں کی شرمندگی ،وہ شرمیلا بن آج بھی میری آ جھوں میں قید ہے۔ اے ر معبت مجھے کیادوش دول۔

کوٹر مجھے دیکھنے کے بعد چکی تی اور گھر جا کر شادی کا عندید دے دیا۔میرے کھر والے بھی راضی تھے۔میرے شادی ہوہی جاتی تھی اگررب تعالی کومنظور ہوتا۔ کہتے ہیں ناں جوڑے تو آسانو ں پر بنتے ہیں اور زمینوں پر ٹو شتے ہیں۔وقت کی تیز آندهی نے خوابوں کا حسین تاج محل مسمار کر د یا۔سب کچھ حتم ہو گیا۔وہ محبت ،وہ جا ہت ،وہ الفت زمانے کی ستم ظریفی کی جینٹ چڑھ کنی۔اور محبت بارکنی۔

ہوا کھے یوں کہ زمانہ دھمن بن گیا۔کوثر کا بھائی اس رہتے برراضی نہ ہوا۔میرے کھروالول نے بہت کوشش کی منت ساجت کی بہر جائز مطالبات مانے بہتیار ہوئے، ہرحربہ آزمایا تؤے کیے لیکن کوٹر کے بھائی نے ہدوھری کا مظاہرہ کیا اور کوشر میری نه موسکی _کوشر مجصے یا نهسکی _محبت کا عظیم شاہکارا بنوں کے ظلم کی تھدیث چڑھے گیا۔انا یرسی نے محبت کا گلہ تھونٹ دیا۔کوٹر کی محبت کو برانے رسم و رواج نگل گئے۔میری محبت کے قاتل زمانے والے بن گئے۔فرسودہ رسم و رواج ،انا،اوی کی کے فرق نے مجھے تنہا کر دیا۔میری محبت کھو گئی،میری محبت کو چھین لیا گیا۔ہم آغاز محبت میں ہی لٹ گئے۔تمیا م خواب بتمام خوابشات ریزه ریزه جو کر بلهر گئے۔ جا ہتوں کا تاج کل انا گردی ہے مسار ہو

كيا۔ابنوں نے چھولوں كى جكه كانثوں كے ہار

گلے میں سیا دیئے۔ کہتے ہیں دلوں میں نفرتیں

میں نفرت کا بودہ جوان ہوگیا۔محبت کے جسم میں نفرت كے جرائيم كروش كرنے لگے۔ بالآخركوش كى شادی آ کے کر دی گئی۔میرے والدین نے بھی چپساده لی۔

منحصر اہلِ ستم پر ہی نہیں محسن لوگ اینوں کی عنایت سے بھی مرجاتے ہیں۔ میں ماں ،باپ کے لاؤ بیار سے جمڑ چکا تھا رادهرے محبت کے ناسوز زخم سینے میں سجائے آوارگی کواپنالیا ۔ گھنٹوں تنہائی میں بیٹھے اپی ہے بسي، اپنی قسمت پرآنسوؤں کی مہم سرکر تار ہتا۔ بھی الزام اینے سر لے لیتا تو بھی زمانے کو بے وفا كہتا يہ محبوب كو ہى كوسنے لكتا _جو ہوا سو ہوا ، ماتم كيها، اشك بارى ليسى ، دل كے درواز بے ير پھر رکھ کر اینے ول کو زنجیروں سے جکڑ ديا ـ خاموشي كو پېلوميس جيشا ليا ـ خاموش تماشاني ہے ، زندہ لاش کی طرح چلتا پھرتا رہا۔ پچھٹ گیا کھالیا،نہ ملافتکوہ کیسا،گلہ کیسا۔محبت کے تشکول گلے میں لئے رہ گئے۔دوستوں کی محفلیں جاتی ر ہی ہلسی کو کب کا بیاہ دیا تھا۔ دل کی بستی پر آسیب نے بضد کر لیا تھا۔ دکھ ،ورد، آئیں، آنسو، سکیاں، شب و روز مہمان ہوئے۔زندگی کی گاڑی جیکو لے کھاتی اردھکڑتی ،ڈ گرگاتی چلتی

میری آوارگی ، تنهائی کو مد نظر رکھ کر میرے والدین نے میرے گلے میں شادی کا طوق ڈالنے کاایک دفعہ پھرارادہ کرلیا اور پھراہے ہی رشتے داروں میں ایک مہجبیں کومیرے ساتھ منسوب کر دیا۔وہ میجبیں میری ہم سفر،میری بیوی بن کردل پر قبضه کرگئی۔

اكتوبر 2015

جواب عرض 106

◄ تیں تو بندھن ٹوٹ جاتے ہیں۔ہماری محبت المائية المائية وروسيحاموتا گیا۔نورکا بادشاہ جاندائی رعایا کو لئے سونے چلا گیا۔ساری رات کا تھکا جاند کوخرگوش ہوگیا اور سورج اپنی کرنیں روح زمین پر بھیرنے کے لئے بے تاب پھڑ پھڑار ہاتھا۔ پرندوں نے رب کی جمد وثنا کر کے ضبح ہونے کی نوید سنا دی۔ تبھی ہمارے دروازے پردستک ہوئی۔

رہین کی سہیلی کہہ رہی تھی۔اب بس کر دو پر بین ہوں ہے۔ اب بس کر دو پر بین ہوں ہیں جمع رکھو ساری زندگی پڑی ہے گھر لیلی مجنوں بین جمع رکھو ساری زندگی پڑی ہے پھر لیلی مجنوں بینے رہنا۔ ہیر رائجھے کی داستان سناتے رہنا۔خواب بینے رہنا۔ بول رات گزر گئی۔ہاں سہا گ رات اپنا سفر کممل کر گئی۔آ تکھیں پہرہ دے دے کر تھک می گئی۔اب آرام جا ہتی تھیں مگر دن ہو چکا تھا،

بہت سے کام کرنے تقے سو، سونہ سکے۔ دن کیا ہوا۔ دنیا کی رنگینوں میں گم ہو گئے۔ دوستوں نے خوب فراق اڑایا۔ بیدرات، بیدون بھی زندگی کا یادگار کھے بن کر گزر گیا۔ شادی کے ہنگاہے ختم ہوئے تو زندگی خوشی خوشی خراما خراما، منزل کی طرف محوسفر ہوئی۔

اندر کی ٹوٹ پھوٹ نے ویران کردیا ۔
ورنہ میں بھی نازتھا، ہم آفاب تھے ۔
سب پچھ ٹھیک چل رہا تھا۔ زندگی یاد ماضی سے چھٹکاڑا حاصل کر پچکی تھی کہ ظالم ہوا کے جھو نیٹر می کے خطار احاصل کر پچکی تھی کو مسمار کردیا۔ تنکا تنکا بکھر کر رہ گیا۔ منہ زور طوفان نے میری ہستی کو خاک آکودہ کردیا۔ میرا طوفان نے میری ہستی کو خاک آکودہ کردیا۔ میرا سائبان چھین کر لے گئی۔ میرا سائبان چھین کر لے گئی۔ میرا سائبان چھین کر لے گئی۔ میرا سائبان چھین کر اے گئی۔ میرا سائبان کی کھیاں۔

وہ معمول کی صبح تھی۔جس دن میرے پاپا مجھے بے سہارا کر گئے۔رب تعالیٰ کی طرف لوشنے سمسی ہے بعد مدت دل ملاہے اے دنیا بچ میں نہآ ہمارے بیمیرااوراس کامعاملہ ہے بوڑھے ماں، باپ کی بٹی تھی۔ ہنس

ایمان بوڑھے مال، باپ کی بینی تھی۔ ہنس کھے، صابر و شاکر، انس وجعبت والی کیا تعریف کروں اس کر مال والی کی جس نے میری بھرتی زندگی کو پھر سے سمیٹ لیا۔ جس نے کوڑے کے زندگی کو پھر سے سمیٹ لیا۔ جس نے کوڑے کے وہی سے اٹھا کرول کے گلدان میں سچالیا۔ اس کی محبت نے بچھے اپنا گرویدہ بنالیا۔ سہاگ رات، محبت کی رات، محبت کی رات، میں اس نے میر سے قدم چھوکر وفاداری کا جوت میں اس نے میر سے قدم چھوکر وفاداری کا جوت میں میں اس نے میر سے قدم مجھوکر وفاداری کا جوت میں میں کا جوت میں کی راہے ہیں ہوں ہے۔ میں کی راہے ہیں ہم لیا۔

ایمان! میرے سینے سے گی، اپنی گزری زندگی کی داستان ساتی رہی۔ میں اس کے ہرلفظ پر قربان ہوتا رہا۔ میری طرح وہ بھی مم زدہ تھی، اپنوں کی ستائی ہوئی ہمجبت کی تزمی ہوئی ہمجبت کی طلب گار،خون کے رشتوں کے تم اسے کالی سیاہ رات کی طرح لمی لمی ڈستے رہے تھے۔

یہ رات،خوشیوؤں کی رات،ار انوں کی
رات،خوابوں بھری رات آہتہ آہتہ گزرتی رہی
اور ہم ایک دوسرے کے عموں کا مداوہ کرتے
مستقبل کے پلان بناتے رہے۔عہد و پیان
ہوئے۔ہرستم سہنے کا ایک دوسرے کو حوصلہ دیا۔
ہاتھوں میں ہاتھ تھام کرعہد وفا کیے۔ایک دوسر
نے کے رفیق بن کر زندگی بسر کریں گے۔
ہزاروں وعدے، ہزاروں ساتھ جینے مرنے کی
ضمیں کھائی۔
فسمیں کھائی۔

رات دھیرے دھیرے روشنی کی جاہ میں سرکتی رہی اور یوں جاندستاروں کو لے کر حجیب

اكتوبر2015

<u> بواب عرض 107</u>

ع المراجع الموتا المراجع الموتا

باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو بیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

🗘 ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



ابوجان نے فالی دنیاہے پردہ کیا کیا۔میری زندگی عذاب بن کئی۔اپنوں کے ستم تیز دھار مجر ی طرح جگر کوز حمی کرتے رہے۔

ابو کی وفات کو چند دن ہی ہوئے تھے کہ بھائیوں نے ظلمت کی انتہا کر دی۔ مجھے اور میری بیوی کو کھرے و حکے دے کر نکال دیا۔ اپنا خون یوں سفید ہوجائے گا۔خبرہیں تھی۔ایک ہی آنکن میں کھیلنے والے دسمن جان بن گئے تھے۔ایک ہی . بطن ہے جنم کینے والے نفرتوں کے انبار لگا رہے تھے۔ بجین میں ایک ووسر ہے پر جان جھڑ کئے واللے اب جان کے دہمن بن گئے تھے۔ ایک ای آتکن میں انگلیاں پکڑ کر کھیلنے والوں نے گھرے نكال ديا به ايك وقت كا آثا تك تجھے نه ملابہ پھھ کھانے کوملانہ کچھ بینے کوملا۔ کیسا وفت تھا آ سان بھی رودیا تھا۔زمین بھی ہے بھی کا لبادہ اوڑ ھے ہوئے جی۔

۔ بوجان حیات تھے تو کوئی غم نہیں تھا۔ کہاں ابوجان حیات تھے تو کوئی غم نہیں تھا۔ کہاں ے آرہا ہے؟ کہال سے کھا رہے ہیں خرنہیں ہوئی تھی۔مگراب۔۔۔۔اب میں برسرروزگار نہیں تھا۔نہ کوئی ہنر تھا۔مرتا کیا کرتا۔ بھائیوں نے وہ ظلم ڈھائے جوغیر بھی نہیں کرتے۔میری زندگی ہیدون بھی دکھائے گی۔میرے وہم ومگمان میں بھی ہیں تھا۔

بدن پر جو کپڑے زیب تن تھے انہی کے ساتھ بیوی کو لئے، بے سروسامان بچین کے کھر ہے نکل آیا۔میرا تھا ہی کون؟جس کی مد د لیتا۔ جب ماں کے پیٹ سے جنم کینے والوں نے وفانبيس كي تھي باقي كون تھا جو غريب كو سہارا ویتالی اینے کورخم نه آیالبس ایک دوست تھا جس نے ان دنوں میری مدد کی تھی۔اللہ تعالیٰ اس

کا وقت آچکا تھا۔میرے ابو مجھے بلکتا، سسکتا، ترقیا، آنسوؤں کے حوالے کر کے سب کھے چھوڑ چھار کر ابدی نیندسو گئے۔الی نیندجس ہے آج تک کوئی تبیں جا گااور نہ ہی کوئی جاگ یائے گا۔ بوں بےرحم وقت نے مجھے بھری و نیا میں تنہا

ا۔ نجانے خوشیووں کی گھڑیاں مخضر کیوں ہوتی ہیں۔ بل بھر میں کزر جانی ہیں۔ کیا خوشیوؤں کی زندگی اتن بی ہوئی ہیں۔؟ ابھی تو بہت ہے ار مان بورے کرنے تھے۔ ابوجی سے بہت ی فرمائشين يوري كرواني تحيين ليكن ملك الموت نے سب کام ادھورے چھوڑ وادیئے۔

بدونیا ہے ہی ہے وفاءیل میں بدل جاتی ہے۔ دوست ، دہمن بن جاتے ہیں ۔اپنے غیر ہو جاتے ہیں۔ سینے توٹ جاتے ہیں۔ار مان بھر جاتے ہیں۔وامن چھوٹ جاتے ہیں۔ یل میں کھ، کمچے میں کچھ،سب ہوا کا جھونکا ہے،سب

پانی کابلبلاہے۔ خوشیاں، ماتم میں کیسے بدلتی ہیں۔ مسکراتے چېرے ادای کالباده کیے اوڑھتے ہیں؟ اپنے غیر كيے ہوتے ہیں ظلمت كے پہاڑ كيے ركرتے بیں۔ بھے سے یوچھیئے۔لوگوں کے بجوم نے میرے ابو جان کو گندھوں پر اٹھا کر آخری آرام گاہ،شہرخموشاں لے گئے۔رات کے اندھراایے یر پھیلانے کو تھا جب ہم ابو جان کوسپر دمنی کر کے گھر وں کولوٹے ۔ کتنا سکون تھا وہاں ،خاموتی ہی خاموتی۔ جیسے سارے عالم پر سکتنہ کا عالم ہو۔ جی حیب کاروز ہ رکھے ہوئے تھے۔نہ شور وشرابا،نہم والم ، يرسكون ماحول ،سانا مى سانا،اى ليئ تو اسے شہرخموشاں کہا جاتا ہے۔

2015,5

جواب عرص 108

نابینا تھے۔ چار پائی پر پڑے کھانتے رہے
تھے۔ ساس ،وہ بھی بورھی ہڈیاں کرتی بھی تو
کیا؟ بس کچے مکان کے کمین تھے۔ جب سے
دبین بن کر آئی تھی۔ یہی رہ رہی تھی۔ اولادی
جوان ہوگئیں،ان کی بھی اولادی ہوگئیں۔ اس
نے اپنامسکن نہیں چھوڑا۔ بوڑھی ہڈیاں اب کچھ
کرنے ہے تو رہی بس مصلے اپر بیٹھی سے کرتی رہتی
تھی۔ سسرچار پائی پر گئے زندگی کے بقیدایا م گزار
رہے تھے۔ دونوں میاں، یوی چندگز پر مشمل پکی
رہے تھے۔ دونوں میاں، یوی چندگز پر مشمل پکی
کوٹھری میں مقیم تھے۔ اس پکی کوٹھری میں اضافہ
ہوگیا تھا اب ہم بھی تو آگئے تھے۔ ہمیں بس سر
ڈھاپنے کے لئے جھے کا سہارا چاہے تھا جول گیا
ہوگیا تھا اب ہم بھی تو آگئے تھے۔ ہمیں بس سر

ایمان، میری بیوی ان کی خدمت میں جت
گئی اور میں روز گار کی تلاش میں نکل پڑا۔ بیوی
تھی، ساس، سسر تھے اور دکھوں کا مارا راشد لطیف
تھا بیم کل کا کنات تھی جس کا میں واحد کفیل
تھی۔ میں مزدوری کرنے لگا۔ جا گیرداروں کے
کھیت، یا زمینداروں کی او نجی حو یلیاں ہوں ان
کھیت، یا زمینداروں کی او نجی حو یلیاں ہوں ان
کم بدزبانی شنتے ،گالیاں کھاتے ، پیٹ کا دوزاخ
کم برنے کے لئے دو وقت کی روئی کی جدوجہد کرتا
رہا۔ اس بے رحم وقت کی تیز لہروں میں بہتا ہوا
میں تین بچوں کا باپ بن گیا۔ یہ

میری ہوی صابر وشاکرتھی۔ ہر لمحہ ہریل میراساتھ دیا۔ میرے چہرے برادائی، مایوی کے بادل منڈ لانے لگتے تو اپنی زلفوں کے سائے تلے ڈھانپ لیتی۔ پھر ایک وقت ایبا آیا میں جا کیرداروں سے تنگ آکر اپنے ہوی بچوں کو مجھوڑ کر لا ہورکام کرنے چلا گیا۔ دوستوں کی مجفلیں خوش تو کرتی تھی گربچوں کا خیال آتے ہی کواجرعظیم عطا کر ہے۔ نصیبوں جلی ایمان نے کہاسر تاج اگر نُرانہ <u>گئے</u>تو چلوامی ،ابو کے گھر چلتے ہیں۔ <u>گئے</u>تو چلوامی ،ابو کے گھر چلتے ہیں۔

میں وفا کی دیوی کو لئے اینے سرال آ گیا۔سرال میں میری ساس اورسنری تھے۔ میرے سالے کب کے مال، باپ کوچھوڑ کرائی بیوؤں کی زلفوں کے اسیر ہو گئے نتھے۔ماں،باپ ے الگ ہو گئے پھر خبر تک نہیں لی۔مال،باپ زندہ بھی ہیں یا مرکئے ہیں۔کیساز مانہ آگیا ونیا ز مین ہے آسان پر چھنے کئی مگر والدین کی قدر کرنی نہیں آئی۔ بیٹا عالم، حافظ قرآن تو بن گیا مگر ماں ، باپ کے ساتھ حسن وسلوک ندر کھ سکا۔ إن آ تھوں نے ویکھا ہے مال ،بستر مرگ برزندکی اور موت کی جنگ لڑ رہی ہے اور بیٹے کج کو جا رہے ہیں۔ کھر میں دعوتیں ہورہی ہیں ،لوگوں کا جوم سا ہے مسار کال مبار کال کی آوازیں کو بج رہی ہیں مگر ماں ، کالی کو تھری میں قید پڑی ہے کوئی خبر مہیں لیتا۔اس مج کا کیا فائدہ جو دکھاوے کی جائے۔ زمانے کے مفتی بن گئے، عالم ، قاری بن مجئة مركم ميں بوڑھے ماں، باپ ان كى راہيں و مجدرے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ نمازوں میں سرور مبيس آتا، دعا نيس قبول مبيس موتى ، كوني كام تعيك تہیں ہوتا۔ارے کم عقلوں دنیا کے رنگینوں سے نظرين مثاكر كمريين تؤ ديكهو يمحاري جنت بهي يى برے بمفارى في بھى يہاں ہوجائے گى،ت مھاری دعا نیں بھی قبول ہو جا نیں کی بس اپنے ماں، باب کی خدمت کر لو،ان کے ساتھ حسن

ایمان بی تھی جو بوڑھے ماں،باپ کی خدمت،د کھے بھال کررہی تھی۔سرآ کھوں سے

2015,5

جواب عرض 109

READING CONTROL OF THE STATE OF

رہے ہیں ان کے جال چلن ٹھیک تہیں ہیں۔وہ مروہ دھنداکرتے ہیں۔غلط کاروبارغریب بے بس آ تکھیں سب ویکھتی رہتی ہیں۔ اوھر میرے سالے اپنی بہن کوآئے روز لڑتے رہتے ہیں کہتم نے ماں باپ کی زمین پر بسند کر رکھا ہے۔ یہ ماری ہے ہوارا ہی حق ہے تم جان کیوں نہیں جھوڑ جاتی۔؟اسی عم میں ،میں کراچی جا رہا ہوں۔سنا رکھاہے یہاں روز گاراچھائل جاتا ہے،روزی کما كراييخ بجول كالمستقبل روش كرول كااوركر مال والی ایمان کو ہمیشہ کے لئے اینے یاس بلوا لوں گا۔اپنا گھر ہوگا۔کوئی رو کنے والانہیں ہوگا نہ کی کا ڈر ہوگا۔ انہی لفظوں کے ساتھ میں نے راشد کی طرف دیکھا۔اس کی آنکھیں روش تھیں ۔سپنول ہے جھلملاتی آئیسی آنسوؤں ہے تربیز تھیں۔ ٹرین اینا سفر مکمل کر چکی تھی۔ کراچی آ گیا تفا_روهينوں كاشهرآ كيا تھا_ہم اپنى تشتيس جيوڑ کرینچے اتر رہے تھے۔ٹرین ہمیں چھوڑ چکی تھی اور ہم ماضی کو بھو لنے کا عہد کرکے نئے بلان بنا من تھے۔حالات سے لڑنے کا ، دشمنوں کی جالوں کا جواب دینے کا ، ہرطوفان کا رخ بدلنے كا برستم كا مقابله كرنے كا عزم كے منزل كى تلاش میں نکل پڑے۔

الوداع ہوتے میں نے راشد کو مخاطب کیا ۔راشد! جس کرمال والی نے تیرا ساتھ دیا ہے اسے بھی م نددینا،کراچی کی روشینوں میں کم ہوکر ایمان کو بے سہارا نہ کرنا۔کراچی بڑا آزاد ہے تم اینوں کو بھول نہ جانا۔ایمان کو لمحہ لمحہ یادر کھنا۔ میں راشد کو صبحتیں کررہاتھا۔

انشااللہ! مجید بھائی،راشد نے جذبہ محبت سے سرشارہوکر جواب دیا۔

سب ہجھ بھول جاتا۔ ویسے بھی فیکٹریاں ہوں
یاچڑیا گھرایک ہے ہوتے ہیں۔ چڑیا گھر کی طرح
فیکٹریوں میں مختلف طقے کے لوگ ہوتے ہیں۔
کئی دل جلانے والے ، کئی زخم دینے والے ، کئی
مرہم رکھنے والے ، کئی زخموں کومنڈمل کرنے
والے ہوتے ہیں۔ میں داتا کی گری میں اپنے
بچوں کا رزق تلاش کرتا رہا۔ داتا دربار حاضری
بچوں کا رزق تلاش کرتا رہا۔ داتا دربار حاضری
بچوں کا رزق داتا کے وسلے سے رب تعالی سے
بچوں کا رزق داتا کے وسلے سے رب تعالی سے
مانگا۔ دعا قبول ہوئی کام بھی مل گیا تھا بچھ عرصہ کا
مانگا۔ دعا قبول ہوئی کام بھی مل گیا تھا بچھ عرصہ کا
جھوڑ کر گھر کولوٹ آیا۔

راشد لطیف آئی داستان عم سنا رہا تھا۔
اشکوں کی لڑیاں بنی رہی اسنے میں رہل گاڑی
نے رو کنے کا عندیہ دے دیا۔ یہ غالبا روٹری کا
اشیشن تھا۔ بھوک بھی عروج پرتھی۔ رہل گاڑی
کے رو کتے ہی ہم نیچا تر آئے۔ چند قدم اوھر
ادھر گھو ہتے رہے ۔ کھانے کے لئے معمولی کی
ادھر گھو ہتے رہے ۔ کھانے کے لئے معمولی کی
شاپنگ کی اور پھراپی سیٹوں پر آگر بیٹھ گئے۔
ٹرین چلنے میں تھوڑی دیرتھی۔ مسافر ایک ایک
کر کے واپس اپنی اپنی نشستوں پر آگر بیٹھ رہے
کرکے واپس اپنی اپنی نشستوں پر آگر بیٹھ رہے
تھے۔ہم نے چند نوالے نہر مار کیے، بھوک کی
تھے۔ہم نے چند نوالے نہر مار کیے، بھوک کی
ترین نے چلنے کے لئے وسل دی اور پھرخر ماں
مرزل کی طرف محوس میں تیز سے تیز ہوئی ٹرین
مزل کی طرف محوس میں تیز سے تیز ہوئی ٹرین

میں نے راشد سے کہا۔آ کے کیا ہوا۔اب ال حارے ہو؟

کہاں جارہے ہو؟ راشد لطیف نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہنے لگا۔مجید بھائی !ہمارے گھر کے ساتھ جو لوگ

جواب عرض 110

اكة بر2015

المرابعة المرابعة الموتا المرابعة المرابعة الموتا

ابھی رومھی تحر ہے اور میں ہول شب تیرہ کے جگراتوں سےمرا ابھی مختور سر ہے اور میں ہوں محبت کے ہراک جذبے سے خالی ترا ظالم محكر باوريس مول مرے کاندھے یہ ہے حسرت کالاشہ وفا کا یہ شر ہے اور میں ہول ادھر مبکی بہاریں اور تو ہے ادهر زخم جكر اور مين بول مجى بائ كلى كيو كي بين کھلا بس ایک در ہے اور میں ہول آبسبكابهاني مجيداحمهاني

ظهورسويث اله ويلى والاء حاه جاتى والاءمين بهاول بورروة مخصيل وصلع ملتان

وہ خواب بھر کئے جو پلکوں پیسجائے ہم نے بھے گئے وہ چراغ جومجت کے جلائے ہم نے مارے دل میں لی آگ پھر بھی نہ بچھ کی بجائے کے لیے کتے افک بہائے ہم نے جى بركيم تنهائى من بهاتے بن آنسو عقل میں جھلک پڑے لاکھ چھیائے ہم نے وبي چول آج بم كوكاف ين كے چيج جو پلکوں پرائی تھے جائے ہم نے ذراهم بالركية راسنيساكر ابھی کہاں اینے ول کے زخم دکھائے ہم نے

اتنے میں میرا موبائل نج اٹھا میں جوایئے رشتے داروں کو کراچی ائر پورٹ سے لینے کیا تھاان کی طرف سے سندیہ تھا کہ جہاز کراچی کی سرزمین پر از چکا ہے۔ میں نے راشد کو اپنا موبائل بمبر، ایڈریس دیتے ہوئے اُمیدوفا کے ساتھ بعل گیر ہوا۔ نیک خواہشات کے ساتھ ہم این این منزل کی گامزن ہو گئے۔

قارئین بیھی راشدلطیف صبرے والے کی واستان _راشد لطيف كي صورت مجص ايك سيا، يكا دوست مل گیاا ورراشد کود کھ وسکھ شیئر کرنے والامل گیا۔ تب سے آج تک ہم مخلص دوست ہیں اور رہیں کے زندگی کے دکھ سکھ کے ساتھ ،ایک دوسرے کے لئے مسجا،

راشد كودردمسيحال جكاتها اور راشد كهدر بإ تقااب مجھے کی مسیحا کی تلاش نہیں رہی مجھے مسیحا مل گیا۔قارئین راشد لطیف کو زندگی میں بِرَاروں ملے مرصفی قرطاس پر بھیرنے کے لئے جگر جاہے جومیرے پاس مہیں ہے۔وہ جگر،وہ حوصلہ کہاں ہے لے آؤں، وہ ہمت ،وہ طاقت میرے پاس تبیں ہے بس دعا گوہوں کہ اللہ تعالی راشدلطيف كاحاى وناصر مواور رحتول كانزول رہے۔آپ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی زند کی خوشیوؤں سے بھردے اور عموں کا دور دور تك نام ونشان نه موآمين ثم آمين -اس غزل كے ساتهاجازت طلب مول

اندهرون كاسفر باورمين مول مخص اک راه گزرے اور میں ہول ہیں ملتے سحرے کو ئی آثار ادھرظلمت کا گھرے اور میں ہوں دیے سب مجھ مسے ہیں جمثما کر

2015,51



بلاعنوان

___تح ري: احد حسن عرضي _ قبوله شريف _ _

جودھویں رات کوتم نے ایک ورد پڑھنا ہے سرخ بھر پر بیٹھ کرتمہارے قریب بہت ی چیزیں آئیں کی مہیں ڈرانے کے لیے مرتم نے ڈرنائیس ہے اور سومرتبہ وہ ورد پڑھنا ہے پھرای رات سرخ پھر کے درمیان تین شیش نا گرکلیں کے اور آپس میں تھیلیں کئے تم نے اُن تینوں کی گردن کا ک کر پیلے رنگ کے رومال میں باندھ لینی ہیں اگر ایک ایک سانیے بھی چھ گیاتم بھی بھی کوہ قاف کی وادی سے با ہر نہیں نکل سکو کے اور سانپ اتنے زہر ملے ہیں کہ اگر پھر کو بھی ڈیگ لیس تو وہ چور چور ہوجائے گا سانب کا نام بی سلچور ہے اس کے بعدان تینوں سانپوں کی گردنوں کوسنجال کرسرخ بیخر پر بیٹھ کروہی . ورد کرنا ہے اس کے بعد ای میدان میں دو برے برے کانوں اوردانتوں والی بلائیں تکلیں گی وہ حمہیں مارنے کی کوشش کریں گی بلاؤں ہے جسم پر کسی چوٹ کا اثر نہیں ہوگا۔صرف ان کے سرِپر اگر چوٹ کگےوہ بھی درمیان میں تو دونوں بلائیں مرعنتی ہیں جب بلائیں مرجائیں تو ان کا سینہ چیڑ گران کاول نکال لیتا ہے ان کاول زندہ ہوگاتم نے پھراس سرخ پھر برآ جانا ہے اور وہی ورد دوسومرتبہ پڑھنا

عرصه دراز تك خوابوں اور خيالوں كى قصل نہيں آگتی مجھے یوں لگتا ہے میری زندگی صرف بیاس کی وجہ ے ہے میں جس دن سیرا ب ہوا مرجاؤں گا۔ بچھے مادے سے نفرت اورانسانون سے محبت ہے مگر مجھے انسانوں کو ڈھونڈنے میں تاریخ میں جانا یر تاہے اگرچہ میں سک گزیدہ اور مردم گزیدہ ہوں مرمیراول جا ہتاہے کہ پیاسے ہوں توں کے مقبروں پر شفاف میٹھے چشموں کے ہارڈ الوں نجانے میرا دل یہ کیوں جا بتا ہے کوئی تو مجھ کو بھی ايباملے جو جھ کو جھے ہے جھی زیادہ جا ہے کوئی تو جھے ہے لیٹ کرالیا بھی روئے کہ مجھ کو بی مارڈ الے کوئی تو مجھ کوبھی ایبا کندھا ملے جس پر میں سررکھ ابھی آ تھوں کی عدت پوری مبیں ہوتی کہ ایک کر چھوٹ پھوٹ کر رووں اور تلی سے بھی بلکا ہوجاؤں کوئی تو مجھے ایسا بھی ملے جو مجھے رکیمی کہے میں پکاوے اور میرے ہونوں یر کوری

ما نيس بچوں كوصداؤں مين ركھنا چھوڑ دیں تو یجے کم ہوجایا کرتے ہیں اور جب رائے ہی سفر چھیا نا شروع کردیں تو قدموں کے کاروں بے تو قیر ہوجایا کرتے ہیں شایدوہ کیے کہتی تھی سفر ہوتا ہی میگڈنڈیوں کا ہے باقی تو صرف وهول اڑتی ہے جب بیک وقت کی مناظر آ ب کی نگاہوں کے سامنے ہوں اوراطراف میں تھیل تماشے اور میلے ہوں تو سفر رک جاتا ہے اور پر کوئی منزل تک تہیں پہنچ سکتا اور جب منزل نہ ملے تو زندگی اجبی ہوکر کوری کتاب بن جایا كرتى ہے جس كاكوئى عنوان بى نبيس ہوتا۔ میری ذات کے ساتھ کئی المیے وابستہ بیل اورخواب مٹی اوڑھ لیتا ہے بھی بھی دل ور ماغ کی

سرزمین بنجر ہوجانی ہے اور پھراس ریکتان میں

اكتوير 2015

جواب عرص 112







كوآ زادتجمي كردوتؤ وه صديوں من وسلوي كا غلام رے گا اے پنجرے مین پری سونے کی کوری بھائی رہے کی ایک انجانے خوف کا بھوت اس کا پیچا کرتارے گامیرے پاس آنکھ ہوتی تو میں مجھ یا تا کہ میرے قائد نے تو مجھے ملک جیس ایک مینار والى مجد لے كردى مى جس كے باسيوں كاندہب بإكستان اوردين اسلام موناحا بيخفا تكريس غلام ای رہا اوراس مجدہ کا احرام نہ کرسکا یہ ایک درویش کی طرف سے تحفہ تھا مگر میں اس تھے کی قدرنه كرسكا اورنا قدرااور بيمروت كهلايا بيامك ایک عہد تھا۔ جے میں ایفا نہ کرسکا اور پھر آسان والاشايد م عناراض موكياشايداى كي جار ے دلوں کی کلیاں سوئی بڑی ہیں جارے کھر مكان بن كے بين اب كونى كوا منذريري آكريس بولتا ماري درس كبول كي فصليس بادلول كو جيموري ہیں جون میں بھی خوف کی دھند جیس چھٹی وہ کہتی ھی کہ جب انسان مارہ بن جائے اورسرندر کھنے والے بھی خودسر ہوجا میں تو فطرت انتقام کتی ہے اور پھر برف راستوں پر جےخواب بھی ہیں معطلتے محیوں میں ہے پھول کسی کی توجہ کا مرکز نہیں بنتے اورمر جھا جایا کرتے ہیں اور پھر لفظوں کا سفر قوموں کو تھادیتا ہے ہر تھی دوسرے کیلئے اجنبی بن جاتا ہےلفظ کنگراور کیج آکش فشاں بن جاتے میں تہذیبیں وحشت میں بدل جاتی میں انسان انسانوں کو ٹکلنا شروع کردہتے ہیں ماں اپنی مالکن کو جنم دیے لگتی ہے منزلیس خواب اورراستے پاس بی بنائی ہے میں اس کی بات مجھ ندسکا سراب بن جاتے ہیں دل مردہ اور م زندہ ہو میں غلام کابیاتھا غلای ذہنوں کوصحرا جاتے ہیں خامشی کا از دھا سب کونگل جاتا ہے بنادی ہے تو لیجوں کو دمبر جیسا سرد کردی ہے ساٹا کاشنے کو دوڑتا ہے اور پھر انسان خاموش غلام کے پاس تعبیرد میصنے والی آ تکھیس ہوتی غلام چٹانوں سے جاکر زور زور سے بولتا ہے اور دیر

فصیلوں کوگراد ہے کوئی تو ایسا ہو بھی کہ جس کی مہلتی یادمیرے دل کے کائ زینے پردیے یاؤں اتر کر

ئے۔ دیئے کی بینائی دھندلاگئی تھی سیاہ شیب نے صبح كا آل كل اور ها القامر آج بهي ميري آلهون ی خواب گاہ میں نیند کی بریاں ہیں اتری میں جب بادصانے میری پلکوں کی ردا کو چھیٹرا تومیں سوی رہاتھا میں کتنا سادہ تھا مکان بھی بنایا تو صرف سنون کا اور جب وہی ایک تھم گرا تو سارا مكان اى مليدين كيا اوريس اس مكان كے ملي تلے دیا ہواسوج رہا ہوں کہ میں کون ہوب میں خود ہے اجبی کیے ہوا۔ لوگ مجھ سے اجبی کیوں

کہیں ایباتو تہیں تھا کہ مین نفرت کے اظہار میں بدلحاظ اور محبت کے اظہار میں کونگا تھا لہیں میرا کوئی لمحہ محبت کے بغیر تو تہیں گزر کیا کہیں میں نے تجارت کو محبت پر ترجیح تو تہیں وے دی میری مال نے جھے صداوی میں رکھنا کیوں چھوڑ اشاید مجھ سے علظی ہوگئ تھی میں اسے یقین دلا بیشا تھا کہ اب میں بڑا ہو چکا ہوں اب مجھے فیصلوں کا اختیار مل گیا ہے۔فضاؤں مین لہرائی ہر بینگ کو بھی بیزعم ہوجاتا ہے کہاباے ڈور کی ضرورت مہیں میں کیا ہوں کنوال پیاسا ڈول۔ مران تینوں کا آپس میں تعلق کیسے بنا۔

وہ سے کہتی تھی کہ بلندیوں کے سحر میں تم مجھ کو جيوز كرجا تؤرب مومكريا دركهنا كنوين كومعتبر بميث

اكور 2015



تلک ان کی کوئے سن کرخود کو زندہ ہوں ہے کا احساس ولانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور پھروہ چلی محنی اب اس کی آئیسیں خشک تھیں مگر آ کچل سارا بھیگ چکا تھا جاتے جاتے اس نے میرے آنگن میں کئے پیڑ کود یکھااور بولی۔

سنو__شجار کو بھی رداؤں کی ضرورت ہوتی ہے وگرندان کے بے بھرجاتے ہیںتم بھی تاجر بى نكلے جو كہتے ہو مجھے محبت ميں كيا ملامحبت تو خود ایک منزل ہے اس میں جاصل یا لا حاصل کا ذکر کیسا تمہارے اندر بے بھینی کا اندھیرا کیوں ہے یادوں کے چراغ تو سارے اندھیرے مٹادیے ہیں محبت کے بغیرزندگی گزرنے والے معاشرے مرنے والوں پر مبیں جینے والوں کی ہے کسی پر روتے ہیں اور یا در کھوسیلاب کے بہاؤ کے ساتھ بنے والے تنکول کو اور محبت کے بغیرز ندگی کا کوئی عنوان تبيس ہوتا ہے بلاعنوان رہتے ہیں۔

کتی دنوں ہے اخبار کے ایڈیٹر کافون آرہا تھا کہ میگزین کے لیے کوئی نیاافسانہ جیجیں مکر نہ جانے کیوں کئی مہینوں سے ذہن ماؤ ف سا ہو گیا تها كوئى نيا آئيڈيا كوئي نيا خيال جيس آر ہاتھا يوں لكتانتها كهجيسے وقت تھم كيا ہوذ ہن كى زمين بجر ہو كى بارقلم التيايا بهى مركونى نئ سوج تبين آئى اورقلم ووباره ركه ديا بھى كردارول كاايك جوم مير كرد تحيرا والكربين جاتا إورالتجاكرتا تفاكهميرى كهانى لكهو ليكن إب ميرے بلانے يرجمي آنے كو تیارند تھاور کو نکے بن گئے تھے بھی رات ہوتے بى لفظور كاايك اژ دهام ميرى خواب گاه مين ينيج ما تا تھا مراب ان سب کے چروں پر بےرخی می مثايد زمينوں كى طرح ذہنوں ير بھى موسم خزال

چرمیں نے سوچا دوسرے لکھنے والوں کی طرح میں بھی تکھوں کے وہ ایک غریب لڑکی تھی اس يرسسرال والع جبيركم لاتن يرظلم كرت تح اور پھرا يك اور چولها بھٹ كيا مكر پھر ميں نے سوجا جب ہم اللہ كے ديئے حق وراثت كو چھوڑ كرايك غیرا سلامی جہیز کی رسم کو اپنا ئیں گے تو پھر نتائج

بھی ایے بی تکلیں گے

بهرسوحا كيول ندايك مظلوم مزارع كى كهاني لكھوں كەدە أيك غريب مزارع تقااس كاوۋىرە جا كيردار اس ير بهت ظلم كرتا تقا اس بهت كم معاوضہ دیتا تھا جس سے اس کی دووقت کی روتی بمشکل بوری ہوتی تھی پھر خیال آیا کہ مظلوم سے برا ظالم كوئي تبين موتا جوهكم سبدكر ظالم كاحوصله بر حادیتا ہے کہ وہ دوسرول پر بھی ای طرح ظلم كر ب الله كى زيين بهت وسيع ب اور جرت ميل برکت بھی ہے بیمزار ع اپنے رب کونہ پہنچان سکا اے بھی دے گا۔جواس کے وڈیرے کو بھی رزق دیتا ہے تو یقینا اے بھی دے گا پھر سوچا عورت کی مظلوميت برتكهول حقوق نسوال برتكهول كدعورت بہت مظلوم ہے وہ باہرے ملنے والاطلم اینے او پر برداشت كرنى بي بعرضال في جاك مارا كدمره بھی تو مظلوم ہیں وہ باہر ملنے والاظلم کھر میں منتقل كرنے كى كوشش كرتا ہے ساس بہوكى إلا اتى تو كيا عورت بی عورت کی وسمن ہے استے وسمن رکھنے والايقينا كم زور موجائے كا اور ظلم كا شكار موكا بھر میں نے سوجا اس بیج پرتکھوں جس کو میں کل گاؤں میں دیکھاتھا اس سھے سے بچے کواس کی مال گھردىرے آنے ير ماررى تھى اوروہ مال كے ساتھ ہی چئتا اور لیٹتا جارہاتھا اور پھر مال نے اے سے سے لگالیا اور خود بھی رونے لگ سی

اكتوبر 2015

جواب عرض 115

Section.

اور بولی۔

پتر۔ میں تیرے بغیراداس ہوجاتی ہوں دو
مت جایا کر کم ہوجائے گا۔ یہ کہہ کر پھراس کوا تا
پیار کیا کہ بچہ مال کی گود میں سکون کی نیند سوگیا گر
پیرا گلے ہی لیحے میں شرمندہ سا ہوگیا اور قلم ایک
طرف رکھ کر سو چنے لگا میں بھی کتنا کم ظرف اور برا
ہول ستر ماؤں سے زیادہ پیدا کرنے والا میر اپر ور
دگار بجھے ہر لیج سرگوشیوں اور پانچ مرتبہ میری فلاح
سمت مخالف میں بھاگ رہا ہوں اور ایڈ یئر
ساس میں نے بہی سار پھلکھ کرافسانہ بنا کرایڈ یئر
کودے دیا ایڈ یئر نے میرے دیے ہوئے کاغذ کو
حیرانی سے دیکھا اور پریشانی سے میری طرف
دیکھا اور پریشانی سے میری طرف
دیکھا اور پریشانی سے میری طرف

احمد صاحب بید کیا ہے آپ کا افسانہ کہاں ہے صفحے کے اوپر لکھا ہے بلاعنوان اور ساراصفیہ خالی ہے اورینچے صرف آپ کا نام ہے لکھا ہے بیہ سب کیا ہے میں نے کہا۔

ایڈیٹرصاحب بدانسانہ میں نے اپ اوپر
کھا ہے بیصرف میری ہی نہیں کروڑوں اربوں
لوگوں کی کہانی ہے بیسارے لوگ مجھسمیت پیدا
ہوتے ہیں کھاتے ہیں پیتے ہیں معاشرے کے
دباؤ اوروفت کے بہاؤ کے ساتھ زندگی گزراتے
ہیں اپنی نسل آگے بڑھاتے ہیں اورمرجاتے ہیں
اوروقت کی کتاب پر بچھ بھی نہیں لکھ یاتے بیسب
کوری کتاب کی طرح ہوتے ہیں اورکوری کتاب
کمری بھی بھی کسی لا بسر بری کا حصہ نہیں ہوتی ایڈیٹر
صاحب پھر وفت کی برسات ان کی قبروں تک
صاحب پھر وفت کی برسات ان کی قبروں تک
کے نشانات مٹادی ہے اور چند ہی برسوں بعدیہ
ایسے ہی ہوجاتے جیسے دنیا ہیں بھی آئے ہی نہیں
ایسے ہی ہوجاتے جیسے دنیا ہیں بھی آئے ہی نہیں
ایسے ہی ہوجاتے جیسے دنیا ہیں بھی آئے ہی نہیں

تے کہانی بننے کے لیے اور تاریخ میں رہنے کے
لیے ہر جگداور بلندی پر پہنچنا پڑتا ہے جہاں صرف
گردہی جاسکتی ہے گرید بات ہم اور آپ نہیں سمجھ
سکتے یہ بات صرف عاجز ہی سمجھ سکتے ہیں۔

ایڈیٹر صاحب میرایدافسانہ بھی ایسا ہی ہے میں بھی لاش کی طرح وقت کے بہاؤ کے ساتھ بہتا رہا ہوں میں نے بھی ہر انا رکھنے والے کی طرح اینٹ کا جواب پھر سے دیا ہے میں نے عمر افرت کے حرا میں گزاری ہے اور فرشتوں کے نفرت کے صحرا میں گزاری ہے اور فرشتوں کے کہاللہ تو کہے کو بچے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہاللہ تو اس کو بیدا و کر رہا ہے مگر بیز مین پر فساد کرے گا۔ صحیح کہتی تھی بہاؤ کے ساتھ بہنے والے تکوں اور محبت کے بغیر زندگی کا کوئی عنوان نہیں ہوتا۔ قار مین کرام کیسی لگی میری کہانی اپنی دائے تا شدت نظار رہے گا جھے آپ کی رائے کا شدت سے جھے نواز سے گا جھے آپ کی رائے کا شدت سے انظار رہے گا۔

احرحسن غرضی خان _قبوله شریف_ فون نمبر _0300.4632945

کیا قیامت ہے ساگر اب تو وہ ہمیں یاد بھی
آئے ہیں
وہ پرانے آشا جن سے ہمیں بھی الفت ہوا
کرتی تھی
مث محے ہیں ہم یوں لی کو الودع کرتے
ہوئے
بدن تو واپس لوث آیا ہے مگر جان درواز ہے
میں بی ہے
اوآج ہم نے یہ بھی رشتہ امید کا تو ڑ دیا ہے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے
اب ہم بھی بھی تی ہے گائیوں کریں مے

2015,5



اجرتے ہوئے شاعرا صف علی سانول کی شاعری

ہم اسکے ہجر میں تڑپ تڑپ کے مر معلق اس سے رسافاتھ کے لیے بھی نہ آیا حمیا آصف علی سانول غورل

اک مخص راتوں کو روتا تھا بھولوں کے ہوتے کا نول بیسوتا تھا وہ بچارہ قسمت کے ہاتھوں مجبور تھا دل و جگر بھی اس کا چور چور تھا صورت بھی اس کی افسردہ سی می زندگی بھی اس کی مردہ ی کھی تظری بھی اس کی بیقاس سے می آ تلميس جي اس کي م شناس ي حي پلوں کے کرد کھیرا بے رواق تھا مرجعایا ہوا چہرہ نے رونق تھا اس کے حالات بھی مجنوں جیسے تھے اس کے جذبات بھی مجنوں جیسے تھے ، وہ عشق کو شہادت سمجنتا تھا وہ محبت کو عبادت سجمتا تھا محبت بانتا کام تھا اس کا بدنصيب سانول نام تقا اس كا

اصولول سے جدا ہوتا تو دکھ نہ ہوتا بنا کر خفا ہوتا تو دکھ نہ ہوتا بنا عذر کے وہ بے وفا بنا سانول مجبورا ہے وفا ہوتا تو دکھ نہ ہوتا آصف علی سانول آصف علی سانول

کسی کا وہ قربت میں جھی جلا تا یاد ہے اب رئيے بي عر پر سجل جاتے مسی کا وہ شدت سے تزیانا یادیے پھراک وقت ایبا آیا تھا زندگی میں سانول زمانے کی باتوں میں آکر کسی کا بھول جانا یاد ہے آصف على سانول غزل م وه رو تھااس طرح کہ چرہم سےنہ کیا وہم اٹکا اس کے ذہن میں ہم ے نہ مجایا کیا وعدے عر جر کے عرم سمندر چرنے کا ای نداس سے وعدہ نبھایا کیا نہ فاصلہ بھی ہزاروں رکاوٹوں کے باوجود في ليتا تفا آج یاس سے کزرااس سے ہاتھ نہ ملایا کیا ایا کون آگیا اس کی زندگی میں

كتاب الفت لكمنا عايت بي عنوان تبيل مل جو ہماری رہبری کرے وہ قلمدان جو بھی ملتا ہے خود غرض ہی ملتا ہے کوئی بھی جا ہت سے بھر پور آتش سال کھٹن راہوں پہ چل کربھی جیسے یا ہے۔ افسوس اس سے بھی پیار کا امکال كاش كوئى مل جائے لفت كے تقاضول کا پاسدار ليكن اس جهاب ميس ايا كوئي چولستان تک ڈھونڈا ہے سانول مركبيل ہے بھی وفا كانام ونشان آصف علی سانول غزل عمر بیت گئی مگر کسی ہے دل لگانا یاد سى كے جروفراق ميں آنسو بہانا وہ وقت بھی کوئی ترستا تھا اک

> READING Section

لگاچزی پرداع

-- کریر-عابدشاه-جزانواله---

شنرادہ بھائی۔السلام علیم۔امیدہے کہآپ خیریت ہے ہوں گے۔ ایک بارایک کہائی لگا چزی پرداغ کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ میں نے اس کہائی کو لکھنے میں بہت محتب کی ہے پلیز میری محنت کوضائع نہ ہونے دینا اوراس کولسی قریبی اشاعت میں شامل كر كے شكر بيكا موقع دينا۔ ميں آپ كا بميشه مشكور رہوں گا۔ اور ساتھ ہى قارئين ہے بھى كزارش ہے کہ وہ مجھے اپنی رائے سے ضرور نوازیں۔ مجھے آپ کی رائے کا شدت سے انتظار رہے گا تا کہ مجهيل مزيد لكصف كاجذبه بيدامو

ادارہ جواب عرض کی یا لیمی کو مدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديء بين تأكد كمى كى دل شكني نه مواور مطابقت تحض اتفاقيه موكى جس كا اداره يارائشر ذمه دارنبيس موگا۔اس کہائی میں کیا کھے ہے بیاتو آپ کو پڑھنے کے بعد بی بعد چلے گا۔

ا کے تھی سیدھی ساوھی ہی بھولی بھالی معصوم كصورت والحاليكن بدنصيب الييمعلوم نہ تھا کہ تقدیر اس کے ساتھ کیا تھیل تھیلے گی کہ اسے زندگی جیسے خوبصورت لفظ سے نفرت ہو

سدره جس کی بہت ہی جھوٹی فیملی تھی دو بھائی اور ایک بہن وہ خودھی ۔سدرہ کے بھائی کی شادی ہوچگی می اور وہ اپنی بھا بھی کے بھائی سے پیار کرنی تھی اور بدمحبت ایک طرفہ تھی۔ جبکہ سوری میں بیبتانا بھول گیاجس سے سدرہ محبت کرتی تھی اس كانام على تو چرہوا يوں كه على اس پيارے ب خبرتھا اور اکثر اپنی بہن ہے ملنے آتا رہتا تھا اور سدرہ دل ہی دل میں اس کی بجارن بن بیٹی جس دن علی نہ آتا اے بے بیٹی محسوس ہونے لگتی تھی اور بہانے سے اپنی بھامھی سے پوچھ لیتی۔

مہیں وغیرہ وغیرہ جس دن علی کے آنے کا پینہ چلتا تو ده خوب مج سنور کی اورخودکو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کرتی اینے آنگن کوخوب صاف ستقرا کرتی اور جب علی آتا تو ہمت نہ پر تی تو کیسے اس سے اظهارمحبت كرے اور پھر بيسلسله چھ ماہ تک يونهي

ایک دن علی اپنی بہن کے کھر آیا تو اس کی طبیعت خراب تھی سر میں شدید درد نقا اپنی بہن کو بتایا کداس کی بہن جب علی کے ماتھے پر ہاتھ لگایا تو بہت زیادہ بخارتھا بہن نے جلدی بھائی کو بستریر لٹایا خوداس کے میڈیس لینے چلی تی سدرہ نے جب سناتوا ہے کسی طرح سکون نہ آیا کی طرح علی کے پاس جائے موقع یا کر جب وہ علی کے پاس کئی تو علی کی سنر بھی آگئی بھا بھی کو دیکھ کر سدرہ خاموتی سے واپس آگئی اور دروازے کی اوٹ بھابھی اس کے میکے میں خیریت ہے کوئی آیا ہے بہن بھائی کی باتیں سنے گئی۔

اكتوير 2015

جواب*عرض*118

لكا يرى بدواغ Regular





مسکراتے ہوئے ہوئی۔ علی کیاتم بھی مجھے دھوکہ تو نہیں دوگے۔ علی نے کہا۔ سدرہ ایباسو چنا بھی نہیں اور سدرہ نے ایک دوسرے کے سنگ رہے اک ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھا ئیں اور پھر ملاقاتوں کا سلسلہ یونہی کئی ماہ چلنا رہا اور پھر تیسرے کو پیتہ نہ چلاان کی خاموش محبت کا پھرایک موقع آیاعلی کے بھائی کی شادی تھی علی نے موقع جان کرایک جھوٹی می بھی کوایک لیٹرویا کہا۔ جان کرایک جھوٹی می بھی کوایک لیٹرویا کہا۔

سدرہ نے جب کیٹر کو کھولاتو علی کاسند یہ بھا اور ساتھ لکھا تھارات کو جھت ضرور آنا ہیں نے تم سے بہت ضروری بات کرتی ہے رات کو جب سب لؤگ شادی کی گہما گہمی میں مشغول تھے تو سدرہ چیکے سے جھت پر چلی آئی تھوڑی دیر کے بعد علی بھی آگیا اور علی نے آتے ہی اسے اپنے بعد علی بھی آگیا اور علی نے آتے ہی اسے اپنے گلے سے لگا لیا اسے اچھا تو لگا لیکن کچھ بجیب سا بھی لگا تھا۔

علی ہمیں اس طرح کا میل جول نہیں کرنا چاہئے۔ جس سے بدنای ہو۔

علی جذبات کی رو میں ہنے لگا اور دیوا تھی میں بولنے لگا۔

یارسدرہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میرا تم پر مل حق ہے۔

سدرہ حجف سے اینے آپ کوعلی سے دور کیا اور علی ہے کہا۔ پلیز علی۔ پلیز

علی نے کہا۔ سدرہ گھبراؤ نہیں میں کچھ غلط کرنے والانہیں میرامطلب ہے کہاییا کچھ نہیں ہے میرے دل میں جس سے تم پریا تمہاری عزت برآنچ آئے۔

علی بولا آئی میں جلدی گھر جانا جا ہتا ہوں۔ بھابھی بوئی کوئی ضرورت نہیں تم کہیں نہیں جارہے ہومیں نے ڈاکٹر صاحب کوفون کیا ہے وہ مجھد ہی دہر میں آتے ہوں گے۔

اتنے میں ڈاکٹر صاحب دروازے پر بل دی اور اندرآ گئے ڈاکٹر نے چیک اپ کرنے کے بعدان سے کہا۔

بخار تیز ہے اور آ رام کی سخت ضرورت ہے اس طرح علی کے گھر جانے کا پروگرام بھا بھی نے کی سلسل کر دیا اور میں نے دل ہی دل میں خدا کا شکرادا کیا کہ علی کی تیار داری کا موقع ملے گاجب رات ہوگئی تو بھا بھی اور بھائی گھر سو گئے اور موقع پا کر خلی کے کمرے میں جلی گی سدرہ کو دیکھ کر علی کی سدرہ کو دیکھ کر علی کا فی جیران ہوا کیکن جلدی ہے سنجل کر یو چھنے لگا گائی جیران ہوا کیکن جلدی ہے سنجل کر یو چھنے لگا ہے۔

کا فی جیران ہوا کیکن جلدی ہے سنجل کر یو چھنے لگا ہے۔

آپ اس وقت ہے۔

سدره بولی۔ نیزنہیں آر ہی تقی سوچا آپ کا حال پوچھلوں آپ کوکسی چیز کی ضرورت نو نہیں م

ہے۔۔ نہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔۔ آخر کارعلی نے باتوں باتوں میں پوچھ لیا۔۔سدرہ کا خبرتو ہے آپکومیری فکر کیوں ہور ہی ہے تو سدرہ کا مبر کا بیانہ جھلک پڑا اور دہ علی سے رودی اور اپنی محبت کا اظہار کردیا۔

علیٰ میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں تہارے بغیر بیں رہ علی ہوں۔

علی بولا۔سدرہ میں بھی تم سے بہت بیار کرتا ہوں لیکن میں نے اپنے بیار کو دل میں ہی رکھا ہوا تھا کہ کہیں تم مجھے بچھے کمہ نددو۔

علی کی بائیں من کر اے لگا جیسے وہ کوئی ہے میرے خواب دیکھرہی ہواسے گہراسکون ملااور پھرسدرہ پرآنج آئے

جواب وص 120 -

اكتر 2015



اور چھر سدرہ جلدی ہے واپس جانے لکی تو علی نے جلدی ہے یاس ہے گزرتے ہوئے کہا رات کومیرے کمرے میں ضرور آنا انظار کروں گا ا کرتم نہ آئی تو میں مجھوں گا کہتم ہے وفا ہو تہیں محھے پیارہیں ہے۔

سدرہ نے آنے کی حامی بھرلی اس کے بعد دوسرے دن بارات تھی شادی حتم ہوگئی علی پہلے ہی سدرہ کے آنے کا نظار کرر ہاتھااس کے آتے ہی

سدره مجھے بورا یقین تھا کہتم ضرور آؤگی لیونکہ م جھ سے بہت پیار کرنی ہوآج تم نے ٹابت کردیا ہے کہ م جھے سے واقع میں ہی بیار کرنی ہو چروہ سدرہ کے قریب ہونے کی کوشش کرنے لگانے ہاتھ اس کے چرے تک مارنے لگاسدرہ

على بەتھىكىلىس-وہ بولا بھے سب پنتہ ہے کہ جھے پر بھروسہ کرو اور میر کیاتم دادی امال کی طرح جاور اوڑ ھے ہو تے بیمی ہو بداتار دوہم دونوں کے علاوہ یہاں کمرے میں کوئی ہیں آئے گا اور نیے کی کو پہتہ چلے گاعلی نے سدرہ کے اوپر سے شال میٹیج کر پھینک دى اوراس سےزبردى شروع كردى توسدره نے حجث ہے اپنے آپ کوعلی کی کرفت ہے آزاد کروایااورایک زوردار تھیٹرعلی کے منہ پررسید کردیا

اورائے کھروالی آگئ۔ چرکنی دن تک علی کا اور سدره کا آمنا سامنا تہ ہواتو ایک دن علی نے اپنی بہن کو کال کی کہسدرہ ہے میری بات کروائیں مین سدرہ نے صاف اتكاركرديابات كرنے سے تو بھا بھى كے اصرارير بات كرلى اور يولى _

اب تم نے کیا بات کرتی ہے تم نے بات کرنے کے قابل ایے آپ کوچھوڑ ابی کب ہے کئی دن کی کوشش کر کے علی نے قلمی ڈائیلاگ بول بول کر سدرہ کو پھر اینے جھوٹے پیار میں پھنسالیااور ہر باریبی بول کرمعافی ما تک ليتا كريار مين توتم كوآز مار ہاتھامہيں چيك كرر ہا تھا کہم کیسی لڑی ہو۔

آخر کارسدرہ نے علی کی باتوں میں آکر معاف کردیا آئندہ ایسی حرکت بھول کر بھی نہ کرنا اور پھرای طرح ایک سال کا عرصه کزر کیا اورعلی سدرہ کے ساتھ کوئی ایسی ویسی حرکت نہ کی ۔ پھر ایک رات علی ان کھر آیا اور بولا۔

سدرہ میں تبہارے کیے کھے گفٹ کے کرآیا ہوں سے تحفے میں کھے تمہارے کیے اور میرے جانے کے بعدتم ان کو کھول کرد مجھنا۔

سدرہ بہت خوش ہوئی اور پھر جلدی سے علی کے جانے کے بعد اس نے وہ گفٹ پیک کھولاتو اس کے جیسے ہوش وحواس بی اڑ گئے اور جیسے آ سان اس کے سر پر کر گیا ہووہ بھی سوچ بھی تہیں سلتی تھی کہ ایسا ہوگا۔ ہوا یوں کہ سدرہ علی کے کھر شادی پر بی می کددلبن کے ساتھ تصوریں کث كروا كرعلى كے ساتھ مكسر كروالى اور ساتھ ايك ليترجعي ملاجس يرتكها تقابه

ا ارتم مجھے نہ ملی تو مجھ ہے رشتہ قائم نہ کیا تو میں مہیں پورے خاندان میں دنیا بھر میں گندا کر كير كدون كاتم كوا ينامنه دكهان كوابل نه رہو کی اگرتم مجھ سے ملنا جا ہتی ہوتو میری بات مانے کو تیار ہوتو مجھے جلدی کال کرو میں انتظار کر رہا ہوں آ کے بتاؤں گائم کو کہاں ملنا ہے کیا کرنا ہے توسدرہ نے علی کوفون کیا۔

جواب عرض 121

اكتر 2015



على كى والده ايك نيك ول اورا يهى خاتون مى وه ماں کے روپ میں بیٹے کو سمجھاتی اور ساس ہونے كے ناطے بہوكوحوصلہ ديتي كيونكہ وہ اسے مينے كى تمام حرکتوں ہے واقف تھی اور علی کو سمجھاتی کہ بیوی سے بدسلوکی جھوڑ دووہ تنہارے بیچے کی مال بننے والی ہے توعلی نے جھٹ جل کر بولا۔

کونی میرا بچهیں پیتہیں کی کا بچہ ہےاس کے پید میں میرااس سے کوئی تعلق واسط مہیں ے نہ بیوی سے نداس کے ہونے والے بچے سے اور پھر اس نے سدرہ پر ایک اور ظلم کیا اسکی تصاوركب اوركس وقت كسى لزك كے ساتھ بنوا كركفر والول كودكهاني كبا_

مید میصوکیا گل کھلاتی پھررہی ہے آپ کی بہو آپ کی عزیت برکارنا ہے کھر دالوں کو بدطن کیا اور سدرہ کوسب کھر والوں کی نظروں سے گرادیاسب کھر والے اس کے خلاف ہو گئے تھے انہیں بھی وبى نظرآ ر ہاتھا جوان كا بيٹا ان كو دكھا ر ہاتھا تو باقی یکھ دکھانی ندو ہے رہا تھاسب نے کہا۔

اس کے بیٹ میں جو بچہ مل رہاہے وہ ہمارا خون نہیں ہوسکتا ہے نہیں کس کی گندگی ہے وغیرہ وغیرہ اور پھرعلی کے کھر والوں نے کہا۔ ہم علی کی دوسری شادی کریں گے سدرہ نے اپنے کھر والوں کو بتایالیکن انہوں نے کیا۔۔۔ ہاری طرف سے مرویا جیوجمیں کوئی

پھر علی نے دوسری شادی کر بی جب علی کی دوسری بیوی ہو چھا۔ کھر میں بیکون ہے تو علی نے کہا کہ بیمیری پہلی ہوی ہے اس نے ایساغلط قدم اٹھایا تھا جو پچھاس کے ساتھ کیاد وسری ہوی کووہی کہانی سنا کرشدرہ کواس کی نظروں سے گرادیا پھر

تم بہت ج انسان ہوتم نے جو کرنا ہے کرلو مین بھی بھی ابتمہارے پاس نہ آؤ تکی۔

اس کے بعد سدرہ نے فون بند کردیا اور خود کو کمرے میں بند کر لیا اور خوب علی کی بے وفائی پر آنسوبہائے اس کے سارے خواب ٹوٹ کررین ریزہ ہو گئے تھے محبت کے زقم تو گیرے ہوتے ہیں اور اس پر بے وفائی کا زخم جو بھی نہ مے نہ مجرے جوعلی نے اس کے دل ود ماغ پر جھایا ہوا تھااب اس نفرت کرنے لگی۔

ادھر علی نے اپن اورسدرہ کی تصویریں اس کے بھائی کو سیج ویں جب اس کے بھائی نے تصاویر دیکھیں تو تھر میں ایک طوفان ہریا ہوگیا ایک قیامت ی نوٹ پڑی تھی سدرہ کو بہت مارا اس کا باہر جانا بند کر دیا گیا اور پڑھائی حتم کر دی گئ اور آخر کئی ون مجھ بوجھ کر سدرہ کی بھا بھی نے اہے شوہرے کہا۔

کھر کی بات کھر میں رہے تو اچھاہے کیوں نه جم سدره اورعلی کا تکاح کردیں۔

جب علی سے یو چھا گیا تو اس نے شادی کے لیے حامی بھر لی سدرہ نے بہت احتیاج کیا مگر اس کی گئی نے ایک نہی اور وہ اپنے میکے سے سسرال چلی کئی۔ پہلی رات کوعلی شراب بی کرسدرہ کے باس آیا ای مرضی پوری کرلی جب سنج ہوئی تو سدرہ کے لینے کھر والے آگئے وہ کھر چلی گئ پر کھون بعد علی اینے گھروایس لے کرآ حمیا اور چه ماه تک علی کی حرکتیں و لیسی کی و کسی ہی رہی جب مجمی علی آتا سدرہ کے یاس تو وہ شراب بی کرآتا اورای طرح ایک دن علی کو پنته چلا کداس کی بیوی سدرہ اس کے بیچ کی ماں بنے والی ہے تو علی نے نے مزیداس سے بدسلوی کرنا شروع کردی جبکہ

جواب وطن 122

2015/5/

ا گرههیں میری کی طرح کی بھی مدد کی ضرورہ ہے ہو تو میں کرنے کو تیار ہوں کیکن سدرہ نے اٹکار کردیا سدره نے کہا۔

ہے کہا۔ بھائی آپ چلے جائیں آپ کا اتنا احسان جی بہت ہے تم میری جان بچائی ہے اس کے بعد سدرہ ایک کانج میں جھاڑولگانی ہے جس ہےوہ

ا پنا پیٹ پالتی ہے۔ قارئین میٹھی سدرہ کی کہانی اگر اچھی لگے تو ائی رائے سے ضرور نوازئے گا اور آخر میں میرے کامیاب ہونے کی دعامت بھولنا مجھے آپ لوگوں کی وعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ سيدعا بدشاه جژانواله

تیری لاجواب جاہت کو ہم بھلائیں کیے تم کو بھول کر خود کو چین ولائیں کیے نجانے کون می مشش طرے پاس لے جاتی ہے حرے پاس آکر تھے میں سائیں کیے ہم نے ول سے جایا ہے جھ کو مر میا تیری جاہت کے قابل خود کو بنائیں کیے کول پوچھے ہو ہم سے آنسوؤں کی شدت ہم ان میں تیرا عکس دیکھائیں کیے یں تو م سے بہت محبت کرتا ہوں میا محر حہیں ہے اصاس ولائی کیے محر حہیں ہے اصاس وکی کھیکی منڈی

يا در كھنے كى باتيں قران مجید میں تین شہروں کے نام آتے ہیں اشهركمة اشهرمه ينه اشهربابل قران مجید میں تین درخوں کے نام آتے

ا بین ہو ایں انجوراز تون ایری جواب عرص 123

سارا کھر سدرہ سے نوکروں جیبا سلوک کرنے لگا ہرروزعلی تشدد کرتا جس کی وجہ سے اس کے پید کا بياس کے پيد ميں بى دم تو ر كيا اور اى حالت میں اے گھرے مار پیٹ کرنکال دیا گیا۔ ظلم كروتم كروبم كالنبيل كرت یقیناً خزال میں پھول کھلائمیں کرتے مٹاڈ الوشوق ہے ہمیں کیکن یا در ہے ہم جیسے لوگ بار بار ملائبیں کرتے جب اس حالت میں سدرہ اینے کھر پیجی تو

محمر والول نے بھی اسے پناہ دینے سے انکار کر دیا اور کھرے نکال دیا وفت اور نصیب کی ماری سدرہ در در کی تفوکریں کھائی کھائی نہ جانے کب کہاں گر کریے ہوش ہوگئی جب اے ہوش آیا تو ہیتال میں تھی ہوش آتے ہی اس نے ڈاکٹر سے یو چھا كه بچھے يہاں كون لايا ہے تو ڈاكٹر نے اس لا كے کو بلایا جوسدرہ کو لے کرآیا وہ علی کا دوست تھا سہیل توسدرہ نے مہیل ہے کہا

میری ایک بارعلی سے قون پر بات کروا دو اس نے کروائی تو علی بولا۔

آئندہ مجھے کال نہ کرنائم جس یار کے باس چیج کئی ہو اس کے یاس ہی رہواور یہ بچہ بھی تمہارے اس یار کا ہے اور ہاں اور علی نے بیا تھی کہا كيسدره جو كجه بھي ميں نے تميارے ساتھ تمہاري زندكي ميں كيا وہ تمہارے ايك تھيٹر كابدلہ تھا آئندہ اكرنسي كوتهيشر مارنا ہوتو سوچ سمجھے كر ہاتھ اٹھانا ميں نے اس بدلے میں تہاری زندگی اجرن کر ڈالی ہے اب روساری زندگی اور آئندہ میرے ساتھ رابطہ کرنے کی کوشش نہ کرناعلی نے سب چھے کہہ کر

فون بند کردیا۔ پھر سہیل نے کہاسدرہ آج میری علی بہن ہو

Staffon

WWW.PAKSOCIETY.COM RSPK.PAKSOCIETY.COM ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN

PAKSOCIETY1 F PAKSOCIETY

حمکتے ستارے میکتے ستارے۔ ۔۔ تحریہ۔نازش رئیں۔ٹوبہٹیک عگھ۔۔۔

شنرادہ بھائی۔السلام ولیکم۔امیدہ کرآپ خیریت ہوں گے۔ ایک بارایک کہانی لگا چیکتے ستارے۔ کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ میں نے اس کہانی کو لکھنے میں بہت محنت کی ہے پلیز میری محنت کو ضائع نہ ہونے و بنا اوراس کو کسی قربی اشاعت میں شامل کر کے شکرید کا موقع و بنا۔ میں آپ کی ہمیشہ مشکور رہوں گی۔اور ساتھ ہی قار مین ہے بھی گزارش ہے کہ وہ مجھے اپنی رائے سے ضرور لوازیں۔ مجھے آپ کی رائے کا شدت سے انظار رہے گا تا کہ مجھے میں مزید لکھنے کا جذبہ پیدا ہو۔

ادارہ جواب وضی پانی کو مذفظر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبدیل کردیئے ہیں تا کہ کسی کی دل تکنی نہ ہواور مطابقت بھش اتفاقیہ ہوگی جس کا ادارہ یا رائٹر ڈ مہدار نہیں ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے رہ و آپ کو پڑھنے کے بعد ہی ہتہ چلےگا۔

داری ابوجان پر آگئ تو میرے جاجا جان نے ابوجان ہے کہا کہ آپ کہیں تو میں بیرون ملک جاؤں مجھاس کا شوق بھی ہے اور پھر ہم خوشی سے رہ بھی سکیں کے میں بہت سا بیسہ کما کر لا وُں گا پہلے تو ابوجان نہ مانے آخر جا جا جان کی ضد کے آگے مجبور ہونا پڑا۔

یوں دن گزرتے رہے پھر چاچاجان کے عمر کم تھی آئی ڈی کارڈ کا مسئلہ بن گیا چاچاجان کی عمر کم تھی پھر ابوارچاچاجان نے تین سال یعنی کام کیا اس کے بعد چاچا کا آئی ڈی کارڈ بن گیاز مین نچ کر ویزہ بھی لے ابول چاچاد بی چلے گئے وہ ہر ماہ ابو کر چسے بھیجے گے ابو نے شہر میں زمین لے کرا کی خوبصورت مکان بنایا اور بہت می زمین کی اور چاچاجان کو بتائے بنا شادی کر لی چاچاجان دن وات محنت کر کے ہمیں چسے بھیجے رہے بعد شادی رات محنت کر کے ہمیں چسے بھیجے رہے بعد شادی کے دوسال بعد ابو کے گھر ایک بنی پیدا ہوئی۔

یاد ماضی مجھ کو جیئے نہیں دیتا

ارب جین کے مجھ ہے حافظ میرا

مجھے جب بھی میرا ماضی یاد ہے تو آنکھوں سے

آنسو برسات کی مانند برسے ہیں دل سے

آیک آ ہی نگلتی ہے کاش میرے ساتھ ایسا نہ ہوتا

آج میں اس طرح نہ روتی آج طرف بارش کا

سماں تھا سب لوگ اپنے اپنے بستر پر رضائی اوڑھ

کرسکول سے سور ہے تھے اور میں بند کمرے میں

کرس سے قیک لگائے اپنے ماضی کو یاد کررہی تھی

اس کی سوچ اسے ماضی میں لے گئی۔

اس کی سوچ اسے ماضی میں لے گئی۔

میرے ابولوگ دو بھائی تنے بعنی ایک میر ے ابوااور دوسرے میرے چاچاجان میرے ابو اٹھارہ سال کے تنے اور چاچاجان پندرہ سال کے تنے جب ان کے ای ابومیرے دادادادی کا ایک سروڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہوگیا تب ساری ذمہ

اكتىر 2015

جواب عرض 124

الماليانية



ساجدہ میں تہیں بک کی آئی ڈی بناکر دین ہوں تم بھی یوز کیا کرواورا نجوائے کیا کرو۔ میں اس کوٹالتی رہی وہ میرے سامنے بیٹھ کر لوگوں ہے باتیں کرتی اورخوب ہستی میں آہتہ آہنتہ اس کی طرف متوجہ ہوتی گئی آخرا کی دن میں نے بھی حنا کو کہہ دیا۔

مجھے بھی فیس بک گاا کاؤنٹ بنا کردو پھر حنانے مجھے فیس بک یوز کرنے کا طریقہ بھی بتایا پھراس نے مجھے کہا۔ آپ میرے نام پر فرنیڈریکوسیٹ کرو۔

اس طرح مجھے فیس بک کا طریقہ آتا گیا۔
اور میرے بہت سارے دوست بنتے گئے۔ وقت
گزرتا گیا فیس بک پرایک بہت گہرا دوست تھا
جس سے میں ہر بات شئر کرلی تھی وہ انڈیا کا تھا
یاد یو نام تھا اس کا وہ ہر طرح کی بات مجھ سے
کرلیتا تھا با تیں کرتے کرتے ہم حدسے گزر بھی
جاتے تھے میں نے بھی نہیں روکا تھا اسے پھرایا
ہوا کہ میرے چاچاجان نے شہر میں ایک گھر لے
ہوا کہ میرے چاچاجان نے شہر میں ایک گھر لے
لیا کیونکہ عائشہ اوراحمد کی پڑھائی کا مسئلہ تھا وہ ھر
تو ہمارے گھر بھی آئے عائشہ اورامجد کے چہرے
تو ہمارے گھر بھی آئے عائشہ اورامجد کے چہرے
تو ہمارے گھر بھی آئے عائشہ اورامجد کے چہرے
تو ہمارے گھر بھی آئے عائشہ اورامجد کے چہرے

بارے میں بتانے گئی۔ نماز پڑھا کروخدا کی عبادت کیا کرواسی میں سکون ہے۔

ميرے روم ميں آگئے عائشہ مجھے اسلام كے

میں ان کی باتیں ایک کان ہے من کر دو سرے کان ہے نکال دیلی کیونکہ مجھے اس کی تعلیم ہی نہیں دی گئی تھی میرے ابو پرابرتی ڈیلر تھے رات گئے گھر آتے تب تک میں سوگئی ہوتی صبح یعنی میں میرانام انہوں نے ساجدہ رکھا گھر جب میں ایک سال کی تھی تو میرے چاچاجان پاکستان واپس آگئے چاچاجان نے جب آگر ویکھا تو ہوئے بھائی نے سب کچھ بنالیا ہے اور میرا کچھ بھی نہیں ابو سے جب بھی چاچا جان کہتے کہ ابنا گھر بنالیا ہے میرا کیوں نہیں بنایا تو ابوانہیں ٹال ویتے کہتے۔

ابھی آپ کی شادی کرتے ہیں پھر بنائیں گے۔ چاچا جان کی شادی ہوگئی اور ابو اپنی قیملی سمیت شہر میں شفٹ ہوگئے چاچا جان جب بھی آتے شہراور ابوجان سے کہتے۔

آبوکسی طُرِح ٹال دیتے پھر چاچا جان نے آبابی بند کردیا پھر ایک سال بعد چاچا کے گھر ایک بنال بعد چاچا کے گھر ایک بنیا احمد پیدا ہوا دن ای اور پھر دوسال بعد آیک بنیا احمد پیدا ہوا دن ای طرح گزرتے رہے بیں میٹرک بیں آگئی بہی عمر جوانی کی دہلیز پر پچھ لوگ سنجل جوانی کی دہلیز پر پچھ لوگ سنجل جاتے ہیں۔ جاتے ہیں۔ خادانی میں کے ہوئے فیصلوں نے بچھے برباد کردیا نازش وہی فیصلہ اب مجھے جینے نہیں دیسے۔ نازش وہی فیصلہ اب مجھے جینے نہیں دیسے میں میں تھی کہ میری ایک دوست تھی حنا

اڑکوں کو چھیٹرتی میں اسے روعی تو کہتی یار انجوائے کر و لائف کو۔ بہی تو عمر ہے انجوائے کرنے کی اور حنا انٹرنیٹ بھی یوز کرتی تھی اور مجھے بتاتی رہتی تھی کہ فیس بک میں ہے اہم لوگ باتیں کرتے ہیں تصویریں جھیجے ہیں بہت مزوآ تا ہے پھر حنانے کہا۔

بہت امیر ماں باپ کی بیٹی تھی عیاش قسم کی وہ مجھے

بہت ی باتیں بتانی رہتی تھی اوروہ چلتے ہوئے

جواب عرض 126

Conformation of the second

اكتوبر 2015

نے والاتھا۔ میں پھر بھی اس پر مرمٹی تھی ادھر گھروالے زوردے رہے تضادھ میں یادیو سے بات کرتے ہوئے رو پڑتی اورائی آنسوؤں سے ترآئکھیں اس کوفیس بک پردکھائی وہ وعدہ پروعدہ کرتارہا۔۔

آخرایک دن اس نے بنادیا کہ وہ اگلے ماہ کو

آرہا ہے میں بہت ہی خوش تھی جھے ایسے لگ

رہاتھا کہ جیسے جھے سب پچھل گیا ہو میں ایسے ہی

ہے وقت ہتی رہتی روز بازار جاتی کہ مجھے اپ

محبوب کو یہ گفٹ بھی دینا ہے یہ بھی دینا ہے اور

اینے لیے تمیں ہزار کا کپڑا کا سوٹ تیار کیا میں یہ

بہن کر ملنے جاؤگی بس ایوں سجھ لیس کہ میں نے

وہ دن آگیا تھا کہ جس کا بچھے برسوں سے انظار تھا

وہ دن آگیا تھا کہ جس کا بچھے برسوں سے انظار تھا

وروازے پر جاتی تو پھر واپس آ جاتی اور کمرے

میں بند ہوجاتی اس کا سوچتی رہتی۔

میں بند ہوجاتی اس کا سوچتی رہتی۔

آج یاد یو کے آنے کی خوشی میں میں نے ایک اور بہت ہوا گناہ کردیاتھا کہ شاید مجھے خدا بھی معاف نہ کرے عائشہ آج پھر ہمارے گھر آئی تھی اور بہت کوشش کی مجھے مجھانے کیا کہ میں اور بہت کوشش کی مجھے مجھانے کیا کہ میں اور یہ کئے ہو کہ اس کوتم ہیئر شائل کہتے ہو ایک دن بہی سب تمہارے کیے جہنم کا سامن بن جا کیں گئی کہ وہ رو پڑی میں بھی بھی خاموش جا کیں گئی کہ وہ رو پڑی میں بھی بھی خاموش خاموش خاموش خاموش کیا ہا کہ اور ہا کہا۔

نکل جاؤ ہمارے گھر سے آئندہ بھی بھی مسام کو یاد ہوئے جھے کال کی کہ وہ یا کتان مت آئادہ بھی بھی میں اور اسے کہا۔

میرے کائی جانے کے بعد وہ اٹھتے اور میری ای جان سوشل ورکڑھی ساراد ن عورتوں ہے باتیں کی اور مختلف پارٹی اثنیڈ کی بہی ان کا کام تھا تو مجھے کوئی سکھا تا برائی میرا ہاتھ پکڑ کرا پی طرف تھینچی میں اور میں بھی اس کے پیچھے ایک نابینا محض کی انتہاس کے پیچھے ایک نابینا محض کی انتہاس کے پیچھے جاتی گئی اور سوجا تھا کہ بیسب کیا انتہاس کے پیچھے جاتی گئی اور سوجا تھا کہ بیسب کیا ہمیں ایسا کیوں کررہی ہوں بس میرے ذہن میں ایک ہی بات تھی لائف کو انجوائے کرنا۔ میں ایک ہی بات تھی لائف کو انجوائے کرنا۔ عائشہ وودن اور آ جاتی بعد مجھے سمجھاتی رہتی ہیں عائشہ وودن اور آ جاتی بعد مجھے سمجھاتی رہتی ہیں کہاں بیسے والی تھی۔

ادھرمیری یادیو سے محبت زوروں پڑھی میں اس سے بیاسی بتاتی کیا کھایا کیا بیا ہماری بات موتے ہوئے ہوں اس سے بیاسی بتاتی کیا کھایا کیا بیا ہماری بات موتے ہوئے ہوئے میں سال ہو گئے تھے اب گھروالے والے انہوں نے اس کے لیے احمد کا انتخاب کیا جب مجھے پنہ چلاتو میں نے گھر سر پراٹھالیا کہا۔
میں اس دیہاتی سے شادی تہیں کروں گ

اكة بر 2015



تووه بھی ای ہول میں کھانا کھانے آیا تھے تو اتفاق ے ساتھ والا كمره بھى انہي كا تھاجب جا جا جان نے لڑی کے چینے چلانے کی آوازی تو دروازہ بہت کھٹکھٹایا کسی نے نہ کھولا میں روتی رہی اور چیخ سیخ کر ہیلپ مانکتی رہی پھر جاجا لوگوں نے دروازه باہرے تو ژویا جب وہ اندرداعل ہوئے تو یاد یو اوراس کے دوست دروازے سے نکل کر بھاگ کے اور میں بیڈیر بڑی ہوئی تھی تب تک میراسب کچھ چھن چکا تھا۔ جا جا نے مجھے دیکھا تو کانپ سے گئے۔اورساتھ خلنے کو کہا اور اس کے

بیکون ہےاس کا کھر کہاں ہے جاجا کی آنگھول میں آنسو تضے جاجا نے کہا آپ یمی تھریا میں اس کواس کے گھر نیہجیادوں گا جا جا جان مجھے کھر لے آئے اورسب کو بتادیا کہ میں کہاں گئی می اوروہ مجھے کہاں سے لے کرآئے ہیں۔ میں اپنی ای کے سر کندھے پر رکھ کر بہت روئے بھی رورے تھے میں نے کہا۔ میں خود کشی کرلوں کی۔

سبھی نے بہت مجھایا اور عائشہ بھی آ گئی تھی اس نے بچھے کہا۔

جو ہو گیا بھول جاؤ اورنی زندگی کا آغاز کرو خدامعاف كرنے والا ب_

دودن بعد میری جاجا کے بیٹے امجد سے شادی کردی مئی بالکل خاموشی کے ساتھ نہ کوئی شهبنائی ندلیمی کوخوشی نه کوئی و هولک کی تھاہے جس يركز كيال رفض كرتيل_

میں چیج چکا ہے کل نائث کوملیں کے میری خوتی کا کوئی ٹھکاندرہ تھا جو میں نے جایا مجھے ملنے والا تھا بددودن میں نے کیے گزارے جھے پت ہے میں شام کو گھرے یہ بتا کرنگلی کہ میری میملی کی استجمنگ

ہے۔ ات وہی رکنا ہے۔ گھر میں کسی نے نہیں روکا اس لیے گاؤں کی عورتيں شرم وحيا كا پيكر ہوتى ہيں جبكہ شهرر بہنے والى ان سے مختلف ہوئی ہیں کیونکہ نے نے فیشن یہ معاشرے کوخراب کرتے ہیں مجھے یادیونے بتایا كهاس ہونل میں بہتے جاؤوہاں میرے اور بھی كافی دوست ہیں یار تی ہوگی۔

میں اس ہوئل میں پہنچ گئی جب یاد بوکود یکھا تو میرے ہوش اڑ گئے جو پلچرز یاد یوفیس یک پر اپ لوڈ کرتا تھا وہ بہت ہی خوبصورت ہوتی تھی اور بیا تنا بدصورت تھا پھر بھی اے برداشت کرنا برا کیونکہ وہ اس کی محبت تھی پھر شراب کا دور جلا یاد بونے مجھے بھی بلا دی اپنی سم دے کر جب یاد بو نے ویکھا کہ میں مدہوش ہورہی ہوں تو یا د ہونے مجھے بی بانہوں میں لے لیا۔

میں نے بہت کہا کہ تم کیا کررہے ہو۔ ب سب غلط ہے تو یاد یونے کہا۔

بیغلط ہے جب تم قیس یک پر جھے ہے باتیں کرتی تھی تو حدے کز رجانی تھی اور تم اتنے ماڈ ر ن كيڑے پہن كر جھے سے ملنے آگئ ہوتم كہال كى شریف ہومیں نے سناتھامسلم گرلزشرم وخیا کا پیکر ہوتی ہیں لیکن تم توالی مبیں ہو۔

میں کچھ بھی نہ بھول پائی پھر انہوں نے مجھے پیزلیا میں بہت جلاتی رہی لیکن کسی نے میری

اكتوبر 2015

جواب عرض 128

Manifor

مجھے سے جبت سے بات ہیں کی بات بات پر مجھے جھنگتا ہے میں اپنے ماضی کو یاد کر کے خون کے آنسورولي مول-

خداے رورو کر دعا میں کرلی ہوں کہ جھے معاف کردے میں بہت زیادہ گنامگار ہوں راتوں کو مجھے نیند جیس آئی میں جاگتی رہتی ہوں اور سکتی رہتی ہوں ایا لگتاہے میری زندگی کے مجمدن بافی میں۔اب تو احمہ نے بھی کہددیا ہے كم ميں في اين والدين كے آ كے مجبور موكر شادی کی تھی تم سے ورندتم جیسی برجلن سے میں کیوں شادی کرتا۔

میھی سیا جدہ کی سٹوری جومیرے سامنے بیٹھ كر سناري هي اورسسك ربي هي اورباربار خدا ے معافی ما تک ربی تھی اورموت کی وعاشیں کررہی تھی کہ اللہ مجھے موت دے دے۔ تو میری مجى الركيوں سے ہاتھ جوڑ كرر كيوست ہےك جیے ہم محبت کہتے ہیں یہ کھی جی ہیں ہے صرف ہاری نگاہ کا دھوکہ ہے محبت کے نام پر بہاں بہت ی لڑکیاں ہوس کا شکار ہوجاتی ہیں اورایک قیس بك يعنى انفرنيك ہے اس نے دنیا كو تباہ كركے رکھ دیا ہے۔ اس کے غلط استعال سے لڑکے اوراد كيال برائي كى طرف كامزن بي كول بم خدا كو بعول بيضے بين ايك عورت كى عزت كھركى چارد بواری کے اندرہی ہے باہرنکل کروہ بھوگی تظرون كانشانه بن جالى بين ايك بهت على پيارى مات الركول كے ليے محبت كريى لوتو نكاح مين ديرينه كرنا بلكى ك رم جم می فقط بچرال تی ہاکرآپ میں سے جی کوئی لڑکی اس بری صحبت میں ملوث ہے تو پلیز

میری جہن اینے مال باپ اور بھائیوں کی عزت نیلام ہونے سے بچالون کے جاؤاں محبت نام دھوکہ ے جہاں قدم قدم پردھوکہ ہے جھ جاؤ۔ تم محسوس كروخود كوبهمي تنباتو جم حاضر بي يه جيمور جائيس كاروال جهدكوتوجم حاضر بين ميهم جائيس خوشيال اكربارش كي ما نند اورجاؤا كيليتنها تؤجم حاضربي ا کر مایوس ہوجاؤڑ مانے کی خوشیوں سے تم كرومحسوس تنهاني توجم حاضربي موبيدارا كركوئي خوابش تبهارے خواب ر موخوا بول ميں بھی تم تنها تو ہم حاضر ہيں نازش پرکس ۔ تو بہ ٹیک سنگھے۔

ساشعار-وه كبتا تقا تحصي بحير كرويران بوجاؤل آج بورے گاؤں میں سب سے اواس کھر

البس بي وسل محد من تهيس كون كان او ميدنياتم كوكلود _ كى اكرتم ولى كلو مح جه _ وخواب مي سے اجا كك بى چونك افعالى سی نے شرارت سے کہدویا سنو باہرولی آیا مرجمی جوتھک جاؤتم دنیا کی رنگین مفل سے مجھے آواز ویدینا کیوں کہ میں اکیلا آج مجی

٥ دوى كرنے كروك بھے بركزنيس آتے اك جان باقى بدل جا باق الك ليما ايم ولي وان كواروى

23۔ مبت کرونو سے جذب سے کوں کرمبت شرافوڈ اسافٹک بھی زہر کی مانند ہوتا ہے 24۔ مبت انبان کواند حامنادی ہے

2015

جواب *عوص* 129

آخری پیچی

_ يحرير مقصوداحمر بلوج ميال چنول _ _ _

شنرادہ بھائی۔السلام علیم رامیدے کہ آپ خیریت ہوں گے۔ آج پھرایک کہانی آخری کی کے ساتھ حاضر خدمت ہوں امید ہے کہاس کو بھی شائع کر کے شکریہ كاموقع دي كي بيكهاني بالكل تحى إدراس مين آب سب سے ليے ايك سبق بھى ہے بمارى کوشش ہوتی ہے کہ کچھالیالکھیں جس میں کوئی نہ کوئی سبق ہوجس سے ہمارے قارعین سجل جا تمیں اورا پنی زندگی کو بہتر انداز میں گزارنے کی کوشش کریں۔ میں اس کو لکھنے میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ آب سب کوکرنا ہے۔ اپنی رائے سے مجھے ضرورنو از ہے گا۔ ادارہ جواب عرض کی یا لیمی کو مدنظرر تھیتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديء بين تأكيمني كي ول على نه مواور مطابقت محض اتفاقيه موكى جس كااداره يارائثر ذ مه دارتهين ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پت حلے گا۔

آ جکل کے دورم میں سچا پیارسچایار بہت کم ملتا ہے اگر کسی کومل جائے تو پلیز ہمیشہ س کی قدر کرواگرآپ کی قدر نہیں کرو گے نا تو وہ آپ سے دور ہو جائے گا آپ سے پھین جائے چر بہت کوشش کے باوجود بھی آپ کو تہیں ملے گا اس لیے دوسی کی قدر کرو کیونکہ ووست بنانا بہت ہی آ سان کام ہے لیکن دوستی فیھانا بہت ہی مشکل کا م ہے۔

میں آج اینے قار تین کے لیے ایک بہت ہی خوبصورت دوئتی کے موضوع پر ایک داستا ن بنانے جار ہاہوں اور میں پیجود استان اپنے قارئين كوسناؤل گااس داستان كا ہرلفظ سچا ہوگا

اورس طیس سے بے۔ بالکل سچاہے۔ مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ وہ بارہ یا کے انگلیاں ایک برابرنہیں ہوتی میں اگر جھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ وہ بارہ تو کسی الک میں اس کے کہ انسان نے

باریک می آواز ایک لڑکی بات کررہی تھی سلام وعاکے بعداس نے مجھ سے پہلاسوال کیا۔ آ پمقصوداحد بلوچ بات کرر ہے ہیں۔ جی نیں مقصوداحمہ ہی بات کرر ہا ہوں اس نے دوسراسوال کیا۔۔۔ آپ میاں چنول رہتے ہیں۔

میں نے جواب دیا۔۔ جی ہاں میں میاں چنوں ہی رہتا ہوں۔

وہ مجھے کہنے لگی۔میاں چنوں کے لوگ تو بڑے بے وفا ہوتے ہیں کیا آپ بھی ان میں شامل ہوتو اس وقت میں اس لڑکی کی بات س کر مسکرانے لگا اور مجھے اس لڑ کی پر بہت ہمی آئی

فروری کا دن تھا میرے موبائل پر ایک نیونمبر آپ کے ساتھ میاں چنوں کے کسی انسان نے سے کال آئی میں نے کال اٹینڈ کی تو ایک بیوفائی کی ہے تو اس کا ہر گزمطلب پہیں ہے

2015,5





تقریبا کوئی بندرہ دن ہو گئے تھے ایک دن وہ مجھ سے مجھ سے بات کرتے ہوئے اس نے مجھ سے کہا۔ بلوچ صاحب۔ وہ زیادہ تر مجھے بلوچ کہ کہدکرمخاطب کرتی تھی۔

میں نے کہا تی بولیں کیا بات ہے۔ اس نے کہا کیا ہم دونوں ایک دوسرے کے اچھے دوست بن سکتے ہیں میں اس کی بیہ بات من کر چپ ہو گیا اس نے پھر بیہ سوال دوبارہ کیا۔

بلوچ میں آپ ہے پچھ کہدرہی ہوں۔ میں نے کہاں ہاں جی میں نے سن لیا ہے ساجدہ بولی۔ پھر آپ خاموش کیوں ہو گئے ہوکیا میں اس قابل نہیں ہوں کہ آپ ہے دوئی کرسکوں میں نے اس کوکہا۔

یہ بات ہیں ہے۔

وہ بولی۔ پھرکون می بات ہے۔ میں نے کہا۔۔ دیکھویش ایک شادی شدہ ہوں میرے جار نچے ہیں تم مجھ سے دوئتی کر کے کیا کروگی تو میری اس بات کا ساجدہ نے بہت ہی اچھاجواب دیا کہنے تھی۔

کیا شادی شدہ ہوتا کوئی جرم ہے یا شادی شدہ انسان کا دل نہیں ہوتا۔۔ بیں ساجدہ کی ہے بات من کر لاجواب ہوگیا اور اس سے دوستی کرنے کے لیے ہاں کردی لیکن میں نے اس کو اتنا ضرور کہا تھا۔

تم میرے ساتھ دوئی نبھا دہیں سکوگی۔ اس نے کہا۔ بیاتو وقت ہی بتائے گا کہ کون کیا ہے میں نے کہا۔ محمد ہے آج ہے ہم دوست ہیں۔ میں یہاں پر اپنے قارئین کو بتانا لازی

کہ میرے شہر کا ہرانیان ہی ہے وفا ہو میری میہ بات سننے کے بعدوہ خاموش ہوگئی ہیں نے اس لڑکی کا نام پوچھا۔ اس نے کہا۔ساجدہ۔

میں نے پھراس سے دوسرا سوال کی آپ نے میرانمبرکہاں سے لیا ہے۔

اس نے بھے کہا۔۔ میں نے آپ کا ممر جواب عرض سے لیا ہے آپ کی سٹوری تنہارا ساتھ جو ہوتا اس کے ساتھ لکھا ہوا تھا اور ساجدہ نے رہ بھی کہا کہ مقصود صاحب میں تو آپ کی بہت بڑی فین ہوں اور آپ کی سٹوریاں کب ے پڑھ رہی ہوں آج پہلی بار آپ کا تمبر جواب عرض میں دیکھا تو خوشی کے مارے رہ نہ سكى اورااپ كوكال كردى ميں نے دل ميں سوجا کہ بیجوملم میرے ساتھ کررہی ہے بیاتو ہراؤی کسی بھی را ئیٹر کونون کرتے وفت اس رائٹر کی جھوئی تعریقیں کرتی ہیں کہ میں تہاری بہت بردی فین ہوں مجھے آپ کی سٹوریاں بہت اچھی للتی ہیں میں نے بھی سوچا بیاڑ کی میرے ساتھ مجمی وہی علم چلاریں ہے سیکن میں نے جو چھے جی سوحيا وه غلط تفا واقعی وه لژکی ميري فين تھی کيونکه اس لوکی نے مجھے میری دس سٹور یول کے نام بتائے تھے جودہ جواب عرض میں پڑھ چی حی اس طرح بى وقت كزرتار باده جھے ہر روزیات کرنے کی بھی کال پر بھی تیج پرزیادہ تر

تو میں جائے گئے۔آپ کیا کرتی ہو بی کیا کرتا ہو بیل کیا کرتا ہوں آپ کیے۔آپ کیا کرتی ہو بیل کیا کرتا ہوں آپ کینے بہن ہوائی ہیں ہم کتنے بہن ہوائی ہیں ہم کتنے بہن ہوائی ہیں ہم کتنے بہن میرانی تھیں ساجدہ کو جھے سے بات کرتے ہوئے ساجدہ کو جھے سے بات کرتے ہوئے

اكتوبر 2015

جواب وف 132



بوی نے بھی بھی اس طرح کا جیس سوجا تھا ۔ایک دن میں نے ساجدہ سے کہا۔ كيا ميسآب كى بات افي بيوى كروا سكتا مون توساجده في كها-

نہیں بلوچ آپ کی بیٹم مجھے سے بات میں كرے كى اورآب سے بھى ناراض ہوجائے كى میں نے کہا میں ساجدہ میری بیم اس طرح کی ہیں ہے آپ ایک دفعہ بات کر کے تو

ويلهوآ ڀ کو پھر پنة علے گا۔ اس نے کہا تھیک ہے بلوج اگر آپ کہتے یں تو کر سی ہوں۔

میں نے ساجدہ سے بات کرتے کرتے موبائل اپنی بیکم کودے دیا اور خود دوسرے روم مين جلا كيا جب من آوهے كفظ بعد آيا تو وه د ونوں ابھی تک یا تیں کررہی تھیں میں نے اپنی بيم سے كہااب بس بھى كروكبد پہلى ہى دفعه تمام باتيس ايك دوسري كوبتا دينا جاجتي جوآب وونوں کو پھر بھی موقع دیا جائے گا بات کرنے کااس کے بعد دونوں کی کال ڈراپ موکئ میری بیم جھے کہنے گی۔

ساجدہ بہت ہی اچھی لڑکی ہے اور اس نے تو مجھے این برس آئی بنالیا ہے۔

میں نے کہا۔۔ بیتو بہت اچی بات ہے ووسرے دن جب پھرساجدہ کی کال آئی تو ساجدہ مجھے ہے میری بیٹم کی تعریقیں کرنے لگی بلوج اگرزندگی میں کوئی اچھی بیوی دیکھی ہے تو وہ آپ کی ہاس نے میرے ساتھ ذراجی کے ہیں نے اس کوائی بری آئی بنالیا ہے۔ میں نے کیا۔ تھیک ہاس سے زیادہ اور

مجھوں گا ساجدہ بہت ہی اچھیلا کی تھی دو کوئی غلطهم كالزكانبين تحى اس نے مير بساتھ بھى بھی کوئی غلط یایت نہیں کی تھی وہ جب بھی مجھ سے بات کرتی تھی تو زیادہ تر اسلامی ٹا کی پ بات كرتى تھى۔وقت گزرتا رہا ايك دن اس نے مجھے بتایا کہ بلوچ میں بہت زیادہ بیار رہتی ہوں میرے کھر والوں نے میرا بہت علاج كروايا ہے كيكن ميں تھيك جيس ہوئى ہوں ميرا جمم ون بدن كمزور موتا جار با بي اور مجه لكتا ہے کہ میں ایک ندایک دن مرجاؤں کی۔

میں نے اس کو دلاسہ دیا اور کہا دوست انسان كوجهى مايوس تبيس مونا حاسبة كيونكه مايوس وہ ہوتا ہے جس کا رب نہ ہوآپ پریشان نہ ہو ہواللہ تعالی سب بہتر کرنے والا ہے۔

ساجدہ کے اندرایک اور بھی خونی تھی جو کہ مجھے بہت پسندھی وہ جھوٹ نہیں ہولتی تھی ہمیشہ ہی سی بات کرتی تھی جائے کھے بھی ہو جائے اور اس کی بیاعادت مجھے بہت اچھی لکتی ھی اس طرح ساجدہ سے دوئ کیے ہوئے مجھے یا کچ ماہ کا عرصہ بیت گیا تھا وقت گزرنے كے ساتھ ساتھ ساجدہ كاذكر ميرے كھر ميں بھی ہونے لگا مطلب میں نے اپنی بیوی کوساجدہ کے بارے میں سب کھ بچ بتایا کرساجدہ اس طرح میری سنوریاں پڑھتی تھی اور وہال سے تمبرليا اور اب ساجده ميري ايك اچھي دوست ہے میں یہاں پر اپنی بیوی کا ذکر ضرور کروں گا میری بوی بانی عورتوں سے بہت مختلف کوکہ کہتے ہی عورت سب کھ برداشت کر عنی عصد ہیں کیا اور بہت ہی اجھے طریقے سے بات ہے اگر نہیں کرتی تو وہ اپنے شوہر کیا تھ کی دوسری عورت کو برداشت نہیں کر عتی لیکن میری

2015 2

جواب عرص 133



میں نے پوچھا۔ جی آپ کوتصویر لگی ہے۔
اس نے کہا ہاں جی لگی ہے۔
میں نے پوچھا۔ ان دونوں میں سے
میری کون می ہے تو کافی دیر سوچنے کے بعد
ساجدہ بولی میری نظر میں تو سفید کپڑوں والی
تصویر آپ کی ہے اس کی یہ بات سنتے ہی مجھے
ہنمی آگئی ساتھ ہی میں نے اس کوشا باش دی۔
گڈیار آپ نے تو واقعی مجھے بہچان لیا ہے
اس نے کہا۔ ہوست اب آپ کا تمبر ہے
اس نے کہا۔ دوست اب آپ کا تمبر ہے
اس نے کہا۔ دوست اب آپ کا تمبر ہے
ہیں نے کہا۔ دوست اب آپ کا تمبر ہے
ہیں نے کہا۔ دوست اب آپ کا تمبر ہے
ہیں ان کے کہا۔ دوست اب آپ کا تمبر ہے
ہیں ان کہا۔ تھیک ہے میں نے بہت جلد
ہیں آپ کو اپنی تصویر بھی اور ساتھ میں تمہاری
ہی آپ کو اپنی تصویر بھی اور ساتھ میں تمہاری

میں نے ساجدہ کاشکر بیادا کرتے ہوئے كال ذراب كر دى _ بكه دن بعد مجم اس كى طرف سے پوسٹ کی ہوئی ایک رجٹری موصول ہوئی تو جب اس رجسری کو کھولا تو کو لتے ہی خواہشات کی دنیامیں چلا گیا مطلب اس رجسری میں نشو پیر کے اندر کیٹی ہوئی دو عد دلصورين هين اورنشو پيير کوخوشبوين و بو کر اس کے اندر وہ دونوں تصویریں بلٹی ہوئی تھی سب سے پہلے تو میں نے اپنی پوسٹ کی ہوئی تصویر کونکالا اوراس کے بعد ساجدہ کی تصویراور ساتھ ہی اس تصویر کو بری گہری سوچ میں ديكھنے لگا ساجدہ واقعی بہت خوبصورت تھی ساجدہ کی تصور مجھے تب صد پند آئی میں نے شام کے دفت اس کو کال کر کے بتایا کہ دوست مجھے آپ کی طرف سے پوسٹ کی ہوئی تصور مل بات من کرسا جدہ خاموش ہوگی۔

خوشی کی کون می بات ہوسکتی ہے اس طرح ہی وفت کی سوئیاں چلتی رہیں اور میرا ساجدہ سے اس طرح کا تعلق بن گیا جس طرح ہم ایک دوسرے کے رشتہ دار ہوں اور صدیوں سے واقف ہوں وفت گزرر ہاتھا۔

میری ساجدہ کی ہائی سسٹر وغیرہ تھیں اس سے بھی بات ہونے گئی اس کی ماں جی ہے بھی بات ہونے گئی اور وہ تمام لوگ میری بیگم ہے بھی ہاتیں کرنے لگے۔

ایک دن ساجدہ نے مجھ سے کہا۔ بلوچ میں آپ کو دیکھنا چاہتی ہوں کیا تم مجھےا پی ایک عد دنصوبر پوسٹ کر سکتے ہو۔ میں نے کہاہاں کر شکتا ہوں لیکن ایک شرط پراس نے کہا۔

ہاں بولوکون کی شرط ہے۔ میں نے کہا ایک تو جب میں آپ کواپی تصویر پوسٹ کروں گا وہ مجھے واپس کروگی اور ساتھ میں اپنی تصویر بھی جھیجو گی۔

اس نے کہا تھیک ہے دوسرے دن ہیں نے اپنی ایک عدد تصویر ساجدہ کو رجسڑی کروا دی اور اسے یہ بھی کہا کہ اس تصویر ہیں ایک میری تصویر ہیں ایک میری تصویر ہیں ایک دوتی ہے مطلب ایک ہی تصویر ہیں ہم دود وست کھڑے ہیں آپ کو جب وہ تصویر مل جائے تو مجھے بتانا ہے کہانے دونوں میں سے میری کون ی ہے۔ اس نے کہا۔ تھیک ہونے کے بعد

تقریبا کوئی ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد شام کے وقت اس کوکال کرکے بتایا کہ دوست وہ تصویر اس کو ملی اور تصویر کے ساتھ میں نے مجھے آپ کی طرف سے پوسٹ کی ہوئی تصویر لل اس کوایک رسالہ بھی بطور گفٹ دیا تھا جو کہ اس کی کال آئی۔ بات س کرسا جدہ خاموش ہوگی۔ کوئل چکے تصرات کے ٹائم اس کی کال آئی۔ بات س کرسا جدہ خاموش ہوگی۔

اكتر 2015



جا ہتا ہوں مطلب آپ کو دیکھنا جا ہتا ہوں کیا ایبامکن ہے تو اس نے کچھ دریر خاموش رہنے کے بعدیس اتنا کہا۔

و کیھو بلوچ اگر نصیب میں ہوا تو ایک نہ
ایک دن ضرور ملیں گے ویسے آپ مجھے دیکھ کر
کیا کروگے میں تو ہڈیوں کا ڈھانچے ہوں۔
میں نے کہا جو تچھ بھی ہے لیکن میں تمہیں
دیکھنا چاہتا ہوں بس میری سے بات دن کر وہ
خاموش ہوگئ کال چلتی رہی اور میں سے بات
محسوس کرتا وہ رو رہی ہے اس کے رونے کی
آواز دن کر میں بڑا پریٹان ہوگیا تھا کہ ملنے کا
کہااور وہ رو کیوں رہی ہے اس کی کیا وجہ ہوسکتی
ہااور وہ رو کیوں رہی ہے اس کی کیا وجہ ہوسکتی

میرے سوال کے جواب میں اس نے مجھے کہا۔ دیکھو ہلوچ آپ سے رابطہ ہوئے تقریبا کوئی سات آٹھ ماہ گزرگئے ہیں کین میں آپ کو آج ہیں کین میں آپ کو آج ہیں گئین میں آپ کو آج ہیں گئین ہوں کے جوابی ہوگئی ہوں اور میری زندگی میں گیا کچھ ہوا حالا نکہ ہم نے اور میری زندگی میں کیا کچھ ہوا حالا نکہ ہم نے ایک دوسرے کے بارے میں سب کچھ جانا ہے لیکن آپ نے آج تک اس موضوع پر بات نہیں کچھی ۔

تم رو کیوں رہی ہو۔

میں ساجدہ کی باتیں سن کر کسی گہری سوچ میں چلا گیا کہ ہاں بار مجھے اس کی ذاتی زندگی کے بارے میں بوچھنا چاہئے تھا خیر میں نے اس کو کہا کہ دوست میں اس بات کی سوری کرتا ہوں اور اب میں بیہ چیز جانتا چاہتا ہوں کہ تمیہاری اس بیاری کی اصل وجہ کیا ہے۔ اس نے کہانہیں اب میں نہیں بتاؤں گی۔ میں نے کہا دوست خیریت تو ہے نال آپ چپ کیوں ہو۔ اس نے کہا بلوچ ہے تصویر پرانی ہے جو کچھ

اس نے کہا بلوچ ہے تصویر پرائی ہے جو پھھ
آپ نے تصویر میں دیکھا ہے اب میں اس
طرح کی نہیں ہوں مطلب مجھے بیاری نے
بالکل کھوکھلا کر دیا ہے اور میری مثال تو ایک
درخت کی ما نند ہے جو بظاہرتو ٹھیک ٹھاک نظر
آتا ہے لیکن اندر ہے وہ کھوکھلا ہوتا ہے۔

میں نے اس کو حوصلہ دیا اور کہا دوست آپ پریشان نہ ہوا کریں اللہ تعالیٰ سب بہتر کرے گا۔ وفت گزرتا رہا اور ہماری دوسی مضبوط ہوتی گئی۔

ایک دن ساجدہ نے مجھے سے پوچھا۔ کیابلوچ آپ کوخوشبو پہندہے۔ میں نے کہاہاں جی میں خوشبو بہت زیادہ لائق کرتا ہوں۔

لائق کرتا ہوں۔ اس نے کہا۔ٹھیک ہے میں آپ کو پر فیوم گفٹ کروں گی۔ میں نے کہا۔او کے۔

کے بعد مجھے ایک پارسل ملا جوسا جدہ ایک پارسل ملا جوسا جدہ نے مجھے پوسٹ کیا تھا اس کے اندر وقتم کے پرفیوم تھے ایک کیلنڈر تھا جو کہ میں نے اپنے گھر کے اندرر کھے ہوئے نیبل پررکھ دیا اور دہ بھی آج میر بے پاس موجود ہے جب میں میں اس کے اور نظر جاتی ہے تو مجھے بہت کچھ یا آتا ہے اس طرح ہماری دوسی کوسات ماہ کا عرصہ گزر گیا لیکن ایک دوسرے کو دیکھے نہیں موجود کے دیکھے ہیں اس میں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں میں اس میں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں میں اس میں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں میں اس میں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں اس میں تھی ایک دوسرے کو دیکھے نہیں اس میں تھی ایک دوسرے کو دیکھے نہیں دوسرے کو دیکھے نہیں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں دوسرے کو دیکھے نہیں دوسرے کو دیکھے نہیں ایک دوسرے کو دیکھے نہیں دوسرے کو دیکھے کی دوسرے کو دیکھے نہیں دوسرے کو دیکھے دیکھے کی دوسرے کو دیکھے کی

پائے تھے۔ ایک دن موبائل پر بات کرتے کرتے۔ میں نے اس کو کہا دوست میں آپ کو ملنا

اكتوبر 2015

جواب عرض 135

Conformation

ا چھے طریقے ہے گزرر ہے تھی نوکر جا کر ہاری زمینوں میں کام کرتے تھے کہتے ہیں تال کہ کچھ خوشیاں انسان کے لیے عارضی ہوتی ہیں اس لے ناچانے ہارے بنتے ہتے کھر کرس ظالم کی نظر کلی ۔ ہوا کھھاس طرح کہ ایک رات ہم سے لوگ کھر میں سورے تھے کہ کہ رات کی تاریکی میں میرے ابوکوسی نے آکر ماردیا اس وفت میری عمر جارسال کی تھی اور میری چھوٹی بہن کی عمر کوئی ڈیڈھ سال ہو کی جب میرے ابو اسی ظالم کے ہاتھوں سے اپنی جان کھو بیٹے تنے وہ ہمیں روتا ہوا چھوڑ کر اس دنیا فانی سے ہیشہ ہیشہ کے لیے چلے گئے ابو کی اس موت پر میری مال جی کو بہت صدمہ ہوا اور وہ اس صدیے کی تاب نہ لیتے ہوئے یا کل ہو کئی اپوکو ویسے سی نے مارویا تھا اور مال یاکل ہوگئ تھی ہارے کھر کر جانے کس کی نظر کھا گئی می مجھ ہی عرصہ بعدمیری مال جی میرے ابو کی جدائی بردا شت نہ کر سکی اور اس نے خود نشی کر کی اور مال بی بھی اینے خالق حیق سے جاملی جاری دنیا ہی اجر کئی تھی سر پر ایک ماں کا سہارا تھا وہ بھی ختم موكيااب بم جاني تو كدهر جاني بهاري بيه حالت و کھے کر ہارے رشتے وار ہاری بوی طرفداری كرنے كے كيونكدان كو پيد تھا كدان دونوں بہنوں کے یاس بہت ساری جائیدا و ہے چلو ای بہانے ہم بھی حصد دار بن جائیں کے اور مجھے میری خالہ ایک شہر میں رہتی تھی وہ لے گئی میں اپنی خالہ جی کے گھر آگئی اس وفت میری عمر كوئى يانچ سال تحي ميرى خاله كے جار بينے تھے اور جارى بينيال تعين شروع شروع من توميرا و بال دل نه لگا بروفت اداس بی ریتا روت

میں نے کہاٹھیک ہے اگرنہیں بتانا چاہتی تو پھر مجھے بھی دوست نہ کہنا مطلب میں نارانسگی کا اظہار کرنے لگا تو میری اس نارانسگی پر ساجدہ نے کہاٹھیک ہے میں آپ کو بتاؤں گی ضرور گرابھی نہیں پھر بھی سہی۔

میں نے کہا وعدہ۔ اس نے کہا ہاں جی پیکا وعدہ۔

میں نے کہا تھیک ہے اب میں ہریل ہر لحداس پر بیٹانی میں رہتا کہ ساجدہ مجھے کب اپنی داستاں سنائے گی۔ایک دن ساجدہ سے میری بات ہوئی اس دن میں ڈیوٹی پر تھا اور رات کے دو بجے کا ٹائم تھا میں نے ساجدہ سے بے صدضدگی کہ آج مجھے اپنی داستاں سنائے۔

میں نے کہاں ہاں ڈیونی پر ہوں لیکن میں کون ساکوئی کام کررہا ہوں کری پر بی تو بیشا ہوا ہوں کری پر بی تو بیشا ہوا ہوں کری پر بی تو بیشا اس نے کہا او کے تھیک ہے تو آئے قارئین ساجدہ کی داستان سنتے ہیں ۔ میں پاکستان شہر صادق آباد میں پیدا ہوئی جب خوشیاں ہی میں نے آتھ کھولی تو ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھا میں بہت ہی امیر انسان تھا کہ بہت زیادہ امیر تھا ہم صرف دو ہی سٹرز اس کے پاس بہت زیادہ امیر تھا ہم صرف دو ہی سٹرز اس کے باس بہت زیادہ امیر تھا ہم صرف دو ہی سٹرز کر سے تی اور جھے سے میری ایک چھوئی کہ بہت زیادہ امیر تھا ہم صرف دو ہی سٹرز کر سے تھی در کھی اور جھے سے میری ایک چھوئی در کھیا میں بردی تھی اور جھے سے میری ایک چھوئی در کھیا میں در کھی اور جھے سے میری ایک چھوئی میں در کھیا میں در کھی اور جھے سے میری ایک چھوئی در کھیا میں در کھی ہیں ان کی بردی در کھی مطلب بردی بی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تو در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تو در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تیں در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تھی در ندگی بہت ہی اولاد تھی مطلب بردی بی تھی تھی در ندگی بہت ہی

اكوير 2015



میری سمجھ میں تہیں آرہا تھا کہ بیاجبی کون ہے مطلب بياركاكون باس كانام كيا بآخركار میں نے تک آ کرائی چھوٹی سنزے پوچھا۔ يہ جولا کا مووى ميں نظرة رہا ہے بيكون ہے میری سسٹر نے کہا۔ ساجدہ بیلڑ کا منور بی تو ہے جو آئی کی شادی پر آیا تھا کیا آپ اسکو جائتی ہیں میں نے کہا۔

مبيس تو ميس تو اس كو پيلي بار د ميم ري جول مووی میں۔ میں نے جان یو جھ کر کہا۔

ميري جھوتی سسٹر مجھے کہنے لکی پیاڑ کا میاں چنوں سے آیا ہوا اور ڈاکٹری کا کورس کیا ہوا ہے مطلب کوئی ڈیلومہ وغیرہ اور پیرہارا رشتہ وار ہے گرآپ کیوں بار باراس کا بوجھ رہی ہوکیا آپ کو پندتو مبیں آگیا۔

میں نے کہائیں یہ بات میں ہے بس میں نے تو ویے ہی ہو چھاتھا آپ ہے۔

خرونت گزرتار بااور می دل بی دل می اس لڑ کے کے خواب و مکھنے لکی مطلب کہ اس ہے ایک ملن ہونے لی میں ہم بل اس کے بارے میں سوچنے لکی تھی لیکن بھی بھی مجھے اپنے آب يربني آئي كرد يمويس بحي كتي ياكل مون کہ اس اجنبی اڑ کے کومووی میں و مجھ کراس ہے بیار کرنے تی اس کے بارے میں سوچنے تی جبکہ وہ مجھے جانتا تک تہیں ہے اس کیے کہتے ہیں یہ جو محبت ہے نہ یہ بری عی موذی مرض ہے پی نہیں کب کوئی انسان اس موذی مرض میں جتلا ہوجائے شاید میں بھی اس موذی مرض

رہنالیکن میری خالہ لوگوں نے مجھے اتنا پیار دیا ا تنا پیار دیا که جتنا سکے والدین بھی نہیں کرتے میں اس گھر کو اپنا گھر ہی سمجھا اور خالہ کو بھی بھی بھی میں نے خالہ میں کہا تھا میں اس کوا پی ماں ہی مجھتی تھی اور اس نے بھی مجھے اپنی ماں سے بھی بڑھ کر پیار دیا تھا اب میں نے اپنے ول میں سوچ لیا کہ بس یمی میری دنیا ہے یہی میرا سب کھے ہے میں ہرفرد نے بھے بہت زیادہ یپار دیا بھی جھی کسی چیز کی تمینیس دی مطلب ال يكه رمين مين جس چيز كي تمنا كرتي مجهول جاتی تھی۔وقت گزرتا گیا جب میں سات سال كى ہوئى تو مجھے گاؤں كے يرائمرى سكول ميں واغل كروا ديا وياكيا مجھے يرصنے كا بجين ہے ى بہت شوق تھا ول لگا كرتعليم حاصل كرنے لكى آ خرکار میں نے غال یاس کر کے شہر کے ہائی حكول ميں چلى كئى كيونكه كاوَر ميں صرف غرل تک ہی سکول تھا۔

بھے آج بھی اچی طرح یاد ہے کہ ش اس وفت نویں جماعت میں تھی جب میری بڑی بہن کی شادی ہوگئی شادی بڑی دھوم دھام ہے ہوئی اور میری آئی دلہن بن کرا پنے گھر چکی گئ آبی کی شاوی کے بعد میں بوی اداس بے فی كيونك ميرى آني مجھ سے بہت پياركرني مى -ایک دن چھٹی کا دن تھا اور جھے اپنی بڑی آئی کی بہت یادآنے لکی میں نے اپنے ول کو بہلانے کے لیے وہ مووی لگالی جوآئی کی شادی ي هي جب مووي لڳائي تو ميري باقد سنوز جم میرے پاس آکر بینے گئیں مودی دیکھتی رہی میں جتلا ہوگئی گئیں میرے دل بی بہت تمنا ویکھتے ہوئے مجھے ایک اجبی چرونظر آیا میں میں ایک باراس کوملوں دیکھوں تو سمی کدوہ اے بار بار بوے خورے ویکھنے گئی تھی کیاں کیسا ہے۔

2015



قبول کر لی مطلب ہاں کردی مجھے آج بھی انچھی طرح یاد ہے کہ اٹھارہ مارچ سوموار کا دن تھا جب میں نے اپنے آپ کو ایک دلہن کی طرح تیار کیا تھا میرے دل میں یہ بات تھی کہ بس مین آج منور کے ساتھ چلی جاؤں کی اس کی دلہن بن كركيكن وه تو فقط ميرا خواب نقا اورخواب

خواب ہی رہے گامیں۔ اس دن مبح صبح ہی گھر ہے نکلی تھی گھر کا مطلب ہوسل میں یہاں پر میں رہتی تھی کہتے ہیں کہ جب کوئی چیز انسان کی قیمت میں نے ہونا تو جاہئے وہ کتنی ہی کوشش کیوں نہ کرے وہ بھی اس کوحاصل نہیں کرسکتا میرے ساتھ ہی چھاس طرح ہور ہاتھا جب میں نے آ دھارات طے کر لیا تؤ میرے موبائل کی بیٹری حتم ہونے کی وجہ ے مو ہائل بند ہو گیاا ب بہت پر بیثان ہوگئی کہ اب کیا ہوگا کیا کرعتی ہوں منور مجھے کال کرے یا سیج کرے تو میں اس کور بلائے تہیں کرسکوں کی خیر میں وہاں ہے جس بس میں سوار بھی اتر سنى ومان ايك جيمونا سا اڈا تھا وہاں پر ايك شاب برئن اورائ برس سے موبائل نکال کر جار جنگ پرلگایا کرمیں نے منورے بات کی۔ میں ادھا سفر طے کرآئی ہویں میرا موبائل آ نب ملے تو پریشان نہ ہونا میں کیلن میں جب منور کی بات شی تو یقین کریں میرے تو یاؤں

کے نیچے ہے زمین ہی نکل کئی میرے تو ار مانوں

كا بى خون مو گيا مجھے تو ہر چيز ہى كھومتى موئي نظر

آنے لگی تھی کہ اتنا ہوا دھو کہ میرے ساتھ بیٹیں

اس طرح ہی وقت گزرتاریا تو میں نویں جماعت یاس کر کے میٹرک میں آگئی اب مجھے یر هائی میں سخت محنت کرتی تھی کیونکہ میٹرک کا امتحان بورڈ کا ہوتا ہے خیر میں نے دن رات محنت کریا شروع کر دی جب میں میٹرک میں پڑھر ہی تھی تو اس وقت میں ہاسل میں رہتی تھی کیونکیہ و ہاں پر گھر د ورتھا مطلب روز گھر تہیں جا على هي ايك دن اين پڙھائي ميںمصروف تھی کہ منور کی کال آئی ہم ایک دوسرے سے یات کرنے لگے باتوں باتوں میں میں نے منور سے پیار کا اظہار کر دیا مطلب کہ جو کچھ بھی میرے دل میں تھا میں نے منور کو کہددیا۔

میں یہاں برمنور کے بارے میں کھالکھنا جا ہوں کی منور ایک بے حد خود غرض انسان تھا میں نے تو اس ہے تچی محبت کی تھی اور میں آج بھی بیالفاظ فخر ہے کہتی ہوں کہمیری محبت اب مجھی پاس صاف ہے اور بیس تو اس خود غرض انسان ہے تجی محبت کرتی تھی لیکن نہ جانے اس کے دل میں کیا تھایا پھروفت گزاری کرتا تھااس نے مجھ سے متطول پر بیار کیا تھا مطلب تین ماہ بات کی اور چھ ماہ غائب رہا پھر چھ ماہ بات کی اور ایک سال غائب ہو گیا بھلا اس طرح بھی پیار کیا جاتا ہے۔ خرمیں نے کی بارائے دل کو معجمایا کہاب میں منورے بات مہیں کروں کی کیکن جب اس کی کال آئی تو پینہ مہیں نجانے كيوں مجھے كيا ہوجاتا تھا ميں ياكل پھرے اس ے باتیں کرنا شروع کردین تھی ۔ایک دن با من مرا سروں اور کے کہا۔ ان کال آئی تو اس نے مجھے کہا۔ ساجدہ میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔ میں نے بغیر کسی اصرار کے اس کی میہ آفر میں نہیں آؤں گا کیونکہ میں تو کسی کام کے منور کی کال آئی تو اس نے مجھے کہا۔

اكتور 2015



دل کے ہاتھوں مجبور ہوکراس کی کال اٹینڈ کی تو اس نے بس اتناہی کہا۔

ساجدہ تم نے کوئی محبت نہیں تھی میں تو بس وفت گزاری کرتا تھا آپ کے ساتھ اگر ہو سکے تو معاف کردینا۔

يبلے اس نے تھوڑ بے زخم دیے تھے جواب میہ بات سننے کومل کئی تھی میں اس کی پیہ بات سنتے ہی ہے ہوش ہو گئ تھی جب میں نے ا پنی آنکھ کھولی تو میں اینے آپ کوایک ہیتال میں پایا اب پیتائہیں کون اور کیے مجھے یہاں پر لا یا تھا۔وقت گزرتار ہا میں نے میٹرک یاس کر کے قسٹ ائیر میں ایڈمیشن لے لیا تھا منور کے ساتھ میں نے اپناملی رابط حتم کر دیا تھا میں نے وہ سم بھی تو ڑ دی تھی جس سم کا تمبر منور کے یاں تھالیکن سب کچھ حتم کرنے کے باوجود بھی میرے دل ہے منور کی محبت حتم نہ ہوئی تھی ہر یل ہر کھ میرے ساتھ ساتھ رہتا تھا اب میں ہر وفت انہی سوچوں کم رہتی تھی کہ پیتہ مہیں وہ کس فشم کا انسان تھا بھی تو وہ مجھ پر اپنی جان تک نجھا ورکرتا تھااور بھی وہ کہتا مجھے تو آپ ہے کوئی محبت مہیں ہے وقت گزارنے کے ساتھ میں بیار ہور ہے گئی تھی گھر والوں نے میرا کافی اعلاج كرواياليكن ميں ٹھيک تہيں ہوگئی کسی کو بھی میری بیاری کی مجھ جیس آئی دن بدن میراجسم كمزور عكرورتر موتاكيا-

مجھی وہ دن جب میں سکول جاتی تھی تو لوگ صرف میری ایک جھلک ویکھنے کے لیے میرے راستے پر کھڑے ہوتے تھے لیکن بیاری نے مجھے اس قدر کھوکھلا کر دیا تھا کہ بس میری ہڑیاں باقی رہ گئی تھی ہروفت اپنے روم میں بیٹھی حوالے سے لا ہور چلا گیا ہوں۔ میں بار باراسے بیہ کہہ رہی تھی منور پلیز آپ میر ہے ساتھ مذاق مت کریں۔ اس نے کہا نہیں میں آپ سے کوئی نداق نہیں کررہا ہوں میں واقعی لا ہور ہوں۔

جب اس نے دوسری بارجھی سے بات کی تو مجھے یفین ہو گیا کہ اب وہ نہیں آئے گا میری آئکھیں ساون برسارہی تھی میرے ار مانوں کا خون ہو چکا تھا پیتے ہمیں میں تو اس بے وفا کے کیے کیا گیا سوچتی تھی کاش منور ملنے کا نہ کہا ہوتا اس نے اتنا بڑا دھوکہ مجھے دیا کہ خود ہی یا گلوں کی طرح سوال کرتی اور خود بی جواب ویق مجھے تو یوں لگتا تھا جیسے مجھ پر کوئی سکتہ طاری ہو گیا ہوجس شاپ پر میں کھڑی تھی وہ سب لوگ حران پریشان مجھے دیکھ رہے تھے آخر کاریس اسے تو نے ہوئے ول کے ساتھ ار مانوں کا جنازہ کیے واپس بوجل قدموں سے ساپ پر آگئی اوربس کا انتظار کرنے لگی کھے دہر کے بعد میں ایک بس میں سوار ہوئی کیکن ہاسل تک جاتے ہوئے میری آلھوں سے آنسوہیں تھے تھے آج میرا دل ٹوٹ چکا تھا بھے محبت کے نام ے نفرت ہو گئ تھی اگر منور نے مجھے نہیں ملنا تھا تواس نے مجھے کیوں بلایا تھا کیونکہ اتنابر انداق کیا تھا میرے ساتھ اس کی یمی یا تیں تو میں اہنے دل میں لے کر بیٹھ کئی ایک عم بچین میں ملا تھا باپ اور ماں کا جو ابھی تک نہیں بھرا تھا اور دوسراروك بيمحبت كا_

ایک دن بردی اواسی تنهای بیشی مولی معنی مولی معنی تنهای بیشی مولی معنی تنهای بیشی مولی معنی تنهای بیشی کالی آئی میں نے اثنیند نہیں کی کافی دری تک اس کی کالیس آئی رہی خیر میں نے

2015 251



مجھے بوی شدت ہے انظار تھا ساجدہ نے آنے ہے ایک دن پہلے مجھے کہا۔

بلوچ میں کل آٹھ ہے وہاں پہنے جاؤں گی میرے پاس موبائل نہیں ہوگا کیونکہ دودن سے میرا موبائل پانی میں کر کیا تھا اس لیے گھرے نکلتے وفت میں آپ کوئیج یہ کال نہیں کرسکوں گی اور آپ بیانہ مجھنا کہ وہ نہیں آئے گی کیونکہ میں وعدہ کرتی ہوں وہ پورا کرتی ہوں۔

میں نے کہا۔ تھیک ہے میں وقت پر پہنچ جاؤں گا۔

ساجدہ سے ملنے سے پہلے میں جب اس
نے موبائل خراب والی بات بتائی تو ہیں نے
سوچا کہ اس کے لیے ایک موبائل لیتا ہوں اور
کل اس کو دے دوں گا میں یہاں پر ایک اور
بات لکھنا ضرور سجھتا ہوں کہ ہر انسان غلط بھی
تقریبا ایک سال کا عرصہ بیت گیا تھا لیکن اس
نے بھی بھی کوئی فر مائش نہیں کی تھی کہ بچھے فلاں
نے بھی بھی کوئی فر مائش نہیں کی تھی کہ بچھے فلاں
پیز کی ضرورت ہے جتی کہ لوڈ مطلب بیلنس تک
کا بھی نہیں کہا تھا میں بازار گیا اور ساجدہ کے
لیے موبائل لے کر آیا اور میرا موبال میرا ایک
دوست تھا میں نے اس کودے دیا اور اس کو کہا۔
یار میری امانت رکھ لوا بے پاس میں کل
اب ہے آتھ ہے لیاوں گا۔
آپ ہے آتھ ہے لیاوں گا۔

اس نے کہا۔ نمیک ہے۔ میں موبائل اس اینے دوست کودے کر گھر چلا گیا دوسرے دن یعنی کہ پندرہ تاریخ کو جد دن کا دعدہ ساجدہ سے کیا تھا میں گھرسے تیار ہو کرآ ٹھ ہج نکل آ یا کیونکہ جہاں پر اس نے آنا تھادہ میرے شہرے تقریبا پینتالیس منے کا سفر رہتی ہوں کی ہے بھی کوئی بات کرنے کو جی
خیس چاہتا ایک دن میں بازار کئی تو وہاں سے
جواب عرض لے کرآئی بس اب ساراساراون
میں جواب عرض کا مطالعہ کرئی رہتی ہوں اور
بس کوئی کا مہیں کرنا اور نہ ہی مجھ ہے کوئی کا م
ہوتا تھا جواب عرض میں ہی آپ کا نمبرد یکھا اور
پہر آپ سے رابطہ کیا کیونکہ آپ کی سٹوریاں
پہت ہی دھی ہوئی تھیں جس کو پڑھ کر مجھے بہت
بی سکون ملتا تھا۔ قار مین آپ ساجدہ کی کہائی
اور میر سے دل میں ساجدہ سے پہلے ہے بھی
اور میر سے دل میں ساجدہ سے پہلے سے بھی
زیادہ جگہ بنالی میں ساجدہ سے پہلے سے بھی
زیادہ جگہ بنالی میں نے بہت ضدگی اور کہا۔

میں آپ کو ہرصورت ملنا چاہتا ہوں۔ ساجدہ صرف مجھے ایک ہی بات بتاتی بلوی تھی بات تو یہ ہے کہ آپ مجھے جب بھی طفے کا تھے ہوتو خدا کی تشم میری روح کانپ مہاتی ہے کہ آپ کہیں منور کی طرح میرے ساتھ دھوکہ تونہیں کرو گے۔

میں نے کہا۔ ساجدہ ایک بات یا در کھنا ہر انسان دھو کہ بھی نہیں کرتا اور ہرانسان وفا بھی نہیں کرتا آپ میرایقین کریں میں آپ کوکوئی دھو کہ نہیں دوں گا۔ آخر کارساجدہ کو ہڑی مشکل سے راضی کیا کہ وہ جھے ملنے آئے۔ ساجدہ نے کہا۔ بلوچ میں پندرہ تاریخ کو بدھ والے دن آپ کو ملنے آؤں گی۔

میں نے کہاٹھیک ہے۔ جس دن ساجدہ نے ملنے کا کہا تھا اس دن عالبا پانچ اکتوبر تھا ابھی دس دن رہتے تھے اس کے آنے میں کیکن میں بہت بے چین تھا اس کو د مکھتے سے لیے آخر کاروہ دن بھی آگیا جس کا

اكتوير 2015

جواب وص 140



تفامیں نے یہ بلان بنایا تھا کہ آٹھ ہے کھرے نکاوں گا اور یونے تو بجے اس کے یاس چھ جاؤں گا اس کو کہا کہ لین ہوتا وہ ہے جو خدا کو منظور ہوتا ہے جو چھھ انسان کی قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہ ل کے رہتا ہے جب میں آٹھ بج اس اسے دوست کے پاس کیا تو اوراس کوکہا۔ میری امانت مجھے جلدی دو میں نے جانا ہمطلب وہ جوموبائل ای کے لے کردیا تھا وہ اس سے ما تک رہا تھا وہ بھی روم میں ادھر ادحرد ملحنے لگا میں نے یہاں رکھا تھا میں نے وبال ركها تفاجمي اويرجمي ينجي ديليے وه موبائل كو ذهونڈ ریا تھا اور بچھے اس پر اتنا غصہ آ ریا تھا كداس بندے كى حالت ديكھولو اس كوييجى مبیں بن کہ میں نے کہاں رکھا ہے کافی دیر تک وہ تلاش کرتا رہا اس وقت میری پیچالت ھی کہ میراایک ایک منٹ بھی بہت فیمتی تھی کہ میں کیا بتاؤں اب اس بات کا پیتھیں کہ وہ جان یو جھ كريد ورامدكررها تفايا وافعي اي پيد ميس تھ اكدوہ شاير جس كے اندر موبائل تفا اس نے کہاں رکھا تھا آخر کار بری مشکل سے وہ شاید ملاجس کے اندرموبائل تھا میں نے پونے تو بے وہاں پہنچا تھالیکن قسمت کی بدلھیبی میں پونے نو بج این عاب بر کمرا تا ایک اس کے پاس موبائل بی نبیس تفاتا که اس کو بتا دوں که آپ پریشان نه ہونا میں تھوڑ الیٹ ہوں جلدی جلدی ایک بس میں سوار ہوا اس وقت میری بس نے بہت ٹائم لگانا تھا اس وقت میری كيفيت يومى كدايك من كے اندر ميں اس کے یاس بھی جاؤں لیکن گاڑی والوں نے تو

تفاکہ میرے موبائل پر ایک اجنبی نمبر ہے کال آئی میں نے اثنینڈ کی تو ساجدہ بارکرر ہی تعی۔ بلوچ آپ کہاں ہوآپ آرہے ہویا پھر میں واپس چلی جاؤں۔

میں نے کہا۔ پلیز دوست ایا مت کہنا میں پانچ منٹ میں پہنچ جاؤں گا۔

یں پانکی منٹ یں بھی جاوں گا۔ کال ڈراپ ہوگئی تھوڑی دیر کے بعد پھر کال آئی بلوچ میں واپس جانے لگی ہوں۔ میں اس کوکہا صرف دومنٹ میرادیٹ کرو

ميں بيني كيا ہوں تم كہاں ہو۔

ساجدہ نے بیجھے کہا میں بل کے درمیان میں کھڑی ہوں لیکن اس پاکل کو اتنا نہیں پہتہ چل رہا تھا کہ وہ بل کے شروع میں کھڑی تھی اور بار بار بل کے درمیان میں بتار ہی تھی۔ میں نے پوچھا آپ نے کس کلر کے

کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ اس نے کہا۔ میں نے بلیک کلرکا پرس اپنے کندھے پر لٹکا یا ہوا ہے۔ میں نے اس کو تلاش کیا تو لیکن کافی در کے بعد ساجدہ وہاں کھڑی رور ہی تھی۔ '

میں نے پوچھا آپ روکیوں رہی ہو میرے اس سوال کرنے پراس نے مجھے کہادیکھوبلوچ میں یہاں پر کھڑے آٹھ ہے کی کھڑی ہوں اور اب ٹائم کیا ہوا ہے۔ میں نے کہا سوری دوست بس میں مجھے لیٹ ہوگیا تھا۔

جروہ خاموش ہوگی اس کے بعدہم وہاں سے پیدل چل پڑے تضے تھوڑ اسا آگے مجے تو وہاں ایک رکشے میں سوار ہو گئے دی منٹ کے بعد آ مے ایک پارک تھا وہاں پراٹر مجے پارک

2015/51

جواب عرض 141



ائی مرضی سے جانا تھا خراہمی آ دھاسفر طے ہوا

کہاں ہوتو ساجدہ نے کہا۔ میں خیریت ہے گھر پہنچ گئی ہوں۔ میں نے خدا کا شکر اوا کیا اور ساتھ ہی کال ڈراپ کر دی وقت گزرتا رہا او راب ساجدہ کے بارے میں سو چنا میرامعمول بن گیا تھا میں ہروفت یہی سو چتار ہتا کیہ میں کسی نہ کسی طرح اس کی مد ذکروں اس کا دکھ کم کرسکوں اس کی بیاری کا علاج کرواسکوں بس اس طرح کی سوچوں میں تم سم رہتا معمول کے مطابق ایک ون اس کی کال آئی ہم نے ایک دوسرے کی خیریت ہو بھی اورا سکے بعد میں نے اس کہا۔ دوست میں آپ سے ایک ضروری بات كرناجا بتابول_ اس نے کہاہاں بلوچ جی کرو۔ میں نے کہا ساجدہ بات بہت بری ہے اورا كرآپ مان جا وُ تو۔ میری په بات س کروه ایک لمحہ کے لیے تو خاموش ہوگئی کیلن اس کے بعداس نے کہا۔ بلوچ جي آپ بات کرو۔ میں نے ساجدہ سے کہا۔ دوست بات سے ہے کہ میں آپ ہے شاوی کرنا جا ہتا ہوں۔ میری به بات س کروہ مجھ سے کہتے تھی۔ بلوچ جی آپ نداق بہت اچھا کر لیتے ہیں۔

میں نے کہا دوست پلیز میں مداق تہیں کر ر ہاہوں اس وفت بالکل سیریس ہوں میری_ اس نے کہا بلوچ جی کیا ہو گیا ہے آ پ کو د بوانوں جیسی تھی کچھٹائم گھر پر گزارنے کے آپ کی بیوی میری دوست ہے میری بری آبی بعد میں نے ساجدہ کو کال کی اور پوچھا دوست ہےوہ کیا سویے کی میرے بارے میں ہاں اگر

میں گھاس پروہ میرے ساتھ بیٹھ بی ساجدہ نے نقاب کیا ہوا تھا کچھ دیرتو وہ مجھ سے شر مالی رہی کیکن اس کے بعد مجھ سے یا تیں کرنے لگی میں نے پھراس کو وہ موبائل دیا جوامی کے لیے لے كرآيا تفااس كے بعد میں نے اے كہا۔ دوست کیا آپ نقاب ہیں اتارو کی۔ اس نے کہا۔ ہیں۔

میں نے کہا پلیزیارا پناچہرہ تو دکھا دو۔ جراس نے میری بات مان کی اور پھر شرماتے ہوئے نقاب کھولا۔ ساجدہ بہت ہی خوبصورت تھی کیکن اسکی بیاری کی وجہ ہے یریشانی کے تاثرات اس کے چیرے سے تمایا نظرآ رہے تھے وہاں پارک میں ہم دونوں کافی دیر تک ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہے اس کے بعد ساجدہ سے یو چھا۔ دوست کیا آپ کو بھوک لگی ہے۔

اس نے کہا ہیں۔ کیکن اس کے باوجود بھی ہم دونوں ایک ہوتل میں چلے گئے اور وہاں سے بریانی وغیرہ کھائی اس کے بعد ساجدہ کو بیں اس کے شاپ ير مطلب جهاي سے اس كے شہر كى طرف گاڑیاں جاتی تھیں وہاں ہے اے گاڑی میں بنها كراس نائم تك وبال كفرا ربا جب تك گاڑی چلی مبیں جب گاڑی وہاں سے روانہ ہوئی تو اس وفت نیا جدہ مجھے ہاتھ کے اشارے ہے یائے یائے کررہی تھی وہ تو چکی تئی کیکن میں اس کے بعد بوجھل فذموں سے ایک زندہ لاش سمجھ بیار سے آپ شادی کر کے کیا کرو گے آور بن کر واپس آھيا اس دن ميري حالت ويسے بھي آپ تو پہلے سے بي شادي شده مواور

جواب عرض 142 اكتوبر 2015

ONLINE LIBRARY

FOR PAKISTAN



کھٹائم دیا جائے ایک ہفتہ کے بعد جب میں فے اے کال کی تو اسکا نمبر بند ملا بڑا پر بیٹان ہو گیا کہ اس کا نمبر کیوں آف ہے خیر اس دن میں سارا دل کال کرتا رہا شام کے پانچ ہے اس کا نمبر او بین ہوا جب میں نے کال کی تو آگے ہے ساجدہ کے بجائے اس کی بہن نے کال کی کال او کے کی میں نے اے کہا۔

کال او کے کی میں نے اے کہا۔

پلیز سسٹر مجھے ساجدہ سے بات کرنی ہے میری زبان ہے ساجدہ کا نام سنتے ہی وہ میری زبان ہے ساجدہ کا نام سنتے ہی وہ رونے گی میں نے کہا۔

خیرتو ہے کیا بات ہے آپ رو کیوں رہی ہو وہ مجھے کچھ بھی نہ بتا رہی تھی میں بھی پر بیثان ہوگیا کہ آخر مسئلہ کیا ہے پھرا ہے دوبارہ کہا کہ پلیز مسئر کیا بات ہے ساجدہ کہاں ہے میری بات کروادواس ہے تواس نے کہا۔

بھائی جان ساجدہ کوفوت ہوئے آج جار دن ہو گئے ہیں اب کس ساجدہ سے بات کرنا

عیاب بین کے کہا پلیز سسٹر نداق مت کرو میرے ساتھ پلیز جھوٹ مت بولو۔

اس نے کھرروتے ہوئے کہا۔ مجھ سے بیہ حجھوٹ نہیں ہے بیانچ ہے۔

جب میں نے اس کی بات سی تو میری آئیسی نو میری آئیسی نم ہوگئی اور موبائل بھی ہاتھ ہے گر گیا اور میری زبان ہے بیالفظ نکلا اف خدا یہ کیا ہو گیا میری بیوی مجھ ہے یو چھنے گئی ۔
گیا میری بیوی مجھ ہے یو چھنے گئی ۔
گیا ہوگیا ہے آپ کو۔
کیا ہوگیا ہے آپ کو۔

میں نے اے کہا ساجدہ فوت ہوگئی ہے میری بیوی نے کہا یہ کیسے ہوسکتا ہے اور پکوئس نے بتایا۔ میں مان بھی جاؤں تو کیا میرے گھروالے مان جائیں گے۔

میں نے کہا۔ دیکھوسا جدہ مجھے کسی کی بھی پرواہ نہیں ہے بس مجھے آپ کی ہاں کی ضرورت ہے باقی سب کچھ سنجال لوں گا۔

ساجدہ نے کہا۔ٹھیک ہے جھے پچھٹائم دو مطلب سوچنے کا ٹائم دو پھر میں آپ کوتمام صورت حال ہے آگاہ کروں گی۔

میں نے کہا تھیک ہے دوست آپ سوچ لو پھر بچھے بتادینااس کے بعیر ہماری کال ڈراپ ہوگئی میں یہاں اینے قارعین کو ایک ضروری بات بتا دوں ساجدہ ہے میرا شادی کرنے کا صرف ایک ہی مقصد تھا اور وہ مقصد صرف اور صرف اس کا علاج کروانا تھا اے ہریل خوش رکھنا تھا اس کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں مجھے عزیز تھیں میرے دل میں اس کے لیے ایک لکن اور ہمدردی تھی اور اس کو جو بیاری تھی میں وہ لکھنا مناسب سمجھتا ہوں کیکن انسان جو سوچتا ہے و پسے ہوتا نہیں ہے اور شاید میرے ساتھ بھی کھ اس طرح ہونے والا تھا میں نے اپنے بیوی کوبھی صاف صاف بتا دیا تھا کہ میں ساجدہ ہے اس مقصد کے لیے شادی کرنا جا ہتا ہوں الله تعالی خوش رکھے میری بیوی کواس نے کہا۔ مھیک ہے آپ کر سکتے ہیں میری طرف

ے آپ کوا جازت ہے۔ لیکن جو بھی سوچ رہاتھا جو میرے دل میں تھا شایدوہ میری بھول تھی ساجدہ ہے بات کیے ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا اور میں نے بھی اس لیے کال نہیں کی تھی تا کہ اس کوا پنے گھر والوں سے بات چیت کرنے کا موقع دیا جائے اسے

2015 , 21



دن رات کومعمول کے مطابق اینے روم میں معائنه کیا تو ڈاکٹر نے ہمیں بتایا۔

اس کی سٹرنے ساجدہ کی قبر پر لے کئی میں نے ساجدہ کی قبر پر فاتحہ پڑھی وہ تو بیجاری ابدی نیندسونی ہوئی تھی بس اس کی قبر کو د کھے کر ایک بار پھرآ نسونکل آئی اوراس دن میں جی بھر کے رویا تھا واپسی پر اس کی بہن نے مجھے ایک لیٹردیااوراس نے کہا۔

بمانی ید لیر جب میں سے اس کو جگانے کے لیے گئی گل اس کے روم میں تو ساجدہ کے روم سے ملاتھا وہ لیٹرقار مین کی نظر کرتا ہوں اس ليزي تحرير يحمد يون تعي-

جواب وص 144

عِلَى كَيْ جِهَالِ بِروه بِهِلِي سوتَى تَعْمِي جب مَعِ موكَى تو میں اے نماز کے لیے جگانے کی جب اس کو ہاتھ لگایاتو اٹھنے کے کیے تو اس کا پوراجسم اکرا ہوا تھا میری تو چیخ نکل مئی دوڑ کر سب لوگ

میرے پاس آ گئے کیکن ساجدہ تواپنے رب کے یاس جا چی تھی کھر میں کہرام کے کیا ساجدہ کی ا جا تک موت پر ہرآ نکھنم ہوگئی ڈاکٹر کو بلایا گیا کہ پنتہ چلے کہ کیا ہوا تھا جب ڈاکٹر نے تمام تر اس کی جو بیاری تھی وہ اس کو لے ڈونی بس کوئی وجہ میں تھی۔ساجدہ کی سنٹر مجھے بیہ باتیں بتا رہی تھی میری آعموں میں آنسو تھے بحصد كهصرف اسبات كاتفاكه بس جوجا بتافقا وہ اے نہ دے سکا میں تو اس کے دکھ دور کرنا جا ہتا تھا اے ہریل خوش رکھنا جا ہتا تھا لیکن افسوس کہ میں کھے بھی نہ کر سکا اس کے بعد میں نے ساجدہ کی سسٹر کو کہا۔ بہن جی میں اس کی قبر پر جانا جا ہتا ہوں۔

جان سے پیارے دوست بلوچ جی میری

ONLINE LIBRARY

FOR PAKISTAN

اكتوير 2015

میں نے کہا مجھے اس کی سسٹرنے بتایا

میری بیوی نے کہا ہوسکتا ہے جموث ہو۔

میں نے بوی سے کہا مرنے والوں کا بھی

بھی جھوٹ ہوتا ہے ساجدہ نے مجھے اینے گھر

كاليريس بتايا تفااس وقت ميں اور ميري بيوي

ہم دونوں تیار ہو گئے اور اس کے بتائے ہوئے

ایڈریس پرہم دونوں میاں بیوی اس کے کھر پہنچ

کے دوستو میں آپ لوگوں کو کیا بتاؤں جب میں

اس کے گھر اور بعد میں اس کے روم میں گیا تو

اہے آپ پر کنٹرول نہ کر سکا اور اتنا رویا کہ

سیب لوگ ا تھٹے ہو گئے اور اب جیران کن بات

میرسی که سی جی میدید جہیں تھا کہ بیددونوں میاں

میوی کون میں اور کہاں ہے آئے میں خرمیری

ى ايكسسر بولى آني آپ كانام فكفته بـ-

میری بوی کی بات ننے کے بعد بی اس

میری بیوی نے ہاں میرانام فکفتہ ہے۔

میں رونے لکی اور ساتھ ہی بتائے لگی کہ ساجدہ

اکثر اوقات کھر میں آپ کااور بلوچ کا ذکر

كرتى تھى اور كہا كرتى تھى كەبلوچ اوراس كى

ایں کو بتایا کہ جس بلوچ کی بیا جدہ یا تیں کرتی

تھی جس کی سنوریاں پڑھتی تھی وہ میں ہیں جو

آپ کے سامنے ہیں اور بیمرا حوہر ہے جمر

اس كوكيا مواتها آب جھے بتا سكتى ہيں۔

وہ یولی۔وہ بہت عرصے سے بھار حی ایک

اس کے بعد میں نے اس کی بہن کو ہو چھا۔

اس کی بہن کی باتیں س کرمیری ہوی نے

بیوی دونوں میرے بہت اچھے دوست ہیں۔

اسكى سسٹر دوبارہ بڑے د كھے بجرے ليج

یوی نے سب کوا پنا تعارف کروایا کہا۔

ساجدہ میری دوست حی۔

چاہتا ہوں اللہ تکہبان ۔ یہ میری سٹوری اگر میرے دوست تنویر احمد کی نظر ہے گزرے تو پلیز تنویر جی مجھ سے رابط ضرور کرنا آپ کی مېرياني ہوگی۔

مقصو داحمه بلوج

أكهيج ويكصيل رلاجهد يناايل ج ترجيحي ويكصين از الحصد يناال نظام قدرت ہے تیری اکھوج أكه بعلاتال اي بجاجعة ينااي

حید بی فریها کام پی اے وس ويريهان بنيال جمال میرے یاک پیاردا چن محور دخسار جمال لب لال جمال خدار بهن زلفان وْهول ميدْ يان وسين جمال يابال جمال جني كرم كينا اقبالت اوتدا در پعال یا درسال پھال مختاراحمه لتؤارتونسه شريف

تونے ہی تو کہا تھا کہ میں سنتی میں بوجھ ہوں آ تھوں کواب نہ ڈ ھانپ مجھے ڈ وہتا ہوا بھی آجمول كواب ندؤ حانب مجصة وبتا بواجمي

ذیج کے وقت بھی تڑ ہے پر صنم روٹھ کیا اورلبودور اجاتا ہے قدموں میں منانے کیلئے

میری تفذیرے یو چھ میری قسمت کا فیصلہ میری مسکراہٹ بینہ جامیرے در دکو الاش کر راتا با رعلى لا مور

زندگی کا کوئی پہتائیں ہے کہ کب ساتھ جھوڑ جائے میرے چلے جانے کے بعد بھی پریٹان نہ ہونا مجھے فخر ہے آپ کی دوئی پر آپ کی ہدردی پر اللہ پاک آپ دونوں میاں بیوی کو سلامت رکھے اور آخر پر اس نے میرے نام ايك غز للكهي بهو أيكفي

دور جا کربھی ان ہے دور جانہ سکے کتنارو ئے کسی کو بتا نہ سکے۔۔۔ دود بینیں کہوہ ہمیں مل تہیں سکے وروبيه ہے كہم الهيں ياندسكے اس كاييخط پڙھ كربہت ولى صدمه موا۔ قار تین کرام یقین کریں بردی ہی مشکل ہے بیسٹوری لکھنے میں کامیاب ہوا ہول اور اس کی وجہ سے کہ میں جب بھی ساجدہ کی سنوری لکھے کے لیے قلم اٹھا تا تو میرے ہاتھ كانية تھے اور آئلھيں تم ہو جاتی تھيں ميں پي سٹوری لکھ کرا ہے ول کا بوجھ ہلکا کرنا جا ہتا تھا کہتے ہیں نارونے یا پھر لکھے سے انسان کے دکھ تم نو تہیں ہوتے کیکن دل کا بوجھ ہاکا ضرور ہو

میں تمام قارئین ہے ریکویٹ کرتا ہوں کہ ہمیشہ دھی انسان کے ساتھ ہمدردی کروکسی کے ساتھ ہدردی کرنے سے انسان خود بھی سکون محسوس کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس انسان ہےراضی ہوجاتا ہے۔

آخر پر قارئین سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بیاجدہ کی مغفرت کے لیے وعاکریں اور اپنی میمتی رائے ویے کے لیے ایس ایم ایس یا کال کر سکتے ہیں کہ میں ساجدہ کی سٹوری لکھنے میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں ابھی اجازت

اكتوير 2015

جواب عرض 145

Section

محبث روح کی غزا محبت روح کی غزا محبت روح کی غزا

شنرادہ بھائی۔
آج پھر میں ایک کہائی کے ساتھ حاضر ہورہی ہوں امید ہے کہ آپ میری حوصلہ افزائی کریں گے اگر۔
آپ نے ایبا کیا تو میں مزید لکھنے کی کوشش کروں کی اور میں تمام قار مین کی شکر گزار ہوں کہ وہ میری تخریروں کو پیند کرتے ہیں۔ میں نے اپنی اس کہائی کا عنوان میرر انصیب رکھا ہے اگر آپ چاہیں تو اس کو تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔ یہا یک بدنھیب کی کہائی ہے جو اپنے نھیب کوسات سے کوس رہی ہے جس نے بناہ محبت کی لیکن ان کا ملاپ نہ ہوسکا میں اس کو لکھنے میں کہاں تا کہ کہا کہ اس کہائی میں شامل کما میاب ہوئی ہوں۔
اس کو لکھنے میں کہاں تک کا میاب ہوئی ہوں یہ آپ پر چھوڑئی ہوں۔
ادارہ جو اب عرض کی پالی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہائی میں شامل تمام کر داروں مقامات کے تام جبدیل کردیے ہیں تا کہ کس کی دل شکی نہ ہوا در مطابقت تھی اتفاقیہ ہوگی جس کا اوارہ یارائٹر ذمہ دارتہیں ہوگا۔

آج بجھے یقین ہوگیا تھا کہ جو پھے بھی اس ڈیڈھ سال میں ہوا وہ میرا وہم نہیں تھا وہ محبت تھی جو یک طرفہ ہرگز نہ تھی اللہ کی دی ہوئی لا تعداد نعمتوں میں سے ایک نعمت تھی جو درخت کی ٹہنیوں سے فکرا کرمیرے جسم کو بھیگا رہی تھی وہ بیا جساس بھی میرے اندر اجا گر کر رہی تھی کہ آج سے معنوں میں محبت ہوگئی ہے۔ ڈیڈھ سال کا عرصہ کائی تھا مجھے اس حقیقت سے شاسائی ہوئی تو میری دونوں آئیسیں پھٹی کی پھٹی سلے ہونٹ کھلے کے کھلے رہ ہے۔ کچھآ کینے کی طرح صاف اورعیاں ہو
چکا تھا تمام شہبات تمام اخمال سب
دور ہو چکے تھے آج ذرا بھی بدحواس اور کنفیوز
نظر نہیں آرہی تھی جو گمان میرے دل ود ماغ
میں پچھلے دیڈھ سال سے مدفون تھا وہ گرمی کی
اس تیز بارش کے ساتھ ساتھ یقین میں بدل کر
میرے رو ہرو ہرس رہا تھا میں بھیگ رہی تھی ہر
گزرتا ہوا لیحہ بارش کے شفاف پانی کی طرح
میرے دل کو بھی تمام تر شہبات سے پاک کررہا

اكتوير 2015

جواب عرض 146

سمجاوح کی غذا الانتخاص





ہیت رہتی پر اوپر ہے بالکل نازک اور شرمیلی تھی ڈیپار شنٹ کے ہال میں سارے طالب علم آ كر مجد ہو گئے تھے جيے بى ڈيار منث كے چر مین نے اپنا قدم ہال میں رکھا سب کے ہونٹ سل گئے اور ایک سناٹا سا چھا گیا چیر مین نے وہاں کے تدریکی مل سے سب کو آراستہ کرایا اور ڈسپلن وغیرہ کی یا تیں کرنے اور قوائد وضوابط سے آشنا کرنے کے بعد انہوں نے سب کوکلاس کی طرف جائے کا اشارہ کیا ساری لڑکیا ں ایک ساتھ ہو گئیں اور لڑکے ایک جانب سب کلاس روم میں آتو گئے تھے مگر سب جانتے تھے کہ وہ یو نیورٹی لائف ہے پہلے دن یر هانی تو ہوئی شھی تھوڑی دیر میلچر کا انتظار کرنے کے بعد سب کلاس روم سے یا ہر جانے

جیے ہی باہر نکلنے لگے ویے ہی کلاس میں دى باره اورسٹوڈ نٹ آ گئے اور گلاس كا درواز ہ بند كر ديا انبول نے تمام سٹوڈنٹ كوائي ايني جگه پر واپس بیضنے کا اشارہ کیا یہ سنتے ہی سب ا پنی این جگہ پر واپس بیٹھ گئے بوری کلاس میں كوئي تنجحتايا نه مجحتا پرميس پوري طرح واقف ہو کٹی تھی کہ وہ سٹوڈ نٹ اس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر میں اور ان کی رنگنگ کرنے یہاں آئے ہیں ان سٹوڈنٹس میں سے ایک نوجوان ایا تھا جو . یورے گروپ کی سربراہی کرر ہاتھاوہ ایک ہینڈ سم لڑ کا تھا جو ظاہری حسن میں بقیہ اور سٹو ڈنٹس ہے کافی الگ تھا اس کی جیامت صاف ظاہر سامنے آ کھڑ اہوااورسب سے مخاطب ہوا۔

مے میں اپنے آپ میں جران رہ کئی۔ آخرانک قابل اور سجی موئی لاک ایک السے لا کے سے محبت کیے کرعتی ہے جس کا تعلق یو نیورٹی کے ایک کروپ سے تھا محبت اگرسوج سمجھ کر کی جاتی ہے وہ محبت ہی نہ کہلاتی محبت ایے وجود کی پیدائش کے لیے عقل کا سہارا ہر گز نہیں لیتی ہے تو وہ جس کی ابتدا کی کسی کوخبر نہیں ہوتی بے خبر محبت اور وہمی بھی۔

بایش اتنی موسلا دھاراور چنگاڑ کے ساتھ ہو رہی تھی کہ اس کی ایک ایک فرید بوند اور خوفناك كرج چمك اس بات كى ترجمانى كررى تھی کہ بیہ بارش تھنے والی نہیں ہے بیہ جم کیا ہے یہ تو رتوں کو بھی بوری طرح بھیگا کر کے بی

ميرے دل ميں اس من موہن برکھا کے مناظر کود مکھ کروہ پل وہ کھات یاد آنے لگے جو میں نے بلال کے ساتھ کزارے تھے برسات کی ایک ایک بوند کومحسوس کرتے کرتے مجھے بلال کے ساتھ کزاری ایک ایک یاد آنے لگی اور بوں میں یا دوں کے گہرے سمندر میں بغیر سفینے کے ڈونی جانے لگی تھی۔

يو نيورشي كا يبلا دن تفا اينا نام يونيورسي کے سب سے اچھے ڈیبارٹمنٹ پر لکھا دیکھ کر ميرے اندرايك جائز فخرسا آگيا تھا ہرطرف إفرا تفري كاعالم تفاميرے سامنے كھرا دوسرا محص انجان تھا اور جان پہیان ہوتی بھی کیسے يونيورشي كايبلا دن جو تفا ادهر ادهركي بهاك دوڑ کے بعد میں نے اپنا ڈیمار شنٹ آخر ڈھونڈ ہورہی تھی کہ وہ تندرست اورجم جان والے ہی لیا میں و مکھنے میں جنتی دکلش اور نازک تھی لاکوں میں ہے ہے وہ گذلز اتمام سٹوڈنٹس کے اتی بی زیاده بهاور هی این اندر مردول والی

اكتور 2015

جواب عرض 148

JE SERVE Gaallon

آپ کا نام بلال مخاطب ہوا۔ براؤن بیلٹ ۔۔۔میرے اندر چھپی ہوئی بہادری جاگ اٹھی تھی۔

اف آپ تو مجھے ڈرا بی دیا۔۔۔وہ قیمقیم مارتا ہوا بولا۔

آپ تو ابھی ہے ڈر گئے۔۔۔ میرا انداز اب بھی ویسے ہی تھا۔

بب ن رہیں ہات آپ کوسب کے سامنے کوئی بھی گانا گا کے سانا پڑے گا۔۔۔ بلال سینہ چوڑا کرکے مخاطب ہوا۔

تہیں ساؤں گی۔ میں بغیر پیکیائے ہولی۔ آپ کو بیکر نا پڑے گا بیآپ کی ریکنگ کا حصہ ہے وہ میری آنکھوں میں شرارتی انداز کے ساتھود کیکھتے ہوئے بولا۔

کوئی زیردی ہے کیا۔ لڑنا ہے مجھ سے مار لو پیٹ لو برا بھلا کہ دو پر سے یادر کھوتمہاراتعلق چاہئے کسی بھی گھرانے سے ہو سے میں تمہاری ایک تہیں سنوں گی شمجھے۔

میں نے شاید وہ کام کردکھایا تھا جو کرنے
کے لیے کسی لڑکے میں بھی ہمت نہ تھی میر بے
جملوں نے بلال اوراس کے ساتھیوں کا منہ بند
کردیا میں اس کی نظروں کے سامنے کلاس روم
کا دروازہ کھول کر باہر چلی گئی اور وہ کچھ بھی نہ
کہہ سکا بلال میری طرف جیران کن انداز میں
د کھتارہ گیا بلال اس بات پر جیران نہیں تھا کہ
ایک لڑکی نے اس کوسب کے سامنے ذکیل کیانہ
تو اس بات کا ذرا بھی برالگا تھا وہ جیران
تو اس بات پر تھا کہ ایک لڑکی اس قدر
جوانم وی کے ساتھ کیسے بات کر سکتی ہے۔
وہ دن بلال کی زندگی میں پہلی بار آیا تھا

اسلام علیم ۔ میرا نام بلال یوسف ہے میرا تعلق یہاں کی اس امن پارٹی ہے ہے میں آپ سب کو بہت مبار کباد ویتا ہوں کہ آپ کا ایڈمنٹ میں ہوا ہے خوبصورت ایڈمنٹ میں ہوا ہے خوبصورت لاکا امن پارٹ ہے تعلق رکھتا تھا سب کے سب ڈر گئے کلاس کا دروازہ بھی ان لوگوں نے بند کردیا تھا تا کہ کوئی باہر جانے نہ یائے بلال کا انداز میست ناریل اور دوستانہ تھا تمر اس کے انداز میست ناریل اور دوستانہ تھا تمر اس کے انداز میست ناریل اور دوستانہ تھا تمر اس کے انداز میست ناریل اور دوستانہ تھا تمر اس کے انداز میست ناریل اور دوستانہ تھا تمر اس کے اندان ہے ہے۔

میں بھی ای ڈیپارٹمنٹ کا اسٹوڈنگ ہوں میرے ساتھ جتنے بھی لوگ یہاں کھڑے ہیں سب ای ڈیپارٹمنٹ کے سیکنڈائیرے تعلق رکھتے ہیں میرا مقصد آپ سب کو پریٹان کرنا بالکل نہیں ہے بس یو نیورٹی کی روایت کر برقرار رکھتے ہوئے ہم یہاں آپ کی ریگنگ کرنے آئے ہیں وہ مزید بولا۔

ریکنگ کے الفاظ سنتے ہی سب کے حوال باختہ ہو گئے کہ میں دیکھتی ہی رہی میں سب سے آگے والی سیٹ پر بیٹھی تھی جہاں پر کسی نے ڈر کے مار سے بیٹھنا گوارہ نہ کیا بلال اور اس کے ساتھیوں نے ایک ایک کر کے کافی سار سے لڑکوں کو بلا لیا اور ڈائس بھی کروایا تو کسی نے ایکٹنگ کروائی۔

ا بیمک روبی ہے عزتی ہونے کے بعداب باری تھی لوکوں کی ہے عزتی ہونے کے بعداب باری تھی لوکوں کی بلال نے بغیر پچھ سوچے مسلم جھے اپنے پاس بلایا کیونکہ میں اس کے بالکل مقابل کا نفیڈ نٹ ہو کر بیٹی تھی بغیر بالکل میں بالکل پر سکون سے انداز میں مقبرائے میں بالکل پر سکون سے انداز میں بالکل ہوگئی ہوگئی۔

2015



اس کاتعلق کسی او نچے گھرانے سے تھا۔ نہیں نہیں نہیں بہت شکریہ تھوڑی دریہ ہی میں یس آ جائے گی میں خود ہی چلی جاؤں گی۔۔ میں بوکھلاسی گئی۔

تمہیں پتا ہے حالات کیے ہیں شہر کا ہرفرد اینے گھر کو چلا گیا ہے اورتم یہاں پراب تک اکیلی گھڑی ہو بیٹھو ہائیک پر بلال نے مجھ یرز ورڈالتے ہوئے کہا۔

پنتہ ہے حالات کا انچھی طرح جبھی تو نہیں بیٹے رہی آپ کی بائیک پر اور ویسے بھی جب سب ہی چلے گئے ہیں تو آپ کیوں کھڑے ہیں یہاں آپ بھی چلے جا ئیں میں نے دو توک الفاظ میں بولا۔

بلال میری باتوں پر قبقہ مارتا ہوا بولائم مجھ سے ڈررہی ہواس کیے کہ میراتعلق او نچ گھرانے سے ہے میرایقین کرو میں اس قتم کا لڑکا نہیں ہوں مجھے لڑکیوں کی عزت کرنا اچھی طرح آتا ہے اورتم میر ہے ساتھ چل رہی ہو کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ اس وقت اس قتم کے لڑکے تمہارے پاس آ جائیں جس قتم کا لڑکا تم مجھے مجھر ہی ہو۔

میں اس کے جملے کے بعد گہری سوچ میں مصروف ہوگئی میری خاموشی کے درمیان بلال نے میری آنکھوں کے سامنے چنگی بجائی اور اشارے سے پوچھا۔

کیا ہوا۔

بائیک آہتہ چلائیں گے ناں۔۔ بیں نے خاموثی کے عالم میں باہر نکلنے کے بعد اس ہے کہا

ہاں ہاں تم بیٹھوتو سہی۔۔ بلال میرے

جب کسی لڑکی نے اسے متاثر کیا تھا یو نیورٹی کی تمام کلاسز کا وفت ختم ہو چکا تھا اور سب اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے سب کی زبان پر صرف میرے چرچے تھے میری دلیری کے چرچے تھے میری دلیری کے چرچے تھے میں اپنے آس کے آفاد کر رہی تھی کہا تنے میں اپنے آس بال کے لوگوں کو کہتے سنا کہ حالات بہت براب ہو گئے ہیں کسی بڑی بڑی شخصیت کافنل جو گیا ہے میں دل ہی دل میں دعا کیس کرنے گئی ہوگیا ہے میں دل ہی دل میں دعا کیس کرنے گئی کہ جلد از جلد بس آ جائے یا کوئی فیلسی پرتا کہ میں چلی جاؤں۔

بیں منٹ گزر کے تھے کوئی نہ آیا سب
اپنے اپنے گھر کو جا کے تھے پر میری بس اب
تک نہ آئی آج ہی پہلا دن تھا اور آج ہی
حالات خراب ہونے تھے آئندہ سے اپنے ہمرا
موبائل ضرور لا و گئی میں موبائل گھر پر بھول گئی
موبائل ضرور لا و گئی میں موبائل گھر پر بھول گئی
کوئی بس یا تیکسی تو نہیں مگر ایک با ٹیک آ کھڑی
ہوئی میں مجھی کہ ہیلمٹ میں ملبوس وہی خض کوئی
جور ہے جو گن پوائنٹ پر میر اپرس چھین بھا گئے
والا ہے میں نے چلا ناشروع کردیا۔

-15.15

ہائیک والے نے اپنا ہیلمٹ اتاراتو میں د کھے کر جیران ہوگئ کہ وہ کوئی چورنہیں تھا بلال تھا میں تمہیں پچھلے آ دھے گھنٹے ہے بس کا انتظار کرتے د کمچے رہا ہوں تم میرے ساتھ چلو میں تمہیں تمہارے گھر تک چھوڑ دیتا ہوں بلال مجھے سے مخاطب ہوا۔

نے خا سے مخاطب ہوا۔ میں اندر ہی اندر ڈری گئی تھی مجھے لگ رہا ہے کہا مقام کے بلال کہیں مجھ کو اغوا نہ کر لے ویسے بھی

جواب عرض 150

اكتوبر 2015

تو موقع کا فائدہ ہی اٹھالیا جائے میں بدحواس

ہوکر بولتی گئی۔ بات سنوں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں ان لڑکوں میں سے مہیں ہوں یرانے <u>خیالات کا ہوں تم سب لڑکوں کوایک جیسا کیوں</u> مجھتی ہو کچھ دن اورلکیں کے برتم سمجھ جاؤ کی کہ میں کس طرح کا لڑکا ہوں میرالعلق اچھے کھرانے ہے ہاس کا مطلب سے ہر کر مہیں ہوا کہ میں لڑ کیوں کے ساتھ چھ غلط کروں تم ایسا سوچ بھی کیسے علتی ہووہ غصے میں بائیک روکتے

آ ۔۔ آئم سوری ۔ مجھے اچھی خاصی شرمندگی محسوس ہوئی میر ہے سوری بو لنے پر وہ جوابا خاموش ہی رہا ارو دوبارہ بائیک جلاتا شروع کردی۔

ائس اوکے گھر کے دروازے ہے ا تارتے ہوئے کہا ہے

مجھے میرے کھر تک چھوڑنے کا بہت محكريه ميں بائيك سے اترتے ہوئے بولى۔ بائے وا وے تمہارا نام کیا ہے براؤن بيك مت كهنا اس بار پليز بلال سواليه انداز اختیار کیے ہوئے بولا۔

رومیند۔ میں سجیدی کے ساتھ اس کی باتول کا جواب دیتی ہوئی اینے کھر کی طرف چل دی۔

ون کزرتے رہے اور ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ برتاؤ میں تھوڑا بہت فرق آیااور وہ بیکہ ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بھی ہمی یا تیں کرنے لکے تھے اس سے

معصوماندے جملے بن کر ہنتے ہوئے بولا۔ ا یک طویل گفتگو کے بعد میں آخر کاراس کی بائیک پر بینے بی بلال نے جیے ہی بائیک چلا ناشروع کی تومیرے منہ ہے ایک بیخ نقل ۔ كيا ہوا۔اب بلال سے ميرى باريك نور دار سی برداشت نه موسکی _

آ ہتہ چلا میں پلیز میں کر جاؤں کی۔ میں افسرد کی کے ساتھ التجانہ انداز میں بولی۔ اس سے زیادہ آہتہ اور کیا ہوگاتم ہی بتا دو مجھے و لی اگر حمہیں لگ رہاہے کہ میں تیز چلا

ر بابول تو تم مجھے پکڑ کر بیٹے علی ہو وہ مجھے چھیٹر تے ہوئے بولا۔ شث اپ میں آگ بگولا ہو کی بائیک

کے چھے ایک بیندل لگا ہوا تھا میں نے اللہ اللہ كر كے اس بيندل كاسبار اليا۔

تم وافعی بہت بہاور ہوآج جو پھیتم نے کیا وہ کوئی عام لڑکی تہیں کر سکتی سفر کے درمیان وہ مجھ سے مخاطب ہوا۔

اس کی باتوں پر جوابا خاموش رہی مجھے ایبا لگا جیسے وہ مجھ نے کھل ملنا ہونا جا ہتا ہے لحاظہ بلال کے دل میں کسی فتم کی کوئی امید جگائے بغیر ہی میں جوابا خاموش ہی رہی۔ میجھ بول بھی دوایک توحمہیں تمہارے گھر تک چھوڑ رہا ہوں اور تم ہو کہ۔وہ مزید مجھے چھیڑنا شروع ہو کیا۔

میں نے کہا تھا آپ کو کہ مجھے گھر چھوڑ ویں اتاردیں یمی پہچلی جاؤں گی۔ میں خودہی عورت ہوں پرمردوں والے ساتھ کام کرنے آتے ہیں اپنے دل میں بیدگمان نیہ پیدا کریں سے میں اکیلی ہوں ویسے کوئی ہمیں فیکسی نہیں ملی

2015/5/1

زیادہ کھے ہیں ان جو ماہ میں قدرت نے ہر موقع پر ہرراہتے پر دونوں کا آمناسامنا کرایا پر قدرت كااثرنے اثر رہا۔

الگزامز کے اختام پذیر ہو گئے تھے او ر میں بہت اچھے تمبروں سے کتے باب ہوگئی تھی یوری کلاس میں نمایا س کار کردگی و کھانے کے بغد میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی میرا بس مہیں چل رہا تھا خود پر میری خوشی کے ساتھ ا مکسا تمنث فدرت نے بارش برسا کر بوری طرح بیدار کر دیا تھا ڈیپارٹمنٹ کی سیرھیوں پر بیقی اپنی دوستوں کے ساتھ اینے رزلت کی خوی بانتے ہوئے میں نے جسے ہی بارش کی بوندا ورمېک محسوس کې تو د يواني سي جو کرسيرهي پر ے اٹھ کھڑی ہوئی اور دوڑئی ہوئی ڈییار شنث کے ساتھ والی کین میں آئٹی تھی ہلکی ہلکی یوندا یا ندی نے رفتہ رفتہ لباس موسلا دھار برسات کی شکل میں تبدیل کرالیا تھا میں آ ساں کی طرف سرا ٹھائے اپنی ہانہیں پھیلائے تھوم رہی تھی اور ایک بوندگوا نجوائے کررہی تھی۔

بلال درخت کے پاس اینے دوستوں کے ساتھ کھڑا ہوا تھا پراس کی نظریں مجھ پر برف کی طرِح جي هو تي تھي بلال وه تمام مناظر اپني آ تھوں کے سامنے ویکھ رہا تھا ہورے و بیار منت یا شاید بوری بو نیورسی میں کوئی می الی لڑی تھی جو دنیا سے بے جریاری کو اس طرح انجوائے کررہی ہو۔ میں نے تھے کرائی دوستوں کو اینے ساتھ بارش میں بلانا جاہا پر سب كى سب بارش ميں جيج جانے كے دروے ادهرادهم مولئي مجصان كروي يررني برابر مجمی فرق نہ یڑا میں دنیا جہاں کی خبروں سے

بے خبر بارشِ میں تر ہونے لگی اپنی مملی زلفوں کو جو میری آ تھوں کے آگے حائل ہو گئی تھیں مثاتے ہوئے بلال کو اپنے سامنے و مکھتے ہی میں اس سے مخاطب ہوئی۔

کتنی انچھی ہوتی ہے نال سے بارش بھی

پوری طرح بھیادی ہے۔ بیار پر جاؤ گئ تم کری کی پہلی بارش بیار

كرتى ہے و سے بھى آج برى خوش نظر آر بى ہو بات كيا ہے۔۔ وہ مسكراتے ہوئے ميري كيلي زلفوں کو کھورتا ہوا بولا۔

، بارش تو اللہ کی طرف ہے ہوتی ہے اِب جاہے پہلی ہویا آخری نقصان بھی ہیں پہنچا سکتی میں جھیلی سے بوند کو چھوتے ہوئے بولی میں نے بوری کلاس میں ٹاپ کیا ہے خوش تو ہوتلی ناں اس کے دوسر ہے سوال کا جواب دیتی میں بولی۔

ارے واہ میارک ہو بہت ۔۔۔ بلال نے مجھے مبار کباد دی میں اس کی مبار کباد قبول كرتے بى وإيس بلك تى اور بارش موسم سے محظوظ ہونے لگی۔

گری کی پہلی بارش وہ بارش تھی جب يكطرفه محبت كاجنم هوانقا بيار هو گيانقا بلال كو رومینے زیادہ اس کی ادای کی جال و حال سے بلال نے طے کرلیا تھا کہ اب وہ روبینہ کو اینے دل کا حال سنا دے گا وہ اس کی جانب قیرم بردهانے لگارو مینه کی پشت بلال کی طرف تھی دوقدم اور چلتے چلتے بلال رک گیا اس کے ول میں یہ ڈرتھا کہ اگر کہیں روبینہ نے انکار كرديا توشايدوه بدورو برداشت ندكرياتك

جواب فرض 152

2015/5/1

کیونکہ وہ ایک شریف لڑکی تھیا ور تو اور وہ ایسے لڑکے کو ہاں بھی نہیں کرے لحاظہ وہ اپنے قدم آہتہ آہتہ جھبے ہٹانے لگا بلال کو اس کی سنگت قبول تھی پر اس کا انکار وہ ہر گز برداشت نہیں کرسکتا تھا۔

کیارہ ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا وقت نے اب بھی اپنا اثر میرے دل پر ذرہ برابرنہیں کیا تھا مگر ایک مہر بانی تو وقت نے ضرور کر دی تھی بلال جس طرح میرے ساتھ گفتگو کرتا تھا مجھ نے ذراق کرتا تھا ان سب حرکات سے میں میہ مغرور جاتھ ان سب حرکات سے میں میہ مغرور جاتھا کہ مغرور جات گئے تھی کہ وہ مجھ میں دلچیں لے رہاتھا بغیر کسی غرض کے اگر میں اپنے ول میں جھا تک بغیر کسی غرض کے اگر میں اپنے ول میں جھا تک بر میں معاملے کو بھی ہی شجیدگی کے ساتھ لیا ہی تہیں بلال کی خلاف جے دل میں بلال کی خلاف جے دل میں بلال کی خلاف جے دل میں بلال کی خلاف جے دہ میں بلال

بجھے اپنی محبت کا احباس اس وقت ہوا
جب ڈیڈھ سال کا عرصہ گزار جانے کے بعد
ایک بار پھرموسلا دھار بارش ہوئی ایک زوردار
بادل کی گرج سے میں اس سمندر کے ساحل پر
آگی جس کی عمرائیوں میں میں بغیر سفینے کے جا
و بی کہتے ہیں کہ ڈو بنے والے کو تنکے کا سہارا
ہی کافی ہوتا ہے اور اس تنکے کا کام بادل کی پر
جوش گرج نے کیا جس کے تحت میں یادوں کی
ولدل سے نکل کر حال میش آگئی تھی میں اب ک
باراس خوفناک آواز سے سہم سی گئی تھی خوفز دو ک
باراس خوفناک آواز سے سہم سی گئی تھی خوفز دو ک
باراس خوفناک آواز سے سہم سی گئی تھی خوفز دو ک
باراس خوفناک آواز سے سہم سی گئی تھی خوفز دو ک
باراس خوفناک آواز سے سہم سی گئی تھی خوفز دو ک

روی _روی _ وہ _ وہ _ بلال کی جماعت کا یو نیورٹی میں جھکڑا ہو گیا ہے وہ بھی بہت بڑا

والا بلال وغیرہ بھی وہی ہیں میں نے ان میں ہے ایک انجان لڑکے کے ہاتھ میں تو بندوق تک دیکھی ہے جلدی گھر چلو۔

میں اپنی حالت دیکھیں آپ کولوگ کس طرح مارر ہے ہیں۔آپ چلیں بہاں ہے ابھی۔۔ میں نے بلال کے بازوے شخصینے ہوئے بولا۔

ہم ایک دوسرے سے مخاطب ہی تھے کہ سیامنے سے لڑکے نے بلال کے سینے پر گولی مار دی اور وہاں سے اپنے ساتھیوں کو لے کر چلا گیا بلال زمین پرلڑ کھڑ اکر گرنے والاتھا کہ میں نے اسے تھام لیااس کی آٹھوں میں آنسولیے میں نے اپنیر کچھ سوچے سمجھے بلایا آ دھے سے زیادہ لوگ و لیے ہی یو نیورش سے جا تھے تھے باتی کے گئے جنے لوگ گولی چلنے کی آوازس کر باتی کے گئے جنے لوگ گولی چلنے کی آوازس کر

اكتوبر 2015

جواب وض 153

্ত্রান্ত কর্মনার্থ প্রত্যান্ত ক্রিক্টের্মনার্থ প্রত্যান্ত ور ہوئی میرا ہاتھ اس کے دل پرر کھے ہوئے اور میرے آنسواس کے سینے پر کرتے ہوئے کہ۔ای می جی۔ پارٹ بیٹ عیاں کرنے لگا اور بلال آہتہ آہتہ آسمیس کھو گنے لگا میں اس کے دل پر ہاتھ ہٹانے ہی گئی تھی کہ بلال نے اپنے ہاتھ سے میرے ہاتھ ویسے ہی رکھے رہنے دیئے۔

محبت روح کی غذا ہے رومینہ اور تہمارے مس نے تہماری محبت کے احساس نے مجھے سانسیں دیں ہیں بلال آستہ آستہ ناریل ہونے لگا میں نے تہماری ساری با تیں دن لیں رومینہ اور میں بہت خوش ہوں یہ جان کر کیے یہ محبت محبر نے ہرگز نہیں تھی میری زندگی کی ساتھی ہوگی تم۔وہ مزید بولا۔

ایک شرط ہے۔ میں آٹکھیں بھاڑ کر بولی جی کیسی شرط ۔ جی کیسی شرط ۔

بلال کواس وقت میری بیشرط منظورتھی بہی کہ آپ ایسے لوگوں سے دوئی جھوڑ رہے ہیں اور بھی دوبارہ ان میں شمولیت اختیار نہیں کریں کے میں التجانہ اِنداز اختیار کرتے ہوئے بلال کے قریب جھک کر ہولی۔

تم نے مجھے موت کے منہ سے نکالا ہے مجھے سائسیں دی ہیں تمہارے لیے اتنا تو کر ہی سکتا ہوں ویسے بھی ان لوگوں میں رہ کر مجھے صرف بے سکونی اور زخم ہی ملا ہے سکون تو اب آیا ہے میری زندگی جب سے تم نے مجھے اپنایا ہے تو مان جاؤ پلیز ۔ بلال دل کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے بولا

رے ہوئے ہوں اچھانہ مان گئی میں اب آپ آرام کریں میں ڈاکٹرکوآپ کی حالت ہے آم کا ہ کر کے آئی بعاگ گئے تھے۔۔ آپ سائسیں لیتے رہے گا بلال آتھ میں بندمت کیجے گا پلیز آتھ میں کھولے رکھنے گا پچھ نہیں ہوگا آپ کو۔

ايمبولينس كوكال كرو-

میں نے ایمولنس کال کی وہ آئے تو میں بلال کو ایمبولینس میں لٹا کر میں لے کئی رائے میں میں بلال کو ایمبولینس میں لٹا کر میں لے کئی رائے میں بلال مجھ سے مخاطب ہونا جا ہتا تھا پر میں نے غصے بھری آ نکھ دکھا کرا ہے کچھ بھی ہو لئے کا موقع نہ دیا ہو گئے پراس کو اور زیادہ تکلیف ہوتی ۔

ہوں۔ اسکا بچنا مشکل تھا ڈاکٹرزنے کہا پھے بھی ہوسکتا ہے کولی دل کے کافی قریب کی تھی۔

میں آپ لوھونا ہیں چا بھی چیز میر سے سے اتھ جا نمیں میری محبت کی خاطر میں جانتی ہوں کہ آپ بھی مجھ ہے محبت کرتے ہیں پھر آپ اس طرح مجھے اکیلا جھوڑ کر کیسے جائےتے ہیں ۔ طرح مجھے اکیلا جھوڑ کر کیسے جائےتے ہیں۔

میرا لباس اب مجمی پوری طرح ہمیگا ہوا قعاجس پر بلال کے جسم کے خون کے نشان چھیے ہوئے تھے میرا ہاتھ اب مجمی بلال کے دل پر تھا میر لے کس نے بلال کے لیے شاید وہ کام کیا جو دھڑ کنوں کے لیے سائسیں کرتی ہیں تعوڑی ہی

جواب وفي 154

عال المحاجدين كي ندا المحاجدين كي ندا

اكتر 2015

آج میں دلہن کے روپ میں بلال کی مسہری میں تھی آج میں بہت خوش تھی جے جا ہاتھا اس کو بغیر کسی مشقت سے اپنالیا تھا۔ وہ مجھی مجھے حاصل کر کے بہت ہی خوش تھا۔وہ خوش ہوتا بھی کیوں نہ اس کو میں جومل کئی تھی اس کی زند کی کا بہترین ساتھی جول گیا تھا۔ قارئین کرام کیسی لکی میری کہانی اپنی رائے سے بچھے ضرور نوازیئے گا بچھے آپ کی رائے کا شدت ہے انتظار رہے گا۔

وہ اجنبی ہی سبی پر میری جا ہت کا طلبگار بھی تھا وه این واعدول کا کچھ یاسدار بھی تھا اسے جب بھی بلایا وہ چلا آیا کرتا تھا وه این باتوں میں کچھ وفادار بھی تھا محبت اس کی مجھلتی تھی اس کی باتوں سے وہ عموں کا ہویاری محبت کا خریدار بھی تھا عجب تشمش كا عالم موتا نقا اس كى باتول ميس وہ بنتا تو تھا پر آجھوں سے الکلبار بھی تھا میں بھی اس کی محبت کو سمجھ ہی نہ پایا عثمان وہ مجھے جا ہتا. تو تھا میری محبت کا خریدار بھی تھا غزلول والے نے نام نہیں لکھا ۔نامعلوم

اس کی یادیں اس کے قصے کب تک یوں دہراؤ یادوں کے اس زہرے آخراک دن تم مرجاؤ کےشهباز حسين ،فقيروالي

2015/5/

جواب *عرص* 155

ہوں ۔ میں بہت خوش تھی کہ میرا بلال زند کہ نیج گیا تھا اور وہ بھی صرف میرے لیے۔اس ہے بیرے کرمیرے لیے اورخوشی کی بات کیا ہوسکتی تھی ۔میری خوشی کا کوئی بھی ٹھکا نہ نہ تھا ڈاکٹر آ گئے انہوں نے بلال کا چیک اپ کیا اور کھے دن مزید همپتال میں ہی رہنے کو کہا۔لہذا جب تک وہ ہپتال میں رہا میں اس کے پاس ہی ر ہی اس کوا پنی نظروں کے سامنے ہی رکھا شاید وہ بھی یہی جا ہتا تھا کہ میں بھی اس کی نظروں کے سامھنے ہی رہوں ہم دونوں کی خواہشات ا يک بي جيسي هيس جو وه حايتا نها و بي کچه ميس

کئی دنوں کے بعد وہ تندرست ہو گیا اوراس نے وہی کچھ کیا جو پچھ میں نے اس سے کہاتھا۔ اس نے میرے پیار کی خاطر برے دوستوں کی سوسائٹ کو جھوڑ ویا تھا اورایبابن گياتها جيسے کسی فلمی هيرو کو بنتا ہوا ہم ديکھتے ہیں۔ وہ شروع ہی ہے اچھاتھا لیکن دوستوں میں رہ کروہ کچھ کچھ بکڑ گیا تھا کیلن اب وہ یا لکل سدهركيا تفاء

میں نے کھروالوں سے کچھ بھی نہ چھاپیا اوران کو اینے اور بلال کے بارے میں سب کھے کہدویا کہ میں نے شاوی کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے وہ بھی بلال ہے میرے کھروالوں کومیری پندیر کوئی بھیااعتراض نہ تھا کیونکہ انہوں نے جی کچه بی ندل میں اس کو نه صرف دیکھ لیا تھا بلکه بوری طرح بر که لیا تھا۔ بھلا پھر وہ انکار کیے گر سکتے تھے ان کی خوشیاں میرے لیے اورمیری خوشیاں ان کے لیے تھیں۔ وہ اولا و کی خوشیوں کو بررا کرنا جانتے تھے اور یہی ان کا

Region

ONLINE LIBRARY

FOR PAKISTAN

ماوال مُصنريال جھاوال

-- تحرير-عارف شنراد-صادق آباد--

شنرادہ بھائی۔السلام علیم۔امیدے کہآپ خبریت ہوں گے۔ آج چھرایک کہانی ماوال مختذ آیاں جھاوال کے کرحاضر ہوا ہوں۔امید ہے کہ میری سیکاوش آپ کو بہت دل کو بھائے گی کیونکہ بیمال کے اور لکھی ہوئی سٹوری ہے اور مال کے دم ہے بی ونیا قائم ہے۔مال کے دم سے بی ہر طرف بہاریں بی بہاریں ہیں۔مان لفظ بی ایسا ہے جس کوزیان ادا كرے تو دل كو كبراسكون فل جاتا ہے ميں اس كہانى كو لكھنے ميں كہاں تك كامياب موا موں اس كا فيصله آپلوكول كوكرنا ہے۔ مجھے آپ كى رائے كاشدت ہے انظار رہے گا۔ ادارہ جواب عرض کی پالیمی کو مرتظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہائی میں شام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديء بين تأكيمكي ول عني نه مواور مطابقت تحض اتفاقيه موكى جس كااداره يارائثر ذمه دارتبيس موكا -اس كماني ميس كيا كي م بيتو آپ كورد سے كے بعدى بيت يك كا-

لوگ پھولوں كى طرح ہوتے ہيں خوشبوكى طرح ہوتے ہیں ہاری سانسوں میں میکتے ہیں باد صباکی طرح ارد کرد رہے ہیں ستاروں کی طرح راستد دکھاتے ہیں ان سے ہارا تعلق شبنم کی طرح ہوتا ہے وہ سر گوشیوں کی زندگی گزر کرآنسوؤں کی طرح ہم سے جدا ہوجاتے ہیں ان لوگوں کی ضرورت ہمیشدر ہتی ہے لیکن وہ ایک بی بارد نیامی آتے ہیں تقبرتے ہیں اور علے جاتے ہیں ان کے جانے کے بعد زمانہ سائل کی طرح بجر کے موڑ پر مدتوں صدالگا تا ہے۔ لیکن وہ لوث كرميس آتے۔

میری ماں اور نیلم ایسی ہی دوہتیاں تھیں وونوں کی زندگی کی قوس فزاح میں محبت کے سب جان جاؤ کے میں نے کہانہیں نیلم میں سپتال نہیں ہی دکش موجود تھے دونوں ایک ہی دن آ یہ ہی جاؤں گاتم جھے یا تیں کرتی رہومیں خود بخو دہی وفت اجا تک سفر آخرت کے لیے روانہ ہوئیں مھیک ہو جاؤں گا۔وہ مسکرائی اور بولی میں نے دونوں جاتے ہوئے محت اور کا دولت ابھی ایک غزل کھی ہے۔

اہے ساتھ لے سنیں اور فقط یادیں جھوڑ کنیں دونوں کی بہت مشتر کہ باتوں میں مجھے ہے ہے پناہ کےعلاوہ یہ بھی مشتر کہ تھا کہ کومیری اس بات کا مجھیعلم ہوجا تا تھا کہ جس کوا پنے آپ ہے بھی چھپا كرركمتا تفاتحے ياد ہے ۔ايك رات ميس كھرير أكيلا تقامجه بهت شدت كالبخار تقامين سيتال جانے کے لیے اٹھ ہی رہاتھا کہ نیکم کا فون آگیا كينے لكى نياز احمد كيے ہوتہارے بخار كاكيا حال ہے۔ بہتر ہے ہیتال چلے جاؤیں نے جرانی ے یو چھا نیکم مجھے کیے پت چلا میں بار ہوں میں نے تو کسی کو بتایا بھی نہیں وہ بنتے ہوئے بولی ۔ بدھوجس دن محبت کرنا سیکھ لو گھے سب یا تغیر

اكتوبر 2015

جواب وص 156

READING Regilon





Seeffon

جاتا ہے کہ مجھے اسکول میں چوٹ ملی تھی یا میرا آج فلاح چیز کھانے کو ول جاہ رہا ہے وہ مسکرائی اور بولی بیا محبت سے اور محبت تو نام ہے جان لینے کا اور بیٹا مال کا دل تو ولی ہوتا ہے او رپھر اسے دو یے ہے آنسو پو مجھتے ہوئے بولی بیٹاجس نے محبت جبیں کی وہ زندہ ہی جبیں رہا کہنے لکیں میرے جیون کی روح تو ای روز ہی رخصت ہو گئی تھی جس روزتم نے تیلم ہے شادی ہے انکار کر دیا تھا اب تو صرف میری سانسوں کی ڈور باقی ہے تیری شادی اگر تیلم ہے ہو جاتی تو مجھے کوئی فکر نہ ہوتی

میں سکون سے مرحلتی تھی۔ بتروہ تم سے بہت محبت کرتی تھی مگر تمہیں وہ دولت حائي بتج استينس حائب تفانال - پترتم نے بہت بڑی علطی کر دی اب وہ محبت دو ایس چیزیں ہیں جن کو چھوڑ کر کسی نے پچھ تہیں یا یا اور ان کریا کرسی نے کھیلیں کھویا میں نے کہا مال تو تواس کیے مہی کے لیم تیری سکی سیجی ہے ہاں میں مانتا ہوں وہ مجھ سے بے بناہ محبت کرنی تھی۔ مكر مال جي خالي محبت بيث تو مبيس بحر علتي. التینس تو او نیامہیں کر علتی معاشر ہے میں باوقار زند کی گزارنے کے لیے دولت کی ضرورت ہوتی ہے محبت کی جبیں سیم اور اس کے کھر والوں کے یاس کیا تھا۔ مجھے دینے کے لیے صرف خالی خولی محبت مال آپ من نورین کا باپ ایک بوروكريث ہے اس كا معاشرے ميں رعباور وبدبہ ہے دولت مند ہے نورین جہیز میں۔کار مال نے مند دوسری طرف موڑ لیا وہ مندہی کے بعد انسان پھرروتا ہے۔ کے بعد انسان پھرروتا ہے۔ میں نے بوجھاماں جی آپ کو کیسے پہند چل منہ میں بول رہی تھی اللہ نیلم کی خیر کرے اسے

وومهمين سناؤل جب غزل ختم ہوگی تو تمہارا بخار بھی حتم ہوجائے گا۔

میں نے کہاہاں یارنیلم پلیز مجھےوہ غزل سناؤ وہ یوں سانے تکی۔

بيتو تبين كهم كومحبت تبين ملي بیاوربات ہے حسب ضرورت ہیں ملی یائی ہےاس گناہ کی سزاجوہیں کیا اوراس سزامیں کوئی رعایت جہیں ملی پچھوشمنوں کوہم نے تھادل میں بسالیا فيحدد وستول سے اپنی طبیعت تہیں ملی وہ خوش نصیب تھے جو تیرے ساتھ تھے ہم کوتو ایک لمحہ کی قربت جیس ملی ملتے ہیں خود کوآپ نے نیلام کردیا افسوں پھر بھی آ ہے کی قیمت تہیں ملی

جب غزل حتم ہوئی تو پھراییا ہی ہوا تھالمحوں میں بخار کا نام ونشآن ہی نہ تھا فقط ماتھے پر پینے کے چندقطرے تھے۔

میں جانتا تھایاں میرے بعدسب سے زیادہ پیارٹیلم سے کرتی تھیں جس جمعے کووہ ہم سے جدا ہوئی اس سے پہلے رات کو وہ مجھے دیکھ کر روتی ر ہیں وہ یقینا جالع چی ہوگی کہ کل کے اکلوتے بیٹے کے سرے متاکی حصت چھن جائے گی اور اس کے لیے وعاکرنے والے کا بنتے ہاتھ مٹی میں مل جا تیں گے اس رات انہوں نے مجھے بہت سى يا تيس كيس اور بهت رونيس _ جب ميس بھي انگو حیب کرواتا رہا وہ کہتی بیٹا مجھے رونے ہے مت روکوخقیقت اور آنسوؤل کا آپس میں گہراتعلق ہوتا بنگلہ اور ایک مربعہ زمین لائی ہے جس کے ہماری ہے رونے سے حقیقت کھلنے عزت اور اسٹینس میں اضافہ ہوا ہے۔

اكتوبر 2015

جواب *عرض* 158

Gaction

زندگی دے صحت و تندرسی دے اسے کوئی دکھ نہ
آئے وہ ہو لتے ہوئے مسلسل اپنا چہرہ صاف کر
رئی تھی۔ مجھے اپنے سکول کا زمانہ یاد آگیا جب
میں نویں کلاس میں تھافٹ بال کھیلتے ہوئے گرنے
سے میری ٹانگ ٹوٹ گئی تھی میرے استاد مجھے
لا کر ہپتال جانے ہی گئے تھے کہ سب جیران
ہو گئے کہ میری ماں روتی ہوئی اسکول میں واخل
ہوئی اس کے ساتھ بلم بھی تھی حالانکہ کی نے بھی
گر میں اطلاع نہیں کی تھی۔ پھر نیلم اور میری مال
کوکسے علم ہوجا تا ہے یہ بات میرے لیے معماقی
کوکسے علم ہوجا تا ہے یہ بات میرے لیے معماقی
کوکسے علم ہوجا تا ہے یہ بات میرے لیے معماقی
ایسا ہی ہوا وہ مرگئی مجھے دل ہی دل میں جائے گی اور

جب بھی اٹھا کے ہاتھ مجھے مُلکی تھی وہ کہتی تھیں زورزورے آمین چوڑیاں

نیلم اور میری مال کو بھے ہے جدا ہوئے آج چودہ سال ہو بھے تھے آج دونوں کی بری تھی وہ سردیوں کی ایک اداس شام تھی میں گھر میں جیٹا ہوا تھا ماں کو یاد کر رہا تھا کہ نہ جانے آج مجھ پر کیوں ایک بجیب می اداس کیفیت طاری تھی دل میں ایک ہی ایسی ویرانی تھی جیسی بادشاہوں کے فقیروں پر بھوتی ہے۔

یروں اور میری مجھے لگتا تھا کہ بیں بہتا ہوا پائی ہوں اور میری ندی کا ایک کنارہ نیلم اور دوسرا کنارہ میری ماں ہے اور کیا سب محبت کرنے والے ایک بیارہ علیحدہ اجسام والے ایک بی روح میں اپنے علیحدہ علیحدہ اجسام رکھتے ہیں نیلم اور ماں دونوں ایک جیسے کیوں تھے دونوں کومیر سے حالات کا کیسے پہتہ چل جا تا تھا کہ محبت کرنے والے جادو بھی جانتے ہیں محبت کا رزق کن خوش نصیبوں کوعطا ہوتا ہے محبت کرنے رزق کن خوش نصیبوں کوعطا ہوتا ہے محبت کرنے

وائے ہارکیوں جاتے ہیں میں سوچ کے صحرا میں بھٹک رہا تھادل میں ایک دکھ اور پچھتاوہ تھا کہ کاش میں اپنی ماں کا تھم مان جاتا اور نیلم سے شادی کر لیتا مگراس وقت اپنی ہی ہواؤں میں تھا آج میرے ہاں دولت ہے بنگلے ہیں کاریں ہیں گاڑیاں ہیں آگر پچھ ہیں ہے تو وہ سکون میری ماں اور نیلم نہیں ہیں۔

کاش مال تو لوث آئے میں تیری ہر بات مانوں گا کیونکہ مال ہی کے قدموں تلے جنت ہے کاش نیلم تم لوث آؤ میں تم ہے شادی کرنے کو تیار ہوں نہیں جا ہے مجھے دولت او پچے اور اسٹینس مجھے صرف میری مال اور نیلم چاہئے ہے کوئی جوساری دولت مجھے ہے لے کرمیری مال اور تیلم مجھے لوٹا دو

قار کمین پیھی میرے دوست نیاز احمد کی دکھ بھری آپ بیتی امید کرتا ہوں کہ آپ کو پسند آئی ہو گی اس ہے ایک سبق بھی حاصل ہوتا ہے کہ اپ ماں باپ کا بھی دل نہیں تو ڑنا جا ہے ان کا حکم ماننا چاہئے کیونکہ ماں باپ ہمیشہ اپنی اولا دکے بارے میں ٹھیک ہی سوچتے ہیں۔

آیک و اتاجس ہے بین سائیس دو کے بیٹا ہوں

ورانی کے جماز ودے کر بین نے دھول اڑائی ہے
محبت چاند ہے اور چاندنی بھیلا بھی جاتا ہے
مسائل درمیاں آئیس تو یہ گہنا بھی جاتا ہے
موبائل پہ یہ روزانہ ہی شب بھر ایک تی باتیں
اندھیرے میں بھی انسان کا سایہ بھی جاتا ہے
اندھیرے میں بھی انسان کا سایہ بھی جاتا ہے

2015,31

جواب عرض 159

علام المستخطيان مجهاوال مستنفرون

بر با وزندگی -- تحریر: دوشان حیدرضلع رحیم یارخان --

سب کومیراسلام قبول ہو۔

آج میں ایک کہائی کے ساتھ حاضر ہور ہاہوں یہ کہائی کافی طویل ہے اس کے اس کو میں نے ووحصوں میں کردیا ہے اس کاعنوان میں نے بربادزندگی رکھاہے۔امیدہے کہ بیکہائی آپ کو بہت اچھی لگے تکی اور پیندآئے مجھے اپنی رائے سے ضرورنوازیے گااس تمبر پر۔

آپ نے بھی سوچاہے کہ جب ہم پیدا ہوتے ہیں تو کتنے چھوٹے ہوتے ہیں بول اور چل بھی نہیں سے پھر بھٹی والدین ہمیں تنٹی مشکل ہے یا لتے ہیں ہمیں بولنا اور چلنا سکھاتے ہیں سردیوں میں رات کو جب ہم پیٹاب کر دیتے ہیں تورات کو مال خود کیلی جگہ یہ سوتی ہے اور ہمیں سوتھی جگہ یہ سولاتی ہے۔ جب ہم کچھ بڑے ہوجاتے ہیں تو والدین ہمیں سکول میں داخل کروا دیتے ہیں تا کہ ہماری اولا و یڑھ لکھ کر کچھ بن جائے اور کسی کی مختاج نہ ہوں پھر آپ سکول پڑھنے لگ جاتے ہیں والدین ہماری ہرضرورت کا خیال رکھتے ہیں اور ہماری ہرخواہش پوری کرتے ہیں۔

اس کہانی بیں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام بدل دیے ہیں سب کے سب ہی نام فرضی ہے سی ہے مطابقت بھض اتفاقیہ ہوگی جس کا ذمہ دارا دارہ یارائٹر نہیں ہوں۔اس کہانی کے بعبارے میں مجھے این رائے سے نواز یے گا۔ مجھے شدت سے انظار رے گا۔

ذيثان حيدر ضلع رحيم يارخان __فون نمبر 2008634 -0332

ماں خود کیلی جگہ پیسوتی ہے اور ہمیں سوتھی جگہ یا سولائی ہے۔ جب ہم کچھ بڑے ہوجاتے ہیں تو والدين جمنس سكول مين داخل كروادية بين تأكه ہاری اولاد پڑھ لکھ کر کچھ بن جائے اور کی کی مختاج نہ ہوں پھرآ پ سکول پڑھنے لگ جاتے ہیں والدین ہماری ہرضرورت کا خیال رکھتے ہیں اور ہماری ہرخوا بش یوری کرتے ہیں۔ جب ہم آ ہتہ آ ہت یا صلح کر برے ہو ہیں پھر ہماری مرضی ہے والدین بیند کی شادی

نے قاریمین بہت ی کہانیاں پڑھی تو مجھے بھی کہانی لکھنے کا شوق ہوا۔ بیر کہانی سے پر منی ہے یا جھونی ہے پڑھ کر ہی پنة لگے گا۔ مجھے امیدے کے میری بیکہائی آپ بہت پندآئے کی۔ میں آپ کے جواب کا انتظار کروں گا۔ کیا آپ نے بھی سوجا ہے کہ جب ہم پیدا ہوتے ہیں تو کتنے چھوٹے ہوتے ہیں بول اور چل بھی نہیں كت بهر بهى والدين مميل كتني مشكل سے يا لتے ہیں ہمیں بولنا اور چلنا سکھاتے ہیں سردیوں میں جاتے ہیں تو والدین ہمیں اچھی نوکری لگوادیے رات كوجب مم پيشاب كردية بي تورات كو

اكتوبر 2015





اہے والدین کوچھوڑ کی کے ساتھ گھرہے بھاگ كرأيخ خاندان كوبدنام كركے چلى جاتى ہيں اس وجهے بھی والدین کو بہت دکھ ہوتا ہے کہ جس بنی كؤمم نے يال كر براكياوه كى اور كى خاطر جميں حصور كرچلى تئ اس د كھى وجہ ہے بھى كچھوالدين خود کشی کر لیتے ہیں جولوگ خود کشی نہیں کرتے لوگ ان کے بارے میں طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور مزاق اڑاتے ہیں۔ ہمیں ایسالہیں کرنا جاہے کیونکہ کچھاڑ کے ایسے بھی ہوتے ہیں جو سوجية بين آج يارى ميرى خاطرابي كمردالون کوچھوڑ کرمیرے ساتھ بھاگ آئی ہے جنہوں نے بین سے لے کراب تک اس کو یالا بر حایا لکھایا اور ہرخواہش پوری کی کل سی اور کی خاطر مجھے چھوڑ کر چلی جائے گئی کچھاڑ کے ایسی لڑ کیوں کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اس وجہ سے لڑ کیوں کو بھی بہت و کھ ہوتا ہے جس کی خاطر میں نے اپنے کھر والوں کو چھوڑ ا اور بدنام کیااس نے ہی جھے دھوکہ دیااب میں گھر واپس جاؤں کی تو میرے کھروالوں کی عزت زیادہ بدنام ہوگی اس دکھ کی وجہ ہے بھی کچھ لزكيال خودكثي كركيتي بين ياغلط پيشه كرنا شروع كر وی بیں بعد میں ان کواجساس ہوتا ہے کہ ہم نے یہ معظمی کیوں کی۔

کھاڑے کا کوں کواپے پیار کے جال میں پھنا کران کو سیس کھلتے ہیں پھران کی سیس ویڈ ہویا فران کو بلیک میل کرتے ہیں جب اور کیاں ان کی بات نہیں مانتی تو لڑ کے ان کو بدنام کرنے کے لئے ان کی ویڈ ہویا فوٹو نید پر اپ لوڈ کر دیتے ہیں اس وجہ سے بھی لڑکیوں کو بہت وکھ ہوتا ہے کہ جس ہے میں نے اتنی محبت کی اور دکھ ہوتا ہے کہ جس ہے میں نے اتنی محبت کی اور

كرت بين جب مارى شادى موجانى ب اہے والدین کو بھول جاتے ہیں کچھلوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جوائی بیوی کے کہنے پراہنے والدین کو برا بھلا کہتے ہیں یاان کے ساتھ لڑنا جھکڑنا شروع كردية بي اورإن عارع كروا تے ہیں یعنی ان کے ساتھ نو کروں جیسا سلوک كرتے ہیں۔ کچھلوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو والدین کود ھکے دے کر گھرے باہرنکال دیتے ہیں اس وفت والدین کو بہت د کھ ہوتا ہے کہ جس اولا دکوہم نے کتنے لاؤ پیارے پالااس نے ہی ہمیں گھرے نکال دیااس د کھ کی وجہ ہے کچھ والدين خودتشي كركيتے ہيں يا بھيك ما تگ كرگزارہ کرتے ہیں چربھی والدین اپنی اولا د کودعادیے ہیں کہ ہماری اولا و جہاں بھی رہے خوش رہے۔ ہمیں اینے والدین کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرنا جاہیے کیونکدا کرہم اینے والدین کے ساتھ ایسا سلوک کرے کے تو ہماری اولا دبری ہوکر ہمار هدساته بھی ایساسلوک کرے گی۔اولا دا چھی ہو يابري والدين بميشه الي اولا دكودعادية ہیں حضور میں کا ارشاد ہے کہ مال کے قدموں کے نیچے جنت ہاور باپ جنت کا سب سے افضل دروازه إس لئے جمیں جا ہے کہ ہم اپنے والدين كى خدمت كريس تاكه بم جنت حاصل كر اكرمال شهوتي تؤيجي شهوتا الم م مى ندموية وتم مى ندموية

اگرمال ندہوتی تو پہری ندہوتا ہم بھی ندہوتے تو تم بھی ندہوتے

بیز مین بھی ندہوتی بیآ سان بھی ندہوتے

بیرسورج بھی ندہوتا بیرچا عمتارے بھی ندہوتے

بیرجو پہری میں نے لکھا ہے بیصرف لڑکوں

کے لئے بیس بلکہ لڑکیوں کے التے بھی ہے جو

2015/21



دیکھیں گے۔اس کئے ہمیں جاہیے کہ ہر کمی کی عزت کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ عزت بہت بردی نعمت ہے اگر عزت ایک بار چلی جاتی ہے تو واپس نہیں آتی۔

کھاڑی ال کے شکل وصورت و کھے کرمجت مدوسی یاشادی کرتے ہیں۔ ہمیں انسان کی شکل کو د کھے کرنہیں بلکہ بیارا خلاق کود کھے کرمجت اور دوسی کرنی جاہیے کیوں کے شکل وصورت تو اللہ بناتا ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ انسان کو خوبصورت بنایا اگر اللہ تعالیٰ چاہیے تو ہمیں کوئی اور جانور یا کسی اور جاندار میں ہماری روح دال سکتے تھے۔

دوستواب میں اپنی کہائی شروع کررہاہوں

۔ بیاس وقت کی بات ہے جب میں پانچ سال کا

تھا اور میر سے چھوٹے چھا کی نئی نئی شادی ہوئی

تھی بنی چچی پہلے تو کچھ دن ٹھیک رہیں بعد میں

ان کارویہ بیسر ہی بدل گیاوہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر

امی سے لڑتی اور ہم بہن بھا ئیوں کو بھی مارتی تھیں

۔ ایک دن ابو نوکری سے گھر آئے ہوئے تھے

میر سے ابو پولیس میں ہیں۔ اس وقت ابوکی نوکری

میر سے ابو پولیس میں ہیں۔ اس وقت ابوکی نوکری

بہن بھائیوں اور امی کو لے کرکوئٹ چلے گئے وہاں

بہن بھائیوں اور امی کو لے کرکوئٹ چلے گئے وہاں

میر سے ابو ہمیں چھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے ابو ہمیں چھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے ابو ہمیں چھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے ابو ہمیں جھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے ابو ہمیں جھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے ابو ہمیں جھوڑ کر پھر نوکری پر واپس چلے

میر سے بھی کارویہ تو پہلے سے بھی بدل گیاوہ ہمیر سے

حجھوٹے بہن بھائیوں کو اور مجھے بھی مارتی تھی اور

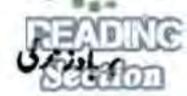
دوستو میں آ پکو بیاتا چلوں کہاں وقت ہم تین بہن بھائی تھے۔سب سے بڑا میں مجھ سے چھوٹی بہن اور پھراس سے چھوٹا بھائی تھا جواس اعتبارکیا کہ اپناجسم تک اس کودے دیااس نے ہی میری زندگی برباد کردی۔

کے گورکٹی کر گئی ہیں جواؤ کیاں خورکشی نہیں کر علی
خورکٹی کر گئی ہیں جواؤ کیاں خورکشی نہیں کرتی اس
کو اور اس کے گھر والوں کو ہر کوئی بری نظر ہے
دیکھتا ہے اس لڑکی ہے شادی بھی کوئی نہیں کرتا اگر
جس لڑکی کی شادی ہو بھی جائے تو سسرال والے
اس لڑکی کی عزیت نہیں کرتے اور طرح طرح کے
تانے بھی دیے ہیں۔

مجمالواين دل كوبم سے بيارندكرے ميرى قطرت بيدوفاني كوئى اظبارتدكري ہم سے کھاؤں مے تم دحوکہ تم میدیا در کھناؤیثان اس لتے پہلے ہی کہتے ہیں کوئی مارااحبار شکرے قار مین لوگ پهته تهیس دوسرول کا دل کیول د کھاتے ہیں اوران کی زند کیاں کیوں برباد کرتے جیں کیا ان کے سینے میں دل جیس ہوتا پھروہ ایسا كول كرتے بي اگركوئي مارے ساتھ يامارے كمركى عورتوں كے ساتھ ايا كرے تو كيا ہم یرداشت کرسیس مے۔جو کسی کے ساتھ کی محبت كرتا باس كے ساتھ براكرنا تودور كى بات ب اس کے بارے میں برا سوچنے کو بھی ول تبین كرتا كي والركيال الإيكيس كومجت كا نام دية مين يعنى آيس مين عيس كر ليت بين اور كيت بين كہم ايك دوسرے سے بہت محبت كرتے ہيں وہ معبت مبیں جسوں کی حوس ہوتی ہے جوایک دوسر ے کوا بی جانب میجی ہے جہاں محبت ہوتی ہے وہا ں حوس بیس ہوئی اور جہاں حوس ہوئی ہے وہاں موت نہیں ہوتی کیونکہ محبت ایک پاک جذبہ ہے اگر ہم کمی عورت کو بری نظر سے دیکھیں سے تو لوک بھی مارے کھر کی عورتوں کو بری نظر ہے

2015

جواب وض 163



چھے گیا کہ کہیں اس کی ای مجھے مارے یا ڈانے ند جب اس کی ای نے صائمہ سے پوچھا کہ س نے مارا بوصائمہ نے کہا۔ میں جھولے سے کر کی تھی۔ پھراس کی ای اے ساتھ لیکرانے گھر چلی کتیں۔ کھ دیر بعدصائمہ پھر مارے کھر آ گئے۔ وہ مشکل ہے چل رہی تھی کیونکہ اس کے

یاؤں میں چوٹ لکی تھی۔ میں آب سب کو بنا تا چلوں کہ ان کے اور ہارے کھر کے درمیان ایک چوٹی ی د ہوار تھی جس ہے سب کچھ صاف نظر آتا تھا۔ میں بہت جیران تھا کہ میں نے اس کوزور سے جھولا دیا پھر بھی اس نے اپنی ای کومیرانہیں بتایا۔اس طرح وقت گزرتا گیا وہ روز ہمارے کھر آئی اور ہم روز کھیلا کرتے ہے۔ ہماری بستی میں ایک نیا سکول کھلاتو میرے کھر والوں نے مجھے اس سکول میں داخل کروا دیا۔جب میں پہلے ون سکول سے واپس آیا تو ای نے کہا۔ صائمہ آج بہت تمہارا یوچھ کر گئی ہے کہ آئی ذیشان کہاں ہے۔ میں نے ای سے کہا۔ آپ چوڑوان باتوں کواور مجھے کھانا دو مجھے بہت بھوک لگی ہے۔امی نے کہا۔ ہاتھ دھو لوميں کھانادی ہوں۔جب میں کھانا کھار ہاتھا تو وہ پھرآ گئی اور آ کر بولی تم کہاں گئے تھے۔ میں نے اے کہا۔ چپ ہوجاؤ اگر کھانا کھانا ہے تو کھاؤ تو وہ میرے ساتھ کھانا کھانے لگی۔ جب دوسرے دن میں سکول ہے واپس آیا تو دیکھا کہ باقی سب کھیل رہے تھے جبکہ صائمہ ایک طرف اداس بیٹھی تھی۔ مجھے دیکھ کر وہ خوش ہو گئی کل کی

اس طرح وفت گزرتا گیا۔جس سکول میں

جواب عرض 164

وفتت ڈیڑھ سال کا تھا چجی اے بھی بہت مار بی تھی ۔ایک دن شام کو ابو کوئٹہ ہے رحیم یار خان آئے ہوئے تھے میرا چھوٹا بھائی عدنان جولے میں بیٹھا ہوا تھا تو بچی نے اس کوز ور سے دھکا دیا تو وہ جھولے ہے کر پڑااور اس کے منہ سے خون نکل یرا اتوای سے برداشت نہ ہواای چی سے او بردی مير سابوييب بكه ديكه ديكه ديم سے مير سے ابو کو بھی عصہ آگیا پھر میرے ابو ہمیں لے کر ہمارے دوسرے مکان جوائی ستی میں تھا جو خالی يرا تھا وہاں رہنے كے ليے آ گئے ۔اس وقت ہارے کھر کے قریب صرف ایک ہی گھر تھا باتی کھر دور دور تھے۔وہ کھر میرے ابو کے کزن کا تھا وہ بہت اچھے لوگ تھے اس لیے ہم بہت جلد ایک دوس سے کھر آنے جانے لگے۔ان کے بج اور ہم بہن بھائی بل کر ہارے گھر میں کھیلا کرتے تھے۔ کیونکہ ان کا گھر چھوٹا تھا اور ہمارا گھر بڑا تھا اور جارے گھر میں ایک نیم کا درخت بھی تھا جس يرجم نے جھولا باندھا ہوا تھا۔ ہم باری باری اس جھولے پرجھو کتے یامختلف کھیل کھیلا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک لڑکی صائمہ تھے وہ بہت پیاری لڑ کی تھی وہ مجھ سے تین سال چھوٹی تھی۔وہ ہمیشہ ميريب ساتھ کھيلا کرتی تھی وہ سارادن ہمارے کھر رہتی تھی۔وہ شام کو بھی اینے گھر تہیں جاتی تھی اس کے کھروالے اے زبردی لے جایا کرتے تھے۔ بھی بھی وہ ہمارے گھر بھی سوجایا کرتی تھی۔ ایک دن میں صائمہ کوجھو لے دے رہا تھا تو میں نے اس کوایک زور کا جھولا دیا تو وہ بنچ گرگئی اداس بیٹی تھی۔ بجھے دیکھ کر وہ خوش ہو گئی کل کی اور اس کے چوٹ لگ گئی اور وہ زور زور ہے زو طرح ہم نے اسٹھے کھانا کھایا ور پھر کھیلنے لگ نے گئی۔ جیب اس کی آواز سی تو گئے۔ وہ ہمارے کھر آگئی۔اس کی امی کو دیکھ کر میں

اكتوبر 2015

مہناز صائمہ کی بری بہن تھی۔ پھر آئی واليس چلى كى كچھدىر بعدصائمه مارے كھرآنى اور ہم پھرے کھیلے لگے۔ میں پڑھائی میں بہت تیز تھا نرسری اور پریپ کلاس میں ماین نے فرسٹ یوزیش حاصل کی تھی اور ثنانے دوسری۔اب میں اور شاایک بی کلاس میں پڑھتے تھے میں اپنا ہوم ورك بهي ثناكوديتا تفاكه ميراجي بهوم ورك للحاكرة نا ورنه میں سمعیں ماروں گا۔وہ میرا ہوم ورک لکھ کر آئی تھی میں سکول سے گھر آ کرصائمہ کے ساتھ تحليتااورسبق بادنبيس كرتا تغابه بهرصا ئمه بهي سكول میں واخل ہوئی میں صائمہ کوا تحقیے سکول کیکر کر آتا اور ساتھ ہی واپس کیکر جاتا تھا۔اس طرح وفت كزرتا كياميل اورثنا تيسري كلاس ميس مو كئة اور صائمہ پہلی کلاس میں ہوگئی۔ میں ابھی بھی اپنا ہوم ورك ثنائ كرواتا تفااورخودكهر جاكرصائمهكوبهوم ورك كروا تااوراس كوسبق ياد كروا تا تفا_ا يك دن ثناسکول مبیں آئی میرا ہوم ورک بھی اس کے پاس تھا جب مس نے ہوم ورک چیک کیا تو مجھے مارا اس وفت بجھے تناپر بہت غصر آیا۔ جب سکول نے مچھٹی ہوئی تو میں نے کھر جا کر کپڑے بھی تبدیل تہیں کیے ۔میرے یاس ایک چھوٹی سائیل تھی میں نے سائل کی اور ثنا کے کھر چلا گیا۔ ثنا کی ای مجے جانی تھی کیونکہ میں پہلے بھی ان کے کھر گیا ہوا تھا۔اس وفت ثنا کی ای کھانا بنار ہی تھیں میں نے ان سے یو چھا۔ آئی ثنا کہاں ہے. اور وہ آج سكول كيول بيس آئي تو آني في المار

وہ اندر کمرے میں ہے اس کی طبیعت خراب ہے۔ میں بھی کمرے کے اندر چلا گیا تو دیکھا کہ ثنا سوئی ہوئی تھی اور بار بار میرانام لیے رہی تھی۔ پھر میں اس کے پاس گیا اور اس کا نام کیکراسے پکارا تو

یں پڑھتا تھا دہاں ایک لڑی ثنا بھی پڑھتی تھی۔ وہ
نیچر کی چونی بہن تھی وہ میرے ساتھ ہی بیٹھی تھی
وہ نیچر کی چھوٹی بہن تھی۔ وہ بہت معصوم لڑکی
تھی۔ وہ بیچر کی چھوٹی بہن تھی۔ وہ بہت معصوم لڑکی
تھی۔ وہ بیچھ سے چوئی تھی وہ سر پر بالوں کی چنیا بنا
اڑاتے تھے۔ وہ میری طرف بہت حسرت بھری
اڑاتے تھے۔ وہ میری طرف بہت حسرت بھری
نگاہوں سے ویکھا کرتی تھی۔ میں بھی اس کولومڑ
کی بلایا کرتا تھا لیکن وہ کسی کو پچے نہیں بہتی تھی نہ ہی
آئی تو پچھلڑ کے اس کا کھانا بھی کھا جایا کرتے
تھے۔ اس طرح وفت گزرتا گیا۔ جب میں سکول
تھے۔ اس طرح وفت گزرتا گیا۔ جب میں سکول
سے واپس جا تا تو صائمہ بچھ سے روز یو پھتی۔

م کہاں جاتے ہو مجھے بھی ساتھ کیگر جایا کرو۔ایک روز وہ شیخ میرے گھر آگئی اس وقت میں سکول کی تیاری کرر ہاتھا اس وقت میری عمر آٹھ سال تھی اور اس کی عمر پانچ سال تھی۔وہ ضد کرنے لگی کہ میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی میں اس کواپنے ساتھ لے گیا۔سکول ہمارے گھر سے پچھ ہی دور تھا۔ساراون سکول میں وہ میرے ساتھ رہی۔میں نے پوچھا۔ یہکون ہے۔میں نے

کہا۔ میری کزن ہے۔
جب سکول سے چھٹی ہوئی تو میں نے صائمہ کو کہا۔ اپ تم اپنے گھر جاؤ۔ وہ اپنے گھر چلی صائمہ کو کہا۔ اپ تم اپنے گھر جاؤ۔ وہ اپنے گھر چلی میں کھانا کھا رہا تھا کہ صائمہ کی ای آگئی اور اس نے کہا۔ تم صائمہ کولیکر کہاں گئے تھے۔ میں نے کہا صائمہ کوسکول کیا تھا۔ پھر انہوں نے کہا صائمہ کوسکول میں تو سے کہا صائمہ کوسکول میں بڑھے کا بہت شوق ہے ہم بھی صائمہ اور مہناز میں بڑھے کے ایس واخل کروائمیں ہے۔

اكور 2015



چرہم کھانا کھانے گےاس نے اپنے ماتھوں سے مجھے کھانا کھلا ناشروع کردیا۔اس کی آتھھوں سے آنسو بہنے لگے تو ہیں نے اس کواپنے ہاتھوں سے کھانا کھلایا۔

کھائے کے بعد میں نے ثنا کو کہا۔اب تم جاؤاور ابو کے ساتھ دوائی کیکر آؤ۔

وه كهنه لكى -اب ميں بالكل تھيك ہوں مجھے كي نہيں ہوااور كہنے لكى _آ و ہم تھيليں -

میں نے کہا۔ تمھاری طبیعت تھیک جہیں ہے اب تم سو جاؤ تو وہ ضد کرنے گلی کہ میں نے تمارے ساتھ کھیلنا ہے پھر میں کچھ دیر اس کے ساتھ کھیلا در پھر گھر دالیس آگیا۔

جب گھر آیا تو سائمہ میرا نظار کردہی تھی ہم
دونوں نے سکول کا کام کیا اور پھر کھیلنے لگ
ہوئے ،دوسرے دن میں اور ثنا کلاس میں بیٹھے
ہوئے تھے ہماری کلاس میں دولڑ کے پڑھتے تھے
دو مزے کا فیاض تھا۔ سن میرا کزن لگنا تھا وہ
دوسرے کا فیاض تھا۔ سن میرا کزن لگنا تھا وہ
لڑکے ثنا کا کھانا بھی کھا جاتے تھے۔ وہ دونوں
لڑکے ثنا کو کھانا بھی کھا جاتے تھے۔ وہ دونوں
اور میں نے حسن کو پکڑ کر ذور سے ڈیسک میں
اور میں نے حسن کو پکڑ کر ذور سے ڈیسک میں
شکایت کردی کہ ذیشان نے مجھے مارا ہے تو میڈم
شکایت کردی کہ ذیشان نے مجھے مارا ہے تو میڈم
شکایت کردی کہ ذیشان نے مجھے مارا ہے تو میڈم
ہوگئی اور میڈم سے کہا۔

جب ہے میں سکول آئی ہوں حسن اور فیاض بھے تک کرتے ہیں بھی آپ نے ان کو پچھیئیں کہا وہ رو بھی رہی تھی اور میڈم کو بتا بھی رہی تھی اس نے میڈم کوسب پچھے بتا دیا تو میڈم نے حسن اور فیاض کو بھی دوڈ نڈے مارے اور کہا۔

اس نے میری آ وازین کرجلدی ہے آئیمیں کھول
لیس۔ مجھے دیچے کر وہ اٹھنے کی کوشش کرنے گئی تو
میں نے اس سے کہا کہ لیٹ جاؤ۔ اس کی آئکھوں
میں آنسو تھے میں اس کے پاس بیٹھ گیا جب میں
نے اس کو چھوا تو اس کے ہاتھ بہت گرم تھے میں
نے اس کو چھوا تو اس کے ہاتھ بہت گرم تھے میں
نے اس کے ماتھے پر ہاتھ لگایا تو اسے بہت بخت
بخار تھا۔ پھروہ میرے ہاتھوں کو پکڑ کر چو مے گئی
اور کہنے گئی۔

اور کہنے گئی۔ مختدی مس نے تمہیں ان ہاتھوں پر مارا ہوگا ۔وہ بہت زیادہ رونے گئی اس وقت میرا دل اتنا موم ہوگیا تھا کہ میری آنکھوں ہے بھی آنسونکل مرح ہوگیا تھا کہ میری آنکھوں ہے بھی آنسونکل بڑے۔ میں نے ثناہے کہا۔

بچھے کی نے نہیں مارا میں بالکل ٹھیک ہوں میں اس کو چپ کروانے کے لیے اس سے باتیں کرنے لگا تو وہ چپ ہوگئ پھر میں اسکو ہنانے کے لیے طرح طرح کی باتیں کرنے لگا تو وہ ہنے گئی۔ پچھ دیر بعد اس کے ابو کمرے میں آئے تو میں ان سے ملا تو انھوں نے کہا۔

اس کوضیح بہت تیز بخارتھا۔پھربھی یہ سکول
آنے کی ضد کر رہی تھی ہم نے اس کوسکول نہیں
آنے دیا ہم نے کہا کہ دوائی لینے چلوتو یہ دوائی بھی
منہیں لینے گئی اور اس نے ضیح سے پچھ کھایا بھی نہیں
ہے۔ میں نے ثنا سے پوچھا ہم نے دوائی کیوں
منہیں لی تو وہ چپ رہی پھراس کی ای ممرے میں
منہیں کھاؤں گی مجھے بھوک نہیں ہے تو میں نے ثنا
منہیں کھاؤں گی مجھے بھوک نہیں ہے تو میں نے ثنا
سے کہا۔ میں نے بھی صبح سے پچھ بیں کھایا

ے کہا۔ میں نے بھی جہ جھ بیس کھایا پھر شانے اپنی امی ہے کہا۔ اس کھا تا لاؤ اور اس کی امی کھا تا کینے چلی گئیں۔اس کے ابونما ز پڑھنے چلے گئے اور آئی کھا نا دیکر باہر چھلی گئیں۔

2015,71

جوارعوض 166





باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو پیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



نہیں کیااس لیے کہ کہیںتم ناراض نہ ہوجاؤ۔ جان میں تم کواپنی زندگی کا حصہ مجھتا ہوں اور خمصارے بناميري زندگى بالكل ادهوري ہے۔ اور تمھارے بعدميرے دل ميں كوئى اور جگر تبين لے سكتااب الي لكتاب كريس صديول ت تمهاري محبت كا اور محصاری جا ہت کا پیاسا ہوں جان میرےول کی دھڑ کنیں ہمیشہ مھارے ساتھ دھڑ کی ہیں اور بميشةتمها رانام ليكرچلتي بين به جبتم كويادنه كرون توميرى سانس الكفائق بادراييامحسوس موتا ہے کہ میری روح پرواز کر گئی ہے۔ جان میں نے اہے دل میں تھاری تصویر بنائی ہوئی ہے جو بھی مثبين عتى اوريس تمهاري يا ديس لمحد لحد جيتا مرتا رہتا ہوں۔ جان پیترہیں کیا وجہ ہے کہ میں تم کو بھول ہیں یار ہااور میں نے اپنی زند کی کا ہر لھ تمھارے تام کردیا ہے۔ ہروفت مجھے تمھاری خوشبوكا احساس موتا ہے اور میں دن رات تمحارے خواب دیکھتار ہتا ہوں۔ میرے دن رات محمارے بارے میں سوچے کزرجاتے ہیں تمھارے بغیر بھے کھا چھا تہیں لکتا اور میری آ تکھیں ہمیشے تمھاری راہ تکتی ہیں۔ جان میراول كرتاب كممصي سامن بفاكر بهت سارا پيار كرول اورجه تفر كرشهصين ويكفتا بي رمول - جان میرایقین کرومیں صرف تم ہے اور صرف تم ہے ہی محبت كرتابهول - جان كاش بيملن بهوتا كه ميس اينا ول چر کر محسی د کھایا تا کہ میرے ول میں محصار ے کیے لئی محبت ہے پھرتم کو یقین آتا جان پلیز مجصے زندگی میں بھی اکیلانہ چھوڑ نانہیں تو میں مر جاؤك كاورتم ميرى يبلى اورة خرى محبت مورجان بھی بھی انسان کی زندگی میں ایسے موڑ بھی آجاتے ہیں ک انسان ترب کررہ جاتا ہے اور جو

اگر کسی نے آج کے بعد کسی کے ساتھ بدتمیز ک کی تو مجھے بتانا میں اس کودِ کیے لوگلی۔

اس دن کے بعد کوئی تھی ثنا کا نداق نہیں اڑا تا تھا۔ بریک ٹائم میں ثنا اور صائمہ استھے کھیلتے اور کھانا کھاتے تھے۔ کچھ دن بعد گرمیوں کی چھٹیاں ہو گئیں۔اب میں اپنا کام خود لکھتا تھا۔ ایک دن میں اور صائمہ بیٹھے اپنا کام کھورہے تھے جب بھی میں صائمہ کود کھتا تو وہ میر سے طرف ہی د کچھ ذہی ہوتی تھی۔

میں نے پوچھا کیابات ہے کیاد کھے رہی ہو۔ اس نے کہا۔ پچھیس پ

پھر وہ ابنا ہوم ورک کرنے گی تب مجھے
احساس ہوا کہ یہ جھے ہے جہت کرتی ہے کیونکہ پہلے
میں اس کو دوست سمجھتا تھا پھر میں نے اس کی
سب بچین کی با تیں ٹوٹ کیں۔ وہ جھ سے بہت
محبت کرتی تھی ہے بتاؤں قارئیں تو میں بھی صائمہ
سے بہت پیار کرتا تھا لیکن ابھی تک ہم میں سے
کسی نے بھی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا تو میں نے
سوچا کہ کیوں نہ اظہار محبت کر دوں اس لیے میں
نے رات کو یہ خط لکھا۔

کے بعد عرض کرتا ہوں کہ جان تم خیریت

ہے ہوگی۔ میری آنکھوں کی ٹھنڈک، میرے دل

کامروراور میرے دل کو بے چین کرنے والی

ہولی می صورت نے میری نیندوں کو کافی دن سے

اڑاویا ہے۔ ندون کو چین ندرات کوسکون۔ بس

مماری یا دبی اتنا تو پاتی ہے کہ دل نے مجبور ہوکر

دل کی بات کہنے کے لیے دل کا سہارا لے رہا

ہوں۔ بچ پوچھوتو جان بہت عرصے سے تصیں

ہوں۔ بچ پوچھوتو جان بہت عرصے سے تصیں

اینے دل میں بسار کھا ہے پر میں نے بھی اظہار

2015,5

جواب وطن -167



کو پھرصائمہ میرے گھر آگئ وہ مجھے دیکھ کرشر مااور
مسکرار ہی تھی۔ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی پھر ہم
دونوں بیٹھ کر بیار محبت کی با تیں کرنے گئے۔
اس طرح دن گزرتے گئے اور ہماری محبت
ہمی بڑھتی گئی۔اس بات کا پتہ میرے گھر والوں کو
ہمی چل گیا کہ میں اور صائمہ ایک دوسرے سے
ہمی چل گیا کہ میں اور صائمہ ایک دوسرے سے
ختم ہوگئیں جب ہم سکول گئے تو ثنا مجھ سے ناراض
ہمی کہتم مجھ سے ملنے کیوں نہیں آئے تو میں نے
مان کے گھر گیا ہوا تھا کیونکہ ثنا کو میں دوست مجھتا
مان کے گھر گیا ہوا تھا کیونکہ ثنا کو میں دوست مجھتا
جان کے گھر گیا ہوا تھا کیونکہ ثنا کو میں دوست مجھتا
ختا اور صائمہ میرا پیار میری زندگی میراسب پچھ

آئ شام کوتو میرے گھر آؤگنال
میں نے کہانہیں مجھے گھر میں بہت کام ہیں
تو وہ چپ ہوگئی۔ کچھ دن بعد میری اور صائمہ کی
محبت کا پنہ پورے سکول کوچل گیا۔ جب شاکواس
بات کا بات چلاتواس نے میرے ساتھ بات کرنا
ہی چھوڑ دی جب میں نے شاسے وجہ پوچھی تو اس
نے پچھوڑ دی جب میں نے شاسے وجہ پوچھی تو اس
وہ مجھے دیکھتی اس کی آٹھوں میں آ نسوآ جاتے۔
وہ مجھے دیکھتی اس کی آٹھوں میں آ نسوآ جاتے۔
اس کا مطلب یہ تھا کہ ثنا بھی مجھ سے محبت کرتی
ہے تو میں نے شاکہ شامھی مجھ سے محبت کرتی

ہم دوست ہیں اور ساری زندگی دوست ہی رہیں کے مسائمہ مجھ سے بچپن سے محبت کرتی ہے اور میں بھی صائمہ کو بہت چا ہتا ہوں اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا تو ثنا میرے کلے سے لگ کررونے کی اور کہا۔

میں اب بھی تم کو جا ہتی ہوں ہمیں سکول سے چھٹیاں ہوگئ تھیں لیکن صائمہ سکول جاتی تھی خواب دیکھے ہوتے ہیں وہ ٹوٹ کر بھر جاتے ہیں۔ جان میں ہمیشہ تھا راساتھ چا ہتا ہوں اور تعمدار ساتھ چا ہتا ہوں اور تعمدار سے بنا خود کو اکیلا محسوس کرتا ہوں جان تھا را محصے چا ندی طرح لگتا ہے دل کرتا ہے ہروفت دیکھتا ہی رہوں۔ جب تم مسکراتی ہوتو میری چان ہی نکال دیتی ہو۔ جان مجھے معلوم میری چان ہی نکال دیتی ہو۔ جان مجھے دیکھتی ہوتو جب تم اپنی محبت بھری زگا ہوں ہے مجھے دیکھتی ہوتو جب تم اپنی محبت بھری زگا ہوں ہے مجھے دیکھتی ہوتو ہو جا تا ہے۔ دل تیزی سے دھر کنا میرو جان تھوں میرے لیے بہت محبت ہے۔ جان تھوں میں میرے لیے بہت محبت ہے۔ جان تھوا ری

جب میں نے یہ خطالکھ کر پڑھا تو میں خود چران رہ گیا کہ یہ خط میں نے لکھا ہے۔ میج کو جب صائمہ ہمارے گھر آئی تو میں موقع دیکھ کر خط اس کے رجٹر میں رکھ کر باہر چلا گیا۔ جب والیس آیا تو صائمہ اپنے گھر چلی گئی تھی۔ میرے والیس آیا تو صائمہ اپنے گھر چلی گئی تھی۔ میرے دل میں طرح کے خیال آرہے تھے کہ میں وہ مجھے اپنا دوست بھی وہ مجھے اپنا دوست بھی والوں کو نہ بتا دے۔ شاید وہ مجھے اپنا دوست بھی میں اور انکار نہ کر دے وغیرہ مولی تو نہیں کر دے یا وہ انکار نہ کر دے وغیرہ وغیرہ دی ہو تھیں کر دے یا وہ انکار نہ کر دے وغیرہ وغیرہ سے میں بہت بے چین تھا۔ جب میں نے چھیوں کا کام کرنے کے لیے رجٹر کھولا میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رجٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رجٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے رہٹر کھولا تو اس میں ایک پر چی تھی جب میں نے اے پر چیا

آج تم نے اظہار کر کے میرے دل کا بوجھ بلکا کردیا جان۔ بید پڑھ کر میں بہت خوش ہوا شام

اكتوبر 2015

جواب عرض 168



ہوں لیکن اظہار نہیں کریائی

كيونكه وه تيسري كلاس ميس يردهتي تقى ايك دن جب میں ثنا کے کھرے واپس آیا تو میری ای مجھے برا بھلا کہنے لکیں جب میں نے دجہ ہو چھی تو میری بہن نے کہا۔

ے کہا۔ صائمہ کی ای آئی تھیں اور اس نے کہا کہ ذیثان نے صائمہ کے بیک میں خط ڈالا ہے اور اس نے مجھےوہ خط دیا جیب میں نے خط دیکھا تو اس میں لکھائی میری نہیں تھی لیکن خط میں میرانام لكها بهوا تقارميرے كھر والوں كو پية تھا كەميں اور صائمہ ایک دوسرے سے بہت پارکرتے ہیں۔ اس کیے میں اس کے بیک میں خطابیں رکھ سکتا تھا میں نے اپنے کھر والوں کو سمجھایا تو وہ حیب ہو گئے دوسرے دن میں سکول گیا تو صائمہ سکول جبیں آئی تھی کچھ دیر بعد صائمہ اور اس کی امی سکول میں آئیں اور اس کی ای نے میڈم کو بتایا کی ذیشان نے میری بنی کے بیک میں خط ڈالا ہے اگر ذیشا نِ اس سکول میں پڑھے گا تو میں اپنی بنٹی کو اس سکول میں نہیں بھیجوں کی آج اگراس نے صائمہ کو خط لکھا ہے کل کچھاور کرے تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟ آئی نے میڈم کی بھی بہت بےعزنی کی اور میری بھی اورمیڈم نے آئی کے سامنے بچھے بہت مارااور سکول ہے بھی نکال دیا مجھے تو سکول سے چھٹیاں تھیں میں تو صرف بیمعلوم کرنے گیا تھا کہ صائمہ کی ای نے جو پچھ کہا تھا وہ سے تھا کہ جھوٹ اورصائمہ کے بیک میں خطرس نے ڈالاتھا۔ میں محرآ كربهت رويابس نے كھروالوں كو كچھنيں بتایاجب میرے بہن بھائی سکول سے واپس آئے

چلی میں رتو صائمہ نے میدم سے کہا کہ میں

اور ذیشان ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں اگر ذیشان نے خط دینا ہوتا تو وہ مجھے دیتا میرے بیک میں مہیں ڈالٹا بیکسی اور کی حرکت ہے۔میرا ذیثان ایبانہیں کرسکتا وہ روکرمیڈم کو سب کے سامنے میرسب کچھ بتا رہی تھی۔ بھائی میرم نے آ پکوسکول بلایا ہے اسکلے دن میں سکول چلا گیا۔میڈم نے مجھے آفس میں بلایا اور کہا کے صائمہ نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے تمھارے پیچ نزد یک ہیںتم پیرز کی تیاری کرو مجھے امید ہے تم یاس ہوجاؤ کے بیرکت کسی اور کی ہے جس نے مجھی پہرکت کی ہے میں اے میں چورون کی کیونکہ مصیں تو سکول ہے چھٹیاں تھیں اورتم تو اس ون سکول ہی ہیں آئے تھے۔

میں نے میڈم سے کہامیں صائمہ سے بات كرنا جا ہنا ہوں ہو سكے تو ميرى صائمہ سے بات

میڈم نے صائمہ کو آفس میں بلایا وہ مجھے و کیے کررونے لگی میرے بھی اس کود کیے کرآنسونکل . آئے۔ پھرصائمہنے کہا۔

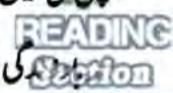
جان مجھے معاف کردو مجھے پتہ بھی تہیں ہے كرميرے بيك ميں خط كى نے ڈالا ہے ميرى وجه سے محصاری اتن بعزتی ہوئی۔

میں نے صائمہ سے کہا محبت میں ایک بإتيس ہونی رہتی ہیںتم پریشان نہ ہوجان مجھے کچھ

ميدم كى آنكھوں ميں بھى آنسوآ گئے تھے۔ پھر میں سکول ہے آ کر بہت رویا میں نے تین دن کھانا بھی ہیں کھایا۔میرے پیرہوئے میں یا تجو یں میں اچھے تمبروں سے باس ہو گیا پھرمیرے ابو بھی جاپ ہے واپس آ گئے تو ابونے کہا۔

اكتوير 2015

جوارعرض 169



ہم ذیشان کو کسی اور سکول میں داخل کروا میں مے تو میری ای نے کہا۔

ذبیثان کے ماموں کہدر ہے تھے کہذیثان کو ہم پڑھا میں گے اور بیرہارے یاس رےگا۔ پھر مير ابوجھي مان گئے كيونكه خط كاميرے نا نا جان اورمير _ابوكوبهي پية تقااور ده نہيں جائے تھے كه کوئی اورمسکلہ ہے۔ دوسرے دن میرے نا ناجان والے مجھے لینے آگئے میں اپنے نا نا جان کے کھر تہیں جانا جا ہتا تھا کیونکہ صائمہ کے بنامیں تہیں رہ سکتا تھا کیلن پھر بھی مجھے نانا کے گھر جانا پڑا۔اور وبال ره كريز صناكا-

ايك رات مجصصائمه كى بهت يادآنى اورج میں سکول جار ہاتھا کہ پیتہیں مجھے کیا ہوا کہ میں سکول جانے کی بجائے صائمہ کے سکول کی طرف چل يزا كيونكه وه الجھي تك اسي سكول ميں يزهمي تھي میں اس کے سکول کے باہر جاکر کھڑا ہوگیا جب اس کو چھٹی ہوئی اور اس نے مجھے و یکھیا تو وہ ميرے ياس آئل اور رونے كى اور كہنے كى ك میرے گھر والوں کی وجہ ہے تم اتنی دور چلے گئے میں تھارے بغیر ہیں روستی پلیزتم والی آجاؤ مج بھی رونا آگیا۔

میں نے صائمہے کہا۔ میں روز تمحارے پاس آیا کروں گا پھر میں اینے نانا کے کھر آگیا۔ میرے ناناجان والوں کو بھی پیتہ تہیں چلا کہ آج میں سکول نہیں گیا تھا۔

یہاں میں آپکو بتاتا چلوں کہ میرے نانا جان گاؤں میں ہی رہتے تھے جو شہرے 12 كلوميشر دور ب_ جب بحى مجص صائمه كى يادآنى محى تويس سكول تبيس جاتا تها بلكه صائمه كود يمض جلا جا تا تھا۔ ایک دن میں نے نانا جان کوکہا۔

میں ہفتے کے دن سکول سے برد حکرایے محم چلا جایا کروں گا کیونکہ اتوار کی چھٹی ہوتی ہے تو میرے نا ناجان والے مان گئے۔

ایک دن میں گھر آیا ہوا تھا کہ میں نے ویکھا صائمہ جھت ہے جھے دیکھ رہی ہے میں بھی اپنی حبيت پر چلا گيا اور ميں بھی صائمہ کود کيھنے لگا پھر میں نے صائمہ کواشارہ کیا کہا۔

مِن مُحارى حبيت برآ جاوَل تو اس نے کہا کہ آجاؤ۔

پر میں اپی حصت ہے ان کی جیت پر چلا کیا کیونکہ ہماری حصت ساتھ ساتھ تھی چھر ہم وونوں یا تیں کرنے لکے۔

میں نے صائمہ سے کہا۔۔ آج رات جیت ہے آجانامیں تم ہے ملنے آؤں گا۔ اس نے کہا تھیک ہے۔

چرمیں وہاں ہے اپنی حصت پر چلا کیا میں نہیں جا ہتا تھا کہ کوئی آجائے اور جاری بدنا می ہو جائے۔رات کو گیارہ بے میں نے ابی حصت ے دیکھاتو صائمہ حجمت پڑھی میں ان کی حجمت پر جلا حمیا اور ہم ساری رات پیار محبت کی باتیں كرتے رہے چر جب سے كى اذان موكى تو ميں واليسائي كمراوروه ينجي چلي كي_

عرجب بھی میں ہفتے کو کھر جاتا تو رات کو ہماری ملاقات ہونی ایے بی کرتے کراتے گرمیوں کی چھٹیاں ہو *لئیں اور میں چھٹیاں گز*ار نے کھر آ گیا اب تو ہررات ہماری ملاقات ہوتی مھی پھر چھٹیاں جتم ہوئیں تو میں واپس نانا کے گھر چلا گیا میں ہفتے میں دو دن سکول جاتا تھا کیونکہ باقی دن صائمہ کود میصنے میں اس کے سکول جلا جایا

جواب عرض 170

اكتوبر 2015



میرے پیر ہوئے اور میں 6th کلاس ہے یاب ہوکر 7th کلاس میں ہوگیا پرسکول جانے کی رونین وہی رہی پھر جب 7th کے امتحان ہوئے تو میں قبل ہو گیا 7th بچھے دوبارہ پڑھنا پڑھی پھر مجھی میں سکول سے بھاگ جایا کرتا تھا پھر جب پیر ہوئے تو میں یاس ہو گیا اور آٹھویں کلاس میں ہو گیا اور صائمہ ساتویں کلاس میں شہر میں پڑھنے لى اب بھى رات كوصائمه سے ملاقات ضرور ہونى می جب میں ساتویں میں تھا تو میرے کھروالوں نے مجھے موبائل لے کر دیا تھا اور میں نے صائمہ کو بھی موبائل لے دیا اور موبائل پر بھی ہماری بات ہونے لگی اور میں نے اسے تیج کرنا بھی سکھا دیا ایک دن اس کا بیج آیا کال کروجب میں نے کال کی تو وہ رونے لگی جب میں نے وجہ یو چی تو وہ روتے ہوئے بولی۔

آج میرے ماموں والے آئے تھے میرا رشتہ مانگنے تو میرے گھر والوں نے کہا کہ سوچ کر بتا میں گے۔

میں نے کہا۔ پھے ہیں ہوتا میں ہول نال۔ پھرہم پیارمحبت کی باتیں کرنے لگے جب ہفتے کی رات ہماری ملاقات ہوئی تو وہ بہت رور ہی گھی کہ جان میں صرف تم سے شادی کرونگی کسی اور سے نہیں پلیز اینے کھر والوں کو جھیجومیرے کھر رشتے

میں نے کہا۔ میں مج اپنے گھر والوں کوضرور جيجونكاتووه بهت خوش ہوگئ ۔دوسرےدن ميں کیے بھیجا تو اٹھوں نے کہا۔

كرديا ہے وہ لڑكا ڈاكٹر ہے جب ميرے كھ

والوں نے بچھے بتایا تو میں پریشان ہو کیا پھر میں نے اس اڑ کے کا پہتہ کیا تو اس اڑ کے کا نام زاہد تھاوہ بہت ہی اچھالڑ کا تھا۔اس کے ابو کا جا تنداور دو بی میں برنس تھا یعنی وہ بہت امیرلوگ تھے۔میری صائمہ وہاں بہت خوش رہتی اس کیے میں نے صائمہے کہا۔

تم اینے ماموں کے بیٹے کے ساتھ شادی کر لوتو وہ رونے لگی میں نے اس کو بہت سمجھا یا کیکن وہ میری بات مہیں مان رہی تھی تو جب میں نے صائمہ کو اپنی قسم دی تو وہ مان کئی اور میں نے پھر صائمه سے رابطہ بھی حتم کر دیا وہ تمبر بھی بند کر دیا جو صائمہ کے یاس تھا۔

مج بتاؤں تو قارئین میں صائمہ سے بہت محبت كرتا تفامين جبين حابتا تفاكه ميري وجه صائمہ کارشتہ نوٹ جائے اس کیے مجھے پیسب کرنا یرا ۔ میں اس کی باد میں دن رات تزیبا تھا۔ پھر میرے آتھویں کے پیرہوئے اور میں یاس ہو کیا اور میرے نانا جان نے مجھے اور سکول میں داخل كروا ديا كيونكه جس سكول ميں پڑھ ريا تھاوہ آتھو یں تک ہی تھا وہ سکول میرے تانا کے کھیے ہے دو کلومیٹر دورتھا ور درمیان میں ایک نہر بھی تھی جسے تشتی سے عبور کرنا پڑتا تھا۔ میں نہر یار کر کے سكول جاتا تفايه

اس طرح دو مہینے گزر گئے میں لگا تارسکول جانے لگا۔ایک ون ہفتے کومیں سکول سے بر ھر کھر گیا تو میری بہن نے مجھے ایک خط دیا جوصا نے اینے خون سے لکھا تھا میں خط پڑھ کر بہت رويا پھر ميں جيت پر چلا گيا تو ديکھا صائمہ جيت ہم نے صائمہ کارشنداس کے ماموں کے کھر پہنچی ہوئی تھی میں اس کی حصت پر چلا گیا مجھے د کھے کروہ میرے کلے لگ کررونے کی اور شکوے

2015

جواب عرص 171



جس لڑی کے ساتھ میرا رشتہ ہوا تھا اس کا نام نصرت پروین تھا۔اور اس اور کی نے بی۔اے كيا ہوا تھا۔ میں نے اس لاكى كوبيس ديكھا تھا ايك ون میں سکول سے گھر جارہا تھا کدرائے میں نصرت،اس کی بہن ناصرہ، دواور تیچرز اور پھھاور یج آرہے تھے کیونکہ نصرت اور ایں کی جہن تیچر تھی اوران کو بھی اسی ٹائم چھٹی ہوئی تھی رائے میں بچوں نے میراسائٹکل روگ لیااور یو چھنے لگے کہتم بى مارى مس كے منكيتر مواور تمهارا نام بى ذيان ہے۔ میں چپ کے نظریں جھکائے گھڑارہا۔ پھر ان میں سے ایک اڑی بولی جھوڑ دو اس کولیکن انھوں نے نہ چھوڑ اجب اس لڑکی نے غصے سے کہا تو بچوں نے مجھے جھوڑ دیا اور میں کھر چلا آیا۔ پھر

میں نے9th کے بیردیے۔ 5 june-2011 5 آج میرے کھروالے بهت خوش تصليكن ميل يجهداداس تفيا كيونكه آج میری منگنی ہونے والی تھی۔میری منگنی پر حار کاریں اور کچھ موٹر سائیکار کئی تھیں۔ہم نے ان کو بھی منگنی پر بلایا تھا جولوگ مجھ سے نفرت کرتے تے وہ لوگ میرے نکاح پرآئے تھے جب ہم لڑکی والوں کے گھر گئے تو میرے نانا جان والے وہاں يہلے سے ہی موجود تھے كيونكه بيرشته ميرے نانا جان والوں نے بی کروایا تھااور وہال سے میرے نانا کا گھرایک کلومیٹر کے فاصلے پرتھا۔ پھر پچھ دریہ بیٹھنے کے بعدہم جمعہ نماز پڑھنے چلے گئے۔جمعہ یر صنے والوں کے بعد مولوی صاحب نے نکاح یڑھایا پھرمیرے نا نا جان مجھےلڑ کی والوں کے گھر کے گئے اور جا کر مجھے لڑکی کا ساتھ بٹھا دیا پھر سب نے مجھے اور نصرت کومٹھائی کھلائی میرے ياس فلم بنانے والا كيمرہ تھا جو ميں نے فلم بنانے

كرنے كى چريس نے اس كو جيب كروايا تو اس

ا۔ مجھ سے کیا غلطی ہوئی تھی جو مجھے چھوڑ دیا _ مجھے ملے بھی جیس آئے اور تمبر بھی بند کردیا۔ میں نے اس سے کہا۔ جان تمھارارشتدایک التھے کھر میں ہوا ہے اور میں نہیں جا ہتا کہ میری وجدے محصار ارشتہ توٹ جائے۔

اس نے کہا ابھی شادی تو نہیں ہوئی نہ ہی نكاح موا ہے اس ليے ابھي تو مجھ سے ملا كرواور فون پر بات کرلیا کروتم کومیری مسم۔

جب اس نے این صم دی تو میں مجبور ہو گیا اور ہمارا بھر سے رابطہ چل بڑا پھر سے میں سکول ہے بھاگ کراس کے سکول چلاجا تا۔

اس طرح وقت گزرتا ربا جاری ملاقاتیں ہوتی رہیں اور فون پر بھی رابطہ ہوتا رہا ایک دن جب میں سکول سے کھر آیا تو میری خالیہ نے بتایا کہ ہم تمھارار شتہ کررہے ہیں میں نے کہا کس کے ساتھ تو بولیں کہ ہماری دوست ہے ہمارے ساتھ یر هتی رہی اوراب وہ سکول میں تیچر ہے۔

مجرمیرا رشته ای کے ساتھ ہو گیا ۔رشتہ ہونے سے سلے اس کے ابونے میرے بارے میں کافی یو چھے کھھ کی کہ میں کیسا ہوں کوئی برا کام تو مہیں کرتا۔میرے سب سکول والوں کو بھی پہتے جل کیا کہ میرارشتہ ہو گیا ہے۔ میں جس بستی سے گزر كريز هنے جاتا تھا وہ لڑكى اى بستى ميں رہتي تھى کچھاڑ کے بھی اس بستی ہے میرے ساتھ سکول جاتے تھے۔انہوں نے مجھے بتایا کہ جس الوکی کے ساتھ تمھارا رشتہ ہوا ہے وہ لڑکی تھیک تہیں ہے انہوں نے مجھے اور بھی بہت کچھ کہالیکن میں نے کی کی بھی یات کا یقین جیس کیا۔

جواب عرض 172

اكتوير 2015

مجماس طرح تمعاري تفتكوكرنا اجمالكاب تمحارے بنازندگی کا کوئی تصور جیس S مجحاس طرح تمعارى تمناكرنااا جعالكاب تم كوچاباتم كوچا يح بين تم كوچاہتے رہناا چھالگتاہے میں چین لوں گامسیں دنیا کی رسموں سے كه جھےز مانے سے بیناوت كرناا جھالگتا ہے مرجها كيا پيول هلنے سے يہلے برباد مواول ملنے سے پہلے عجيب ہے اپنی قسمت ذيفان جدائی می ہمن سے سلے دوقدم ساته چل كرچوزگئ ميري جان وعده فقانه فيحر نے كامر نے سے يہلے خودتو جالبى اينے جاہنے والوں میں اور جھے بدموت مارکی میرے مرنے سے سلے سجى خيالات بدل جاتے ہيں يول محبت ميس ون رات بدل جاتے ہيں پیارتوان کو بھی ہے ہم سے مرجانے کیوں ہم کریں بات تووہ بات بدل جاتے ہیں آرز وتوب كداظهار محبت كردول لفظ سنا تا ہوں تو کھات بدل جاتے ہیں أيك ساوقت كهال ربتائ محبت ميس جان كروش وفا ع حالات بدل جاتے ہيں اس کے تھارے کیے سالس لينے ہے جمی تيري يادآتي ہے ہرسالس میں تیری خوشبوبس جاتی ہے كيے كبول كريس سالس سے زعرہ بول

کے لیے کزن کو دیا ہوا تھا وہ فلم بنار ہا تھا۔رسمیس مكمل ہونے كے بعد ہم واپس آ گئے ۔اس شام صائمہ کے بھائی کی بھی منتنی تھی جب میں ان کی بارات و یکھنے باہر گیا جب میں نے صائمہ کود یکھا تو اس نے منہ دوسری طرف کرلیا کیونکہ جس دن سے میرا رشتہ نفرت کے ساتھ ہوا تھا میں نے صائمه سے رابط حتم کردیا تھا۔ کیونکہ اب میں کسی اور کا ہونے والا تھا۔اس کے بعد کیا ہوا پیرسب جانے کے لیے جواب عرض کے شارے میں اس کہانی کا دوسرااور آخری حصہ ضرور پڑھنا۔

غزلs ي كيسي كهول كدا بنابنالو مجص با مول مين اين الوجي بن محمار ايك بل بحى كشاميس تم آ کر جھے چرالو بھے ميرى سب سے كبرى خوابش مو يورى تم اكرياس اين بلالوجح بیکیمانشے جو بچھے بہکارہاہے تحمها رابول تو پھرسنھالو مجھے نهجانے پھر کیے گزرے کی بیزندگی اكربهمى اين دل سے تكالو مجھے

بجرى محفل مين تنهار منااحيما لكنايب تيري بارے يس سوجة ربنا الجمالك ب بھی پھولوں میں بھی خیالوں میں تحدكون وحوشت ربنااجها لكتاب میری زندگی کی خوشیاں ہیں تم سے وابستہ رب سے صرف تم کوئی ما تکتے رہنا اچھالکتا ہے مار يساته على رى بى سالون كى خاموشان

اكتوبر 2015



يادين مقدرميرا

_ تحرير سيد بمرازمرز فصيرا آباد - -

منزادہ بھائی۔السلام علیم۔امیدے کہآپ خیریت سے ہول مے۔ میں ایک کہانی یادیں مقدر میرا کے ساتھ حاضر ہور ہا،وں امید ہے کہ آپ میری اِس کہانی کو کسی قریبی اشاعت میں شامل کر کے شکر میکاموقع دیں مے میں نے بیکہانی بہت ہی محنت سے تھی ہے اور قار نین کو ضرور بیکهانی پندآئے گی۔ تمام قارئین کی رائے کا میں شدت سے انتظار کروں گا۔ اگر میری حوصلدافزائی ہوئی تو میں مزید کچھ لکھنے کی کوشش کروں گا اورانشاءاللہ اس سے بھی بہتر لکھ کر بھیجوں گا ایک بار پھر آپ ے کر ارش ہے کہ اس کوجلد کی شارے میں شامل کرنا

ادارہ جواب عرض کی پالیم کورنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديء بين تاكدكسي كي ول تفني نه بهواور مطابقت تحض انفاقيه بهوگي جس كااداره يارائشرذ مددار بين موكا۔اس كمانى يس كيا كچھ ہے بيتو آپ كو برا صنے كے بعد بى بت بلے كا۔

آنسوؤں ہے مجھونہ ہی اینے من مرضی پر روجہ دیتے ہیں سوچے نہیں رکھتے تنہائی سے جیون کی جد تک بیار ہے بھی تو ہے جو میراایک بہترین ساتھی ہے جو کہ ہریل ہر لحد میرے ساتھ رہتی ہے جو مجھ سلیں مجھ جا تیں مگر ہر کوئی نہ مجھ سکے گانہ جان سکے گا كەدل كادردكتنا جان ليوا ہوتا ہے۔

مجھے یاد ہے وہ زمانہ وہ لمحد ہاں مجھے یاد ہے ہمراز کو یاد ہے کہ پہلی بار کوئی مجھے ملا کہ یعنی کہ ملی یاد ہے بچھے اچھی طرح نہ بھول یا دُن گانہ یا ٹیگا ایسا مجھے کہ ہرروز ہر لمحدایک چیرہ اساب یہ میرا منتظر موتا جار باتفاعجيبى أتكهول مصمعصوميت كافيكنا مجه سے روز و يكھا جار ہاتھا سوچ بھی نہيں ے جرص ولا کی ہرانسان کی عادت بن کے رہ گئ سکتا تھا کہ وہ معصوم آٹکھیں اتنی ظالم ہوسکتی ہیں گر ہے مطلب پرتی عام ہوتی جارہی ہے زمانہ بدل نہ جھ تھا نہ دان تھا ان ظالم آٹکھوں کے پیچھے چھیں کے رہ گیا ہے ہمارے جھے میں تم کی بوجھاڑوں حرص لائج کو پر کھندسکاروز اس آٹا میرا آٹا نظروں

رونا مقدر جارا یادین نصیب هارا خوش مهیں ہے ول مرزندہ ہیں سوچ رہا ہوں کہ آخر میرے حصے میں عم ہی کی راتیں آئیں میرے ہی رائے میں کانے آئے ہیں جن پر چلنا میری مجبوری بنتی جا رہی ہے سوچنا بھی بے کار ہوتا جا رہاہے کیونکہ جارے شہر میں ظلموں کا رواج ہے عام ہےرسم ورواج بدل کےرہ گئے ہیں ماری نس سی درد ہے چین ی کی ہے ڈرلگتا ہے کہ نے موسموں سے اپنے شہر سے اپنے لوگوں سے مجھے ڈرلگتا ہے اپنے سے ڈرلگتا ہے نظر کا تقاضا ہوتا جار ہاہے جگر کوسر عام فروخت کیا جار ہاہے سر عام قیت لگائی جائی ہے انصاف حتم ہوتا جارہا نے ڈرے جمالیے ہیں مجھے رونا اچھالگتا ہے سے مراؤمیرامعمول بن کیا تھا۔

جواب عرض 174

2015/5

میری قسمت ہے تھان سے چور ہوکر دل سے مجبور ہوکر سوچا کہ اپنے حالات سے آگاہ کروں تھکش میں ہے دل بے تاب ہے شایر تہہیں چاہنے میں میں روز بروز اونچائی کی منزلیس طے کرتا جا رہا ہوں جو کہنا تھا سو زبان سے نکال دیا ایک امید کے ساتھ کے شاید میری پزیرائی ہو سکے ورنہ شک نہیں کہ بربادی میرا مقدر بن سمتی ہے اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصرر ہے صرف آپ کے نام کے ساتھ نام میرا۔ خدا حافظ۔

ہاں یاد ہے مجھے جیسے پاگل ہوتے ہوتے رہ گیاسمجھ گیا سب ان آنکھوں کی مرضی ہے جو ہر روز ہی میرے ساتھ نا مجھی کی منزلین طے کرتی ہیں لطف ساگر تھوڑ اہم بھی صرف ہے تھئن کی بھی ہوگئی میرے دل میں ایک چیجن سی ہونے گئی کہ آخر ہوسکتا ہے وہ میرا ہے وہ میرا ہی ہوسکتا ہے دعویٰ آج بھی ہے جیرت اس دن تھی کہ کوئی میرا قبل کے بدلے تل عام ہے سومیں نے ایسا ہی کی کریر اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے جولکھا اس کی تحریر ان تھی کے میں نے جولکھا اس کی تحریر

کیسی ہیں آپ سوچ سمجھ کر جوفیصلہ کیا جاتا ہے۔ وہی فاکدہ مند ہوتا ہے سوچ لوتم کہ بیدہ مند ہوتا ہے سوچ لوتم کہ بیدہ مند ہوتا ہے سوچ لوتم کہ بیدہ مند کا مانا ناممکن ہے ہیں ہے کہ میرادل آخر کمی کا تو ہوگا ہی جومیرے بس میں ہی نہیں میرے کچھ خواب تھے جو کہ صرف تجھ سے وابستہ ہو کررہ گئے ہیں سوچ لوتم میں پہلے ہی ویران راستوں کا مسافر ہوں بھٹک رہا ہوں میرے ساتھ چلنا چھوڑ دینا تم میرے ہو دعوے میرا بیتری آٹھوں کا سودا اگر ہوں لگتا ہے میرا بیتری آٹھوں کا سودا اگر ہوں لگتا ہے میرا بیتری آٹھوں کا سودا اگر ہوں لگتا ہے کہ جومیرا اپنا ہے دعویٰ کے ساتھ وہ مجھے کال کرے گا جومیرا اپنا ہے دعویٰ کے ساتھ وہ مجھے کال کرے گا

جوکہ میرے دہم وگان بھی نہیں تھا کہ نتیجہ کیا ہوگاروز کی طرح ہاں یاد ہے جھے یاد ہے روز کی طرح آج بھی میں شاپ پرآیا آج تو قیامت بر پا کررہی تھی حسن ہی حسن جو کہ میرے اندرال چل مچارہا تھا دھیرے دھیرے ہے ایک بچہ میرے پاس آیا جس کی عمر میرے خیال سے بارہ برس ہو می یا ہوسکتی ہے یاؤ ہے جھے کہ جب نچے نے ایک اخبار کا کلوا میرے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا ایک اخبار کا کلوا میرے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا کرانگل بیآ پ کے لیے۔

یاو ہے بجھے کہ ہمراز نے بغیر توجہ دیئے وہ
اخبارتھام لیا جو کہ دو درق پہشمل تھا تو آن پہنچا
میری بربادی کا فرسٹ دن تھاسوچ بھی نہ تھی کہ
میرے ساتھ کیا ہونے کا طریقہ بھی بجیب ساتھا
استے میں کمپنی کی بس آگی اور روز کی طرح آج
میری سوچ میں نہ تھا میر ہے گمان میں نہ تھا
میری سوچ میں نہ تھا میر ہے گمان میں نہ تھا
دل میں بس سچائی میرا گھرومیان کرگئ
دل میں بس سچائی میرا گھرومیان کرگئ
مکن بھی نامکن بن جائے میرے احتمان میں نہ تھا
دیو ہے ہے میرا کہ آخر وہ میرائی تو ہے ہمراز

وہ چرہ جو کہ کئی زبان میں نہ تھا
ہوش حواس سلجھانے کے بعد سوچا آخرا خبار
کوایک نظر دیکھ لینے میں کیا حرج ہے گئے پیار
سے کئی اجبنی بچے نے علم کی تغییر کو کہا کہ سوا خبار
کھولا مگر کیا کھولا کہ میرے ہاتھ کا نینے آگے اس
کے اندرایک کاغذ کا فکڑا تھا جو کہ کئی لڑکی کا لیٹر ہو
سکتا تھا میں تو جسے پاگل ہی ہوا جا رہا تھا سوشرط
پوری کی پڑھئے یہ توجہ دی تحریر بچھ یوں تھی۔
اسلام علیم کیسے ہیں آپ کوتو روز دیکھنا میری
عادت بن کی ہے سوجا سمجھا جانا مگرانجان رہ جانا

اكتوبر 2015



اب توروز کا ملنا ہارے کیے آسان ہی بن كيامين كهال كياكه بنتابي جلاكميا آئے دن نے احساسات نی قسمیں نے وعدے میری زندگانی میں آتے یے کھ آج ہوتا ہے اس دن میری آ تھیں بندھیں۔ مجھ سے نہ ہو چھ میری داستال مرنے والے ہے مرنے کی وجہ پوچھی جبیں جاتی اثر النمي كوہوتا ہے جس نے بھی محبت كى ہو دردعشق چکھا ہوشاید وہی جاتے ہیں کہ عشق نام کیا ہے س کو بیکہا جاتا ہے اکثر سوچنا میرامعمول بن کیا کہ فرق پڑتا ہے کہ کوئی کسی کا دل رکھنے کے لیے ہی ساتھ دے دے مرتسی کے دل کو سرعام بدنام ندرے بیہ ہمارے قانون میں ہے ہمارے شہر میں ہے ہمارے رسم ورواج میں ہے بیہ بی چھ میرے ساتھ ہوا سوچھوڑ و جانے دو۔

ہوا یوں کہ ایک بات کہ یاد ہے مجھے سب کچھ یاد ہے بھول کیے سکتا ہوں وہ کمنے جو میری زند کی میں خوشی بن کر آئے اور زخم کی یو چھاڑیں جھوڑ کرآ تھوں سے بوجل ہو کرمیرے جیون میں ار مان چھوڑ کرمیرے خواب ریزہ ریزہ کر کے نہ جانے ہمیشہ کے لیے آخر جانا تھا سو چلے گئے

مارے دن كزررے تھے روز يورى يورى رات جاري باتيس لمبي جوتي جار بي تفيس وه دُوشيزه ملتان شهر میں رہنے والی تھی کراچی شہر ملیر میں ر ہائش پزیر تھی ہاری میں اسٹاپ ایک ہی تھا وہ لانڈی روز ایک ملز کارمنٹس سیون سٹار میں ڈیپارٹ میں سپروائز رکھی کہ ماہانہ ای ہزار کماتی تھی مگر ایک عام سامٹن اپریٹر جو کہ گارمنٹس ر میری زندگی کا مقصد تھا مگر آج بیا حال ہے کہ میں کام کرتا تھانہ جانے ایسا میرے ساتھ کیوں لکن نے ممکن بن گیا مث گیا سب میری سوچ میں ہوا کہ لٹا بھی تو خوشی خوشی ممکن ہو کہ نے ممکن بن جاناسوج سےزیادہ اذبیت زدہ ہوتا ہے میں جوشہ

مجھے بات کرے میرے دل کی بے چینی کم ہو سلتی ہےجیون کی حد تک جا منامیری مجبوری بن کئی ہے جو کہ ناممکن ہے کہ بن کسی کے بیدول رہ سکے الله تعالى آپ كا حامى و ناصر موآمين صرف نسلک بھے ہمرازمرز۔

یاد ہے مجھے کہ ہمارا رابطہ چل بسا وو ول النے لگے اور خود یہ وفاؤں کے دعوے کرنے لکے وعدے مسمیں بیاتو رواج ہی عام ہے جو کہ میرے ساتھ ہوا دن گزرنا آج کے دور میں کافی آسان ہے تو میرے ساتھ ہی رہم ورواج چلنے کے ہمارامشن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جار ہاتھا كەروزىظرول كائكرا ۋروزآ تكھوں میں ہزار باتیں جو کہ عاشق کے لیے سمجھنا مشکل نہیں ہے روز ہر رات مسلسل مبخت موبائل کی بیٹری لو کرنا ہارا معمول بنبآ جار بانفاب

یادے مجھ کہ جب پہلی بار ہمراز نے کسی کو ملا قایت کی آ فرکی جو کہ مستر دہونے کے بجائے رو نہ کی گئی وہ دن یاد ہے کہ میں یاد ہے بھے کہ ميرے ہاتھ ميں ہاتھ اس كاسوج رہاتھا كەسمت میرے ساتھ ہے جھے پر مہربان وہ میری زندگی کا بہترین دن تھا جو کہ مرکز بھی نہیں بھول سکتا کسی کے لیے لئنی حابت ہوسکتی ہے وہ ظالم آ تکھیں جو كەمىرے سانھ دھوكە كرگئى ممكن كوناممكن كرگئى دكھ ہے مجھے کدا حساس نہ ہوا کدول میں اخر لتنی سچائی ہے نام پیارا ہے جوشہ کائی بہترین نام ہے بوشہ جوجی ہے کرمیرے کے میری سوچ سے جی بڑھ ممكن نهمكن بن كيامث كياسب ميري سوچ مين سرف یادیں روسنیں جو کہ وابستہ اس سے ہیں۔

2015/5/

جواب عرض 176

Section

جوكدميرى جان سے برچ كرتھى جوشد كے جار بھائى تے وہ سب سے چھوٹی تھی مرمیری قسمت میں نہ تفاسوساتھ ندملا۔

مجصے یاد ہے ہاں ہمراز کو یاد ہے کہ جب جوشہ نے میرے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کرایک دن مسم کھائی تھی کہ ہمراز جوشہ تیری ہے آج سے اور مرتے وم تک تیری ہی رہے کی چھوڑ گئی نہ جوشہ مجھے بینہ سوچا کہ ہمراز نہ جی سکے گانہ کہ رہ سکے گا بے وفا ہے نہ وہ دھوکہ بازے نہ میرے ساتھ لٹ كى نەمىرى د نيال جڑ كئے ندآ شيانے بك كئے ندكھر وراجى ندسوجا كركسى كول ميس كتني جابت ب مس کا نام کیکر بھی جینا میری دیوانگی ہے وہ سوج مہیں رصی هی نادان ہے تا مجھ ہے یاد ہے مجھے جب میری جان جوشہ ہاتھ بکڑ کے ایک مرتبہ میرے ملے لگ کے رویزی ساتھ کہنے تی۔

ہمرازمیری جان جوشہ تیری ہے صرف تیری لتنی بارآیا ہوا کہ اس نے دعویٰ کیا کہ جوشہ تیری ہے مگر ہمراز نادان تھانہ مجھ تھاا یک بارجھی نہ ہو جھا کہ جوشہ کیا ہمراز بھی جوشہ تیرا ہے اس نے کہا کہ تم بھی میرے ہو کاش کہ ایک ہی آگ میں جلنا میرا مقدر بن گیا وہ نہ مجھ سکا ہم روز ہر نے ون اینے پیار میں مضبوطی کے باعث بنتے روز بروز ماراملناياتيس كرنابر وهتاجار باتفا

توجدے کر ہوج کے بھے کے ک سمندرای سمندر ہے کنارہ بیں ہے۔ مجصعكم ندتفا كدخوشى كيساته عم كى لبري حصه ڈالتی ہیں سوانجان نہ مجھا بی مستی میں دھن میں اٹھتے بیٹھتے صرف جوشہ ہی کہنے لگا یہاں تک گھر جا کربھی میری باتیں ہوئی مجھے گاؤن جا کر کہ کافی دور چلا گیا جہاں ہے آنا ناممکن تو ہے گر اچھانہ لگا کیونکہ دہاں میرا کچھنہ تھاسب کچھے جوشہ

زندگی میں ایک طوفان آیا کدائے گاؤں میں ایک رشته دارگی فو علی ہوئی جو کہ جھے ہر حال میں جانا تفاسويس جوشه سے رابطه كيا كہا۔

مجھے تشمیر کسی کام ہے جانا ہے جلدی والی آ جاؤں گا۔ پہلے کتر انے لگی ناراض ہونے لگی کہ ایبانه کرو مجھے جھوڑ کرنہ جانا مگر میری مجوری کے ساتھ تعاون کر کے آخر کار مان کی کہ شرط ہے ہے كهميرا خيال ركهنا بجول نه جانا جوشه كافي حدتك دور جا چکی هی جہاں ہے والیسی نمکن ہے میرے یا دولانے برکہ بہت جلدی والیس آؤں گا آخر مان کئی یاد ہے مجھے یاد ہے وہ آخری ملاقات جو جاري موني هي سيون سار برعارضي ي محتضري تھی مرکائی باتیں ہوئی وعدے ہوئے قسمیں کھا ئیں گئے تھیں ہم دونوں نے کافی بی مروہ کاری آخري ثابت ہوتی۔

مجھے یاد ہے کہ اس ملاقات میں جوشہ نے میرا ہاتھ بکڑ کے ایک وعدہ کیا تھا کہ ہمراز جوشہ صرف تیری ہے صرف تیری سوچ کو ہمراز مجھے بھول نہ جانا مرجاؤں کی جھر جاؤں کی سوچ لوتم ہمراز میرے ملے لگ کرجی بھر کے رونی پہ لکھتے ہوئے میری جوحالت ہے شاید قار مین اندازہ نہ كرعيس مرجن نے بيز ہر پيار ہووہ جان جا ميں کے بید ورو کتنا جان لیوا ہوتا ہے میں بید عارضی ملاقات عارضي وآخري ثابت موتى اور مجھے آزاد تشمير جاناتها سوآخرى بارايك وم دوسرے كو دوبارہ ملنے کی تمنا لیے ہوئے ہم الگ ہوئے سو میں آزاد کشمیر چلا گیا رائے میں بھی میرا رابط رہا مشكل بھى ہے بوجتے ہوئے لحوں كے ساتھ ميرى سمتى جوكدكرا جى ميں بى ميراانظاركرر بى تھى ميں

2015,51



ہرطرف لوگ مرعالم تنہائی ہے ميں ہروفت اس كا انتظار كربتا تھا سو بروحتا جا ر ہاتھا نہ سونے کا ڈرنہ کھانے کاعم میرے خیال میں مجھے یاد ہے ہیں دن ہو گئے ایک رات میں بستر پر لیٹا ہوا تھا تقریبارات کے دونے کر پیاس منٹ ہوں گے کہ میرے موبائل کی سکرین پرمیر ی جان کا تمبر جگرگایا میری آنگھوں سے آنسوؤں کی بارش ہونے لگی جلدی جلدی او کے کیا اپنی جان کی آوازی۔

کیے ہیں آپ۔ جواب دینے کی کوشش کی مگر ندمکن مجھے ہے ر ہانہ گیا حدیں ٹوٹ کئیں دھڑ کئیں جیسے رک بی گئی کافی دیر جب میں نے روکر اینا ورد کم کیا ایک بات میرے منہ سے تھی۔

اتنے ون میری یا دہیں آئی۔ کہنے لگی ہمراز مجھوا درسنو مجھے کچھ کہنا ہے میں نے کہاں ہاں بولوجلدی بولو۔ کہنے لگی ہمراز بچھے معاف کر دینا اس کے

بعدشايد مجه سي بهي بهي بات نه موسكي ميري مثلني ہو چکی ہے بہت جلدی شاوی ہونے والی ہے میں مجبور ہوں اپنا خیال رکھنا او کے اللہ جا فظ یہ

وس منت ہو گئے کال کٹ منی مرمیرے كانول ميں يمي الفاظ كوئ رہے تھے ہوش تب آیاجب موبائل بجنے لگا شاید کسی دوست کی کال تھی میں نے موبائل اٹھا کردیوار کے ساتھ ماراجو كەنو ئىكردىدەرىدە بوگيامىرى حسرتىس مەن كى خواب ریزه ریزه هو گئے میری د نیاویران ہوگئی مگر كيا جراز جي كركيا كرے يد ميرى بربادى كے آخرى دن تے جوكہ جھ پاآن پڑے۔ داغ دل کے دکھاؤں تو کیے

نے اپنے کھروالوں کوائی زندگی جوشہ کے بارے میں سب چھ بتادیا ای جی سے بات کروائی مجھے گاؤں میں ساتو وہ دن تھا کہ حسب معمول مجمح اٹھا اور منه ہاتھ دھو کر نماز پڑھی اور روز کی طرح موبائل سے بینے سے اپنی جان کو گڈمور ننگ کہا پہلی بارر بلائے بیس آیا تھا کیونکہ جے تیج کرتا تھا تو ایک سینڈ میں ریالائے بل جاتا مرآج پندرہ منك مو كئے تھے مرجان كاليج نه آيا سوجا كه آخر وجد كيا باياتو بھي بيس مواسويس نے اپني جان جوشہ کو کال کی مکرزندگی میں پہلی بار جھٹکا سالگا کہ وه جان جوشه کائمبر بند جار ہاتھا۔

اف میرے اللہ بیا ہے میرے دل میں ہزاروں سوال آرہے تھے کہ کہیں ایبا تو نہیں که وه تھیک نه ہو پہنچی تہیں ہوسکا که وہ بھول جائے میں جھی تہیں کہ گھر والوں نے موبائل پر یا بندی نگادی موطرح طرح کے سوال مجھے یا کل

نگاہویں کے تصادم ہے ریکیا انقلاب آیا ادهرآ تكمول يبجرات آنى ادهررخ بدنقاي آيا مجھے یاد ہے اس دن میری جو حالت میں خدا جانتا ہے سوچ رہا تھا کہ اگر وہ مجھے بھول کئی تو بیہ جھوٹ ہے وہ ایا سوچ کر بھی نہیں کر علی وہ صرف میری ہے اور میری ہے ایک دن دو دن لكا تاروس دن مو كئة مرتمبر سلسل بندجار باتفاجو كدميرك ليحرف كاسامان مهياكرر باتفارنه نيندآئي شروني كهانے كودل كرتا ہوتى بس موبائل ہاتھ میں لیے ہوئے تمبر آن کا انتظار جدائی کی منزلیں طے کررہا تھا آہ ایک دل کہتا کہ جان تم ميرى موسوج لونه بجهلوند-

دل بھی آباد ہے ایک شہرخاموشاں کی طرح

اكتور 2015

جواب عرص 178



اور مجھے زیادہ سے زیادہ تر تکلیف ہورہی تھی جب ميرے اندر كافى زيادہ درد مواتوسب كمروالے پریشان ہو گئے اکھے ہو گئے سوچنے لگے کہاہے انجانے میں کیا ہوا ہے پورے کمرے میں جیے مگر مجھ کی طرح نافیے لگا آخر کارمیرے ہاتھ یاؤں سند يزنے لكے اور مجھے الليال شروع مولئيل آخركار مال مير _ ياس آكريو چينے كى -مراز کیا ہوا ہے تھے بول دے کیا ہوا ہے

محص سرماليس جاريا-ماں پریشانِ مت ہومیں نے زہر کھالیا ہے جو کہ میرا بچنا ناممکن ہے بیسننا تھا کہ میری مان رونے لکی آ وازیں سن کر پورامحکہ جمع ہو گیا قیامت بریا ہوگئی میرے ارد کرد ہرکوئی تھا مگرمیری جان جوشه کوخبرنه می که آخر مجھ په کیا بیت رای ہے میری ماں بین کرنے لگی نام کے کر جوشہ کو برا بھلا کہنے لکی مگر اچھی طرح یاد ہے مجھے ہاں یاد ہے میں نے ماں کوروکا کہ مت کرانیا جوشہ میری جان ہے مرتے وقت تومیری تکلیف میں اضافہ نہ کرویے اس کے بعد میری آئیس بند ہونے لگیں مجھے ہوش ندر ہا کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے ہوش تبآیا کہ جب میں اپنے شہر کے سپتال میں ی ایم ایج کے اندر بید پریم دراز تھا میری ماں میری جنت میراسب کھ میرے سریانے بیمی آنسوؤں سے وولی ہوئی مجھے تک رہی تھی مجھے ، ہوش میں و مکھ کر جیسے مال کی جان میں جان آ مگی ماں کے گلے لگ کررونے لگا۔

ماں مجھےموت بھی نصیب نہ ہوئی پرقسمت مواميل بال ممراز بدقسمت ميه جوكهموت بهي بهي راضی نہ کرسکاماں نے میرے گال پرایک زوردار تھیٹر مارااور پھررونے لگی کہنے گی ۔

تخصيحال دل سناؤن تو كيسے رنگ ججروزیت کا ہے یارو مس مس كود كھاؤں تو كيسے مچول چن سے آخر خفا ہوہی گئے اب الہیں میں مناؤں تو کیے رسم ورواح بدل كره ك لوگوں کواب مجھاؤں تو کیے عم کی راہ پہ چلنا مقدر ہے میرا كروسفر موجاؤل كاكي كسى اينے كامت بوچھويارو

وہ بےوفا ہے زبان سے کہوں بھی تو کیے رونا میرامقدر بن گیا ہریل برلحدایک احسا س بی میرے دل پیرحادی ہو گیا وہ بیر کہ آخر پیدیج ہے کہ میراہے بھلا وہ ملانہ بیہے میری قسمت عم بیہ مہیں کدوہ بھول گئے م بیہ کدد کھ بیہ کداحسا س نه ہوا میرا ہر وقت یمی سوچ که جوشہ میری زندگی میں نہیں ہے کچھ بھی نہیں ہے نہ مجھے جا ہے ايك مبح تعي ايك دن تفاسوچ تمجه كه تمام اميدي توركر آخرخودكو بميشك ليختم كرنے كى سوچى سواہے ہی گاؤیں کے ایک سٹور سے زہر کی جو کہ ایک چیک میں تھی زہرتی گھرآ گیا گھرآ کے یاد ہے مجھے سب یاد ہے مجھے گھرآ کے عشل کیتے اورا سے تیار ہوا کہ جیے میری شادی ہور ہی ہو پر فیوم انک لگائی اورائے کمرے میں جاکریانی کے ساتھ زہر کھائی اور جاریائی پرلیٹ کرموت کے فرضتے کا انظار کرنے لگا مکرنہ فرشتے کا آنا ہوانہ مجنت موت آئی سوچا کہ پیز ہر ملی ہے جو کیوام اور مجه جيسے عاشق كوسر عام كمراه كيا جار ہا ہے مكريد سوچ غلط ثابت ہوئی میرے پیٹ کے اندر درد شروع موكيا جوكه آسته آسته شديد موتا جار باتفا

اكتوبر 2015

انجان بی رہاور زندگی مف چکی
دن گزرتے رہے ہردن ہر لیے جوشہ کو یاد کر
کے رونا میرامقدر بن گیا آج دوسال ہو گئے ہیں
وہ آخری ملاقات وہ رات کے ڈھائی ہے جھوے
بات آج تک نمبر آن نہیں ہوا کوئی دن ایبانہیں
کہ جس دن جان جوشہ کا نمبر ٹرائی نہ کیا ہو گر
مسلسل بند ہے وہ کس حال ہیں ہے نہیں جانتا کہ
کیسی ہے نہیں جانتا جانتا ہوں تو صرف اتنا کہ
جوشہ میری ہے میرا پیار ہے میرا سب کچھ ہے
میری دنیا ہے وہ بی رہے ہیں جی لیس کے میری
دعا ہے جوشہ جہاں بھی رہے خوش رہے بھی بھی
دعا ہے جوشہ جہاں بھی رہے خوش رہے بھی بھی

مجه كونه معلوم هى بيرتم ورواج سواجر محقظم تہیں ہے اس وقت کراچی شہر میں ہفتے میں ایک باربادی تازه کرنے ای راستوں ہے کر رتا ہوں جن سے ہماری رونق تھی صرف یادیں تھیں مٹ جائےگا سب کھے بدل جائے گا سب کھے مرمیرے ول سے پیار کم نہ ہوگا ذرا سوچو کیہ جس کیفے میں میں ہماری اکثر ملاقات ہوا کرتی تھی آج اس جگہ پرایک برداسنیما ہے بدل گیا نہ جس جگہ پر میری جان كا كمر مواكرتا تفاو بال يرآج أيك يرانا كهنذر ہے بدل گیا نال مر میںنہ بدل سکا آج بی میرے دل میں اس کے لیے وہی قدرو قیت ہے جو کی زمانے میں ہوا کرتی تھی ہرکوئی نظرا تا ہے وای جلہیں ہیں سب کھے ہے مرمیری جان جوشمرکا تام ونشان مبیں ہے وہ بھول کئی ہے مرکسے بھول کھائی تھیں کہ جو شہ صرف تیری ہے وہ وعدے کیے جب کھ کیا ہے نہیں ایسانہیں ممکن ہے کہ جوشه مجھے بھول جائے وہ مجھے نہیں بھول سکتی وہ

بیٹا کیوں کیا ایسا آخر کیوں کیا آج چوتنے دن ہوش آیا ہے بیٹا تھے خون کی الٹی ہوئی ہیں جوکہ ندممکن تفاکر اللہ تعالیٰ نے تھے زندگی دی ہے میر ابٹالوٹا دیا۔

میرابیٹالوٹادیا۔ میری مال مسلسل روئے جارہی تھیں تکریں ای کے چبرے کو تک رہا تھا کہنے تکی بیٹا میرے بارے میں نہیں سوجا کہ گئی تکلیف ہوئی ہے یا ہوتی ہے ایک لڑکی کے پیچھے تو نے جان دے دی میرے بارے میں اپنی مال کے بارے میں اپنے میرے بارے میں نہ سوجا آخر کیوں کیا ایسا بول نہ ہمراز بول دے نہ کیوں کیا ایسا۔

ایک بار پھر جھ سے رہائے گیا میں دیوانوں کی طرح رونے لگا سے میں میرا بھائی آگیا اور ایک دوست جو کہ جگری یار بھی تھا جا دید یہ دونوں اندر آئے جو جھے ہوش میں دیکھ کر خوش ہو گئے اور میرے گلے لگ کر رونے گئے میں نے کہا یار جا دیرا خراق کیوں روتا ہے ابھی ہمراز زندہ ہے مرا نہیں یہ سوچ کر رور ہا ہے کہ ہمراز مرا کیوں ہیں نے گئے گئے گئے دم چپ ہوگیا جھے ڈسچارج کیا گیا گھر آگیا ہرکوئی میرے پاس آیا یہی الفاظ سنے گھر آگیا ہرکوئی میرے پاس آیا یہی الفاظ سنے کے ملے کہ ہمراز غلط کی تو نے ایک عورت کے ملے کہ ہمراز غلط کی تو نے ایک عورت کے لیے جان دے دی ہرکوئی میں کہتا ہے۔
دے دی جان ایک اجبی کہتا ہے۔
دے دی جان ایک ایک ایک جاتے ہوئی ہیں کہتا ہے۔
سوچا یہ جی ہیں کہ طلبگاراس کے اور بھی ہیں موجا یہ جی ہیں کے طلبگاراس کے اور بھی ہیں سوچا یہ جی ہیں کہتا ہے۔

موجائیہ کی دیا کہ طبیقارا کی ہے اور کی ہیں محر کے کیا علم کے جوشہ میری جان نہیں ہے وہ تو ہے اجبنی ہیں میری روح ہے میری زندگی ہے میراسب کچھ ہے تھیک ہے کہ ہمراز نے علطی کی زہر کھا لیا محر جب ہمراز زندہے تو جوشہ کو چاہنے میں کی نہ آئے گی میرادعوی ہے۔

ا توبر 2015

. واب عرض 180



ایک غزل مس جوشہ جان کے نام کیے بتاؤں کہ میرے کیے کیا میری جان ہوتم جومرتے دم تک ندیورا ہودہ ار مان ہوم تم سے بی وابسة ربی ہےاب تک دنیا میری تم شناخت ہومیری پہنچان ہوم مجهتك نهجان سكح بدروبرم ندمجه موانجان موكه نادان موتم خوشیال میری تھے ہیں بیالگ بات ہے قدم قدم پرجو پایاوه نقصان ہوتم رك رك يريزى بيسياني جان لوهراز میری زندگی میس آئے والے میلے انسان ہوتم

وات بری وات میرا کرو اک محص ہے جو مجھ میں با کرتا تھا مرے چرے می نظر آتا ہے چرہ اس کا اس کا میم میرے مونوں میں کملا کرتا تھا میرے لفظوں سے اوا ہوتی میں یا تیس اس کی مرے کی سے فرور اس کا چھلکا کرتا تھا میری نیندوں پر ہے برسوں سے حکومت اس کی خواب بن کر میری پکول پر سجا کری تھا اس مد تک میری ستی میں موجود ہے وہ محفل ميرے برنقش ميں على اس كا لما كرتا تھا

محى باتيس ا۔ محبت کی آزامائش محبت کی توہین ہے ا كى كويانے كى تمنامت كروبلكداس قابل مو جاؤ كدلوك آپ لوپائے كى تمناكري ٣ _روضي والے كوا تنائجى تبيس روفعنا جا ہے ك منافي والاخود بى روتھ جائے ے والا ور ل ایکھے لکتے ہیں جن میں خوشبوہو س پھول اجھے لکتے ہیں جن میں خوشبوہو اظہر سیف دعی ، مسلمی منڈی

میری ہےنہ صرف میری آج بھی ایک انظار ہے جو کہ جھے ہے کہ جوشہ میری ہے نہ جھے آخر ایک نہ ایک ون رابط کرے کی مجھے ملے کی يكارے كى مجھے آواز دے كى وہ معصوم دليے كى كا دل تو ڑنا اس کے بس میں ہیں ہے وہ معصوم ہے وہ بے وفاتہیں ہے ہیں ہے وہ بے وفا۔وہ ضرور مجھے اس کے بس میں ہیں ہے وہ معصوم ہے وہ بے وفالہیں ہے ہیں ہے وہ بے وفا وہ ضرور مجھ سے رابط کرے کی کب میرے موبائل کی سکرین رایک انجانا تمبر جمگائے گاجوکہ یک رکنے رآخر پت چلے گا بیمبری جان جوشہ ہے کب ایا ہوگا ای اسٹاپ پر جہال ہے اس بر باد داستان نے شروعا ت کیا بزاروں چرے ہیں مرمیری جان کا چرہ نظر نہیں آتا ہزاروں آتھیں مگر میری جان کی آ محس نظرتين آلى-

ایک تن میری جان جوشہ کے نام جان کہاں ہوتم کیسی ہوآ جاؤ میری طرف لوث کے میں انظار کررہا ہوں تم میری ہو دعوی کے ساتھ تم نے کہاتھا نال کہتم میری ہوآ جاؤنال نه جي سكور گائم بن ندر كدره سكور گا جان آ جاؤتم ميري ہو بہت ہوگيا ضداب جھوڑ دو نال آ جاؤنہ جان تم میری ہومیری کوئی علظی ہے تو معاف کردو ناں میں تیرا پناہوں ناں آ جاؤناں جوشہ ہمراز ول ے کہدرہاہے یہ تجھے بہت جاہتا ہے آ جاؤنال

جانآ جاؤ۔ فصلہ قار تین کریں کہ آخر میری کیافلطی ہے جو مجھے بیمزاملی یامل رہی ہے جینا تو ہے آخر جی لیں کے مرجو درد ہے میں بیٹھ گیا ہے وہ کم ہوجائے گا نمکن ہے قارئین کی رائے کا انظار

اكتوبر 2015

غربت جرم تفاميرا ۔ تحریر۔ رمضان تبسم پر یمی ۔ ساہیوال۔۔

شنرادہ بھائی۔السلام علیم ۔امید ہے کہآپ خیریت ہوں گے۔ میں ایک کہانی غربت جرم تھامیرائے ساتھ حاضر ہور ہاہوں امید ہے کہ آپ میری اس کہانی کولسی قریبی اشاعت میں شامل کر کے شکر میکا موقع ویں گے میں نے بیکھائی بہت ہی محنت سے کھی ہے اور قار میں کو ضرور بيكهانى پسندآئے كى يتمام قارئين كى رائے كاميں شدت سے انتظار كروں گا۔ اگر ميرى حوصله افزائى ہوئی تو میں مزید کچھ لکھنے کی کوشش کروں گا اور انشاء اللہ اس ہے بھی بہتر لکھ کر جھیجوں گا ایک بار پھر آپ ے گزارش ہے کہ اس کوجلد کسی شارے میں شامل کرنا

ادارہ جواب عرض کی پالی کو مدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديء بين تأكيكى كى ول شكني نه مواور مطابقت محض اتفاقيه موگى جس كا اداره بإرائشر ذمه دارنبيس موگا۔اس کہانی میں کیا کھے ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پت چلےگا۔

چھوڑ دیا۔!یک دن وہ بہت خوش خوش باہر آیا جہاں ہم سب دوستوں نے بیٹے کر یا تیں کی میں نے تمبرے یو جھا۔

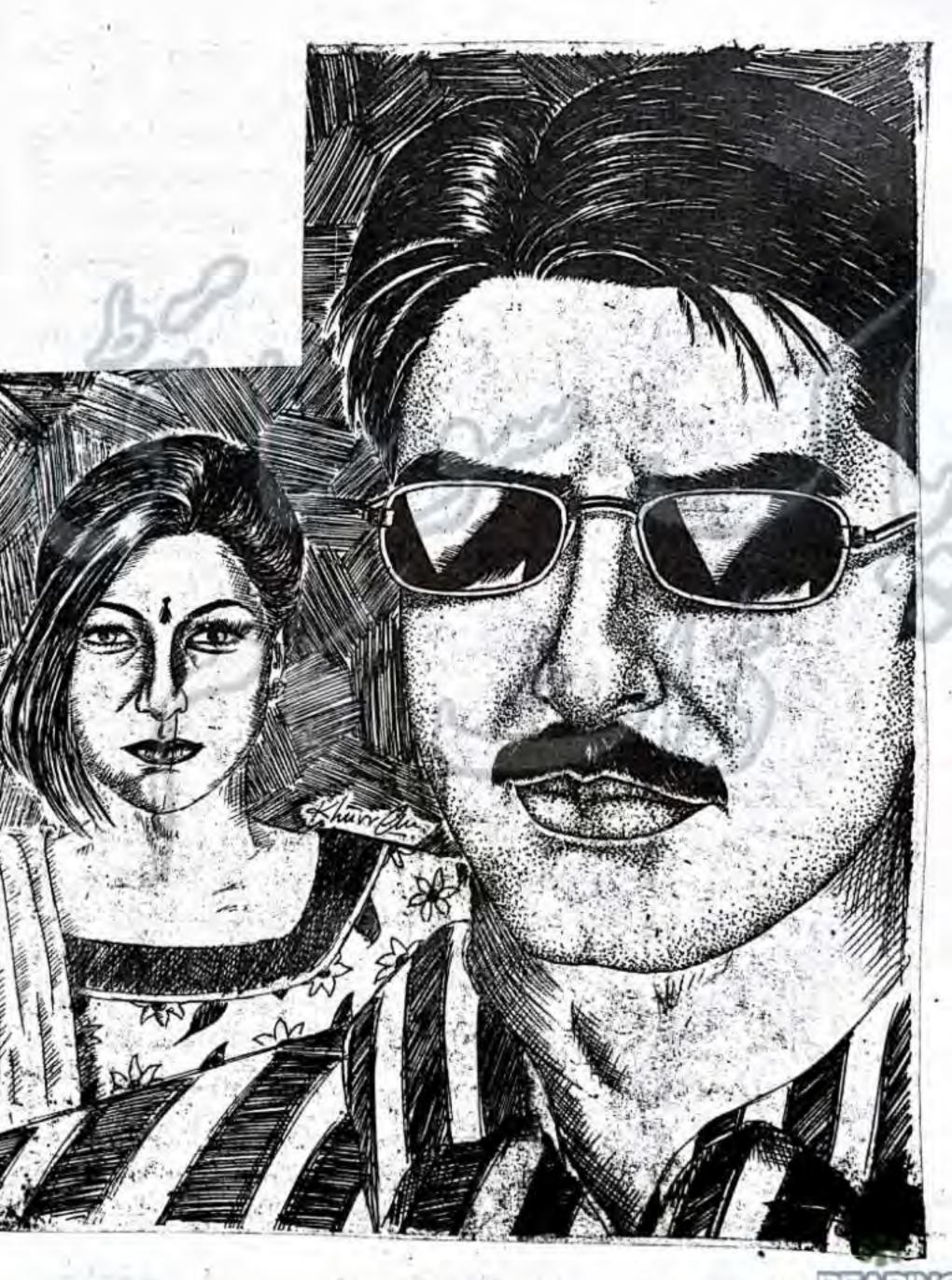
سمير بھائي جب سے خالد آئي ہيں آپ كى آپ توباہر ہی ہیں آتے ہو کیابات ہے۔ وه ہنس کر کہنے لگا بعد میں بتاؤں گا۔ ای طرح ہوتے ہوتے ایک ماہ گزرگیا تھا اور حنا کے جانے کا وقت آگیا تھا جس دن حنانے جاناتھااس دن سے میرنے گانالگایاتھا۔

تم تو تقبرے پردیس ساتھ کیا نبھاؤ کے منبع پہلی گاڑی ہےتم تولوٹ جاؤ گے جب میں نے سمیر کی طرف دیکھا تو اس کی

میرا تام علی ہاور میں مانگامنڈی کارہے والا ہوں ہارے محلے میں ایک گھر تھا بميل كاجس كوسب بإبالجميل كهتي تضاور بإبالجميل کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی تینوں ہی جہن بھائی شریف اور لائق تھے نہ کسی سے لڑائی کرتے اور این مستی میں مست رہنے والے محکول سے گھراور کھرے سکول ہی ان کی زندگی تھی۔

بابالجميل سب سے چھوٹے بيٹے سمير کو ڈاکٹر بنانا جا ہے تھے اور تمیر بھی دل لگا کریڑھ رہاتھا وہ ہر کلاس میں فرسٹ آتا میٹرک کے پیروے کر سمير فارغ تھا كەاس كى خالەجو كەملتان رہتى تھيں وہ آئی اس کے ساتھ اس کی بیٹی تھی جس کا نام حنا تھا اس کی عمر اٹھارہ سال تھی اور ابھری جوائی تا تھوں میں آنسوؤں کی برسات تھی میں نے درمیانہ قد بڑی بڑی آنکھیں بھرے بھرے گال جب پوچھاتو کہنے لگا۔ باریک باریک ہونٹ نیلی کمر میں خدا کا انمول علی بھائی میں حناہے بہت محبت کرتا ہوں شاہکار تھی جب سے وہ آئی سمیر نے باہر آنا ہی اس کے بناجی نہیں سکتا۔

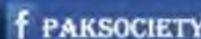
اكتوير 2015



READING

WWW.PAKSOCIETY.COM RSPK.PAKSOCIETY.COM **ONLINE LIBRARY** FOR PAKISTAN





کے کہنے پر اس کوہلی خوشی دل سے لاکھوں درد چھیا کرلیوں پہلی سجا کر الوداع کیا اس وعدے كي ساتھ كه ياد رهيس مح برحال مين ايك دوسرے کا ساتھ نبھا تیں کے اس طرح وہ واپس ملتان چلی کئی اور میں نے کالج جانا شروع کر دیا روز فون پریات ہوئی تھی ایس ایم ایس پر بھی بات ہوئی تھی ساری ساری رات بات کرتے كرتے كزر جاتى تھى جارا بياراس سيج يز تھا ك والیسی ناممکن تھی اجا تک کسی ظالم کی نظر لگ تی اور میرے بیار کو اس کا فون آنا بند ہو گیا جب بھی میں کال کرتا خالہ فون اٹھائی اس سے یو چھتا تو مبتی کدوہ پڑھر ہی ہے بھی کھر کا کام کررہی ہے بس اس طرح ہی تین ماہ گزر گئے اس کی آواز سے ہوئے میں تڑیتا رہتا تھا روتا تھا کوئی عم سار نہ تھا جس کودل کا حال بتا تا دل کے ہاتھوں مجبور تھا مین خودملتان چلا گیا خالہ کے گھر پہنچا تو بل دی درواز ہ خالہ نے کھولا خالہ برے موڈ سے ملی میں خاموتی سے اِندر کیا سب سے ملاحنا کا یو چھا تو خالہ کہنے لکی وہ باہر کسی مہیلی کے ساتھ کئی ہے میں بیٹھا رہا خالہ نے بوتل بلائی کہایک تھنٹے بعدوہ بےوفا آئی مجھے و کھے کر اندر کمرے میں چلی گئی میں نے ایس ایم ایس کیا کہ جان حنا کوئی غلطی ہوگئی ہے کہ جس کی سزا مجھے دے رہی ہواس نے کمرے میں بلایا اور بولی دیکھوسمیر میں تم سے نداق کر رہی تھی میں تم ے پیار مبیں کرتی میں اپنی چھو پھو کے بیٹے سے پار کرتی ہوں جو یمی ملتان رہتا ہے اس کا اپنا كاروبار ب كاري ب كوهي بنوكر جاكر بين اس آئیں کے تواس دفت میں بید نیا چھوڑ چکا ہوں گا کے پاس سب کھے ہے تہارے پاس کیا ہے جیے کہ آپ کو پتہ ہے کہ میں حناہے بہت بیار کرتا تہارے پاس تو رہے کو اپنا مکان بھی نہیں ہے تم

میں نے اس کو خاموش کروایا اور اس _ پوچھا کہ حنا بھی آپ ہے محبت کرتی ہے۔ كہنے لگا ہاں بھائى وہ بھى جھے سے محبت كرتى ہےوہ بھی رور بی ہاس کے آنسو جھے ہے دیکھے ہیں جار ہے کاش میں اس کوروک لیتا۔

میں نے اس کو حوصلہ دیا کہ تمہاری خالہ زاد كزن ہے ل جائے گی تنہيں پہلے اپنے پاؤں پر كفرے تو ہوجاؤات ماں باپ كاسہارا بنوان كا سپنا پورا کرواورانھواس کوخوشی خوشی الوادع کرو۔ اس کو خاموش کروا کے گھر بھیج دیا اس کے بعدوہ کالج جانے لگا اور میں خود اپنی زندگی میں مصروف ہو گیااور بیشہر پاک وطن خچھوڑ کرسعودی عرب جلا گيا جب ميں دوسال بعدوا پس آيا تو پية چلا کہ تمیر کوفوت ہوئے چھ ماہ ہو گئے ہیں اس کے محر کیا توسب ہے انسوس کیا اور فاتحہ پڑھی اور والیس آنے لگا تو اس کی بہن نے مجھ کوروک کر کہا علی بھائی سمیر بھائی نے ایک ڈائری دی تھی کہ جب على آئے تواس كورينا كيونكه ساري تبيس تو كچھ میں وہ میرا ہمراز ہے اس کیے بیعلی کو وینا میں وہ ڈائری کے کرآئی ہوں۔

میں وہ ڈائری نے کر کھر آھیا رات کو كمرے ميں بيٹ كريزهي تو بہت دكھ ہوا كه آج کے لوگ دولت کے لیے ایسا ہی کرتے ہیں ہمیشہ ساتھ نبھانے کا دعدہ کرکے چھوڑ دیتے ہیں صرف دولت کے لیے کرنا یمی دولت جو کی سے پیار كرنے والے سے جدا كر بے تو دوستواس ڈائرى میں لکھا تھا کہ جومیرے نام تفاعلی بھائی جب آپ تقایراس کے بناجی تبیں سکتا تھااس کواس دن آپ مجھے کیا دو کے تم کیے مجھے خوش رکھ سکتے ہواس

اكتوبر 2015

جواب*ع ص* 184

dsellon

غرال مرب مرب موتی جم کو کو مرب مربی مربی جم کو رقم ملتے ہیں تو عزت جیس ہوتی جھ کو اتنا بدلہ موں تیرے شہر کا پائی ہی کر جھوٹ بولوں تو ندامت مہیں ہوتی جھے کو اب كولى آئے چلا جائے ميں خوش رہتا ہول اب کسی محص کی عادت مہیں ہوتی مجھ کو اتنا معروف ہوں جینے کی ہوس میں شاید سائس کینے کی فرصت نہیں ہوتی مجھ کو تامعلوم . تام نبيس لكعما

بھول کر مجھ کو جسنے کی وجہ پوچھتا کیے زندہ ہوں میں اب تک یہ ادا ہوچمتا روز میری روح کو دے جاتا ہے زخم نیا شوق ال کو ہے مر جھ سے سزا پوچھتا ہے ميرے باتھوں كى كليروں ميں جب با ہے وہ مجروہ کیوں اپن سم دے کرمیری رضا ہو چھتا ہے اے یہ خوف کہ اس اسکو. یا نہ لوں میں جب بھی اٹھاؤں ہاتھ تو دعا نوجھتا ہے ميم چومدري - پتوگرا

عل تيرے شر ے كردا ہے بادل ك طرح وست کل پیلا ہوا ہے برے آل ک طرح كن رہا ہے كى موم كى كيانى اب كك جم برات عي بي مي موع جل ك طرح او کی آواز میں کمی اس نے تو یات نہ ک خلوں میں بھی وہ لچہ رہا کومل کی طرح ال کے اس محض میں سے لاکھوں خاموثی سے جلوہ بول المتی ہے نظر، یاؤں ک جمائل ک طرح یاں جب کک وہ رہ دو تھا رہتا ہے پیل جاتا ہے کر آگ کے کابل کی فرن اب کی طور سے کمر جانے کی صورت ہی تھی رائے برے لے ہو کے دلدل ک طرح رانا نبيل ارشاد . لاهور

ليحايي طرح كى كوئى غريب لژكى و مكيدلواور شادى كركومين روتار باتزيار بالكراس ستكدل كورهم ندآيا اس كو وعد _ قسميس ياد دلائيس تو خاله آگئي خاله نے آتے ہی برسنا شروع کر دیا کہ میں کب ہے تمہاری تمہاری بکواس سن رہی ہوں اس نے جار دن بنس كر بات كيا كر لي تم اس كو پيار بجھنے كلے علے جاؤیہاں سے کھرے خبردارا کرآئندہ یہاں كأرخ كيا تومين توفي ول سے واپس آگيا سارا دن روتار ہتا تھا کھانے کا ہوش نہ پینے کا کیا کرتا اس زندگی کا جس میں حنا کا پیار نہیں گھر والے علاج كروانے ككے اوراس بے وفاكي ياوزخم ويتي بس بیزخم لے کر میں درد لے کر اور بیس جی سکتا اس کیے خدا ہے دن رات موت کی دعا ما نگتا ہوں شایدخدانے س کی ہے آج ڈاکٹرنے کہا کہ اس کو بلٹر کینسر ہےاب بیزیادہ دن زندہ ہیں رہ سکتا کھر والےرونے لگے رہے لگے۔ جھے خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں میں سے میں خوش ہوں کہ میں الیمی لا کی ونیا کو چھوڑنے والا ہوں جہاں بیار تہیں دولت دیکھی جاتی ہے اس کیے پیتہیں کل کا سورج ویکھنا نصیب ہو یا نہیں ہواس کیے اللہ

اس امید کے ساتھ جہاں چھوڑ چلے کہ ووميرى يادے عافل تبيں موكا یتھی میرے دوست علی کی کہانی جو میں لے كرآب دوستول كى عدالت ميس حاضر موا مول فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ بیار دولت سے ہوتا ہے یا دل سے یارولیسی لکی میری کہائی آپ سب دوستول كى تعريف وتنقيد كاشدت سے منتظرر مول كاكدائي رائے سے آگاہ كرنا۔ آپ کا اپنارمضان مبسم پریمی ۔۔

جوار _ عرص 185

2015,31

بيوى كابهكاوه

_ تحریر _ عامر جاوید ہاشمی _ چوک اعظم _

شنرادہ بھائی۔السلام علیم۔امیدہے کہآپ خیریت سے ہول گے۔ میں ایک کہائی بیوی کا بہرگاوہ کے ساتھ حاضر ہور ہاہوں امید ہے کہ آپ میری ایس کہائی کو کسی قریبی اشاعت میں شامل کر کے شکر میکاموقع دیں گے میں نے بیکہانی بہت ہی محنت سے تھی ہے اور قار تین کو ضروربيكهانى يسندآئ كى يتمام قارئين كى رائ كامين شدت سے انظار كروں گا۔ اگر ميرى حوصلدافزانى ہوئی تو میں مزید کچھ لکھنے کی کوشش کروں گا اورانشاءاللہ اس سے بھی بہتر لکھ کر بھیجوں گا ایک بار پھر آپ ے گزارش ہے کہ اس کوجلد کسی شارے میں شامل کرنا

ادارہ جواب عرض کی پالیمی کومدنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كردے بين تاكيكسى كى ول تكني نه ہواور مطابقت محض اتفاقيه ہوگى جس كا ادارہ يارائٹر ذ مددار نبيس ہوگا۔اس کہانی میں کیا کھے ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد بی پند چلےگا۔

ہر بینی کو والدین کی دہلیر چھوڑئی ہوئی ہے اور سسرال سدهارنا پڑتا ہے کیکن بیٹا والدین کا اِٹا ثہ ہوتا ہے جوان کے بڑھانے کا سہارا بنیا ہے کیلن اگرنسی کا ایک ہی بیٹا ہووہ بھی ماں سے غاقل ہو جائے تو اس مال کے دل پر کیا کزرتی ہے ہے وہی

عمر بھر کی سخت محنت کرنے کے بعد خالہ بر ھاپے کی دہلیز پر پہنچ گئی تھیں بیٹیوں کی شادیاں کردیں اور اب بہت ار مانوں کے ساتھ بیتے کی شادی کے خواب و مکھے رہی تھیں بالآخر ان کو دور کے رشتے داروں کی ایک لڑکی پیند آئی جو بردھی لکھی ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی تھی خِالہ جان فہد کی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہپو كنيس انہوں نے رشتے واروں محلے والول اور یوسیوں کو مدعو کای اور بردی خوش فیروشی ہے مہمان نوازي كااہتمام كياتھا خاله سعدىياوراى جان كابرسون پراناساتھ تھا وہ مارے بروس میں رہتی میں جب ان کے شوہر کی آمدنی کم تھی تو اپنا پیٹ کاٹ کریہ یلاٹ خریدا تھا وقت کے ساتھ ساتھ خالوعمران کی آمدنی میں اضافہ ہوتا گیا تب انہوں نے ہاوس بلڈنگ سے قرضہ لے کر خالہ اور خالود ونوں بہت محنت اور كفالت سے كام لے كرادا كيااس دوران ان کے بچے بھی بڑے ہو گئے تھے خالہ سعد یہ کی تين بينيال خفيل مكر بيثا اكلوتا تفاجو برى منتول مرادوں سے پیدا ہوا تھا اس کا نام فہد تھا اور بدبرا دونوں میاں بیوی کاکل امیدوں کامرکز تھا۔

خاله سعدید بہترین اخلاق کی مالک تھیں انہوں نے اولاد کی بہت اچھی تربیت کی تھی بیٹیوں کے ساتھ ساتھ سٹے کو بھی اعلی تعلیم دلوائی معی جس کے لیے ان کو بہت زیادہ محنت کرنی یری بینیاں برایا رهن مولی بین ایک ندایک دن

اكتوير 2015

جواب براس 186





تبھی برتن وھودیتی تو تبھی کچن کی بہترین صفائی کر دیتی غرض کے وہ اپنی ذات سے اتنا فائدہ پہنچا دين كريمي جس قدر دوتين بزار روي تخواه كينے والی نوکرانی کام کرتی ہے تو دو وقت کی رومی کھا

خاله سعديدان گفر كواپنا گفر مجھتی تھی اور بیتھا بدان کا بنایا ہوا گھر پھر بینے کا گھر بھی تو مال كا بھر ہوتا ہے ليكن نازيد كے خيال ميں سے برهيا ایک بوجه تھی وہ اکثر کہتی رہتی تھی اینے شوہر کی بیشن میں گزارہ ہوسکتا ہے اگر الگ کھانا یکا لیا کریں تو آپ کوزیادہ آسائی ہوجائے گی۔

اليي باتين تن كرخالي سيعد بيه خاموش موجاتي کیونکه خالو کی پنشن زیاده نه تھی وہ بیپیشن خود پر رِخرج کرنے کے بجائے کھر برخرج کرد تی میں بھی کارڈن کے لیے بود سے لے آئی بھی مالی کو شخواہ دے دی تو جھی بستر وں کی جا دریں اور کھر کی دوسری اشیاء خرید لیتی۔

جب بھی یاس پروس یا رہتے داروں میں شاد يول من بلاوا آتا وه سلامي وغيره خود ويي بیٹیوں کے آنے جانے پر بھی اخراجات اٹھتے اور وہ خود بہو ہے نہ لیتی تھی بلکہ خاموثی ہے ہر شے خودمنکوالیتی تھی عزت رہ جائے ان کی بیٹیاں بھی كم بى آتى تھيں كيوں كه خالدنے كهدركھا تھا كه اسے کھر میں رہا کروتمہارے میکے آنے ہے بہوکو اعتراض نههومين ايني بهوكاسكون كسي صورت بهي مہیں خراب کرنا جا ہتی عمر کے ساتھ ساتھ بزرگوں

کے اعصاب بھی جواب دے جاتے ہیں۔ اب خالہ کی عمرِستر برس ہونے کو تھی وہ کچن یے کام کاج کھر کی و کھے بھال کے قابل ہی ندرہی تهی وه شوگراور بلزیریشر کی مریضه تھی کمیکن نازیہ

كيونكه آخران كاكلوت بيني كى شادى تمى _ہموں کا نام نازیے تھا اس کے آتے ہی ہرسو بہار آ گئی خالہ خوش خوش چھرتی رہتی اور سارا سارا دن بہوکو دیکھ کرمسرور ہوئی رہتی بل بل نازید کی نظر ا تارتی تھی کیا بتاؤں ان دونوں کی کیا دلی کیفیت تھی جیسے نازیہیں ان کوکوئی خزاندل گیا ہو بیٹے کی شادی کے تھوڑے دن بعد ہی خالہ کے شوہر بیار یر مجے ڈاکٹروں نے چیک اپ کیا تو پتہ چلا کہ ان کو کنیسر ہے بہت علاج معالجہ کے باوجود جانبرنہ ہو سکے اور اینے خالق حقیق سے جا مطلے شوہر کی وفات کے بعد سعد بیرخالہ بہت اداس اور پریشان رہے لکیس لیکن وہ گھر کے ماحول کوزیادہ عرصہ تک نا خوشکوار تبیں رکھنا جا ہتی تھی اس کیے انہوں نے ایینے دل کا اطمینان بیٹے اور بچوں کی خوشی میں تلاش كرليا_

الجھی خالو جان کی وفات کوزیادہ عرصہ تبین کزرا تھا کہ نازیہ نے خالہ جان کو گھر میں ایک فالتوشے مجھنا شروع کر دیاوہ ان پر ہونے والے اخراجات كاحساب كتايب ريحض فكي مثلا خاله جان ایک یاؤ دوده جھی لیتی تھیں بھی ایک انڈیا اور سا دودھ اور بھی دوا کے لیے بیٹے کو کہدد تی تھیں کہ فهد بيثابيده واليتية آيابيه باتنس بهى نازبيكو كلطن لكيس وہ چھوٹے دل کی تھی اس کے خیال میں ساس ایک بوجه تھیں اور بیٹے کے کھر میں دو وقت کی رونی کھانے کی بھی حقد ارندھی۔ بہوساس کو کھانا و براحمان جلّانے فلی

وہ اتنا کھر کا کام کردیا کرے جب تک سعد یہ خالہ میں جان رہی وہ کچن کا کام کافی کردیا کرتی تھین جے بہو کم ے سے نہ لکتی تو کھانا بنا کرر کھ دیتی

اكتوبر 2015



رفتة رفتة وه بدلنے لگا جو بیٹا رات دن مال کے تصیدے پڑھتا تھا مال کے بغیرجس کی زندگی میں اندھیرا تھا وہ اب مال سے دور ہونے لگا اور بدخلت بیوی کا جادوسرچ کر بولنے لگا کسی نے سے بى كہا كەغورت غورت كى دشمن مونى ہے وہ جا ہے تو کسی کی زندگی کوجہنم بنادی ہے بیاری خالہ جان جو پہلے ہی شو ہر کی کمی کو بہت زیادہ محسوس کرتی تھی بیٹے کی بیگا تلی نے ان کو کمرے میں تید کرویا اب وہ روز سے اینے کرے کی کھڑی سے بیٹے کو ہاہر جاتے و کھے کران کی بلائیں لیتی رہتی اور می عمر کی دعا كرتى رہتى تھيں ستر سال كى عمر ميں بھى خاليہ جان این سارے کام خود ہی کرتی محیں این كير مے خود ہى دھونى تھيں اور استرى بھى كر في اور اینا کمراجمی صاف کرتی کن میں جانے کا راستہ بہوجب جاہے بند کردی تب وہ بھو کی رہتی تھیں بہو ہرایک سے ہی بیوں کے لیے کیک پسٹری اور دوسری چیزیں لائی ہوں ساس کھا جاتی ہے حالاتکه وه شوکر اور بلژیریشر کی مربینه تھیں ایسی چیزیں تو وہ جوانی میں بھی نہیں کھائی تھیں اب وہ بغیر نمک بغیر تھی کے ابلی ہوئی سبزی کھیائی حوشت تك كى بنى مونى إشياء پرميز كرتى محى نازىدكا مقصدتھا كەساس كى مىل ندآئے تاكدجو بچھوه لاتے ہیں چھل ویکر سامان وہ اے نہ ویکھے اور ساس کوندوینایزے۔

اب خالمل طور پرنازید کے رحم کرم پرتعیں خود وہ این بح طرح طرح کی چزیں پیڑتے تح كباب وغيره منكوا كركها ليته تصلين خاله جان سارا دن ایک رونی اور تھوڑے سے سالن کا انتظار کرتی رہتی بہاں تک کدان کودوون بھو کے رہنا پڑتا تھا جبکہ شوکر اور بلڈ پریشر ہونے کی وجہ ااب بھی یمی جا ہی تھی کہ سعد پی خالدان کے بچوں كوسنبال لين اور كمرك كام كرديا كري خاله سعديه بهت همت وألى خاتون تعيس جوكام بهوكهتي معی انکارنبیں کرتی تھی لیکن بر صابے کی وجہ ہے اب بیکام ان سے سط طرح سے نہ ہوتے تھے نظر ، كمزور موتى عي-

بیالی عرفی جب بزرگ بستر پرآرام کرتے ہیں اور کھر والے ان کا خیال رکھتے ہیں ان کی خدمت گزاری کرتے ہیں لیکن خالہ سعدید کی قسمت خراب نكلي بيه بيثے اور بہوكوان كى صعفي كا خيال بھی نەتقااب بھی نازىيە كى خواہش تھي كەخاكە معدمیکوالگ کردیں تا کہ وہ خوداین رونی لگائے ا ٹی جائے خود بنائے اور اپنی پیاری دھوکرر کھے۔ نازیہ نے آتے ہی رنگ دکھانا شروع کردیا خاله جي كا حوصله تفاكه بريدسلوكي برداشت كي اور اف تك نه كى تا كه كمر مين كسي تم كى ناجا في اورنتاؤ قائم نہ ہو ، تازیہ شوہر کو مال کیے خلاف اکسانی رہتی بھی فہدی ان سی کر دیتا اور بھی خالہ برغصہ کرنے لگتا تب نازیہ بہت خوش ہوئی ساس کی بعزنی بنے سے کروا کے۔

خدا جانے کیوں اے سکون ملتا تھا یہ بد سلوكى د كيه كركر حقة اى بھى خالد كے ياس جاتى وه رور بي بهوتي نو فورا آنسو يونچه ليتي مرببو بيخ كا كونى شكوه نه كرتى -

فهديهلي بهت نيك اور تابعدارتها بجهعرصه وہ حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرتا رہا آخر كاراس نے بوى كے آ كے بتھيار ڈال ديے كونكه بج اب بوے ہورے تھے وہ كھريل فسادكر بوها تأنبيس جابتا تفاماحول كشيده تبيس كرنا حارتنا تعابه

2015 251



ہے ان کو وقت بے وقت بھول ستانے لگتی تھی جیب بہو کا دل کرتا کھانا بند کمرے میں پہنچا ویتی

ایک بار میں خالہ سے ملنے ان کے کھر گئی تو وہ بہت خوش ہوئی کہدرہی تھی کہ میری بوی یولی کی شادی طے یائی ہے اور میں ان کے لیے این جمع ہوجی اور ایک عدد جھمکوں کی جوڑی اور دوعدد سیٹ خرید کرر کھے ہیں وہ بیسب کچھاس قدر کرم جوشی سے دکھارہی تھی کہان میں ان کے اس عالم سرخوشی پر جیران رہ کئی وہ ساتھ ہی اس کے اچھے نعیب کی دعا کررہی تھی۔

میں نے اس روزان کی آتھوں میں خوشی کی وہ چک دیکھی جو بھی خالو کی زندگی میں ہوا کرتی محى ان كے دنيا سے چلے جانے كے بعد خالدتو جینا ہی بھول گئی تھیں ان کی پوئی فریحہ کی شادی کا ون آ گیا مجھی محلے والول کو مدعو کیا گیا میں بھی شادی میں شریک ہوئی تھی بارات والے دن سب مہمان اور خالہ جان کے کھروا کے شادی ہال کے کے نکلنے لکے تھے تو بیٹے نے خالہ جان کوآ واز دی اور کہاا ماں سب لوگ شادی بال میں جارہے ہیں

کیونکہ بارات کا انظام وہی ہے۔ خالہ بہت جیران ہو کر بیٹھے کود پیھنے گئی جیسے كهدرى موكرتم نے مجھ سے كہا تھا كدشادى كھ میں بی کرنی ہے خالہ جان ابھی سوچوں کے سمندر ہے نہیں نکلی تھیں کہ ہٹے نے کہا اماں ویسے آپ بال میں نہیں جائیں کی بلکہ تھر پر رک تر تھر کا خیال رکھیں گی۔

خالہ جان کوبرے زور کا دھچکا لگا ان کے آپ پریشان نہ ہوں انسان جو بوتا ہے وہی ارمانوں بھری آٹھوں میں اچا تک کہ سارا محلہ کا نتا ہے اگر آج بیآپ کے ساتھ ایسا سلوک کر

تصے اور میں اس کی دادی اپنی پولی کو دلہن کے روپ میں جیس د مکھ سکوں کی بارب بيميراكياامتحان بان كي يبلي میرادل بھی آنسورونے لگاوہ خاموش ہوکر گھرکے ایک کونے میں بیٹے لئیں ایک ٹھنڈی آہ بھری اور لبی کیے۔

دوسرے دن ولیمہ کی رہم تھی اور سب لوگ دعوت وليمدكي تياري ميس مصرذف تتصليلن خاليه جان کونے گھر والوں نے چلنے کو کہا اور نہ لے کر گئے شادي كافنكشن بهت الجيمي طرح موكيا مكر خاله كو جے حیب لگ کئی تھی اب وہ تمام دن کمرے میں بندر ہتی بھی رونی تو بھی شندی آبیں بھرنی کافی دن جاری ان سے ملاقات نہ ہوسکی۔

ایک دن پیته چلا که وه بیار بین ان کی کام والی ماس فے جارے بہاں برتن دھونے آئی تھی تو اس نے بتیا کہ کائی دن ہے بستر پر ہیں۔ میں ان ک عیادت کے لیے تی مجھے ویکھ کران کے بے جان جم میں جان آئی فورا سینے سے لگا لیا کہنے

بيثايين توجهتي كمي كدشايد خداكو مجه بررحم آگیا ہے جمی اپنیاں بلانے کا انظام کیا ہے مجھے یہ دل کا دورہ پڑا تھا تھا تکر میں چے گئی افیک بلکا تھا ہے بھی دو کھود میصنے باقی ہیں۔

آنسوان کے بوڑھے رخساروں سے اس طرح كررب تضجيع مالا كيموني ثوث كر زمین پربھرجائے ہیں ان کی کیفیت دیکھ کرجی بھر آیاتسلی دی کہا۔

ر منے دارعزیزوا قارب شادی میں شرکت کررے رے ہیں توبیعی صاحب اولاد ہیں کل ان کا بھی

جواب عرض 190

2015,5

رہے دے او بے دردی اظہار تیرا جمونا سمجھائے گا کیا بھے کو اعتبار تیرا جموٹا ہیں یاد مجھے اب تک تیرے سارے وہ وعدے وعدول ہے زندہ ہول اقرار تیرا جمونا بیتے ہیں ای در پر تو جہاں سے جھڑا تھا تم آنا بھول مھے انتظار حیرا جھوٹا اس محکش میں ہوں بارش ہے سوالوں کی میرے پاس ہے جو قصہ سرکار وہ کیسی مجبت تھی اورکیسی عبادت تھی كرن جمونة ست افسائه اور بيار تيرا جمونا

اک دویے کی جان بن کر جی خود اینے ارمان بن کر جی بچیز نہ جائیں راہ میں منزل کی خاطر راہوں کی پیچان بن کر جی ول کی حرت پوری کر کے جاہت میں ہونؤں کی سکان بن کر جی دودلوں سے دنیا ہمیشہ جلتی ونیا میں انجان بن کر جی لگا کے تالا جب کا اپنے ہونؤں کو جہاں میں بے زبان بن کر جی لیکے جہاں میں بے رہاں ہے جاہت ہے کوئی حرف نہ اٹھنے دینکے جاہت ہے کوئی حرف نہ اٹھنے دینکے حاہت ہے یار کے ہم دربان بن کر تی بار کے ہم دربال کا صلہ ہم کو گوئی دے نہ دے وفاؤں کا صلہ ہم کو 3. 5 w. when 19 21

يمي انجام مو گا آپ ايماكري كي كھر كے ياك مارے درس قرآن کی کلاسیں ہوئی ہیں آپ ہر ہفتے ادھرآ جایا کریں اس طرح آپ کا دھیان اللہ کے فرمان کی طرف ہو جایا کرے گا وقت اچھا

جوبنده خدا كے ساتھ ایناتعلق مضبوط كرے ا ہے کسی سہار ہے کی ضرورت جہیں ہوتی میں نے ان كومطمئن كياليكن خود ميرا دل چھكني ہور ہاتھا ان کا بیرحال دیکھ کرسوچتی تھی آخر ہمارے کھروں کے نظام اس میں رہے والے رشتے واراور ان رشتوں کو باندھ کرر کھنے والے ول کیوں اس قدر ایک دوسرے سے دور ہو گئے ہیں اولا دیوں اتنی نافرمان ہوئی ہے۔

ماں قدرت کا انمول تحفہ ہے میدوہ جکمگا تا ہوا ستارہ ہے کہ جس کے غروب ہوتے ہی دنیا میں اندهرا چھا جاتا ہے اور خدا کی رحمت کے دروازے بھی انسان پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ہو جاتے ہیں اس نعمت کی قدر وہی جامتا ہے جواس تعت ہے محروم ہے اپنے والدین کی خدمت کرو ا پی کھوئی ہوئی جنت کو حاصل کرنے کی کوشش كريس كبيس ايها شهوبهت دير جو جائے اور ہمارے ہاتھ سوائے پچھتاوے کے پچھ نہ آسکے تب کیا ہوگا بدنصیب ہیں وہ بیٹے جو بیو یوں کے بہکاوے یں آکر ماؤں کی بےقدری کرتے ہیں عامر جاويد ہاشمی چوک اعظم

اكتوبر 2015

ميں تنهيں بھول نه ياؤنگا

_ تحریر _ نزاکت علی سانول _ فاروق آباد _ _

شنرادہ بھائی ۔السلام علیم ۔امیدے کہآب خیریت ہوں گے۔ میں ایک کہانی میں مہیں بھول نہ یاؤں گائے ساتھ حاضر ہور ہاہوں امید ہے کہ آپ میری اس کیانی کو کسی قریی اشاعت میں شامل کر کے شکریہ کا موقع دیں گے میں نے یہ کہانی بہت ہی محنت سے ملحی ہے اورقار مین کوضرور بیکهانی پسندآئے گی۔ تمام قار مین کی رائے کا میں شدت سے انظار کروں گا۔ اگر میری حوصله افزانی ہوئی تو میں مزید کچھ لکھنے کی کوشش کروں گا اور انشاء اللہ اس ہے بھی بہتر لکھ کر بھیجوں گا ایک بار پھرآ ب سے گزارش ہے کہ اس کوجلد کی شارے میں شامل کرنا ادارہ جواب عرض کی پالیم کو مرنظرر کھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام تبديل كرديئ بين تأكيمسي كي ول تفكني نه ہواور مطابقت محض اتفاقيه ہوگی جس كا ادارہ يا رائٹر ذمه دار جبيں

ہوگا۔اس کہانی میں کیا کھے ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پتہ عِلےگا۔ اے کہنا بہت اداس ہوں تیرے زاکت جانے سے ہو سکے تولوٹ آنائسی بہانے سے

تولا کھ خفاہی ہم ہے مر ایک بارد کھے توسمی کوئی ٹوٹ گیا ہے تیرے جانے سے کل اس دنیامیں بیار محبت تو مورے ہیں آج نیکن اس بیار کی فقدر کوئی کرتا ہے جب اس کی تکھوں میں انسان كويية چلتا ہے اس وفت اس كى آنگھوں ميں سوائے آنسوؤل اور غمول در دواور جدائی کاسمندر مفاحيس مارتا ہواس كوتر يا تا ہے جب لڑكياں كى ہے پیار کرتی ہیں زہر یکی تاکن بن کے وسی رہتی ہیں۔ اس وفت ان کو اینے والدین کی عزت کا کوئی پیتیبیں ہوتا جب وہ انسان اپنے پیارفریب میں اندھا ہوجاتا ہے اس وفت بدلو کیال این

پیار کرنی ہیں اس وقت میہیں سوچی ہیں کہ ان کے بہار کی وجہ ہے گئی کی زندگی برباد ہوجائے کی۔ان کو پیخیال مہیں ہے کہ ہم روز قیامت اللہ اوراس کے رسول اللہ کے بال کی امد دکھا تیں کے میری ان باتوں سے کوئی بھی ناراض ندیو معذرت خواه مول باتنس لکھنا میری مجبوری تھی الی ہی بیدواستان بھی ایک میرے دوست کی ہے جو د کھوں وردول میں ڈوبا ہوا ہے ایسا د کھ زندگی الی الله کسی کونہ دے آئے کہائی کی طرف چکتے ہیں۔ یہ کہائی میرے دوست کی ہی زبانی سنتے

میرانااعجازعلی ہےملتان میں پیداہوامیرے دو بھائی ہیں میں نے مُدل تک تعلیم حاصل کی اس كساته بي مجھ ايك الوكى نے ليٹرديا جس كانام ایس سے شروع ہوتا تھا جب میں نے پڑھاتواس نے کہاتھا کہ میں تم سے پیار کرنی ہول مجھے اس

جواب عرص 192

اكتوبر 2015

مندکے پیار کے ڈائزین بنا کرکہددی ہیں کہ میں

تم سے پارنہیں كرعتى ميرے باپ اور مال

الوريهن بھائي كى عزت كا سوال ہے جب يد

رى آخركاروه جھے كہا۔ میں تمہاری ہوں میں بہت دولت تناہ کردی اوروه بحص لبتي جان جم ايك مو يكئة اورايك ساته مریں سے جئیں سے لیکن ان کی مثلنی ہو گئی ہے اب وہ مہتی ہے کہ میں تم سے شادی کروں گالیکن اب اعی شادی ہوتے والی ہے ایک کور نام کی لائی ہے خمیر اتعلق بنا تو اس

نے میری زندگی تباہ کردی میری شادی ہوگئی ہے میری بیوی اچھی تہیں ہے لڑائی جھکڑے کرتی ہے اورمیرابیٹاایک ہے جو یا چکی ماہ کا ہے وہ ابھی تک اس طرح ہی ہے جیسے پہلی طرح تھی اس کو بیں طلاق نہیں دے سکتا ہوں کیونکہ میرے گر کا یا یج مركايلاث اسكنام بجونكاح ميساس

پہلی او کی کشور ابھی مجھے کو یاد آتی ہے ان کی شادی ہونے والی ہے میں کیا کروں میں ان کو بہت حوصلہ دیتا ہوں جب وہ روتا ہے تو آنسو میرے بھی نکل آتے ہیں خدارا ایسے لوگ تھیک ہوجا نیں کیونکہ آخر میں ہم کیا منہ دکھا نیں کے الله كوآب سب كى رائے كا انتظارر بے كا- اعجاز بھائی کے حق میں دعا کرتے رہنا کداس کوخوشی مل جائے۔آمین۔

> ذ مح کے وقت بھی تڑے پر متم روٹھ کمیا اورلبود وزاجاتا ہے قدموں میں منانے کیلئے

> منم کے چہرے پہ جوتل ہے چوم لے ساقی مسلمان بھی تو جمرا سود کو بوسد دیا کرتے ہیں

وفت پیارومحبت کا کوئی پیتا نہیں تھا میں نے جاریا بچ دن کوئی جواب نددیااس کے بعد پھر لیٹر آیا اس نے لکھاتھا کہ میں تم ہے پیار کرتی ہوں آپ نے میرے لیٹر کا جواب جبیں دیا اس کے بعد میں نے جواب ویا کہ میں تم دوی کرتا ہول اس کے بعدا جا تک ہی جاری دوئی ایک دوسرے کو لیٹردے کر جواب دینا شروع ہوئی پھر ہمیں ایک دوسرے سے پیار ہوگیا دوتین ماہ بعد میری زندگی میں بہت براطوفان آگیا میری ای کو فالج ہو گیا۔میری زند کی تبدیل ہو کررہی گئی جان چھونی د کھ ہمارے برے ہو گئے۔اس فائح کی میری ای ایک مربیعہ بن تن ہے بہت ڈاکٹروں سے علاج کروایا بہت دوردور تک لے کر گئے کیکن شفانہ ل یائی ایس کا گھر میرے گھر کے نزویک ہی تھالیکن ایس ہرروز میری ای کا پنة کرنے آتی ہے میری کوئی بہن نہ بھی جس کی وجہ ہے گھر کی تمام ذمہ داری جوایک عورت سرانجام کرنی ہے وہ سب کام ميں خود کرتا دوسرا بھائی میرا جھوٹا گیارہ سال کا تھا کھر کا کام جاڑوروٹی بکانا ای جو بھائی کے كيڑے وهونا كھركے برتن وهونا سب كا ميں خود كرتا تفااس وجه ہے من كوئى كام ہنروغيرہ نہ يكھ کا۔ چھوٹا بھائی جو گھر کے حالات و مکھ کروہ سلون کی دکان برکام کرنے گیا وہ کاریکر بن گیا آج ا سكى ايك دكان ہے جوسلون جمام بعالى كا كام ممل چل رہاہے ابو بھی اپنی زندگی میں ایخ فرائض الجھی طرح ادا کرتے تھے ابو بہت پیار

ہم دونوں بھائیوں اورامی کو خیر میرے ابو فوت ہو گئے تھوڑے عرصہ بعد میں نے سکول چھوڑ دیا بعد میں وہ لڑکی قسمیں کھا کر مجھے ڈی

2015/5/1

جواب عرض 193

DIE KONDE Gaailon.

يججفناوا

_تخرير_نداعلى عباس بسوماوه تجرخان--

شبرادہ بھائی۔السلام وعلیم۔امیدہ کہآپ خیریت سے ہوں گے۔
میں ایک کہانی بچھتادا نے ساتھ حاضر ہورہ ی ہوں امیدہ کہآپ میری اس کہانی کو کی قربی اشاعت
میں شامل کر ہے شکریدکا موقع دیں گے بیں نے بید کہانی بہت ہی محنت سے کتھی ہے اور قارمین کو ضرور پید
کہانی پیندآئے گی۔تمام قارمین کی رائے کا بیس شدت سے انظار کروں گی۔اگر میری حوصلہ افزائی ہوئی
تو بیس مزید بچھ لکھنے کی کوشش کروں گی اور انشاء اللہ اس سے بھی بہتر لکھ کر بھیجوں گی ایک بار پھرآپ سے
گزارش ہے کہ اس کوجلد کی شارے بیس شامل کرنا۔اور بھیجتی بھی جارہی ہوں۔
ادارہ جواب عرض کی پالی کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اس کہانی میں شامل تمام کرداروں مقامات کے نام
تبدیل کردیے ہیں تا کہ کسی کی ول شکنی نہ ہواور مطابقت بھش اتفاقیہ ہوگی جس کا ادارہ یا رائٹر ذمہ دار نہیں
ہوگا۔اس کہانی میں کیا کچھ ہے بیتو آپ کو پڑھنے کے بعد ہی پینہ چلے گا۔

مری پہلی بلاقات اس سے اتفاقا سڑک پر ہوئی تھی اور میں پہلی ہی نظر میں اے ول و ب بیشا تھا اس دن مجھے آفس جلدی پہنچنا تھا رات بارش ہوئی تھی جس کی وجہ ہےروڈ یانی سے مجراہواتھا۔ جب میری کار اس کے یاس سے گزری تو گندے یانی کی چھٹیں اس تے صاف شفاف کپڑوں پر بڑی تھیں میں کارروک کے اس کے قریب پہنچا ابھی ایکسیو زکرنے والا ہی تھا کہ اس نے غیصے سے میری طرف دیکھا مجھے ایک یل لگاس کی آنکھوں میں ڈو بے کے لیےوہ شاید کسی جاب کی تلاش میں تھی میں اے کار میں بیٹھنے کو کہا عمروہ نہ مانی اور چل دی اس سے دوسری ملا قایت ایک مارکیٹ میں ہوئی وہ شاید جلدی میں تھی بافت صرف بيلو بائے تك بى چكى ميں كافى مايوس موانداس كانام يت تقاند كمر كاية مركبة بي مايوى کناہ ہے میری اس سے تیسری ملاقات مارکیث

میں جانے سے دوسرے دن بعد ہوئی ڈیڈ نے مجھے آفس جلدی پہنچنے کا کہا تھا اس دن نے امیدواروں کے انٹرویو تھے سوتیسری ملاقات بھی میری آفس جاتے ہوئے سڑک پر ہوئی تھی اس دن بھی شایدوہ جاب کی تلاش میں نگلی تھی میں نے کاراس کے قریب روکی۔

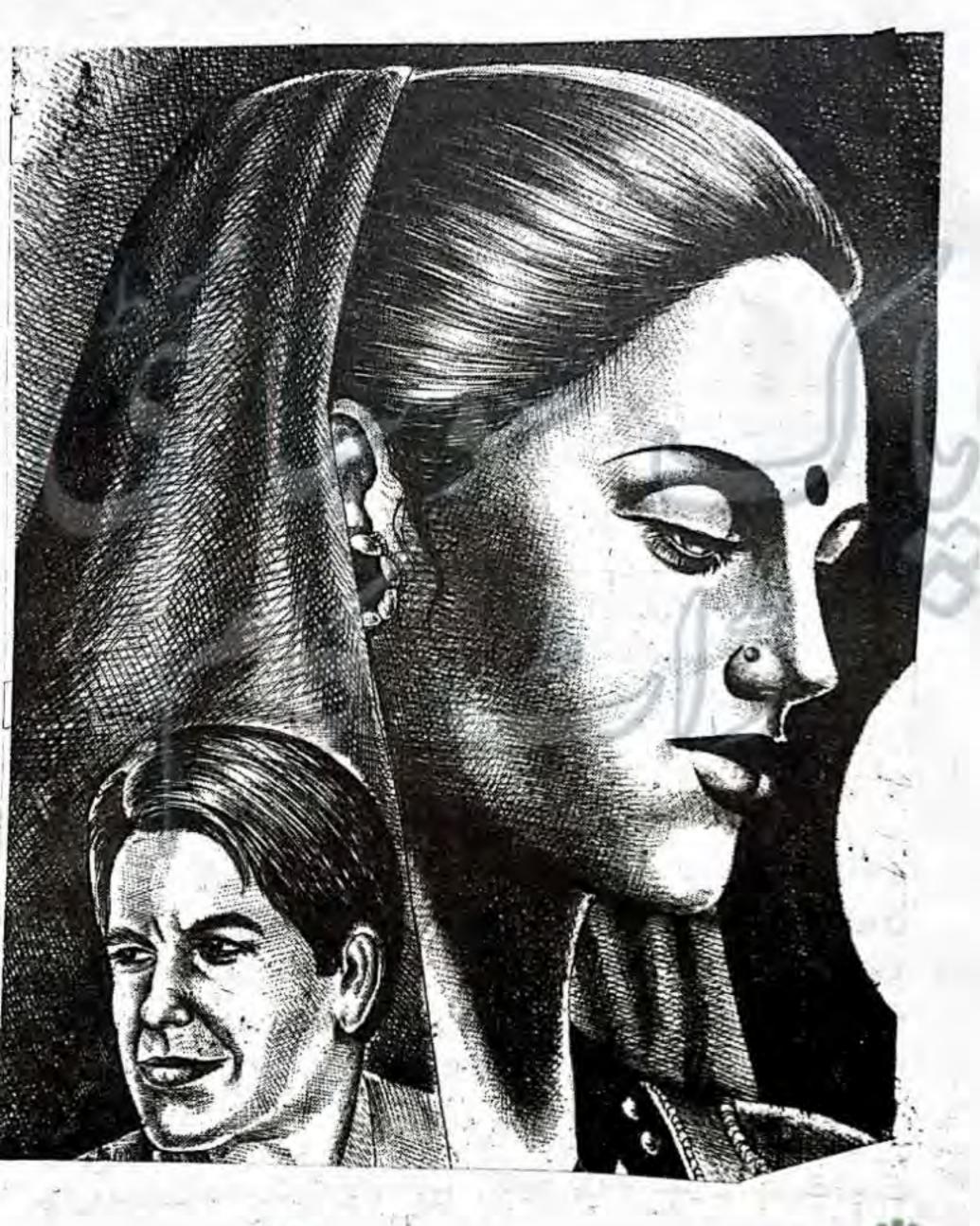
میں نے اس سے پوچھاا سے کہاں جانا ہے اس نے کہا اس نے کسی جاب کا انٹرویودینا ہے وہی جائے گی۔

میں نے اسے بیٹھنے کی آفر کی وہ بولی اسے دیر ہو ہی ہے وہ بس سے چلی جائے گی میں نے پوچھاوہ کہاں جائے گی اس نے مجھے بتایا اور میں حیران ہوگیا کہ وہ مجھے میرے ہی دفتر کا پہتارہی تھی میں نے کہا۔

ہم دونوں کی منزل ایک ہی ہےلہذا جلدی بیٹھو مجھے بھی دفتر جلدی پہنچنا ہے

جواب عرض 194

اكوبر 2015





جان شخت عصے میں تھے انہوں نے عصے میں آ فآب جا چوکو کھرے نکال دیا۔

آ فأب جا چوشايد پہلے بى تيار تھے وہ عظر جا چی کو لے کر چھے دن اینے سرال رہے کھے دنوں بعد عبر جا جی کو لے کر کینڈ اشفٹ ہو گئے بعد میں بابا جان کوائی علطی کا احساس ہوا تو ڈیڈنے آ فآب جاچوکو بہت ڈھونڈ امگروہ نہ ملے ان کے سرال ہے پتہ چلا کہ وہ تو کینڈا شفٹ ہو گئے ہیں ان دونوں کی لی جان کی حالت بہت خراب تھي وہ ہروفت آ فاب جا چوکو ياد کرتی رہتی تھي ڈيڈ جا چوکومنانے کینیڈ اا بھی گئے مگر جا چونہ مانے چیکے ے جاچو کینڈا چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے پھرڈیڈ نے انہیں ہر جگہ ڈھونڈ ا وہ نہ ملے اور اب عنابہ کو و مکھ کرڈیڈاے پیچان گئے تھے آفاب جا چو ہے ملئے کے بعد ہمیں اگلی کہانی کامعلوم ہوا

آفاب جاجو کے کینڈا جانے اور عنامہ کی پیدائش سے یا چ سال بعد ہی عبر عاجی کا انقال ہو گیا تھا جا جو نے عنایہ کے لیے میڈر کھی اور خود برنس میں مصروف ہو گئے گئی سالوں بعد وطن وا لیں لوتے پھراپنا برنس اشارٹ کیا جا چو کا ار مان تھا کہ عنایہ میڈکل پڑھے سوعنایہ نے میڈیکل ايدميشن ليا-

شروع مي توسب تفيك ربا آسته آسته عاچوكولگا كاروبارحم موتاجار بابادرمواجمي ويي جاچو کے پارٹنرنے دھوکہ دیا اور بھاگ گیا جاچو خالى ہاتھ رہ كئے اور ہاسل جا پہنچے باقی جو بيسہ بچا تفاوہ بیاری پہلک کیا یہاں تک کے عنابہ کو برد ھائی چھوڑنی پڑی اور جاب تلاش پے نکل پڑی۔

یوں جاچو کو ڈیڈ اینے محرفے آئے یوں عنامیداور جاچو ہمارے یاس رہنے کے ڈیڈ نے سلے تو جران ہوئی چربیف میں نے کہا جہاں وہ انٹر و بودینے جارہی ہے۔وہ میرے ڈیڈ كاآس ہے جوآج كل ميں بى سنجالتا ہوں

جب میں آفس پہنچا انٹرو پوشروع ہو چکا تھا میں جلدی سے ڈیڈ کے روم کی طرف بردھا ڈیڈ کی تھوڑی تھوریاں کھائی اور آپی سیٹ سنجال کی تھوڑی در بعدمیرے سامنے بیٹھی کافی اعتاد ہے ڈیڈے سوالوں کے جواب دے رہی تھی مجھے ڈیڈ كى آنگھول ميں ايك چىك نظر آئى تھى مجھے لگ رہا تھا كەدەبىيجاب حاصل كركے كى اور ميں جا ہتاتھى یمی تھا مگراس کے جانے کے بعد ڈیڈ نے اس کی ی وی ڈاکومنٹس وغیرہ میرے سامنے کیے تو میں و الماند مجملاً على في تا مجمعة والعازين ويد کو دیکھا ڈیڈنے مجھے اے پڑھنے کو کیہا تھا نام عنامياحمد والدآ فآب احمرآ كے ان كے كمر كا پت لکھاتھا آفاب احمر کے نام پرچونک کے میں نے

ڈیڈ۔ بید بیتمہارے جاچو کی بنی ہے میر ی بات بوری ہونے سے پہلے ڈیڈنے بھے بتایا وليرايها كيا مواكرآ فيآب جا چوكى بين جاب کے کیے نکل پڑی میں جیرا تلی سے بولا۔

بيثا فتكرب اتن سالون بعدآ فآب كالمجهزة یا چلا میں آج ہی آفاب سے ملنے جاؤں گا بلکہ اياكرتے ہيں اے واپس ايے كھرلے آؤں گا بابا جان بہت خوش ہوں کے ڈیڈخوش سے بولے اور میں بہت سال پہلے کی دنیا میں بہنچ گیا۔

آفاب جاجونے یو نیورسی کے زمانے میں ہی سی اپنی کلاس فیلو ہے شادی کر لی تھی جب عزر جا جی کو گھر لائے تو مانو گھر میں بھونچال آگیا بابا

2015 25

قراك بإجامه ببهنا تغاوه بهت خوبصورت لك ربي تھے اورسب سے بوی بات وہ میری پرانی عناب بن لی مہندی پیمیرے ساتھ ساتھ رہی اور میں بھی يراني سب باليس اين دل سے نكال كرخوشى خوشى اس کے ساتھ ٹائم سیلیریٹ کرنے لگا کھانا کھانے کے بعداؤ کے اوراؤ کیاں میدان میں کو ويزع اور مقابله شروع موكيا مرمقابله لؤكيال جیت رہی تھیں اور میں دل سے حابتا تھا کیے ہر مقابله عنابیه بی جیتے اور وہ جیت بھی رہی تھی ساڑھے گیارہ کے قریب عنامیا کا موبائل بجابات کر کے وہ پلٹی ہی تھی میں نے یو حچھا۔

وه بولی واپس آ کر بناؤں کی۔ میں نے بہت روکا مگر وہ چلی کئی میں نے دورے اسے مامااور جاچوے بات کرتے ویکھا پھروہ کارمیں بیٹے کر چلی گئی۔

احسن مراد ميرا بهي دوست تفاوه مجھے بھي ساتھ لے کر جاستی تھی چلو مجھے ہیں ڈرائیورکوہی ساتھ لے جاتی مکروہ الیلی ہی چکی گئی وہ بھی رات کے بارہ بجے میراسوچ سوچ کردماغ شل ہور ہا تھا احسن مراد تھا کیا غریب انسان چھے بہنوں کا اکلوتا بھائی عنابہ نے میرے اوپر یعنی رضا اشفاق احمر کے اور ایک میڈل کلاس اڑ کے کوتر نیے دی وہ يوري رات عنايه كمرنه آئي ساري رايت ميس ايك یل بھی نہ سوسکا میری نظریں گیٹ پڑھیں کال بھی کی ایک دفعہ ہیں گئی دفعہ کی مگر اس نے موبائل ہی

صبح ساڑھے چھ بے وہ کھر داخل ہوئی شکل ہوئی ماندلگ رہی تھی اس نے ایک نظر جی مجھے نہ دیکھا اور اپنے کمرے میں چلی گئی میراول

عناميركو جاب كرنے ہے منع كر ديا اور دوبار و ہے ير حاني شروع كرنے كوكہا يوں عنابياور ناكله الفتى كالح جانے فى اوريس بہانے بہانے سے عناب کے آس یاس پرتارہااے پڑھانے میں مدد كرتا كالح وراب كرتا مطلب بروه كام كرتاجو عنابيتك بجھے لے جائے۔

میں نے عنایہ کا اعتاد جیتا پہلے دوئی چر آہتہ آہتہ محبت ہونے کی وہ میرے سارے كام اين باتھوں سے كرتى ميرے ساتھ كھانا کھائی رات کو میں لیٹ جاتا تو وہ مجھ سے خفا ہو جانی اورمیری بھی مجھے اے دیکھے بغیرنہ گزرتی مج جا گنگ پیچی اے ساتھ تھسیٹنا وہ بچھے نا کلہ ہے دورر ہے گی تلقین کرتی کہتی۔ ناکلہ خوبصورت ہے تم کسی بھی وقت اس پہ

فداہو سکتے ہواور میں اے کہنا۔

اكراليي بات موتى تؤمين تم سے يہلے اس يہ

فداہوجاتا۔ ہمارا پیارد کھتے ہوئے گھروالوں نے ہماری متكني كردى ميس اورعنابيه بهت خوش يخصالنمي دنول میرے بوے بھائی حسن کی شادی کی ڈیٹ فکس

انمی دنوں کہانی میں ایک اور ٹوسٹ آیا احسن مرادميرا بهت پراناسكول ثائم كا دوست مل سمیا عنامیر کی بھی اس سے بہت اچھی دوئی ہوگئ اور بيدويتي مجھے بہت مهنگي يرسي وه عنايداحمد جو ہر وقت میرے آ کے پیچھے کھومتی رہتی تھی اب ہر وقت احسن مراد کے پاس پائی جاتی میں اس سے مات بھی کرتا تو اس کی باتوں میں احسن مراد کا بی ذكر ہوتا میں نے اس سے دوٹوك بات كرنے كا سوحاحس بعائی کی مہندی ہاس نے میری پندکا

اكتوبر 2015

كيا كه ميں اس كے چھيے جاؤں اور جا كے پت کروں وہ ساری رات احسن مراد کے پاس کیا كرنى ربى ہے مرميرى انا آڑے آ جانى ميں نے ایک فیصله کیا اور چل دیا۔

بارات واليادن وه سازهي ميس كافي فريش وکھائی وے رہی می رات والی بات کا کوئی شب تہیں تھا مکراس سے دور ہی دور رہا بارات و لیے كے بعد ميں نے اس سے كنارہ لتى كر لى اسے تنگ کرنے کے بہانے ڈھونڈنے لگا اور سب ے برا بہانہ میرے ہاتھ نا کلہ آئی جواس کی سب ہے بڑی ممزوری تھی ناکلہ میرے ماموں کی بیٹی ھی ماموں اور مامی کےروڈ ایکیڈنٹ کے بعدوہ مارے ساتھ ہی رہتے تھے میں اسے بالکل بہنوں کے جیسا جا ہتا تھا وہ بھی مجھے بھائیوں والا مان ویتی میں نے عنامیہ کوجلانے کے بہانے ناکلہ كوشا ينك كرتانا كله كے ساتھ مج جا كنگ كے ليے جاتاحیٰ کہ ہروہ کام کرتا جوعنایہ کو نا پہند تھا اور عنابه مجھے بات کرنے کی بھی کوشش نہ کرنی تو اسے غصے سے جھٹلا تا وہ مجھے کہتی کہ وہ ٹائم آنے یہ سب بتادے دی مرمیں اس کی ایک بھی نے سنتااس نے ایک دوبار مجھ سے بات کرنی جابی مربین نے اسے دن رات اسے کیے توسیتے دیکھا میں اے مزیدرویانا جا ہتا تھا کیونکہ اس نے بچھے تزیایا تھا چر میں نے اے ڈیڈ کے ساتھ ہر دوسرے تیرے دن کہیں آئتے جاتے دیکھامماسے یو جھا تو انہوں نے بتایا کہ کسی ایڈمشن کا چکر ہے تب تو

میں کھ دنوں کے لیے برنس کے سلسلے میں میں اینے کمرے میں چلا گیا كراچي كيا تين دنوں بعد جب داپس گھر آيا گھر میں خاموتی کا راج تھا میرے یو چھنے پر ناکلہ نے

بتایا مما بوتیک کئی ہیں اورڈیڈ اور چاچو آفس ہے واليس مبيس آئے في في جان اور بابا جان اينے روم میں ہیں حسن بھائی اوران کی وائف تو آن ریڈی ہنی مون پیہ تھے۔

اور عنامیہ کہاں ہے میرے منہ سے اچا تک نكلا كيونكه تين ون سے عنابيه كورات خواب ميں روتے دیکھا تھا اور دل کی خواہش بھی یہی تھی جب میں کھر پہنچوں تو سب سے پہلا عنایہ کا سامنا ہو۔

ارے رضا بھیا آپ کوئبیں پینه عنابیہ ہوشل شفٹ ہو گئی ہے عنابہ کا میڈیکل کا آخری سال ہوہ انکل سے کہدرہی تھی کہ وہ کھر رہ کرا میزام ی تیاری مبیں کر سکے گی تو یہاں ہاعل میں تو أنبيس داخله يبين مل سكاوه لا بهور بوشل شفث بهوكئ ہے کہدرہی هی آئی جانی رہے گی۔

نائله نے مجھے تفصیل بتائی مجھے لگا جیسے عنابیہ مجھ سے میر ہے رویے کی وجہ سے دور ہوئی ہے وہ مجھ سے دور چلی کئی اور مجھ سے اس نے مشورہ بھی ینه کیا میرا دل کیا میں ابھی لا ہور جاؤں اورعنا پیرکو کھسیٹ کرواپس لے کرآؤں بلا وہ کون ہوتی ہے جھے سے اتنی دور جانے والی اے کس نے حق دیا ہے مجھے اکیلا چھوڑ کرجائے مگر پھرمیرے د ماغ نے کہا کہ جیس رضاعمہیں ضرورت جیس اس کی يرواه كرنے كى موسكتا ہے وہ لا موراحسن مراد كے کیے شفث ہوئی ہو وہاں وہ چوہیں کھنٹے اس سے مل على ہے وہاں اے كون روك سكتا ہے يہاں تو میں تھا نہ دونوں میں کباب میں بڑی ہی سوچ کر

کہائی میں ایک نیا ٹوسٹ آیا عنایہ کے

جواب عرض 198 اكتوبر 2015

ONLINE LIBRARY

FOR PAKISTAN

ME SECOND Geoffon

کے اس نے بہن ہونے کا ثبوت دیا وہ تو میں تو بھول ہی گیامہیں بتایا ہی جیس بیمیری بوی ہے تمرین اورتمرین پیمیرا بہت احجماد وست ہے د ضا احمد عنابیای کی منگیتر ہے وہ اینے پہلو میں بیٹھی لڑکی کا تعارف کراتے ہوئے بولا اور پھراس نے جو کہانی سنائی وہ سن کرتو گو یا میں اپنی ہی نظروں

میں عنابیا حمد جس نے بھی ہار نانہیں سیکھا تھا جاہے وہ کھیل کا میدان ہواہے تعلیم کا میدان ہو ی طبیعت میں بھی ہوئی بھی ہار تا جبیں دیکھا تھا ایک معمولی سے انسان کے آگے ہار کئی ہے بس ہو تنى رضا اشفاق احمد جوميرے تايازاد تھے جنہوں نے مجھے بولنا سکھایا تھا جنہوں نے مجھے حالات ہے لانا سکھایا تھا جانے کب میں ان کی محبت میں یور بور و ولی ہوش تو تب آیا جب محبت کے جنگل ے والی آنے کے سارے رائے میں نے اپنے ہاتھوں سے بندکر کیے۔

رضا کی میری پند کر مدنظرر کھتے ہوئے تانی میاینے ہاری منلنی کر دی رضا کوشادی کی جلدی تھی مکرتائی ماں نے کہا۔

عِنابِ كَي الجمي يرْ هاني دُسرْبِ ہو كي لہذہ في الحال منکنی پر ہی گزارہ کروا نہی دنوں رجانے مجھے اے دوست سے ملوایا احسن مراد بہت سویث انسان تھے وہ مجھے بہنوں کی جیسا پیار کرتے تھے ميرابحين كاشوق تفاكه بورا موكيا مجصير إبهائي مل کیا میں ان کی بہنوں سے علی وہ کافی اچھی تھیں یار وہ بہت اچھی ہے اور بہت ہی اچھی میری ان سے بھی اچھی فرینڈ شپ ہوگئی میں بھی

جانے کے چھ ماہ بعد کی بات ہے اس دن میری بج طبیعت بوجھل دی تھی میں آفس ہے جلدی اٹھ آیا تھا تو مجھے نیا شاک لگالا ؤج میں داخل ہوتے ہی میری نظرسامنے بیٹھے احسن مراد پر پڑی اس کے پہلو میں جیتھی ہوئی سانولی سلوئی سی کڑی یہ بڑی میں اے نظرانداز کرتے ہوئے سٹرھیاں چڑھ کر ایے کرے می جانے لگا شاید اس نے مجھے آتے و مکھ لیا تھا اس نے مجھے آواز دی تو مجھے مجبورا ر کنا پڑا کیونکہ اس وقت لا و ج میں بھی موجود تھے اور میں نہیں جا ہتا تھا کہ میں احسن مراد ہے منہ ماری کرول اور میرے منہ ہے ان دوتوں کے کیے کوئی الفاظ نکلے جوسارے تھر والوں پت چلے کیونکہ میں نے تھر میں کی کواینے اور عناب کے بارے میں کھے مہیں بتایا تھا ۔احسن مراد آکر میرے گلے لگ گیا اورمیرا حال احوال یو چھنے لگا مجھے مجبور اس کے ساتھ بیٹھنا پڑا۔۔

کیایارندتم نظرآتے ہوندعنامیک کوئی ا تابیۃ ے عرصہ ہو گیا ہے اس سے ملے ہوئے وہ محترمہ ہے کہ میری کال بی یک جیس کردہی وہ تو مجھے يہاں آكر يد جلا ہے كدميدم كب سے ہوسل شفث ہوئی ہیں۔

وہ مجھ سے یو چھریا تھا اور میرا دل کررہا تھا که اس کے منہ پرانتے تھیٹر ماروں کہ وہ میرے سامنے بیاد ورا بکٹنگ بند کردے۔ اجها میں توسمجھا کہ مہیں بتا کے گئی ہوگی بہتو نی بات ہے کہ مہیں مہیں بتایا اس نے میں نے طنز ےاے کہااور دہ قبقہدلگا کرہنس دیا۔ انفلت میری تو بہت المجھی نبن ہے بہن بن مجھی ان سے ملنے چلی جاتی وہ بہت خوش ہوتی اور بن کر دکھائی بھی نبیں دی مجھے اور ثمرین کو طلا سمجی۔

جواب عرض 199

اكتوير 2015

ایک دن مجھے صفیہ آپی احسن بھائی کی بڑی

بہن نے کہا کہ عنامیا حسن تبہارا بہت اچھادوست
ہے تم اس سے شادی کے لیے راضی کرو وہ شاید
تبہاری بات مان جائے ہمیں بہت شوق ہے
بھائی کے سر پر سہرا سجانے کا ہمارا کیک ہی بھائی
ہے انہوں نے مجھے اتنی آس سے دیکھا اور میں
نے ان سے وعدہ بھی کیا احسن بھائی سے ایک بار
بات کی تو وہ ٹال گئے۔

ایک دن تو میں نے پکڑ ہی لیا احسن بھائی آج مجھے آپ کو بتانا ہی پڑے گا کہ آپ شادی کے لیےراضی کیوں نہیں ہوتے۔

احسن بھائی نے کہا۔ وہ ایک لڑکی ہے بیار کرتے ہیں وہ لڑکی ان میں انٹرسٹنگ بھی لیتی ہے گرلڑکی کے گھر والے ہیں مان رہے آپی صفیہ وغیرہ دو تین بار رہنے لے کر گئی گر وہ لوگ نہیں مان رہے ان کا کہنا ہے کہ ہم اپنی لڑکی کسی امیر لڑکے ہے بیا ہیں گے۔

عالانکہ وہ خود استے غریب ہیں احسن بھائی ۔
نے بتایا کہ وہ لڑکی ثمرین کو نبے حد جائے ہیں ثمرین کو نبے حد جائے ہیں شمرین کے والد نے اس کارشتہ کہیں اور طے کردیا ہے اس لیے ہیں کسی اور کوثمرین کی جگہ نہیں دے سکتا میری زندگی ہیں ہمیشہ وہی رہے گی یادوں میں بھی ہیں نے پہلی بارسی مردکر میں بھی ہیں اور کے کہا تھا۔ رہے ہوئے دیکھا تھا۔

روے ہوئے ویصا ھا۔ میں نے خود سے عہد کیا کہ کسی بھی طرح مجھے ان دونوں کو ملانا ہے میں نے احسن بھائی سے تمرین کا نمبرلیا ایک دو بار اس سے فون پر بات کی پھراس کے گھر جا پہنچی اس کے گھر والوں تمرین کی دوست ہونے کا تعارف کروایا میں ہر دوسرے تیسرے ون تمرین کے گھر پہنچی ہوتی

ایک دن مجھے تمرین کے بھائی نے احسن بھائی کے ساتھ دیکھ لیا انگلے دن جب میں تمرین سے ملنے گئی تو انہوں نے مجھ سے پوچھا۔ تم احسن کو کیسے جانتی ہو۔

م، من ویہ جا مہور میں نے کہا۔ میں احسن اور شمرین اسکھنے پڑھتے تصاس کے بھائی نے کہا۔

یر صفے تھاس کے بھانی نے کہا۔ ا کر آئندہ مہیں احس کے ساتھ ویکھا تو تمرین ہے ملنے مت آنا مسئلہ اور خراب ہو گیا پھر رضا بھائی کے بوے بھائی کی شادی سے پر تھی احسن بھائی کا مسئلہ میں الجھ کر میں رضا کولم ٹائم کب دے یا رہی تھی پھر میں نے سوجا ایک بار احسن کا مسئلہ حل ہوجائے پھرسارا ٹائم رضا کے ساتھ ہی گزاروں گی حسن بھائی کی مہندی پر رضا ميرے ساتھ رہے مسئلہ تب ہوا جب احسن بھائی کی کال آئی انہوں نے مجھے بتایا کہ تمرین ہاسپول میں ہے وہ اینے بھائی کے ساتھ خریداری کے یلے مارکیٹ کئی تھی اچا تک سے دو تین موٹر سائیل والوں نے ان کواس مارنے کی کوشش کی ایں کے بھائی تونیج کئے مکر تمرین ان کی ضد میں زمی ہولتی انہوں نے مجھے مدد کے لیے بگار اانہوں نے کہا کیم میں ہی ہوں جو البیس تمرین کے پاس لے کر جاستی ہوں میں نے ان سے وعدہ کیارضا کو بتایا کہ میں احس مراد نے بکارا ہے مدد کے لیے مجھے چلنا ہوگا رضانے جانے کیا کہا میں نے تائی ای سے اور یا یا کو بتایا ان سے اجازت لے كر چلى آئى احس بھائى مجھے كيث ير بى مل كئے میں نے الہیں یک کیا اور باف کھنٹے بعد ہم ہاسپول پہنچ گئے وہاں جا کریتہ چلا کہ تمرین آئی می یو میں ہے ڈاکٹر نے بتایا کہ تمرین کے دونوں کردے اچھے خاصے متاثر ہوئے تھے آگر گردے

ان اكور 2015

جواب عرض 200

See floor

کااا نظام کر مکتے ہوٹمرین کے پایا کے پاس اتنے یمے نہیں تھے کہ وہ گردے کا انظام کر سکے تمرین تے منگیتر سے مدد مانگی گئی۔

اس نے تو صاف کہددیا کہ بھٹی میرا کاروبار میلے ہی ڈاؤن ہے سوری میں کوئی مدومہیں کرسکتا تب احسن بھائی ہوش میں آئے انہوں نے ڈاکٹر ے بات کی تمرین کے گھر والوں سے جھپ کے احن کے موت کے بروانے بر میں نے سائن کے احسن بھائی اور تمرین کو آئی سی یو میں لے جایا گیا ہے کام میرے اور احس بھائی کی بہت منتول ہے تمرین کے گھر والوں سے چھیایا گیا صبح اذ ان ٹائم پیدونوں نفوس کی آ تکھیں تھلی تو میں نے شکرادا کیا تمرین کے ابو نے مجھ سے اس بندے کا بتا ہو چھا اور مجھے بھی وہی ٹائم دونوں کو ملوانے کا بیٹ موقع ملامیں نے تمرین کے ابوکو احسن کا پیتہ بتایا انہوں نے تمرین کو اپنا کردہ دیا ہے اور ساتھ میں میں نے ان سے احس بھائی نے لیے ریکو بیٹ کی اور بتایا کہ وہ تمرین سے کتنا پیار کرتے ہیں خوت آپ کے سامنے ہے اگر آپ مجھتے ہیں کہ احد ثمرین کا منگیتر ہے اے عابتا ہے تو وہ آج مشکل وقت پیٹمرین کی مدد کو كيون نه بهجااب شايدميري باتون كااثر تفايااحس كى اصليت ان كے سامنے آچكى تھى انہوں نے

میں جلد ہی احسن کی ماں کو لے کران کے گھر آؤں میں نے پیخوشخبری احسن بھائی کو بھی سائی وہ چرت سے مجھے ویکھنے لگے احسن بھائی کو میں نے ساری بات بتائی تو وہ جلدی سے بولے۔ ثمرین کے ابو کا کچھ پتانہیں وہ کب بدل جائیں اس کیے میں جا ہتا ہوں کہ ابھی ای وقت

میرا اور تمرین کا نکاح ہوجائے رحقتی ہے شک بعديس كري

میں نے احس بھائی کو بہت سمجھایا وہ نہ مانے ای بل تمرین کے ابو ہارے روم میں آئے انہوں نے شاید ہاری باتیں س کی تھیں انہوں نے احسن بھائی کو محلے لگایا اور بولے مجھے یقین ہے تم میری بنی کاہر موڑ پر ساتھ دو کے جیسے تم جا ہو کے ویبائی ہوگا۔

پھر مجمع سوایا کی بجے احسن بھائی اور تمرین کا نکاح ہو گیا اور میرے سرے جیسے بہت بڑا ابو جھ بلكا موكيا والسي يه كرجات موئ مي نے كافى خُوشُ تھی نیند بھی زوروں کی آئی ہوئی تھی آ تکھیں نیندے بوجھل تھیں کھر پہنچی تو سارے کھر میں سانا تھا میں سیدھی اینے روم میں پیچی-

احسن بھائی کی شادی کے بعد میں رضا کو بنانا جاہا مکرشادی کے بعدے میں نے رضا کو ایے سے دور ہوتے پایا میں نے جب بھی رضا نے بات کرنے کی کوشش کی وہ ہمیشہ مجھے خاموش كروا دية من في ان سے دور رہنے كى وجه یو چی مروه ٹال جاتے ایک دن سیج میں ان کے روم میں گئی مجھے کا ج سے در ہور ہی تھی میں نے سوچا یا یا لیٹ جاتیں گے میں رضا ہے کہتی ہوں وہ مجھے ڈراپ کر دیں گے میں نے البیں جب ڈراپ کرنے کوکہا وہ آئے ہے بولے کہ میں احسن کو کال کرتا ہوں اے کہو وہ مہیں ڈراپ کر وے گامیں نے کہا۔

رضا آپ بیکیا کہدرہے ہیں۔ وہ بولے تھیک ہی تو کہدر ہا ہوں اتنے دنویں سے احسن کے ساتھ ہو خدا جانے کیا کیا گل کھلائی

جواب عرض 201

وبت جرم تعاميرا READING Section

اكتوبر 2015 -

شکوہ کیا کہ میں ان کی شادی پڑئیں آئی میں نے معذرت کرلی۔ پھر عجیب واقعہ ہوا رضا مجھ ہے ملنے ہاسٹل آئے اور مجھے گھر جانے کو کہا میں نے وجہ پوچھی انہوں نے کہا۔ بس بہت ہو گیا گھر چلو میں تم بن نہیں رہ سکتا

ہ ہوں ہے ہوئی گھر چلو میں تم بن نہیں رہ سکتا اور میں ان کا مند کیھنے گئی میں بولی۔ آپ شاید بھول گئے ہیں کہ میں بدچلن ہوں اور وہ آگے بڑھ کرمیرے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھ کے بولے۔

پلیز عنایہ ایسے مت بولوہ وسب ایک غلطہ می جوٹھیک ہو چی ہے ہیں معافی مانگئے آیا ہوں چیلے جا میں آپ میں نے انہیں کافی سنائی وہ سنتے رہے اور چلے گئے ۔ کچھ دن خاموشی رہی پھرایک دن پاپا کی کال آئی انہوں نے بتایا۔
میں جاب چھوڑ کے گھر واپس آجاؤں میں نے تمہاری شادی کی ڈیٹ رکھ دی ہے میں نے بوجھے میں نے بوجھے میں نے بوجھا کس سے اور میرے بوجھے بیس کے بوجھے اس سے اور میرے بوجھے بیس کے بوجھے بیس کے بوجھے اس سے اور میرے بوجھے بیس کے بیس کے بیس کے بیس کے بوجھے بیس کے بیس

سے کیا مطلب رضا ہے شاوی تمہاری طے ہو چکی ہے۔۔

میں نے صاف اٹکار کر دیا کہا۔ میں شادی نہیں کروں گی اور کال بند کر دی۔

رات کا جانے کون سا پہر تھا جب میرا موبائل بجنے نگارضا کی کال تھی میں نے کا ف دی کال موبائل بجنے نگارضا کی کال تھی میں نے کاف دی کار کی میں نے بیر مااور بعد بیجے آیا تا جا ہے ہوئے بھی میں نے پڑھا اور بعد بیجے ذمین گھوشی ہوئی محسوس ہونے گی انہوں نے بتایا کہ پایا کو ہارٹ افیک ہوگیا ہے وہ آئی سی بو میں ہیں بھر کیسے سیٹ کروائی کیسے میں ہاسل پنجی میں ہیں بھر کیسے سیٹ کروائی کیسے میں ہاسل پنجی

رہی ہواس کے ساتھ اب میری کیا ضرورت پڑگئی کے کہیں اس نے تمہیں استعال کر کے چھوڑ دیا اب میرے پاس آگئی ہوتو سوری میرے پاس تم جیسی بدچلن لڑکیوں کے لیے ٹائم نہیں ہے رہا۔ ناؤ گیٹ آؤٹ۔

وہ زور سے چیخ اور میں ساکت رہ گئی انہوں نے مجھ پہاتنا بڑا الزام لگایا پھرآئے دن وہ میری بات بات پہانسلٹ کردیتے۔

نائلہ جس سے جھے ڈرگگا تھا وہ جھ سے میر سے رضا کوچھین لے گا اوراس نے واقع انہیں جھے جھے جھے جھے کہ پانے کے لیے بات کرنے کی کوشش کرتی تو وہ آگے سے بات کرنے کی کوشش کرتی تو وہ آگے سے محصے جھاڑ ویے اور کہتے کہ میں ہر وقت ان کھے سامنے نہ آیا کروں انہیں مجھ سے گھن آتی ہے یہ میں ان کھی سے بی بی نظروں میں گرگئی میر سے ایگزام سر پاسل شفٹ ہو سے کوش کی بی بہتر لگا کہ میں ہاسل شفٹ ہو جاؤں پایا با ابواور تائی ماں اور پایا کو بہت شکل جاؤں پایا با تا ابواور تائی ماں اور پایا کو بہت شکل میں باسل شفٹ ہو جائی سے کوش کیا اور ہاسل شفٹ ہو کہا تھی باسل میں جائے گئی میں نے وہی لا ہور میں ہاسل میں جائے گئی ہیں ہے وہی لا ہور میں ہاسل میں جائے گئی ہیں ہے وہی لا ہور میں ہاسل میں جائی ہیں جائے گئی ہیں ہے وہی لا ہور میں ہاسل میں جائی گئی۔

ہ مر ماہ میں گھر کا چکر لگاتی ہوں آٹھ ماہ ہو گئے ہیں میں نے رضا کونہیں دیکھا میں جب بھی چھٹی گھر جاتی ہوں وہ مجھے گھر پرنہ ملتے وہ مجھ سے خفا تھے گراب میں اس سے خفا ہوں اس نے مجھ پراتنے بوے الزام لگائے ہیں میں نے سوچ لیا مجمعی رضا ہے شادی نہیں کروں گی بلکہ کی سے شادی نہیں کروں گی ایک دو بار احسن بھائی اور شمرین مجھے ہاشل ملنے آئے انہوں نے مجھ سے

جواب عرض 202

عالم المراجعة المعاميرا

اكتوبر 2015

بگھرتے موتی

ا۔ ہر ہننے والا چرہ ول سے خوش ہیں ہوتا

2۔ ہر موڑ پر زندگی میں خوش ہیں آئی

3۔ ہر کی چن میں کھلنے والا پھول نہیں بنی

4۔ ہر میں سے انسان مجھونہ ہیں کرسکتا

5۔ ہر حسین چرہ و فاکا پجاری ہیں ہوتا

6۔ ہر انسان اپنی زندگی سے مطمئن ہیں ہوتا

7۔ جو دو مروں کے م سے بغم ہے و ہانسان کہلانے کا مسخی نہیں

8۔ ہر مزل میں کوئی نہ کوئی کا ننا ضرور ہوتا ہے

8۔ ہر مزل میں کوئی نہ کوئی کا ننا ضرور ہوتا ہے

9۔ ہر مزل میں کوئی نہ کوئی کا ننا ضرور ہوتا ہے

9۔ ہرمنزل میں کوئی نہوئی کا نٹا ضرور ہوتا ہے 10۔ نصیحت خواہ دیوار پہلسی ہوا بنالو 11۔ گریے ہوئے انسان کو ٹھوکر مت مارو کیوں کرآپ بھی کر سکتے ہیں 12۔ تحرورے آدمی کادین ضائع ہوجاتا ہے 13۔ جھوٹ تمام گمنا ہوں کی مال ہے 14۔ جہالت تمام مصیبتوں کی جڑہے طفے کو دو ہی معیارایک خیالات ملتے ہوں یا

15۔ ماں کے بغیر کھر قبرستان ہے۔
16۔ بنمازی سے خزیر بھی پناہ مانگنا ہے۔
17۔ ورت حیا کا کا ایک مجموعہ ہے خداکی معتوں میں ایک نعمت ہے۔
18۔ زبان کوشکو ہے سے دوک لوخوشی کی زندگی عطا ہوگی۔
19۔ جانور اپنے مالک کو پیچانتا ہے لیکن انسان اپنے خداکوہیں

ومحداظهرسيف ومحى

کچھ یادنہیں اتنا یاد ہے جب ڈاکٹر نے پاپا کی زندگی کی نوید سنائی تب میں پاپا کے سینے ہے گئی مشرف یہی بات کہدرہی تھی میں شادی کے لیے تیار ہوں وہ جو کہیں گے میں مانوں گی بس وہ ٹھیک ہوجا کیں۔

اس کے بعد کیا ہوا میں کب دلہن بنی کب رضا آئے انہوں نے کہا کیا مجھے پچھ یادنہیں بس ایک بات بادے۔

ہماری شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں ہمارے دونے ہیں زیمل اورطلحہ پاپا کی تین سال ہو گئے ہیں دیمل اورطلحہ پاپا کی تین سال ہو گئے ہیں دیتھ ہوئی اور رضا نے ان پانچ سالوں ہیں مجھے اتنا پیار دیا ہے کہ میں خودکود نیا کی خوش قسمت لڑکی مجھتی ہوں گر میں کیا کروں پانچ سالوں میں میں رضا کے وہ الفاظ آج تک نہیں محصر ضا مصروف رکھتی ہوں کا موں میں بچوں میں رضا کے پیار میں گر وہ الفاظ جیسے میرے ذہن سے مصروف رکھتی ہوں کا موں میں بچوں میں رضا کے پیار میں گر وہ الفاظ جیسے میرے ذہن سے کرسکتی ہوں کہتے ہیں عورت ہر بات برداشت کرسکتی ہوتو وہ کہتے ہیں عورت ہر بات برداشت کرسکتی ہوتو وہ کہتے ہیں کرسکتی ہوتی کی ہوتو وہ کہتے ہیں کرسکتی ہوتی ہوتی کرسکتی ہوتی ہوتی کرسکتی ہوتی کرسکتی ہوتی کرسکتی ہوتی کرسکتی ہوتی کرسکتی ہوتی ہوتی کرسکتی کرسکتی کرسکتی ہوتی کرسکتی کرسکتی

قار ئين يقي كہائى اسے لکھنے میں میں کہال تک كامياب ہوئى ضرور بتاہيے گا كہتے ہیں كہ محت تاريك جنگل كى طرح ہوتى ہے ايك دفعہ اس كے اندر طلے جاؤتو باہر ہيں آنے وين اوراكر باہر آبھى جاؤتو آئكھيں جنگل كى تاريكى كى اس قدر عادى ہوجاتى ہیں كہ بچھ بھى دکھائى ہیں ویتاوہ بھی نہیں جو بالكل صاف روشن واضع ہوتا ہے۔ بھی نہیں جو بالكل صاف روشن واضع ہوتا ہے۔

جواب عرض 203



تافرمانی ہے



سوائے پیار کے بید کھ کرصدنے دردکو بتادیا کہ بیارکہاں چھیاہے درد نے پیار کو تھی کے نکالا تو کانوں کی وجہ سے پیارکی آئیمیں خراب ہو گئیں اوروہ اندھا ہو گیایہ دکھر بیار کے ساتھ رہنا در جہال بھی جاتا ہے درداس کے اور جہال بھی جاتا ہے درداس کے ساتھ جاتا ہے درداس کی جاتا ہے درداس کے ساتھ جاتا ہے درداس کے ساتھ جاتا ہے ساتھ جاتا ہے درداس کی درداس کی درداس کی ساتھ جاتا ہے درداس کی در

روش خیالات

ہے ہماز روزے ہے ہی

ہے ہماز روزے ہے ہی

ہے مان کے کہ مسلمان کی

ہے وانا وہ محص ہے جود کھے

ہے وانا وہ محص ہے جود کھے

ہے راس کے مطابق کام کرے

ہے مہان کی نری انسانی

آگ پر پانی کا اثر رصی ہے

رکھنا ہے مروتی ہے اور حد سے

رکھنا ہے مروتی ہے اور حد سے

رکھنا ہے مروتی ہے اور حد سے

ہے ایک باتدا کردیتا ہے تواس

ہے ایک باتدا کردیتا ہے تواس

ہے ایک جہالت کے پہلوروش ہو

جاتے ہیں بیاحساس اسے علم کی

ط نہ اسام کی ایاد اسے علم کی

میرندہو

الوگ افتک بارندہوں

الوگ افتک بارندہوں

دوست خوش ندہو

دوست خوش ندہو

میں خوف خداندہو

میں خوف خداندہو

وفاندہو

وفاندہو

میں قرآن کی تعلیم ندہو

پیار ایک بار ساری فلنگ نے فیصلہ کیا وہ جیب کیاب چھپن چھپائی تھیلیں نے درد کنٹرول شروع کی اور باتی فیلنگ جیب کئی جھوٹ ایک درخت کے بیچیے چیپ کیاادر بیار گلاب کے پودوں کے بیچیے سب بکڑے کئے

الم وه آنکه بی کیاجس میں

شرم حیانه ہو ایم والی سچا، جدہ کر میں ہے۔ نفرت کو ہر موقع دو کہ وہ موقع دو کہ وہ موقع ہو کہ نفرت کو ہر موقع دو کہ وہ موقع ہو کہ دو کہ وہ موقع ہوند دو کہ وہ نفرت ہے کہ دوسروں کے آنسوز میں پہلے اپنے دامن میں سمیٹ لینا انسانیت کی معراج ہے۔ ہم موتع کما ہے کہ دوسر کی محبت گناہ ہے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت گناہ ہے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت گناہ ہے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت گناہ ہے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت گناہ ہے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت گناہ ہے

خوبصورت بات ہیں ہیشہ اللہ سے ماتواور بے حساب ماتو کیوں کہ اللہ ہی تو ہے جودے کرواپسی کا تقاضائیں کرتا اس لیے ماتوای سے جودیتا ہے اور کہتائیں

شازبيحبيب،اوكاژه

سوچنے کی ہاتیں ہووہ زندگی ہی کیا جو ہواکہ ایک ہودوں کے کام نہ آئے دوسروں کے کام نہ آئے ہووہ مصروفیات ہی کیا چھپائی کھیلیں ۔ جس میں اسلامی ہاتیں نہ ہوں شروع کی اور ہاتی ہیں اللہ رسول تھائے کی بات نہ ہو ہوٹ ایک در میں اللہ رسول تھائے کی بات نہ ہو ہیں گیا اور پر میں اللہ رسول تھائے کی بات نہ ہو ہوں کے بیجے ہے۔

ابوض 204

کے کاموں میں لکنا شروع ہو جائے توبیاس بات کی دلیل ہے كيهاداربم عناداض ب انسان كا نقصان مأل اور جان كا چلا جاناتيس إنسان كا سے بوا نقصان کی کی تظرول سے كرجانا ہے محمرصفدروهي ، كلستان كالوني

تیرے عشق کی انتہا جاہتا ہوں ميری سادگی د مکھے کیا جاہتا ہوں ستم ہو یا ہو وعدہ بے حبابی كونى بات صبر آزما حابتا مون یہ جنت مبارک رے زاہدوں کو كيين آپ كا سامنا جابتا مون کوئی وم کا مہمان ہوں اہل محفل يراع تحر مول بجما حابتا مول محرى برم مي رازكى بات كهدوى برواب اوب مول سراحا بها مول رائے اطبر معود، آگاش

آپ کی نظراور پھل ایک بات مثابرے اور جربے بعدید هیقت واضع ہوئی ہے کہ عام طور پر ایک عام انسان کی نظر جالیس سال کی عمر مے بعد مزور ہونا شروع ہوجانی ہے اور چھنے یا گینز کی ضرورت یردتی ہے بعض افراد کی دور کی نثر اور بعض کی نزد یک کی کم ہوتی ہے

جواب عرض 205

ہرانسان کی کی خواہش ہوتی ہے كاس كانظر تعيك بى رب مرايا بھی بھی تاملن نہ ہے اور چھنے مال البنة مناسب خوراك اور احتیاط کے ذریعے نظری کی کو کم کیا جاسكتا باليسرج سے ابت موا ہے وٹامن ی ای زنگ اومیکا تقری وغیرہ اجزاء کی حال سبریاں اور چیل عمر برسے کے ساتھ ساتھ آجھوں کے لاحق ہونے والے امراض سے محفوظ رکھتے ہیں میں آپ کو چند

سر بول اور مجلول کے بارے

میں بتاتا ہوں جن کے با قاعدہ

استعال سے نصرف آپ کی نظرتا

در درست رے کی بلکہ آپ کی

آ تکھیں ہر امراض سے محفوظ

بندکوجی ۔kale

بدایک مفیرسزی ہے جس

میں کینسر کے خلاف مدافعت

كرتے والے والى يائے

جاتے ہیں اس کو سلاد مجلوں اور

چیں کے ساتھ استعال کر کے

كنسرت بحاجاسكا باورنظرى

خدا وندی ہے جس کو بہت سے

طريقول سے کھايا جاسکتا ہے مثلا

ابال کر بھون کر یکا کر اس میں

موجود ليوش بصارت او رامراض

مچتم کے خلاف موثر ہتھیار ہے

مکی ، comپه ایک تعت

مزوري كورافع كرنى ب

ريل

حمد باری تعالی

ملاوہ ون عرب کے موت سے کم جیس جس دن جس نے میر سیکھا تہیںو یو جانس

اگرتم جاہے ہوتو اپنے خیالات کو بدل کراچی زندگی کو بہتر

بنا تحکتے ہو منا رحم دلی میں غلطی کرناظلم ين كارنامدانجام دينے سے بہتر

محرصفدردهی ،کراچی

زندگی کیا ہے الازندى مع ہے جو جلتے جلتے آخر بچھ جاتی ہے جہزندگی قلم ہے جس کی سابى ايك دن حمم موجانى ب الدى واندى وايك روز موت کی آغوش میں جا چھپتا

المئيز تدكى موت كاساياب زندگی سندر ہے جس کی حمرائی موت ہے

الحجى باتيس かっシュー コーノのろ اعماد چندلوكون بركيا جائے الم می کواس کی وات یا رانے لباس کی وجہ سے تقیر مت جمواس کے کہ تیرارب اوراس م جب تيرا ول كنامول

Seeffon

باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ہرای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو بیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

🗘 ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



محمدوقاص مان اقوال زري الم بھلائی کی خواہش برائی کی طرف لے جاتی ہے اگر ہم بھلے ہیں تو ساری دنیا ہارے ئنجو دوسروں کی بھلانی كرنا جابتا ب اس نے كرنے ے پہلے بی اپنی بھلائی کرلی الم محلائي كرنا فرح تبيس راحت ہے اس بری دنیا میں بھلائی دورتک چیک علتی ہے۔ رینامحمود قریسی میر پور ہیرے جواہرات لا بكار بوه بسي بكارب وه كماني جوحلال اللاع الك دي تك سوچو مرجو بولووه اجهابولو ﴿ وصلى كرنے سے بى كاميالي لتي ب اور محبت بهارول كو الموه وآنومقدا

سکتاہے ہیشہ پاگل پن ہے ہیشہ پاگل پن ہے ہیشہ پاگل پن ہے ہیشہ پاگل پن ہے موےنہ کرو وعوےنہ کرو میں ہے خوابوں اور تعبیروں میں ہے خوابوں اور تعبیروں

ہے خوابوں اور تعبیروں میں بڑا فرق ہوتا ہے غرور سے آدمی کادین ضائع ہوجاتا ہے ہے خاموش انسان سمندر کی طرح ہوتا ہے میراللہ تعالی فخر کرنے

وا لے کو پہند مہیں کرتا محمہ و قاص مان

تماشهمجیت کا د از ان کرخشی ملتی سرق

جب انسان کوخوش کمتی ہے تو
وہ کیوں بھول جاتا ہے کہ اسے
عُموں کا بھی سامنا کرنا ہے
خارد ل طرف خوشیاں ہی خوشیاں
نظر آئی ہیں جب اچا بک تیز
دریجے کھلتے ہیں تو وہ بوکھلا جاتا
م کے بادل چھٹتے ہیں تو وہ
م کے بادل چھٹتے ہیں تو وہ
کر آپ دل کوجھانگا ہے جب
گزرے وقت کے پردے کھول
اسے وہاں پچھتاؤں کے علاوہ
کرونی ملتا تو اپنے نو کیے ناخنوں
سے دل کومزیدزش کرلیتا ہے
سے دل کومزیدزش کرلیتا ہے
م رہاجب تک وم میں وم

' غم کے جانے کا نہائت ہی

جواب عرض 206

پالکspinach یہ ایک ذکقہ دار اور صحت
بخش سبزی ہے اس کو الگ یا
موشت کے ساتھ بھی پکایا جاسکتا
ہے یہ بھی آنکھوں کے لیے بہت

انڈے eggs صحت کے معاملے میں انڈے کی اہمیت کے بارے میں کس کو انکار ہے دنیا کے زیادہ تر انسان ناشتے میں انڈائی استعال کرتے ہیں انڈے میں لیوٹن وٹامن ای اور اومیگا تھری جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں جوآ تھوں کے لیے بنیادی کردار حامل کرتے

ين خليل احمد ملك ،شيدانی شريف....

اقوال زریں جہتمام حمناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے

میں جسے ہوئے کنا ہگار ہے ہیں گنا ہگار ہے ہیں

اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوتومسلسل محنت کرد ملا غصرالی آندھی ہے جو

دماغ کاچراغ بجھادی ہے جہ بہننے والوں کے ساتھ ہنا مت کرو بلکہ رونے والوں کےساتھ رود یا کرو

مین که کوئی تمبیارا دل بھی دکھاؤ ملت که کوئی تمبیارا دل بھی دکھا

> READING Section

ميري زندگي کي دائري

غلام فريدي دائري ول ہے مہوش جی تم بہت مغرور ہو ادرغرور خداكو يستدلبين بيازندكي ۔ اے بے وفا آخر میری معطی ایک بارملتی ہے اسے اس طرح

صدیوں یا در هیں میری دعاہے کہ

رأشدلطيف كي ڈائري

میری زندگی کی ڈائری میرے اس محبوب کے لیے ہے جو میری زندگی میں بزاروں عم دے كيا اے ميرے محبوب تو جہال جى رے خوش رے ميرا جھے کوئی شکوہ ہیں ہے تیراسین چرہ بمیشه مسکراتا رہے تھے بے وفا میں مہیں کہنا تو بے وفامبیں ہے ميرے محبوب کھ تيري بھي مجبوريال تعيس كجهميري محبت ميس مروري هي يحدز مانے والے بھي كم ظرف تنع كجه مقدر بحى ابياتها اے میرے محبوب مجھے بھی عم کی ہوا نہ کے تیرے مقدر میں خوشيال بى خوشيال مول

راشدلطف صبرے والا

زندکی میں بھی خوشی اور عم ہوتے ہیں لیکن شائد اللہ تعلیٰ نے میری زندگی میں عم بی عم رکھے

ے گزارو تاکہ لوگ آپ کو

اللدآب كوخوش ركھے

كياتهى جوتونے ميرى دنيا بلادي الرمهيس مجه ساتى بى نفرت هى تو كيون بوهايا تها دوى كا باته كيول كبا تفاكه آب اداس ندريا کرومیں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں کہاں ہے اب وہ تمہارا پیار بناؤ نال مبوش جي تمهارا د ڪه تجھے اندرے ویمک کی طرح جات رہا ہے میری راتوں کی نیندیں حرام ہوئی ہیں نہ کچھ کھانے کو جی جاہتا ہےناں مینے کوسارادن تیرے ہی خيالون مين كھويا رہتا ہوں مھی بیٹھے بیٹھے پاکلوں کی طرح ہنا شروع موجاتا مول اوربات بات پدرونا شروع ہوجاتا ہوں میرے دوست میری حالیت کی وجہ سے بهت يريشان بي سيكن آپ كواس ہے کیا میں جئوں یا مروں آپ تو ائی لائف انجوائے کر رہی ہیں ناں سے بات یاد رکھنا اگر ایک انسان برسول سے سکون سے نہیں سويا اگراس كى وجدآپ بين تو بتاؤ آب ظالم بيس تو اوركيا بي خدارا ميرے حال بدرح كرو بہت برى طالت معنى بيرى آخريس بحى

WWW.PAKSOCIETY.COM RSPK.PAKSOCIETY.COM

بیں جو بھی ملا مطلب پرست ملا

جس پر بھی اعتاد کیا اس نے مجھے

دھوکا ہی ویا ہے کسی نے گھر جاکر

لوٹا تو کسی نے دوست بنا کر دھوکا

ديا آج تك جس كوجي اينابناياس

نے مجھےلوٹا اورا کے تھکرایا کہ جیسے

رائے میں کوئی چھر پڑا ہوا ہو میں

نے پھر بھی ہر سی کودعائی دی ہے

الثداس كوخوش ركفي ليكن بهمي بمفي

ميرا دل اداس ہو جاتا ہے ميں

اتنے زخم کھانے کے باوجود بھی

کیے زندہ ہول اور کول زندہ

ہوں یا پھراس کئے کہ میں دھو کے

بى كھا تار موں زقم دے كرلوكوں كو

كيا ملتا ہے ميں اجھي جھي لوكوں كو

بنادينا جابتا ہوں كه معتبل جاؤ

ورندروز محشر حساب دينايزيكا بجرتم

لوگ چھتاؤ کے اس کیے کسی کود کھ

مت دونسي كا دل مت تو ژواپخ

بہت ہے وفا ہوتے ہیں اینے تو

جائے ہی مبیں کہ وفا رشتہ دوی

جا ہت محبت کیا چیز ہے اپنوتم بھی

تعجمه جاؤنت كروبيرسب هرسى

ہے و فا کر وہر وقت اپنوں کا ساتھ

دو جبتم لوگ ہم سے وفاتہیں

كرو كے تو لوگ تو چھر لوگ ہيں وہ

کیا وفا کریں کے ابھی بھی

تہارے یاس بہت وقت ہے

ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN

PAKSOCIETY1

والمان المالي مول ميرے اندر بھي تو

مستوتی ہے جو میں اے دل وجان سے بھازیادہ جا ہتا ہوں جو اباس دنیامی میں ہی ہاور ایک بہت بی میری زندگی میں زخم آیا ہے اور اس کی ہروقت یاد مجھے ستانی ہے اوں چرے زخم تازہ ہو جاتا ہے اس جس دن سے مرا بعائی اطهرمستوئی بچیرا ہے ای دن ہے میں د کودرداور م ملتے ہیں جا بيك عم ستار ہاہے اور جو جھے سے بیار کرنے والے میں اس ونیا ے چھڑ کے مستولی اب ش اس کی یادیس بی سوچمار بها مول جو جم ایک دوسرے سے بہت بیار کرتے تھے اور بھی ایک دوسرے ے جدائیں ہوا کرتے تھے او اب بھائی کو بہت ہی یاد کرتا ہوں اورسرے م اے اندر جذب کر کے دعا کرتا ہوں کہ اللہ میرے بعائی کو جنت الفردوس جکه دے

. سردار اقبال خان مستوئی بلوچ

ارملی المتن کیزیں ہمیشہ ایک بارملی المحق اللہ ہوں ۔ جوائی۔ والدین۔ حسن ۔جوائی۔ المحی میں کا انتظار میں میں کا انتظار میں میں کرتیں موت۔ وقت۔ عمر۔ محمد میں میواتی۔ چوکی مجاس میواتی۔ چوکی

ہوں جس کا نام صرف ایم ہے كہال كے وہ تمہارے وہ قسميں جس میں تم بارش کی طرح آنسو بہایا کرنی تھی ایم تو تو کہتی تھی کہ آ فآب میں کوئی موسم جیس ہوں مين توظالم ساج كى سب د يوارين ملا تک کے آپ تک آؤں کی ونیا ماری وفا کی مثالیں وے کی کیا یمی آپ نے میری وفاکی صله دیا ہارے دشمنوں کوآپ نے ہسایا اور محصے اس طالم ساج میں تنہا حچوڑ دیا پڑے اطمنان ہے غیروں کی ڈولی میں بیٹے گئی کیکن بے وفا میں آج بھی تم سے محبت کرتا ہوں اور ہمیشہ تک کرتا ر ہوں گا کر میری تریکودہ بوفا ير علق محه عد الطفروركرك ميرے ان سب سوالوں كا جواب ضرور دے میرے ساتھ یمی کرنا تا آفر ش میرے بارے قارعن سے درخواست ہے کہوہ اس محبت کے دھوکے میں بھی نہ آئيں يهال كوئي كى كاساتھ تبيس ويتاجهال تك موسكے ان كانٹوں ے اپنا وائن بھا لو ورنہ میری طرح عرجر بجمتات رموك محمدنديم آفآب _خانبور مستوتی کی ڈائری میری زندگی کی ڈائری مرے بھائی کے نام میرے پیارے بھائی سردار اطیر خان

میری محبت میں کم رہ جاتی ہے

کہ لوگ میری چاہت ہے تک

آجاتے

کچھ دیر کچھ لیمے ساتھ تو چلیں

گرنست جلدی بدلتے موسموں

گرنست نہیں عزت کا خیال نہیں

ڈر شہیں

گرسچا بیار کرنے والاکو گی نہیں

زندگی کی ڈائری

میری زندگی کادکھ یہ ہے کہ
میں بھی اس مطلب پرست
دھوکے باز دنیا میں اپنادامن مجت
جیسی لاعلاج بیاری ہے نہ بچاسکا
معاشرے کی تقید دنیا جہاں کا
معاشرے کی تقید دنیا جہاں کا
کرب دکھ پریٹانیاں دی فینینش
میں کم فیراپوں نے بھی شعور کا
مقام نددیا آج میں اپنے بیارے
مقام ندویا آج میں اپنے بیارے
میں بوجہا جابا



جواب عرض کی ہردلعزیز کشورکرن کی شاعری

پولوں نے ہاتھ ذخی کے کانوں

ہر اپوں نے محکوا دیا غیروں

ہر بچی تھے آزاد فضا کے اپول

ہم بچی تھے آزاد فضا کے اپول

ہم آگے ہم کو آزادیا اب ہوا

ہم آگے آگے جلتے تھے بھی بچھے

ہم آگے آگے جلتے تھے بھی بچھے

ہم آگے آگے جلتے تھے بھی بچھے

رستوں سے شکوہ کی ریں ناواقف

مر کر دیکھا نہ تھا

ہم آگے آگے جلتے تھے بھی بچھے

رستوں سے شکوہ کی ریں ناواقف

کود گے موجوں نے ہم کو اچھال

شجاعت بھی ملی اس میں عقیدت
اس کی دیکھی ہے
اصولوں ہے ہے جنگ اس کی
شہرت وہ نہیں کرتا
خوش ہے اپنی زیست میں سکونت
اس کی دیکھی ہے
واگم تقال کا
ماکم تقال کے جیےوہ گئے وقتوں کا
ماکم نے میں کی ویکھی ہے
ماکم کی ویکھی ہے
رسموں ہی کہ کی ہے رفاقت
محبت اس میں دیکھی ہے رفاقت
اس کی دیکھی ہے رفاقت
اس کی دیکھی ہے رفاقت
اس کی دیکھی ہے رفاقت

یہ شعرخن میرے بیالک غنائیت حقائت ہے دفت ازان ایس ہر اک کو اڑاتا چیچے وقت کو چھوڑ آئے میر اپنی ہے۔ اک ریت کا گھر تھا میرا لہروں . نے مٹا ڈوالا اس کے دل میں اب تو میری پختہ عمارت جیون کے سمندر میں بہا ڈالیں اپی پیجان کوئی كرن وهوندنا عاين تواب اس

جواب وفل 209



اجرتے ہوئے شاعر چوہدری شاہر محمودگل کی شاعری

کیا فائدہ ونیا میں جینے کا شاہد جب اپنے ہی ہم سے نفرت کر غرال اس طرح کی بے وفائی دیکھی نہ زمانے اک بل بھی نہ لگا اے میرا پیار مر اليا ول جم نے ول لگائے بگھر گئے سپنے حقیقت سپنے بنانے م اس بے وفائے ہم کو رسوا کیا کرتے رہے برداشت ہم محبت کو ول توشخ ہیں وہ بےوفا بیسوچتے یں ہوا ہے جموٹا وعدہ کر جانے بدلے گانہ بے وفا زندگی بجرشامہ

کنی بار دیکھا تیری مسکراتی ہیں آنگھیں نشدسا چھاجا تا ہے بس شراب ہیں تدی تو پھول بناتا ہے تو ہوتیں گلاب تیری ہیں ہونٹ پیارے زمانے سے میرا عشق تیری آنگھیں میر ھےزندہ رہنے کی دجہ ہیں بس تیری تکی بار کہا ول نے سیجھے بھول جائے خدا کی متم نہیں بھولنے دیتی تیری آئیسیں ہے وقا ہم جلاتے تھے جن کی راہوں میں وہی ہاری زندگی میں اندھرا کر جن کے ول کوسیصایا محبت میں وبی ول کے کروڑون مکوے کر جو سراتے تھے بھی ہارے آنے لہتے ہیں ماری صورت سے

غزل ہم مر گئے تو سب کو دفنانے کی فکر سی کوقبری توسی کو لے جانے کی مرا نام بكارا جائے كا مجد كے ہیں دیرنہ ہوجائے جنازے کی افسوں میں افسوں میں افسوں میں افسوں میں افسوں میں ہم چلے گئے تو ان کو کھانے کی افکار میں میں افکار میں اف جوں ہی شام ہو گی پریشانی بڑھ تحتين مبمان آ گئے سلانے کی فکر ہو الجھے چاول بنائیں گے سب گوشت لکائیں کے شاہر سب کو برادری میں عزت بنانے کی فکر ہو گی تو محبت ہے اور محبت کا اظہار تیری

210 0%





ا تجرتی ہوئی شاعرہ راشدہ عمران۔ چکے جھمرہ کی شاعری

میں دریا تک وسیفتی رہتی ہوں اس چولوں کے گلدسے سے مجھے مبک صنم کی آئی ہے اس گلدستے کی ہر مبنی ہر پھول بھری خاموتی ہے برى سى برى عاجرى ع ميرے ول كى دھڑكن كو آواز ريخ ي جنے تیری باعل کرتے ہیں بمراس كلدت كوميس بالمحول میں اینے کے لیتی ہول چرے کے زدیک کرتی ہوں پھولوں کی خوشبو کیتی ہوں پھر ان سے باتیں کرتی ہوں تيرے دل كى بات بتاتے ہيں پھر آپس میں سب پھول منے پھر میں بھی زور سے بہتی ہوں اوراے والی میزیدر طی ہول سفر میں یادآتی ہے آج کل اکثر جب سافروں کو رہمتی ہوں ایک دوسرے کا سہارا بنتے

میری بخشش کوتو آسان بنامال ہو سکے تو اپنی زندگی کی ایک شام مجھ کو ادھاری دے جاؤ جو ٹوٹ کر دل سے جاہے وہ دل کو دلداری دے جاؤ کتنے کمے بیت کئے کتنے سال گزرگئے تمہارے بغیر ملیت آؤ پھر سے جاناں تجھے پہلے جیسی خماری دے جاؤ تيرے شريس آكر خاك جھان عے بیں ہم پہلے ہی بہت کیا ہوگا اگر تعوزی می اور خواری دے جاد ول میں وحوالی بن کے دھر کے آتھوں میں جوتور بن 3 - 3 - 3 - 20 صورت پیاری دے جاؤ روز تیرانام سورج کی شعاعوں ے محصی ہوںراثی میرے دامن میں جو تیری روشی بحردے مجھے ایسا کوئی جواری

جے اپی دعاؤں میں یادر کھ ماں میز پر سے پھولوں کے گلدستہ کو میں اور کھ ماں میز پر سے پھولوں کے گلدستے کو

مجھے تیری یاد ستانی ہے ماں مجھے تیری یاد رلائی ہے مال جب تنهائی میں ہونی ہوں میں تيرے خالون ميں كھوتى مول ميں مجھے تولوری سالی کی ایے ساتھ سلاتی تھی مجمع بانبول من اين جرليتي تعي میرے تھے جم کو سینے لگا کر معنوں چوشی رہتی تھی تومال ہے میری تو جنت ہے میری تو بخش ہے میری مجے جہم ے بچانے والی ہو ہ مال مجصرب علانے والی توہے مال جب بھی کسی کام میں تو لکنے لئے تھی تومیں رونے لگ جانی سی پر تو چور جمار کر سب کام میرے یاں آجاتی کی مجھے جلدی سے اٹھائی تھی بے بی میں بے میری میں مجھے بہلاتے بہلاتے لہی تھی ميري جان ميري بني جيب كرو توجب رونی ہے تو میرادل رو پاہے ماں ترے ہونے سے بیارا ترے ساتھ کر میں رہست ہوتی ہے

جواب عرض 211



راشده عمران - چک مجمره-

ا بحرتی ہوئی شاعرہ فرح قطع جاون والا کی شاعری

بإن بس فرق ہے اتنا وه جا ندكهلا ياجا تاب عربيد نياوا كيسب فرح كوياكل يمتية بين فرح _ گاؤں قطع جاون دالا۔

روتے ہیں نیناں

یادوں میں تہاری روتے ہیں

روز ہوں بے قرار ہر بل میراجیمن

و کے تیری فرقنوں کا کھے آ تائیں ہے۔

مجھے تو ڑوالاتم تے اور ورجانے والے

ا تنا تو بتاجا کہ ہے تم بن کیے رہنا

ہے ورد ورد جیول رومی ہے

موت جھ سے

عاشق ہوئے انکارے ہے

آگ آنگھوں سے بہنا

مرجى التجاب ميرى تم عرفرت

تم لا کھ جھ سے جھڑو بھی

الوداع نہ کہنا

سالس کینے کی رسم فقط ادا کرتے ہیں زندگی بھی کیا تیرے بعد ماری روے کا بھی وہ ماراہونے کے لیے فرح آئے کی اے بھی یاد ہاری فرح _ گاؤں قطع جاون والا _

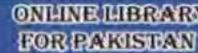
ہم کونہ پیار ملا مجمى ہے جمیں نفرت کا اظہار ملا سی جی دل میں نہ ہم کو پیار ملا حایا تھا دل نے سنگ ایکے جینا تاعم کا ہمیں تو انظارملا بن کئی زندگی تماشه ماری ہر کی جیس ہوکر بیزارملا بیت کی اذینوں میں تمام عمر ملا جو بھی محن کے روپ ہیں ادا کرملا فرح بیں خسارے دامن نصیب میں مركوني اين مقصد كاطلبكارملا فرح _ گاؤں قطع جاون والا _

ہم دونوں اک جیسے ہیں اکسامقدرہے ہاں بس فرق ہے اتنا اے روک تارے ام فرح _گاؤں قطع جاون والا۔ منگع خانیوال منگع خانیوال لوئی ہے امید بے مراد ہماری شب بحر گیر سے دکھتے ہیں ہوگا نہ بھی بورا ارمان ول کا لیکن بھر بھی ان ستاروں میں

ولاواس آج ول ہے بہت اداس فرح آجاؤ تال مم میرے یاس فرح وابسة زندكى ہے تم سے مت توزودل کی آس فرح جو تم کو روز بی تکتے ہیں وہ لوگ کتنے خاص فرح ميري انمول جاہت کا كب آيا ہے احساس فرح آ محصول من سمندر ہے احکول کا مبیں بھتی دل کی پیاس فرح تم سنگ جينے کی خواہش آئی نہ مجھ کو راس فرح امیدیں تم سے ملنے ک آہ لولی ہیں بے آس فرح قرح _ گاؤں قطع جاون والا _

اميدبيمراد ہوئی جن کے لیے زندگی برباد ہاری ان کو آئی نہ بھی یاد ماری رے من کے روتے سکتے درود ہوار کوئی انہوں نے سی نفریاد ماری جب کی آرزوان سے ملنے کی كدے كاندكى يوئى شاد مارى ميرى طرح وہ تھاہے





ا بحرتی ہوئی شاعرہ زکی جا ندسر گود ہاکی شاعری

تہیں تیری جدائی نے مارا ہے صرف تیری جدانی نے مارا ہے

بہت یادآتے ہو اس دردمبت كاتم مجهم بإدآت بو اس ہوا کے ہرایک جھو نکے میں

ان بارشوں کی ہرایک بوند میں جو خود کو تنہامیں یاتی ہوں

مجھے تم یاد آتے ہو وہ شام کے آخری پیر کی ادای میں رات ہونے تلک

بال بس مجھے م صرف تم یاد آتے ہو

عاندی عاندنی میلی ہے ستاروں کے ان جھڑمت کوجو

میں ایک ساتھ یاتی ہوں

بجھے تم یاد آتے ہو دل میں تیری یادون کاعکش کیے

جو چکے سے میں آنسو بہانی ہوں

مجھے تم یاد آتے ، ہو

لوث آؤتم كہيں پر ہونے نہ

دول کی جدا ہوئی

تفام لول تيرا باته كهددول برايك بات

بجھے تم یاد آتے ہو

طائد بہت یاد آتے ہو

کانوں یہ بھی ہے مجھے چلنا کوارا بمحى نه چھوڑوں میں ساتھ تمہارا میری مانو میرے ہوجاؤ يروفت كارلانا بداجهانبيس ب جانال عم جدائی نه زہر نه پلاؤ میری مانو میرے ہوجاؤ صرف میرے ہوجاد

جدائی ہمیں اپنوں نے تہیں تیری یادوں نے مارا ہے جونبیں سمجماکس نے بھی وہم ہماراہ تم تو چھوڑ کے چل دیئے ان سنسان راہوں اب توبس تبهاري يادون كاسهاراب ہم بھی نکل پڑے تمہارے سیاتھ ان راستوں پرجس کی نہ خرمين خرمين م نے تو جومیرا ہاتھ تھام کے

چھوڑ دیا جاند بتاؤ نال کیا قصور ہارا ہے ول میں سلکتے رہتے ہیں تیری یادوں کے چاغ ہر پل

ہم یونی جیتے مرتے ہیں کیونکہ خاموش محبت کرتے ہیں بن جاتے ہیں ہم خاموتی میں مجرم پر بھی ہم خاموش محبت کرتے ہیں خاموشی کی زبان تم جانو یا نه جانوے تم کو اختیار مر پر بھی ہم خاموش محبت کرتے ہیں بيلزنا جمكزنا ندغعه غصر مسلتي طابت للمجھو نہ مجھو پھر بھی خاموش محبت کرتے ہیں نہیں کھولتے ہم یہ لب گمر اس میں کھونجی تحریر پہچانو نہ يجيانومكر أتنا ياد ركهنا جإند مربھی ہم خاموش محبت کرتے ہیں بس ہم خاموش محبت کرتے ہیں

بس مير عيوجاؤ ربهنا خفاخفا بيرالجها الجها جهره بيالجهي الجهي بالتين سب حجوز و میری مانو میرے ہوجاؤ نددو مجھے بہ جدائیوں کی سوگاتیں میں پیسہ تہیں یاؤں کی میرے جاند میری مانوبس میرے ہوجاؤ اس سے بہلے میری مانو میرے ہوجاؤ ہال سے سی ہمیں ایول نے



رشة ناطے

مس محم - کراچی -

میں شادی کا خواہش منید ہوں میری عمر میں سال ہے تعلیم کی اے ہے اور ایک مل میں جاب كرتا مول خدا كافتر ب كه كمر كا نظام الحے انداز میں چل رہاہے مجھے ایک ایسی شریک حیات کی تلاش ہے جوخوبصورت ہو بردھی لکھی ہو۔ بیارومحبت کرنے والی ہو۔اورزندگی کے ہرموڑ پر میرے ساتھ قدم سے قدم ملاکر چل سکے میں اس کی ہر خواہش کو بورا كرول كاررابطه كريس وحكرب عمران المل فيصل آباد _____

محصائی بنی کے لیے ایک اچھے خاندان سے رشتہ کی تلاش ہے جوسركاري ملازم موجس كاشير میں اپنا کھر ہومیری بنی کی عمر مائیں سال ہے سفیدرنگ ہے تعلیم مدل تک ہے لیکن پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہے دنیا سے زیادہ دین سےاے دیادہ لگاؤ زیادہ نہ ہو خواہش مند لوگ میں شادی کا خواہش مند ہوں ميرى مرتجيس سال كعليم ايف اے ہے اور برائویٹ جاب كرتابول خدا كاشكر ب كد كمركا سلسله اليحص اندازيس چل رباب مجھے ایک ایس شریک حیات کی الاس ہے جوزندگی کے ہرموڑ پر ميرب ساتھ قدم سے قدم ملاكر چل سکے۔ یس اس کی برخواہش کو پورا کروں گا۔اس کو تمام خوشیاں دونگا-بديراوعده برابطري عبدالجبار_ساميوال_

میں شادی کی خواہش مند ہوں میری عمر پینیس سال ہے تعلیم میٹرک ہے ایک بار شادی مونی مى جو تاكام ہوئى۔ بيس اب ایسےانسان سے شادی کرنا جا ہی مول جو دل کا سجا ہو جو پیار کرنا جانا ہوں جس کے دل میں دھوکہ فریب نہ ہو۔ خدانے مجھے شکل وصورت بھی اچھی دی ہوئی ہے ليكن شايد قسمت الجحي تبين ہے۔جس دجہ سے برا کرندبی سرکاری ملازم موخوبصورت مو زیاده نه موخوا ملین شیوموچلون شرث پہنتامو رابطہقائم کریں اورطنسار مو-جلد رابطه قائم كري

ميرى عرجاليس سال ہے اور ميں کھریلوحالات سے تنگ آگر دوسری شادی کرنا جا بتنا ہوں مجھے ایک ایسی شریک حیات کی تلاش ہے جو بوہ ہومطلقہ ہویا چر یا جھ ہو جو صدے زیادہ دھی ہو۔ میں اس کی زندگی پیارومحیت سے بجردول كااس كى تمام خوامشول كو پورا کرول گا اس کو وه عزت وه مقام دوں گا جو ایک بیوی کو دياجا تاب كيكن خدارا وه يدتميز اور زبان دراز نه مولزنے جھڑنے والی نہ کیونکہ ای وجہ سے میں شادی کرنا جا بتا ہون خدانے ہر چزے نوازہ ہواہے کی جی چز ک میرے پاس کی جیس ہے بھے مرف سے پیار کی تلاش ہے۔ میں جا ہتا ہوں کہ جنی بھی زندگی ہے وہ سکون سے بسر كرسكول يخواجشمندعورتنس رابطه قائم كريس - كنوارى الركياب رابط نه كريل - كونكه ميل خود كواره خہیں ہوں۔جیسا ہوں ویسے ہی یک حیات کی تلاش ہے عمر جاليس سال تك بمي قبول ہے۔ كأشف اقبال-لامور---



وكودرويمارك

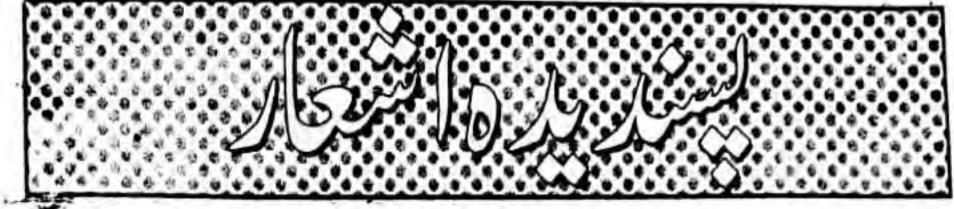
يال سكوں۔ لى جى ملک تيں جاب دلادي سيآب لوكول كا مجھ پر بہت بوا احسان ہوگا۔ میں بہت ہی مجبور ہوکر سے پیغام وے رہاہوں امیدے کیمیری مدد كريس كے اور جھے كوئى بھى بعائی باہر بلالے میں اس کی ايك ايك ياني اداكرول كاليميرا آپ لوگوں سے وعدہ ہے۔ امیدے کہ میرے بھائی ضرور میریے اشتہار پرعور فرما عیں مے اگر کوئی صاحب حیثیت انسان بچھے یہاں ہی سی ایکی نوكري يرلكوادين توجي اس كا احسان بھی زندگی پر بادر کھوں گا میری اورمیرے بوی بچوں کی دعا میں آپ کے لیے بی ہوں محصآب كي كانظاررب كا ميں شدت سے منتظرر ہول گار بھے امید ہے کہ میرے بھائی میرا یہ مسئلہ ضرور حل کردیں مے کیونکہ جواب عرض کے قار مین کے دل بہت برے ہوتے ہیں ان کے دلوں میں ورد ہوتاہے یہ بات میں اچی طرح سے جانتا ہوں۔۔۔۔ سهيل احمد شامدره لا مور

قارئین کرام۔ میں اپنا مسکلہ
آیا ہوں امید ہے کہ آپ لوگ
میرے پیغام کو پڑھنے کے بعد
میری پچھ مددکریں گے۔ میں
ایف اے پاس ہوں
امید ہوں۔ میرے
اورشادی شدہ ہوں۔ میرے
اپس ایسی توکری ہیں ہی ہی ہی ال

قارتین کرام میری زندگی و کھوں میں ہی بیتی جارہی ہے میں کیے جی رہی ہوں یہ میں بی جانتي موں ميري عمر بائيس سال ب كيكن دونول ثاغول سے معذور مول ندچل عتی موں اور نه بی کونی كام كرعتى مول بس سارادن عارياني مونى اين قسمت كوروتي رہتی ہوں ڈاکٹروں نے اس کا بہت مہنگا علاج بتایا ہے جو ہارے بی سے باہر ہے اور پھر مارا کوئی کمانے والا بھی تنیں ہے ای بی بی جوسارادن کام کرنی رمتی ہیں۔اینے حالات کود عصے موتے جی جاہتاہے کہ اپنی زعد کی کا خاتمہ کرلوں میکن نجانے کیوں ايمالبيس كرياني موب- جھےآپ بہن بھائیوں کی مدد کی ضرور ت ہے میں بھی جاہتی ہوں کہ میں بحى چلوكام كرون اين مال كاياته يٹاؤں کيکن شايد ميري پيسوچ جي مجمی پوری نہ ہو مجھے کی نے مشورہ ویاہے کہ میں آپ لوگوں سے مدد کی ایل کروں سو آگی ہوں برائے مہریاتی میری مدو کریں تا كه يس اينا علاج كراسكول اور محر کے سلسلہ کو خلاسکوں امید ہے کہ آپ میری ضرور مدد کریں مے مدا آپ کواس نیک کام کا

جواب موض 15 2

Section



میں تبیں روتا لوگ مجھے و کھے کر جن کی یاد نے دل کوخوشی مل جاتی بھی یاد تہیں کرتے عثان عَيْ میں نے تو جان دینے سے جی انکار نہ کیا تھا شازی وہ صرف پیار نہ دے سکا چھوڑ کرثازىيە بتول جری کر میرے مرنے کی وہ بولے رقیبوں سے خدا بخشے بہت ی خوبیاں تھیں مرتے والے میں تحقيق موتؤروح عالم تزب الطح ا تنا تیرے بغیر پریشان رہتا ہوںرائے اطبر مسعود آگاش اس دل کا جو بھی حال تجھے و کھے کر

تو نے سمجھا ہی تہیں رشتوں کے تقترس کو جمی به فقط تیرا کھیل تھا میں اے تیری ہر بارتم نے دیا ہے میری وفا کو میں ہی بڑایا کل تھاجو تیرے پیار کو عبادت شمجهاظیل احمر ملک اک نفرت ہی ہے جسے دنیا محوں میں جان لیتی ہے ہادی ورنہ محبت جنلانے میں زمانے بیت جاتے ہیںمريز بشير كوندل زندگی و بی تھی جو تیری محفل میں اب تو فقط جینے کی رسم ادا کرتےسيف الرحمٰن زحى ایے رہا کرو کہ کریں لوگ آرزو اییا چکن چلو که زمانه مثال دےنديم اقبال قريتي وه آئين كو جرت من دال ديتا ہے خاکسی کو بیا کمال دیتا ہے

اينے باتھوں كى لكيروں ميں چھ اس طرح کر لو شامل ارمان كهتم جب بعى دعا ماتكو ميس مهيس باالبي نكاه نازير لانسنس كيول تبيس بيجى توقل كرنى بيتكواري طرحعمر آ فآب میں نے ہیرے کی طرح اس کو جب ده ذات كالچقرتفاتو پقرتفاسوعثان محى طوفان ہے تو کیا عم مجھے آواز تو کہاں بھول کئے آپ میرے ضرب پہلے سے بھی بھاری ہے بام ر جب آئے تو چرے یہ بلکا بصور

جواب ومش 216



سینے میں درد آجھوں میں طوفان سا کیوں ہے اس شہر میں ہر مخص پریشان سا کیوںعمر اسحاق المجم سارى دنيا بعلا بيشا بول آپ کی یاد اس قدر آنی ہے سیف اللہ کتاب عشق ہے اس مسلے کاحل کیا جائز ہے اپنے یارے اتنادور محمد وقاص احد حيدري اب جي يو حصة ہو مقام اپنا کہہ جو دیا زندتی کم ہو ۋاكثر زابد جاويد بوے شوق سے اڑے تھے ہم سمندر عشق میں دوست اک لہرنے ایسا ڈیویا کداب تک تنارہ ایل الماری میں انابارعلی ناز تم سے مچھڑکیتم کو ہی ملنا ہے اک تم جس کی انتبا ہو وہی ابتداء ہوںعرسليم كونمه كلال میرے درو سے آخر تیرا رشتہ کیا ہے ول جب بھی دکھتا ہے جھےتم یاد ہے ہ ملتا ہوں روز اس سے ای شہر میں

جدابوں کے زغم در دزندگی نے بھر اے بھی نیندآ گئی جھے بھی صبرآ کیاعرض المراج المحد خادم بلك اكر موتا ميرے ہاتھ ميں سورج كا نظام تیرے رائے میں مجھی دھوپ نہ آت پرانے پن کی وسیع وعریض ونیا بیں . بیرایک خوشی ہی بہت ہے درد اپنا ہے۔ مثایدا بھی پنجی نہیں ہے عرش پر دعا مثایدا بھی پنجی نہیں سے عرش پر دعا اک اور جام پلا کے دعا بھی سفر محکوہ جیس کسی سے صدائے ول اے زندگی تیرا ہی پیار تیری یاد يس بول يسعد ارسلان احد جاندنی جاند سے ہوتی ہے ستاروں ہے نہیں محبت ایک ہے ہوتی ہے ہزاروںفرمان على حجره

وكه دروجب زندكي ميس ملتا بوق زم مے ہوجوتے ہیں اور میں ان زموں سے پیار کرتا ہوںمردار اقبال ول کی واویسے کہد دو کہ جشن چاغاں نہ کریں ساکر یے میری جان کا شہر ہے کری سے يل جائے گمزل ساگر زندگی ایک قصہ ہے مگر عاشقی ور بدر مبیس مونی جم جیسے فقیروں کو دوسی سکھا دے تم کو بادشاہیعلی اس چھول نے ہی ہم کوزمی کرویا جس کو ہم یائی کی جگد اپنا خون وقت رخصت جونشائي كي طلب كي رو اک داغ جدائی کافی ہے اگر شہیںسيف الرحمٰن زخمي احباب کو رہی میرے عیبوں کی میں برخلوص ان کے ہنرتو لتا رہا ایم عمیر ،ظهرسی کل آیئے نے دکھ کی بات کی مجھ فرازتو بھی ہے گزر کے زمانوں بربادتو کردیتی ہے مرساتھ نہیں

جواب فرص 217



ہم نے کب مانکا تھا تم سے اپلی وفاؤل و كا صل بى درد دية ريا كرو درد يوحتا رہے ۔ایم افضل کعرل وہ پرندہ جیسے اپی پرداز سے فرست نه دی آج تنبا ہوا تو میری بی دیوار پہ و الجم عرف وكي کی کا ساتھ مل جائے تو میری تفتري بن جائے میں بن جاؤں مصور کوئی میری تضور بن جائےعمآ فاب شاو تصور میں نے ماتلی تھی شوخی تو اک پیول اس نے بھیج دیا ہےفنكار تيرزمان اك مل عباى يدتو في نديائ كا بیال لا کھوں عباس پھرتے ہیں ک ہونے کے لیےشهباز حسين عباي روزمرہ كا كھيل ہے اس كے ليے اك دوبالول سے دوجار كواينا كرنا محدرضوان آرآ کاش تم بی اس ميز ہے ہوايا عی کھر ساری دنيا کے ہيں وہ ميرے سوا میں نے ول کوروگ لگایا ہے جمر

عجیب اندهیرا ہے اے عشق تیری منا ہم نے ول بھی جلایا مرروشی نہ ہوئیشاہد اقبال ختک کیا ملا اس بے وفا کو مجھے چھوڑ کر خود بھی تنہا پھرتا ہے مجھے تنہا چھوڑشابدا قبال خنك والمن حجفرا کے آپ نے جانا ہی تھا تظري ملاكے بيارے ديكھا تھا سذوالفقار پردیسی عند سر کسی اجبی کی خاطر دے دی تو بدندسوچا كداس كے طلبكار اور بھى جم تنیم کر کے بی بچا ہوں سزا مجھ کوہی ملنی تھی کہ منصف یار تھارائ اطهرمسعود آکاش تيرے كوتے ميں جو آيا ہے غلاموں کی طرح ا ٹی بستی کا سردار بھی تو ہوسکتا ہےدائے اطہرمسعود آکاش شوق سے تو ژو ول میری جھے کیا

پر جانتا ہوں وہ بہت زیبا بھی حوابجمراسحاق الجم اس نے بھلا دیا تہہیں دل ہے اجمر لا کھوں جتن کیے مرتم اے نہ بھلا سےجمراسحاق الجم نہ تیرے آنے کی خوشی نہ تیرے با من اور تھا جب تیرے دیوانے تھے ہم سیسسسسسکاشف وصی جب سانس کیلتے ہوتو زخموکو ہوالگتی جب رونه جاتی موتو پوری دنیا خفابلال اعظم جمنگ را بخما خس لکستا تفاخون سے لکھود یاسیاہی مرنا تھا موت سے مرکیا جدائیاسامه يرويز تنها اس كا ساتھ ہوتو سارے موسم ایتے کے ورنہ بے مرہ ہیں چھول خوشبو اور تم قل كرو موكد كرامات كرو مو ... حن على مساجوال

جواب وص 218



ماں سے پیار کا اظہار

* مرے دوست میں آپ ے، بہن بھائوں سے گزارش كرتابول كرآب افي مال كاخيال ر کھو یمی آپ کی جنت ہے دنیا اور آخرت میں کامیابی ہے۔ (امدادعلی عرف نديم عياس تنها ، مير پورخاص) * ماما مل آپ سے بہت پیار كرنى مول يرآب كى اور ميرى اكثر کڑائی رہتی ہے پلیز ماما آپ میری بات سمجما كريل مجمدا بي منوائيل مجمد ميرى مانين (سباء ملك اعوان، ويماليور)

* مال ميري جان ہےوہ شہولي تو شايد يس زنده نه مولى (نورين، ساہیوال)

* من الى مال سے بہت زياده ساہوال) پاركرتى مول (العمنذير،وبارى) * مجمع الى سى بهت بيار ہے مال الله کی طرف سے انمول تخنہ ہ، دوستو والدین کا احر ام کرو اور ان کی عزت کرو۔ (قر ادای ایم (75/12 L

(عبدالتارتيازي مران بلوچتان) ايم ارشدوفا ، كوجرانواله)

* مال كيلية وعايارب ميرى مال كوتا قيامت زنده ركهنا بي ربول يانه رہوں میری مال کا خیال رکھنا میری خوشیاں بھی لے لے۔ (یوس عبدالرحمن، عن را بحما)

*اے مال تیری دعاول کی بدولت ميں ياك آرى من خوش بول میری مال کی وعائیں میزے ساتھ ہر بل رہتی ہیں، میں برآن مائش سے گزر جاتا ہوں۔ مال تھے سلام (محمد اساعيل آزاد، كموكره)

* من مال سے بہت بار كرتا موں، میری ماں میری کامیابی کی دعا كياكرا الله برى مال كو برتكيف ے دور رکھا۔ (تدیم عباس و حکو،

* مال جيسي ستى دنيا ميس كهال تبیں مے کا بدل جاہے وصوفات ساراجهال (عبدالغفاريسم، لا مور)

* ميرى مال ونيا بين سب س الچی بال ہے بال ایک ایبارشتہ ہے جيے كابارے - (نامعلوم)

* يرى اى جان، يرے ابو *اكر بن جائے سارا يائى سابى جان، میری بہنیں میراسب کھے ہیں اور درخت قلمیں تو پر بھی میں ایل مال الله تعالى ميرى يورى فيملى كو تاحيات كتعريف عمل شكرسكون الله ميرك خوش وخرم رکے اور محبت دے سب کو والدین کوسلامت رکھنا آئین (مسٹر

كوحش كيا كرو كيونكه أكر مال ناراض ہوتو ونیا کی تمام خوشیاں مارے کی كام كى بھى بيس بيرى زندكى كاسرماي میری مال ہے۔ (عثمان عنی الجم، تبولہ * مرك اي بهت بي المحي بي

* مال كو بميشه خوش ركمن ك

وه ميري بريات مانتي بين الله تعالى مرى اى كاسامية م رجيشة قائم ركم آمین (عران عماس برس، خاندال) * بری ای جان میری زعمی کے لیے اک خوشبو کی مانند ہے اور میرے پھول ہونے کی حیثیت خوشبو کے بغیر اوحوری ہے خدا سے دعا ہے اللفتعالي ميرى اى جان كوتندرى دے آثن (ايم خالد محود سانول مروث) * مال محص سلام، محص افي مال ے بعد پیار ہمری ماں دنیا کی تمام ماول سے بہتر ہے۔ (عبدالتار نیازی ،بلوچتان کران)

* حقیقت میں مال سے بیار بہت بردارتبہ ب مال کاعزت كرنے ے آخری بھی بہتر اور الله تعالی کے بال درجات اور دنیا می بھی عزت ب-(عالمشر، چنوث) * مرى مال سب سے بياد كرتى ب_مرى مال مرس ليے وياك

يواب وص 219.

وعائي برونت بير عماته بي مال كي مجهمي مولي مال كي دعاول كا وسيله ہے۔(احرجی،کالاباع) *عل اٹی مال سے اٹی جان * مال تيرى عظمت كوسلام مال عزياده بناركرتا مول-آنى س يوى جيباانمول موتى ونيايس تيس مال مجھے تم سلامت رمويا قيامت تك-

* من ائی مال سے بہت بیار كرتا مول جوالفاظول ميس مبيس بيان كرسكما ميرے كيے مال تھيم ترين مستی ہے اور میں اس کے قدموں کی * ميرى مال دنيا كى عظيم ماؤل سر پرسلامت ركھ_ (اريب انور، خاك ہول_ (انجم جاديد اداس، خانيوال)

* ميري رحمت، ميري شفقت میری جنت میری د نیااور میراده جویس حاصل تبیں کر یا رہا مال کے ہوتے ہوئے سب حاصل کیا دنیا کی ساری ماؤل كوسراج كى طرف سے سلام۔ (سراج خان صلح کرک)

*ای جان تھے تمہارے بغیر نیند جیس آنی میں بہت تھک حمیا ہوں اب تواین کود میں پھرے جگہ دے دو میری بہتی آعموں کو محبت کے پھول اپی جاہت، ممتاکی چھاؤں دے دو يليزمان (مجيداحمرجاني ملتان)

* مرى ال اى مرى جنت ہے مال کے بغیر کھرسونا سونا سا ہے آج مری کامیایوں کے بیچے میری ماں کی دعاؤں کا اڑے اے مال کھے سلام، (ايم احد يحى ، كالاباغ)

آج پردلیس میں تہاری یاد آ ربی ہوں۔(احمدجی کالاباغ میانوالی)

* مال سے پیار کا اظہار میں ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھنا (توصیف (اشرف زحی دل، پکل)

یردیک، لا مور) کالله تعالی میری مال کو بمیشمیرے

كى يىس _ (فهدانور ، لا مور)

* مال ایک ایا رشته ہوتا ہے * مال میرے کیے ہروقت دعا كياكركهالله تعالى مجص برميدان بس كامياب كرے۔ مال تو ہے تو سب مکھے ترے سواید دنیا سولی ہے۔

*عبری مال ایک انمول هیرا ہاک ے بڑھ کر مرے لے اور مرج بھی جیس میری مال جھ سے بہت پیارکرنی ہے۔(او قیرانور،الا مور) * بيار الى مال سے بہت بيار * مال كا بيار بميشدى المول ربا

* میری ال بھی سب عظیم اور ہاں کے بغیر کھر قبرستان ہمری میں جو میں ہو سے عظیم ہے میری مال کی مال می میری جنت ہے آج میں جو میں ہو

سب سے مقدی ہستی ہے۔ اپنی مال کے لیے دعا کرتا ہوں اللّٰمتعالی ان کی زندگی دراز کرے اور وہ بھی بھی وطی نه ہول، آجن (عمران محود، بارون

لفظول میں نہیں کرسکتا کیونکہ میرے انور ، لا ہور) یاس الفاظ بی ہیں ہیں میں مال سے * مال سے پیار کا اظہار لفظوں یبت پیارکرتا ہوں، (مطلوب حسین میں بیان کرنامشکل ہمیری دعاہے

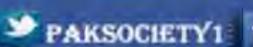
میں سے ایک ہے مال کی قدر اس لا ہور) لیے ضروری ہے کہ مال وہ عظیم ہستی *مال جیسی عظیم ہستی کا نعم ہے جو کہ ہروقت اپنی بنی اور بینے کے البدل و نیامی جی سے سر پر مال کیے وعا کرنی ہے۔ (کاشف کلونہ، سلامت ہے اے دنیا میں کی چیز کی

جس کے ساتھ انسان دنیا کا جو بھی عم شيئر كرتاب ووعم بميشه كيليحتم موجاتا ہے۔(عامرامیازنازی،کرسیدال) *يرى مال ميرے ليے ايك (أنيبانور،الا مور) ايباسا تبان محى جو مجصے بر بلاے محفوظ ركمتا تفاءوه سدابهار چعترى محى جوجح عموں کی وحوب اور بارش سے بھائی محی، میرے لیے مبرکی وہ انتہامی جس نے بچے ہر افزی سے بچنے کا عادى بناياوه ايباشيرين كبل تفاجس محرتا مول الله بميشه ال كوسلامت کے ڈاکفتہ کا اندازہ چھڑنے کے بعد رکھے، اور ہرکسی پران کا سابیہ بمیشہ موا ب_ (طلیل احمد ملک، شیدانی رے۔آمن (نویداخر محر، کبیروالا)

جواب وص 220

مال سے بیارکا اظہار

READING Region



سراطی تھی مجھے یوں دیا جلانے کی جوورو دیا تھا آپ نے خوتی سے وہ تصور زمانہ نہ بدل سکا کی ہے جو تحجم مجرم كبول عطانه راحت ۔ آگ گے میری زبان کو جو میں گله کروں کی کو وه ير تور رايل وه چراغ شام جنہیں تم بھا کئے تھےوہ جلے ہیں ندوه بيقرارول بندوه دهزكنيس میرا دل تغبر گیا آخر تیری بنده يروري ندتم نے بتایا کہ کہاں ہے ول کا مھانہ نہ ہم نے بی جاکے ہے چھام رہ کرر کی ہے یہ پھولوں کے جو کی ہے ابھی یا فی بدوی میں جارآ نسو جو کرے تھے

زمانے ہے تو وہ ڈرتا نہیں تھا ملکی کی تو عادت تھی اس کو آج مجھے دیکھا تو ہسا جیس تھا میرے دل میں ہے شامل اس کی وہ میرے جیسا تھا تحر میرانہیں تھا و ہی سوچیں و ہی یا تیں و ہی انداز ہے بہت بے چین رہے ہیں کوئی تو راز راز اب جھی ہے میں کیسے اس کی یادوں اور وعدوں ے نگاہ میروں وہ مجھ سے دور رہنے والا میرا ہم راز اب مجمی ہے بیتم ہوجواس تعلق پر پریشان ہو مراس بيلوث رشتے ير مجھے تو ناز آب جی ہے بويدخان دُ اها، عاربواله

مراسلم کی بقیہ شاعری ہے وہی ہیں چار آ نسو جو کرے تھے خول سے اور کا تھے میں ماخ کو لے ہے میرا دل کسی کے خیال سے اور کا تھیں معربی مجھے آ شیاں بنانے کوئی کہد رہا ہے شاید تیری میں پہناتھی مجھے آ شیاں بنانے کوئی کہد رہا ہے شاید تیری واستان کی واستان سے مرکا سازوسامان جل کے راکھ واستان میں کے والید میں ہوا ہے ہوا ید میں ہوا

جوابوض 221

تیری ابتدہ کوئی اور ہے تیری انتها کولی اور ہے تیری بات ہم سے ہوتی تو کیا تیری سوچ میں کوئی اور ہے جمیں شوق تھا بری در تک تیرے ساتھ شریک سفر رہیں تیرے ساتھ چل کے خبر ہوئی تیرا ہم سفر کوئی اور ہے مجھے فخر ہے کے بدل دیا مجھے گردش ایام نے مجھی خود ہے کوئی سوال کرتو وہی ہے یا کوئی اور ہے اک بل کی جدانی کو کوارہ شکر سکے ابيا عشق ہم دوبارہ نہ کر تھے زندگی بھر ملیٹ کر دیکھا نہ بھی ہم پھر بھی ملکوہ تمہارا نہ کر سکے

تونے تو ہر کسی ہے دل لگا کردیکھا

ليكن بم اين ول كوآواره ندكر

جان تک لٹا دی ہم نے ان کے

ایک ول عی وہ جارا نہ کر

READING

آنے والے تم کول نہ آئے انظار کرتے ہیں ہم جن کا ہریل جملو تزیانے والے تم کیوں نہ تنهانی کا عادی کر دیا ایوں سے بگاتاک دیا مجھے یوں یاکل کردیے والے تم کیوں نہ آئے اگر نہیں آنا تھا تو کیوں جاتے ہوئے آنے کا اشارہ کر کے تھے کم ويكموآج بحى بم تيراا تظاركرت انتظارك لمحتم كرنے والے تم کیوں میں اوھورا ہول تمہارے بنا مجھے ادھورا کر کے جانے والے تم کیوں نہ آئے میں ہوں اداس بہت میری جان جصے جلدی سے آ کراوای ہے میم ملك نديم عباس وهكواداسابيول كرے كا قدر زماند جارى مى

کرے کا قدر زمانہ ہماری ہمی ایک وفاکی بری عادت چھوٹ جائے دوستو ساجد سین مرادآ بادی یارب تو اس کی قسمت میں چین بارب تو اس کی قسمت میں چین بی کمان جو ہر بات برمیراول دکھا دیتا ہے محمافضل کھرل بھیم والانزکانہ

یو تھی زندگی کی شام ہوئی جارہی مجھے پر دن بدن غوں کی برسات ہوئی جارہی رہی ہے میں اپنی بربادی کا فتکواہ کروں کس جبى تۇمىرى زندگى تۇپتى جارىي عجب ہیں اس دنیا کے رسم ورواج ميرے معروف ہونے ير م بھولتی جارہی ہے بیزندگی ہے کہ گزرتی بی جیس ہے مجھے زندگی بھی بار بار آزمانی جا رہی ندیم فظ اس مخص کے لیے جان محی اب تو دہ جان بھی بے جان ہوتی

اپنول کے ستم کی یادیں

خود ہے ہوکر بگانہ گرتا ہوں آزدانہ نہ بھے کو قکر زمانے کی نہ بھے سے شکائت زمانے کو کہ کیوں گھرتا ہو بگانا نہ جینے دیتی ہے دنیا نہ مرنے دیتی ہے دنیا بہ بول بی جو یہ جاتی ہے دنیا

اس کو دیکھنے کے لیے میرا دل خوشبو آتی تخم جس کی جاہت میرے دل میں سدا ہی رہتی می بس كا بيار مجھے اپنا ہونے كا احباس ولاتا تغا میری آتھوں میں جو محبت کے جذب جاتا تا وہ آج ان رہوں میں تھو کیا ومونڈا ہے اے ہر جگہ مجھی تو اگر کوئی بتائے کیوں کی جھے یہ سزاعابده رانی ، کوجرانواله وہ روخارے جھے سے بیقول ہے محر بارواے کہددومیراشمرتونہ ...غلام مصطفی عرف موجو شاه پور

اک نام تیرا لکھ لکھ کر میں نے كتاب الفت ممل كر دى کیے مجماؤں البیں جو پر بھی درد ول يروستك ديے جا رہے ہيںدرعران ساعل ، سوبدره

ائی جان کے نام

مجلس تمياجس ميس ميراجيون سيارا تعيبول ميںلکن اين آگے کئی تیری یاد ہر یل جھے ستانی رہی سعے ہوئے کزری میری ہر رات می میں نے جا ہاتھا کیوں نہ 24 4/2 8 میری نگاه میں تیرے آنے کی ایک דיט ייי ول میرا بیار کی راه میں بعظتا رہا كين شايد تجھے تفرت بى راس مى

ستاروں کے جھرمٹ میں ہم اپنا ستارہ وجونڈتے رہے حیکتے جاند میں ہم اپنا پیارا و خوند تے دل کی کتاب پیہ جولکھا تھا تیرا نام جوآ تسوول سے مث کیا وہ نام تہارا ڈھونڈتے رہے ونیا کی بھیر میں جہاں تم ہم سے 2 4% قدم قدم په وه نشان وهويزت ساتھ گزرے کول میں جو دعدے ایے ول کے اوراق می وہ تیرے عبدویاں ڈھوٹڑتے

غرول معولی بسری یادوں کو ہم چر ہے تُونى چونى رامول پداك بار پر مجھے ملنے کی خوشی میں جان جاں المتاريم المحلف ك زندگی بوجھ لکنے لی ہے تیرے بن دیکھ تیرے بیار میں ہم مرنے معے ایک بار پرے کرتے ہیں اقرار محبت بال محبت بم تم سے کرنے UT .

نصیب یایا جب بھی تھے سوچا دل کے بہت قریب ہاتھوں کی ککیروں میں تجھے ڈھونڈ ا انھوں فی میروں سے اپنا مجھے اپنا نصیب پایا جیسے میں چھوندسکوں آساں ہے کو اليے خود كو تيرے ليے ہم نے عریب خود سے تو ہمیشہ ازتی رہی مجموتے لین شاید تیرا پیارتها میرے کیے

ماند تاروں کے تمنائی تھے ووالی ت میں زمیں کی خاک

Section

پیار ہوتا ہے اک بار انجم دل ٹوٹا ہے اک بار انجم جب ہے کھ ہوتا ہے اک بارانجم پھرآپ کی یاد کیوں آئی ہے باربار انجم

جب بھی منم جدا ہوتے ہیں زندگی ہے ہم جی خفا ہوتے ہیں زندگی ہے ہم جی خفا ہوتے ہیں ہواؤں ہیں جب بھی خرقرائی شع ہوا ہوتے ہیں پروانے پر کوئی ان کے ہاتھوں ان کی مدا ہوتے ہیں مدا موتے ہیں بنا موت ہے اک آغوش غم ہیں دل درد ہے آشا ہوتے ہیں بنا ہے جب ہے وہ مہمان کی کااس جہاں سے انا جم تب ہے تنہا ہے تنا ہے تنہا ہے تنا ہے تنا ہے تنہا ہے تنا ہے تنا

قطعه

وفا کے پھول مرجما کیں تو پھرجمی نہیں دنیا میں دل توڑنے والے بہت عمر جوڑنے والے نہیں ملے ہم تو چلے جا کیں کے تیراشہر چھوڑ ہم جیسے لوگ چھڑ جا کیں تو پھرٹیں ہم جیسے لوگ چھڑ جا کیں تو پھرٹیں مطنے

اگر رازم ہی تھا تو مجھے رساکرنا جہاں تو مجھ نہ مجھ تو میری عزت رہنے روک کیوں لیا جھے اپی شم دیرکر لوگوں کی باتوں کا جواب تو دیئے گرنا سیکھایا ہے تو افسنا بھی سیکھا بوجھ جو ڈالا تھا تو مجرسے دیئے میں اپنی رسوائی خود بی منا لیتا

غزل

مجے زبان سے کھاتو کہنے دیے

زندگی فی ہے اک یار انجم موت آتی ہے اک یار انجم

جواب عرض 224

عمول التي حسين آنگھوں ميں چھيالو مجھ كو اگر محبت كرتے ہوتو چرا لو مجھ كو كھونے كا اگر حرف ہے تو ميرى ول كى ہردھزكن ميں بسالو مجھ كو تيرے ہرد كھكوسہدليں محينس كر

اینے بدن کی جادر بنا لو مجھ کو ساخل سے پہلے جھوڑتو نددو مے تم بھی اغاز سفر میں بتا دو مجھ کو زندگی بھی تیرے نام کر دوں گا بس چند کمے سینے سے نگالو مجھ کو بس چند کمے سینے سے نگالو مجھ کو

اس کول جائے وقا نعیب کی ات اس کوئی روتار ہے تنہانعیب کی بات میں کو چا ہا تو دے بڑھ کرشوکت ہے تنہانعیب کی بات نہ بن سکا وہ اپنا نعیب کی بات کوئی کس کی یاد میں رویا کر ہے کوئی کس کی یاد میں رویا کر ہے بات ہوگئی کس کی یاد میں رویا کر ہے بات میں وارد بتا ہے کوئی کس بات ہے کوئی خفا نعیب کی بات ہے کوئی خوا ہے کہ ہے کہ ہے

Section

آئينه روبرو

پیارے پیارے اور بہن بھائیو میں حاضر خدمت ہوں آپ کی جا ہتے نے اور آپ کی خطوط نے مجھے میرے گھرواپس جانے ہی نہیں دیا میں سوچ بھی نہیں عتی تھی گہاریا ہوگالیکن پیمبرا خیال تھا بیتو آج بیت چلا کہ جب میرے گھر بھی خطوط آنے شروع ہو گئے سب سے پہلے تو سیدہ امام علی ۔ نے مجھے جران کردیا کہ میرے گھر میں اس کا خط ملاجب پڑھا تو پہتہ چلا کہ سی کومیری کتنی تی محسوں ہوئی ہے بارلومیں معروبا آ گئی ہوں آپ نے پیار کا اظہار کیا آپ نے اتنی جا ہت سے خطالکھا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی سوسینکس آپ میری چھوٹی بہن ہواور میں آپ جینی بہول کوچھوڑنے والی بیس ہول میں تو آپ کی آئی ہول آپ سب بہنوں کوساتھ لے کر چلنا ہے اور ہرا چھے برے وقت کا مقابلہ کرنا ہے اگر ہم ہمت یار گئے تو ہمارا جواب عرض پہلے ہی بہت ہے لوگوں کی وجہ سے بدنام ہور ہاہے اب ایسانہیں ہوگا اور نہ ہی کسی کی ذات کے بارے میں اس میں لکھا کریں گے آج کا خط کچھ لمباہوگا مگر ہوگا کام کا۔ بھائی وقاص المجم آپ کا دیکھ کرنا مجھے اچھانہیں لگا اب آپ کی آپی آپ سب کے ساتھ اس محفل میں رہے گی کہیں نہیں جائے گی در شکر بیہ بھائی۔ بھائی کنول جی تنہا آپ میرے چھوٹے بھائی ہیں اور میں ہمیشہ ہی جواب عرض کے ساتھ موں ۔خوشی ہوئی آپ نے جھے اتی عزت دی۔شکریہ بھائی ۔۔ بھائی سلمیان بشیرآپ نے میری کہانی گھر آ جا پردیسی کو پسند کیااس کا بہت شکر پیداور بھائی فرمان البی ٹوبہ ٹیک عکھے بھیا میں نے کب کسی کوسز ادی ہے اور نہ ہی ایسا سوچا ہے بیتو مخض مجھے تھوڑ اغصہ آگیا تھا جو کہآ ہے سب بہن بھائیوں کو اچھا نہیں لگا تو تھوک دیا آپ سب محے ساتھ ای مخفل میں رہوں گی شکریہ بھائی اتی عِزت دینے کا اور جاتے جاتے اپنی کہانی ان دیکھی محبت کی مبار کباد بھی لیتے جا ئیں اچھی تحریرتھی۔ بھائی ایم ظہیر عباس آپ کا بہت شکریہ آپ نے میری کہانیوں کوائی ترجع دی ہے اب ہمیشہ تھتی رہوں گی۔۔واہ جی واہ نداعلی عباس كيسى ہوآ پاور ميں آپ ہے كى سے بھى ناراض تونبيں ہوں وہ تو غصر آگيا تھا اس سے آپ لوگوں نے ثابت کیا ہوگا کہ میں سے را بطے والی بات کو برداشت نہیں کر علی جو کچھ بھی کہنا سسنا ہے وہ ای محفل میں ہوگا آپ کی بھا بھی کاس کرد کھ ہوااوراب ان دونوں بچوں کود نیاجہاں کا پیارد یناا پنا بھی خیال ر کھنا مجھاتنا مس کرنے کا شکریدیں آپ کی بینبیں سب کی بیٹارلز کیوں کی آئی ہوں بلکہ سب قار تین ى آئى ہوں اور سب كوساتھ لے كرچلوں كى اگر ميرى وجہ ہے كي كوكوئى تكليف ہوتو وہ خط ميں لكھسكنا ے اور اب میں سی بھی دوگی کو پیچے نہیں ملنے دول گی جیسا کہ بھیے کسی نے نہیں جانے دیا آپ سب کی ہے اور اب میں سی خوشی ہوئی جھے آپ سب کی جاتوں نے جھے میرے کھر کی دہلیزیار نہیں کرنے دی ادر واپس تھینج کیا نداجی بہت خوشی ہوئی جھے آپ جاتوں نے جھے میرے کھر کی دہلیزیار نہیں کرنے دی ادر واپس تھینج کیا نداجی بہت خوشی ہوئی جھے آپ

اكتوبر 2015



سب کی جا ہتوں کود کھے کر۔ بھائی ارسلام آرز واللہ تعالیٰ آپ کوبھی خوش رکھے بھائی آپ کواپی آپی کی تھی اس محفل میں بہت زیادہ محسوں ہوئی میں کہیں نہیں جانے والی بھائی اس جواب عرض ہے میرا بجین کا رشتہ ہے میں تعوزی میں بات پر اہے تو زنہیں سیتی ۔ابو ہر رہ بھائی آپ نے جولکھا وہ آپ کو کرنا ہی تھا كيول كرة بي خير بھائى اب اتناغصة نبيس كرول كى _ بھائى سيف الرحمٰن اورز وبيە كنول آپ كابہت شكريد میری کہانی گھر آ جار دیسی کو پیند کرنے کا مس شازیگل ماسیرہ میں آپ سے بہت جیدر ابط کروں کی اوراب میں نے سوچ لیا کہ میں بھی کسی سے ناراض ہیں ہوگی آٹ کی کہائی بہت اچھی تھی مبارک ہوا پنا بہت زیادہ خیال رکھیئے گاای طرح بھھتی رہیں یا دکرنے کاشکریہ۔۔اور میرے بھائی ناصر خنگ بہت اچھا مبارک ہواتی جلدی بلندی تک پہنچ گئے ہو بھیا آپ کی سٹوری میڈم کے آنسونے تو سب کو پیچھے کر دیا ہے آپ کے اندرایک رائٹر اچھا رائٹر موجود ہے اے باہر نکالیں تاکد دنیا بیں ایک مقام حاصلی ہو بھائی بہت اچھالکھا ہے بہت شکر بدرسالے کو جار جا ندلگانے کا۔ اور بے گیناہ بھالی اپنی مثال آ ہے تھی بید وو کہانیاں بیٹ تھیں ایک ہات کہوں ساحل بھائی ان دونوں کہانیوں کے لکھنے کا ایراز ایک ہی تھا لگتا ہے ا کیا بی رائٹر نے لکھیں ہیں مگر ہوسکتا ہے کوئی سمی کاشا گرد بھی ہوتو وہ اپنے استاد کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ہی لکھتا ہے ای کیے دونوں کا انداز ایک ہومگر بہت اچھا لکھا ہوا ہے دونوں بھائی ناصر اقبال اور ساحل بھائی دونوں کومبارک باق قبول ہواور جواب عرض کی دنیا میں قدم رکھنے پرویکم بھیا۔۔خطاتو پہلے بی اسباہو گیا ہے مگر جومیرے دل میں لاوہ پھوٹ رہاہے وہ نکالنالازی ہے وہ بیکدایک بہن جو کے کراچی سے فردوس اعوان آب کوایک بات کہنا جاہوں گی کہ اس محفل میں ہم سب رائٹر ایک ساتھ ہیں اور میں نے جواب مرض نے آفس میں بات کر کے ان کے نام پوچھ لیے تھے جن پر آپ نے کیچڑا چھالا ہے آپ کوالیانہیں کرنا جا ہے تھا مجھے کسی کی بات بری آئی ہے تو سب کے سامنے ڈانٹ ویا ہے ویکھو مجھے آپ پر بہت دکھ ہے اگر آپ نے کی ایک ہے رابط کر کے اس کو چیک کیا پھر چھوڑ کر دوسرے کی ہوگئ پھر تیسرے کی طرف ای طرح جانے کتنے لوگوں کو چیک کرنے کے بعدادارہ جواب عرض میں چینے گئی کہ میرے ساتھ ان لوگوں نے اپیا کیااب اتنے زیادہ لوگوں کوتو کوئی غلط نہیں کے گا اور نہ ہی ایہا ہوسکتا ہے مجھے تو آپ غلط لگ رہی ہیں اگر آپ کورائٹروں کی کہانیوں پرتعریف و تنقید کرنے کا شوق تھا تو خط لکھ کر بھی کر عتی تھی آپ نے اپنا شوق پورا کیالوگوں ہے رابطہ کرنے کا اب پچھتاوہ کس بات کا اگر مجھدار ہوتو ا تنا بی کا بی ہے آج کے بعد اس مخفل میں کوئی کسی پر کیچر نہیں اچھا لے گا اور نہ ادارہ والے ایسی فضول بالتیں شائع کریں میراجواب عرض کے ساتھ تب ہے دشتہ ہے جب میں تیسری کلائر، میں پڑھتی تھی اور جھپ جھپ کر بھائی کا جواب عرض نکال کر پڑھنی تھی آ گے آپ خساب لگاؤ کہ میرا کتنا پرایا تعلق ہے جواب عرض سے میں بید بات بھی برداشت نہیں کروں گی کہ کوئی میرے بیارے قار مین پر انگی اٹھائے ہم سب ایک ساتھ ہوکر چلیں گے اس برم میں ہم نے اس جواب عرض کواو پر لے کر جانا ہے تو جانا ہے مجمع کسی کی ذات پرکوئی بھی بچھ بیں لکھے گامیر ہے خط کا کسی کو برالگا تھا تو تو آج کے بعد ایسا بھی نہیں ہو گا ہم اس جواب عرض کو بدنا مہیں ہونے دیں کے اور اپنی گندی سوچیں اور گندہ ذہن اس میں لوگوں کو

اكتوير 2015



و کھانے کے بجائے ہمیں اس میں ایسا کچھ لکھنا چاہئے کہ لوگ ہماری مثال دیں کیا کوئی سوچتا ہے ایسا تو ایک ساتھ ہوکر آ واز لگاؤ کہ ہم جواب عرض کے ساتھ ہیں خطالسا ہو گیا جاتے جاتے میں اپنے قار مین اور جواب عرض کے سٹاف کوعید مبارک کہدلوں سب کومیری طرف سے بہت بہت عید مبارک ہو۔

ریاض بھائی اینڈ جواب عرض کی پوری فیملی کوسلام ریاض بھائی آپ سے ایک ریکو یہ کے پلیز
جوائز کوں کی پکچر شائع کر رہے ہیں اس کو بند کر دیں اس کی جگہ جواب عرض کے بڑے بڑے رائٹرز
حضرات کا تعارف شائع کیا کریں پلیز اینڈ ہیں سب قار نمین ہے ریکو یہٹ کرتی ہوں کہ میری بھا بھی
حضرات کا تعارف شائع کیا کریں پلیز اینڈ ہیں سب قار نمین ہے ریکو یہٹ کرتی ہوں کہ میری بھا بھی
نہا جو کہ ایک غلط الجیکشن کا شکار ہوکر اس دار فانی ہے کوچ کرگئی ہیں ان کے لیے آپ سب لوگ دعا
سیجیج گااورا نے کزنز ۔ زارون ۔ عائشہ علی بھائی ۔ صارم ۔ حدید ۔ عزیر ۔ ماہا ۔ دیا علی ۔ عل اور
میلی ہے اپنی آس سی وہ ابھی ایک و کی کے لیے یار جازب کی سٹڈی کا حرج ہوتا ہے تم ہوگ بچھتے کیوں
جھوڑ کے نہیں آسکتی وہ ابھی ایک و کی کے لیے یار جازب کی سٹڈی کا حرج ہوتا ہے تم ہوگ بچھتے کیوں
میں اور زارون تم اسٹڈی پاکستان میں رہ کربھی کر سکتے ہوناں پھر بڑے پاپاکونگ کرنے کا مقصد کیل
اور دیا تم لوگوں نے جواگست کا جواب عرض بچھے پارس کیا تھا یقین کر وہابا جان کے ہاتھ لگا میری درگت
ہوتے ہوتے ہوتے ہی گئی اسی ٹائم نمرہ کی انٹری ہوگئی اس نے بچھے بچالیا آئندہ یارس کرنے کی غلطی نہ کرنا علی
ہوتے ہوتے ہوتے ہی گئی اسی ٹائم نمرہ کی انٹری ہوگئی اس نے بچھے بچالیا آئندہ یارس کرنے کی غلطی نہ کرنا علی
ہوتے ہوتے ہوتے گئی اسی ٹائم نمرہ کی انٹری ہوگئی اس نے بچھے بچالیا آئندہ یارس کرنے کی غلطی نہ کرنا علی
ہمائی یا زاردون اور شاہ میر کے ہاتھ بچواوینا پلیز اسلام آباد ملئے آؤں گئم لوگوں ہے اگرتم لوگ اپنی

اسلام علیم ۔ ہماری جوناط جواب عرض سے جڑا ہوا ہوہ بھلا کیے چھوٹ سکتا ہے سوایک دفعہ پھر

اسلام علیم ۔ ہماری جوناط جواب عرض سے جڑا ہوا ہوہ بھلا کیے چھوٹ سکتا ہے سوایک دفعہ پھر

آ سکنے رو ہرو کی محفل میں شریک ہیں اسلامی صفحہ پڑھا حضرت جمزہ کی شہادت اور کفن چھوٹا کر جانے سے پہ

انہی میں کفنادیا جاتا ہے یہ قدرتی انصاف تھا جو حضرت جمزہ کے لیے چھوٹا کفن قرعہ میں نکلا ایمان افروز

واقعہ ہے ہے۔ ماں کی یاد میں بہترین تحریقی ۔ میڈم کے آنو تھیک کہائی تھی اصل میں شبخ عرف شبوا قال

انہی تھور میں بینے چی تھی جس سے اسے پاگل کرویا ہے شروع کی دومنٹ بیج پہات نے اسے اس

حال تک بہجادیا سب قارئین کو بھی جھنا جا ہے کہ اس طرح مینج یا کال کے جھوٹے لطف سے بچنا جا ہے

حال تک بہجادیا سب قارئین کو بھی جھنا جا ہے کہ اس طرح مینج یا کال کے جھوٹے لطف سے بچنا جا ہے

حال تک بہجادیا سب قارئین کو بھی جھنا جا ہے کہ اس طرح مینج یا کال کے جھوٹے لطف سے بچنا جا ہے تا کہ آ کے چل کر کسی بردی پر ایلم سے نیچ جا نیں اللہ تعالی اقبال پر دم فرمائے عاصم کو تجاب کی تو اس کی

اكتوبر 2015

جواب وش 227



و بما عدم كرووتو ورندالله حافظ--

بھی زندگی بدل گئی محبت بدلی زندگی بدلی بہترین کہانی تھی کیاتم آؤ کے میں تمہاری منتظرر ہوں گی تمہاری ثمينه احمد آيا بھي تو كيے ميں اپني بياس بجھانے احمد ثمينه دونوں ہي غيلط تھے مرتكب ہوئے تھے بياس نے کچھ خاص تا ٹرنہیں دیا وفا کے پھول دل کی کتاب میں اچھی کہانی تھی بیقست والے چندایک جوڑے یہوتے ہیں جول جاتے ہیں جہیں تو محبت جدائی اور رالانے پہنی ختم ہوتی ہے برسوں بعد ملے بھی تو الوداعی میں جدائی نظرآ ربی ہوتو ایک دوسرے کوآ زاد کر دوستانہ ماحول میں جدا ہوجانا جاہے تا کہ دونو ں طرف کوئی گلہ شکوہ نیر ہے اور یہ بچھڑنے کاعم ہویقینا سب قار مین میری بات ہے اتفاق کریں گے پچھتاوے کی آ گ بھی اچھی کہانی تھی لیکن فرخندہ جبیں ہے بے وفائی کی تو پچھتاوے کی تو پچھتاوے کی آگ میں جلنا پڑا حسن پری نے اس کی عقل پر بھی پر دہ ڈال دیا تھا اور شائلہ ہی اب بہتر تھی اس لیے تو احد اور قندیلہ کی پیاری کہاتی زبروست بھی دل اپنااور پریت پرائی آخر دل بھی اپنوں کی بات مان کر پرائی پریت کواپنا بنالیتا ہے محبت ایک بات ہوتی ہے یہ جمی تھیک ہے لیکن محبت تو ایسی چیز ہے پھر ہے جنم کیتی ہے نام محبت بھی بس تھیک ہی کہائی تھی سائل کو یا کا تہیں ملی تو کیا ہوا جس سے اس کی شادی ہوگی اگر اللہ نے جا ہا تو و ہی اس کی تو قعات ثابت ہوجائے گی اس لیے محبت میں جدا ہوئے ٹوٹے دلوں کو ہار تانہیں جا ہے انہیں زندہ ولی سے جینا جا ہے کی تجی محبت کی امیدر کھنا جا ہے اور یا در تعیس کی تجی محبت آپ کوآپ کی بیوی بی وے علی ہے جس سے آپ کا نکاح ہوا ہے اور نکاح میں بری برکت ہوئی ہے اس سے زیادہ محبت بر حتی ہے اب آئیندرو برو میں چلیں کیونکہ دوستوں کے خطوط کے ذکر کیے بغیر تو مزہ ہی تہیں آتا خط کا _وقاص الجحم كومحفل كي صدارت مبارك بهوعاصم بوثا اينذ كنول جي تنبا _سلمان بشيرا ورمحد اسلام آزا دساتھ مین سیدہ امامہ آپ کے خطوط کہے ہو گئے البتہ تبھرہ زبردست تھا دسیم منیر کرن منڈی عثمان والا _غلام تحبی غلام۔ ثناا جالا۔ خضر حیات محمد ابو ہریرہ بلوج ۔ ناصرا قبال ۔ زوبیہ کنول کے خط بھی بہت اچھے تھے اس کے علاوہ وہ شازید کل سحرش راجہ بلال نداعلی عباس کے خطابھی بہت پیندا ئے شاعری میں یاسروگی ایم ہے قریتی افضی ملین رابعہ ارشد یے عابدہ رانی ہارون سومرہ ۔رانا وارث ۔نازید منڈی بہاولدین احسان تحرسليم عاصى كى شاعرى الحجيى تكى دُائري مين منظورا كبراور كشور كرن آيى كا ابتخاب بهت احجها تھا سبھی رائٹرز اور تبصرہ نگاروں نے اپنی اپنی کاوشین میں بہترین تحریروی التد سوب کو اپنے اپنے مقصد میں کا میاب کرے آمین ہمیشہ خوش رہواب ہمیں آرام کی ضرورت ہے۔

2015 251



ے وفاکی بوآئی ہے مجمعیم اخر میرے پہندیدہ رائٹر ہیں اچھی تحریر کے ساتھ حاضر ہوئے ۔ کاغذ کے پھول حنامِر بد کاش کوئی وفا کی رسمیں نبھائے۔ ناکام محبت میری ام رباب محبت کی آنکھ مچولی پر مشتمل مید داستاں ہر کھر میں دہرائی جارہی ہے معصوم بچیوں کو کھلونا بنا کران کے جذبات سے کھیلا جارہا ہے عابدہ رائی کی شاعری اچھی تھی باقی کہانیوں زیر مطالعہ ہیں تمام قارئین ومصنفین اور ادارہ جواب عرض کے

__ حادث بين جعفري سردار پور بھلوال

ا سلام علیم ۔ میں کافی عرصہ ہے جواب عرض کی خاموش قاری ہوں لیکن میری ایک دوست نے مجھے کہانی لکھنے پر مجور کر دیا میں کوئی رائٹرنہیں ہوں اور نہ بی کوئی لکھار ہوں لیکن میں نے کوشش کی ہے امید ہے آپ کو بہند آئے گی میری کہانی میہ تجی کہانیاں ہیں اگر کوئی علطی ہوگئی ہوتو معذرت کیونکہ میں نے آج تک کسی کوکوئی خطابیں لکھاامیدے آپ میری کہانیوں کواپنے ڈائجسٹ میں جگددے کرفلم جاری ر کھنے کی حوصلہ افز ائی کریں۔

اسلام علیکم ۔جواب عرض میری میری سٹوری کیسے آواز دوں شائع ہوئی دیکھ کرول خوشی ہے باغ باغ ہو گیا الفاظ بی جیس مل رہے کہ س طرح ادارہ جواب عرض کا شکریدادا کروں ۔سرآپ بہت سے لوکوں نے میری سٹوری کو پیند کیااورائی رائے دی میں نے سب سے زیادہ حسن رضا کا فتکر کزار ہوں جنہوں نے مجھے اطلاع دی کہتمہاری سٹوری شائع ہوگئی ہے۔میری سٹوری کو بہت ہے لوگوں نے پہند کیا اور کالزبھی کی اور ایس ایم ایس بھی کیے ایم یعقوب ڈیرہ غازیخان سیف اللہ سر کووھا ہے عرفان ملک راوالینڈی ہے ابراہیم سیال موڑ ہے ندیم کجرات سے خالدمحمود سانول مروث سے فکفتہ ۔ کاور صنیف نویہ فیک سنگھ ہے۔ ثنا چنیوٹ ہے۔ ثناء وصی تجراست ہے۔عباس جاتی بورے والا وے مہران لا ہورے حماد ظفر ہادی گوجرہ ہے دیا تو بہ فیک سنگھ نے۔ تنزیلہ خوشاب سے پری سر گودھا سے ناکلہ ایف ایس ڈی سے خمیر عباس بھر سے بوسف کوئلی ہے ارشد سر گودھا سے انصر سالا ہری سیالکوٹ سے کامل حسین محد امین انجم نارگ منڈی سے مہر ارشد کجرنوالہ سے محمد حنیف عابد رحیم یار خال سے خرم منڈی بہادلدین ہے آپ سب کو بہت بہت شکریدراجه عمران خال تشمیرے آپ سب لوگوں کا بہت شکرید قار ئین جن دنوں میری سنوری شائع ہوئی ان دنوں میرے ابوہیتال میں تھے جن کی وجہ ہے میں پچھے كالررسيونة كرسا كجهدنو بعدوه الله كو بيارے ہو گئے يرى آئي آپ كا بہت شكرية آپ نے مجھے كافى دلاسه د یا صخالس ۔قارئین کرام پلیز پلیز میر ہے ابو کے لیے دعا سیجئے گا اللہ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فریائے ایک باران کے ملیے فاتحہ اور درود ضرور پڑھئے گا جن لوگوں کی کالزمیں نہیں س سکاان ہے معذرت خواہ ہوں ایسے کی لوگ جن کے نام من نہیں لکھ سکاان سے بھی معذرت اپنا خیال رکھنے گا۔ __اقصد فراز گاؤل ياندُ وال اسلام وعلیم امید کرتا ہوں سب لوگ خیریت ہوں گے تمبر کے شارے میں مال کی یا دہما دظفیر

اكتور 2015



ہادی بہت کی تحریر بہت پسند آئی میڈم کے آنسو۔ ہے گناہ پھائی ناصرا قبال خنگ ویری نائس سٹوری و فا کے پھول دل کی کتاب میں سویرا فلک ۔ برسوں بعدا بم عمر دراز آکاش ۔ پیاس احمد حسن ۔ دوئی پرٹس عبدالرحمٰن بہت اعلیٰ لکھا ہے۔ غزل و قاص المجم جڑا نوالہ ویری نائس ۔ اور آ جفل جو فر دوس عواج نے جو تماشہ بنایا ہوا ہے آئینہ رو برو میں ۔ زوبیہ کنول کالیٹر خوب جواب دے تھا مجھے اس کا خطا چھالگا کیا جنون ہے جواب عرض کے دیوانہوں کا لیے خط کی وجہ ہے ہم باریمی جواب ہوتا ہے کہ خط مختصر کھین مگر کھنے والے کہاں بچھتے ہیں سب خطوط میں مجھے پرٹس مظفر شاہ پٹاور۔ کا خطا پند آیا آخر میں فرزانہ عمر۔ مجید والے کہاں بچھتے ہیں سب خطوط میں مجھے پرٹس مظفر شاہ پٹاور۔ کا خطا پند آیا آخر میں فرزانہ عمر۔ مجید ۔ سیدہ امام علی ۔ ناصر خٹک انظار حسین ساتی ۔ ایم یعقوب خان۔ ایم عباس جانی ۔ جمد احمد مجمد حسین شاکر۔ اور ندیم گوجرانو الہ باتی تمام دوستوں کو محبتوں بھراسلام۔

اسلام کیم ۔اگست کا شارہ دی کی کر بہت خوشی ہوئی اور پڑھ کر بڑاد کھ ہوا کہ جواب عرض کو بدتام کیا جا رہا ہے ادارے سے میری ریکویسٹ ہے کہ پلیز جن رائٹروں کے مطابق شکائٹیں ٹل رہی ہیں ان کی تصدیق کریں اور اگریہ بی ہے تو ان کو جواب عرض ہیں جگہ نہ دیں اگر ایسا ہی ہوتا رہا تو جواب عرض کو بدنام ہونے سے کوئی نہیں بچا سکے گا اور پھر لوگ اس کو پڑھنا چھوڑ دیں گے جواب عرض ہمیں اجھے کاموں کی طرف رجوع کرتا ہے برے کی طرف نہیں اور جو بھائی ایسا کرتے ہیں ان سے بھی میری ریکویسٹ ہے کہ پلیز پلیز ایسامت کریں ۔اب آتے ہیں شارے کی طرف تو سب سے پہلے اسلام صفحہ ریکویسٹ ہے کہ پلیز پلیز ایسامت کریں ۔اب آتے ہیں شارے کی طرف تو سب سے پہلے اسلام صفحہ پڑھا بھر ماں کی یاور ہو گا کہ میں بہت اچھالگا پھر سٹور یوں کی طرف قدم بڑھایا تو باجی شازیو کی مائس ہو ہوگی مبر کی بڑھا کی میٹوری قابل تو باجی شاور جو بیت ایک اور جو سٹوری ہوگی ہوت فریب ہے ویری گڈ بھیا آپ سٹوری کو بہت سٹوری ہوگی ہوت فریب ہے ویری گڈ بھیا آپ سٹوری کو بہت سٹوری ہوگی کہ بہت سٹوری ہوگی ہوت فریب ہے ویری گڈ بھیا آپ سٹوری کو بہت

اكور 2015



التحصانداز میں پیشِ کرتے ہیں اوراب میں بھی ایک سٹوری ماں کی دعا کے ساتھ حاضر ہور ہی ہوں امید ہے جلد ہی شارے کی زینت ہے گی اور بھائی الجم معل آپ کوسلام اور جوسٹوری آپ نے مجھے بتائی تھی وہ بھی میں نے ممل کر کی ہے تقریبا ایک ماہ اور دو ہفتے میں لکھی ہے آپ پوچیں گے کہ بیہ آپ کو آپ کے دوستوں نے تنگ کررکھا تھا اور مجھے میری کاموں میں اس وجہ ہے دیر ہوگئی را توں کو جاگ جا گ کراتھی ہے بھیجنے والی ہوں اور اللہ کر ہے آ ہے کے دوست آ پکواور بھی تنگ کریں۔۔اور پھر میری نرکس آئی اور ملتن آبی کوسلام بھی پڑھا تونہیں لیکن نام س کرآپ کی فین ہوگئ ہوں اب جلدی سے جواب عرض کی ونيامين تشريف لإئين اورآخرين مائي ببيث فرينذ يوايج كومحبتوں جا ہتوں بھرا سلام اور دعا نيس اگر زندگی رہی تو پھراکلی بارحاضر ہوگیں ایک نے تبھرے کے ساتھ اور بھائی پرکس مظفر شاہ پیٹا ورآپ کا تبھرہ بھی بہت اچھا تھا میں آپ کوشوق سے پڑھتی ہوں اور ادارے سے ریکو کیٹ ہے کہ پلیز میرالیٹر پورا شائع كرنامبرياني موكى اجازت وي الله حافظ

_ايمان احمد_آزاد تشمير اسلام علیم ۔سب سے پہلے تو میر، قارئین اور جواب عرض کے شاف ہے معافی جا ہتا ہوں کیمِس پھا وسد كيٹرول ميں حاضري ندد ب سكاجس كى وجه حالات تھے جواب عرض بھى كھودىر سے سب ديلھے کیا بات ہے بہت سے چبرے نئے آ چکے ہیں میری طرف سے ان سب کوخوش آ مدیدریاض احمد کیا بات ہے بھول ہی گئے ہوہم غریوں کو خیر شکوہ آپ سے نہیں کریں تو کس ہے کریں گے اب آک بار پھر سرنی تح برارسال کررہا ہوں امید ہے آپ پہلے کی طرح میری حوصلہ افزائی کریں گے دوستوں کے شکو ہے سر آ تکھوں پر مکر دوستومیری بھی مجبوری تھی آ پ سرریاض ہے شکوہ آئندہ کریں مجھ ہے تہیں کیونکہ میری کچھ سنوریاں جواب عرض کے اوس میں بڑی ہیں باقی کھیلوگ غلطہی میں ہیں کہندیم نے جواب عرض جھوڑ و یا ہے لکھنا مجھوڑ و یا ہے ہیں جانتا ہول کہ میری تحریریں دوسرے رسالوں میں بھی شائع ہورہی ہیں مگر جواب عرض میں اپنی باری آنے پر ہی آئے گی وہ بھی کسی حد تک ٹھیک ہیں ان کی بھی مجبوری ہوتی ہے اب ہر ماہ لیٹراور دیرتح سریں ارسال کرتارہوں گا باقی ریاض صاحب کی مرضی ہے میں نے اپنا تمبر بند کر ویا ہے کچھ ماہ ہے اگر کوئی رابط کرنا جا ہے تو ریاض احمہ سے میرانمبر لے کر مجھ ہے رابط کرسکتا ہے باقی سب دوستوں کا بے حدمشکور ہوں جومیری تحریروں کو پسند کرتے ہیں ہمیشہ یونہی محبت کا ظہار کرتے ہیں كجرملا قات ہوكی او كے اللہ حافظ۔

ينديم عباس وهكورسا بيوال اسلام علیم سب بی ہمیشہ کی طرح مسکراتے رہواور برے مزے مزے کی باتیں پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی لیکن کچھافسوں بھی ہوا کہ کچھ عرصہ مجھے جواب عرض ہے دورر ہنا پڑاور نہاس سے میراروخ کارشتہ ہوں اور اپنی دوست ہو ہے کیکن تھوڑ اعرصہ مصروفیات کی بناپرلکھ نہ سکول گی اس لیے میں معذرت جا ہتی ہوں اور اپنی دوست ہو ہے کچھ کہنا جا ہوں گی کئی ہیں آپ سب ٹھیک ہی ہوں گی مجھے آپ کے وہ پانچ منٹ ابھی تک یاد ہیں وہ آخری رات باقی سب کچھ بھول گئی ہوں اور پھر پچھ بھول بھی جاؤں گی کیکن وہ

اكتور 2015

يواب عرض 231·



یا کی منت ہمیشہ یا در ہیں گے اور ہر بارمر کر جینا پڑے گایہ تو آپ کو بتایا بھی تھا اورایک بات کے اب میں انکھو عرصہ جواب عرض سے دور ہوں گی تھوڑا عرصہ بھی لگ سکتا ہے اور زیادہ تھی لیکن کوشش کروں کی کہ جلدی آؤں اور میرانمبر بھی آف ہوگا بھی میری ضرورت پڑنے تو جھے ایک لیٹر لکھ دینا میں حاضر 'ہوجا وَں گیکن یا در کھنا میں کسی سے ٹائم یاس تعلق نہیں رکھتی جنتی میں آپ کے لیے خاص ہوں اس سے کہیں زیادہ آپ میر سے ایک جھوں یا غیر آپ جانتی ہیں گئی ہوا در بات ہے لیکن اب جھے بھی نہیں آئی کہ آپ کا ایک جھوں یا غیر آپ جانتی ہیں کہ بید وہتی تجھے بالکل بھی انھی نہیں گئی بھی لیکن آگر آپ زندگی میں پہلی بار میری دوست بنی ہیں تو نبھاؤں گی جھے انگل بھی انھی نہیں گئی بھی لیکن آگر آپ کا اور سب کو میر االودا تی میری دوست بنی ہیں تو نبھاؤں گی جھے انگل رکھنا ۔ باتی خرم بھائی آپ کو منہ ہولے بھائی ہیں تو کیا ہوا ہے مسلام آپ کو بونہیں کہوں گی اپنا خیال رکھنا ۔ باتی خرم بھائی آپ کو منہ ہولے بھائی ہیں گنا ہی نہیں ہیں نے بھی آپ کو منہ ہولے بھائی ہیں گنا ہی نہیں ہیں نے بھی آپ کو منہ ہولی ہونو معاف کر دینا اب جازت دیں جلدی لوٹ کرآؤ گئی آپ سب کی کہیں۔

اسلام علیم ۔ قار کین کیے مزاج ہیں ۔ ہماراشک ثابت ہونے کے قریب ہے کہ جواب عرض ہے ہمارا رشتہ جنون کی حد تک ہے نہ بدل سلیس کے مرشکوہ ہمارے ساتھ چاہئے کوئی ہونہ ہو ملک خورشید جی لگتا ہے آپ ہمارے جواب عرض کو بھال گئے ہو کائی دیر سے نظر نہیں آرہے ہو مگر آپ کوس کرنا ہماری عادت بن کئی ہے تم واحد ہو جو شاید بجھ نہیں سکتے ہو کہ آخر زندگی کیا ہے آجا گیارتم بن جواب عرض ادھورا ہے ہمرا آپی نے لکھنا چھوڑ دیا ہے آجا ہم ہمراس آئی شکوہ کرنے کو جی ہیں چاہتا آئی کشور کرن بی آپ کائی اچھا لکھتی ہیں مبارک باولینے کے مستحق ہیں آپ تھتی رہیں آئی بی میری ڈھیر ساری دعا کی آپ کائی اچھا ساتھ ہیں۔ میری پہلی کہانی اکتوبر 2011 میں شائع ہوئی لگتا ہے درخت سوکھ گئے ہیں اب نہیں جڑوں سے کشرت بڑھانی چاہئے نزاکت علی خوش رہومیر نے نہر پرانا ایڈریس سنڈ کرنا میں ہر ماہ آپ کو جواب عرض بھیج دیا کروں گا آمنہ جی ایسے غائب ہونا ہمارے ساتھ ظلم ہے ایسانہ کروورنہ ہم نا راض ہو جا تمیں

گےریاض بھائی ہمارے ساتھ ایسانہ کریں کم ہے کم ہماراؤیٹا آپ کے پاس شائع کرودونہ کافی محنت ہے آپ کو بھیجے ہیں میری دعاہے کہ جواب عرض دن دگئی رات چوگئی ترقی کرے آمین۔

اسلام علیم رسب کومیرامحبۃ ل جراسلام بھے لگتا ہے یہ لیٹر جب شائع ہوگا تو عید گزر جائے گی یا اسلام علیم رسب کومیرامحبۃ ل جراسلام بھے لگتا ہے یہ لیٹر جب شائع ہوگا تو عید گزر جائے گی یا گزر نے والی ہوگی میری طرف ہے دل کی اتھا گہرائیوں سے عیدمیارک میرا آئینہ رو بیر کلھنے کی وجہ محترم ہمائی خورشید زو ہیں بی ان کی کہانی پوشید آنسوز بردست تھی اور میں نے ان کے کہنے پراپی رائے دی اسلیے لکھا ہے آپ یقین کریں گئین بھائی رات کے پورے بارہ نے رہے ہیں اور میں آئینہ رو بروشی کھے رہے ہیں اور میں آئینہ رو بروشی کھے رہے ہیں اور میں آئینہ رو بروشی کھے ارسالے کی بروشی کھے ارسالے کی جو اس کہانی جھے ارسالے کی جان تھی ہیں ہول ہولی تا ندار ہے دونوں کہانیاں ہی ہوئی ہیں باقی سب کہانی بھی اچھی ہیں جان تھی ہے۔ فلک زاہد کی تحریف میں ایک ہوں کہانیاں ہی ایک ہیں ہوئی ہیں باقی سب کہانیاں بھی اچھی ہیں جو ارسالے کی ہوئی ہیں باقی سب کہانیاں بھی اچھی ہیں جان تھی ہے۔

اكتوبر2015

جواب ومن 232



تبرہ اختاء اللہ جلدی کروں گی بھائی ریاض احمر آپ شائع کرد بیجئے گا جواب عرض کی پوری نیم اور قار کمین کومیر اسلام پلیز میری کہانیاں شائع کر کے مجھے بھی شکرید کا موقع دیں۔

اسلام علیم ۔ ریاض بھائی میں آپ کے خوبصورت رسالے کا بہت پرانا قاری ہوں بہت شوق سے پڑھتا ہوں آپ کو یہ پہلا خطاکھ رہا ہوں امید ہے کہ میرایہ خطاط میں شامل کیا جائے گا اس ماہ کے خوبصورت شارے میں پہلی کہانی میڈم کے آنسو پندائی ناصرا قبال خٹک آپ بہت اچھا لکھتے ہیں پر آپ کہانی میں بہت دروتھا جوشا کدمیں ابھی بھی محسوس کرریا ہوں آ کندہ بھی لکھتے رہیں اسکے بعد بے گناہ بھائی درد بھری داستاں تھی جس میں ناانصافی کی حکومت تھی ۔ فر مان الہی رجانہ والے کو جواب عرض میں دکھی کرخوشی ہوئی کہ میرے علاقے ہیں جھی کوئی رائٹر جواب عرض کی دکھی گری میں شامل ہوگئے ہیں جوایک بڑے درجے کی بات ہاں کے بعد محمد خاسم خاں کی تحریر دل اپنا اور پر بت پرائی مجھے بے حد

پندآئی میرے بہت اچھے دوست میں اور شاید انہوں نے ہی مجھے خط لکھنے کو کہا مگرید میر اخط شامل ہو گیا

اسلام علیم _ریاض بھائی کیے ہیں آپ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی ٹیم کوسلامٹ رکھے آ مین وو ماہ کا جواب عرض مجھے نہیں ملاتھا بہت پیتہ کروایا لیکن نہیں ملا پیتنہیں اس میں میری کوئی شاعری ہے یا پچھا در شائع ہوا ہے یانہیں اس لیے دو ماہ کا جواب عرض میں پڑھنہیں پائی اس لیے جو پچھ بھی میں اب جیج رہی ہوں وہ سب شائع ضرور کیجئے گا۔

_____عابده رانی گوجرانواله

اسلام علیم محتر مریاض انکل جی میں کائی عرصہ ہے جواب عرض کی خاموش قاری ہوں پہلی بارخط لکھ رہی ہوں مجھے جواب عرض میر کی بیار کی دوست شازیدگل کی دجہ ہے ملا اور میں باقاعدہ اسے پڑھتی ہوں بہت می خوبی بیان کروں تو دوسرے روجائے گی اللہ نے چاہا تو باقاعدہ تبھرے ہوں بہت می خوبی ایس ایک خوبی بیان کروں تو دوسرے روجائے گی اللہ نے چاہا تو باقاعدہ تبھرے کے ساتھ حاضری دوں گی امیر ایہ سپتاتھا کہ میں رائٹر بنوں لیکن بھی ہمت نہ کی ڈائجسٹ میں اپنی سٹوری جسم نے بھی ہمت نہ کی ڈائجسٹ میں اپنی سٹوری جسم کے ساتھ میں نے بھی ہمت کرلی ہے ایک افسانہ جسم کی مجھے امید ہے کہ آپ میری حوصلہ افزائی صفر ورکریں گے اب اجازت د بھے اللہ حافظ۔

اسلام علیم ۔۔۔ماہ سمبر کا شارہ میرے بھائی حسنین شاکا صبح میسے آیا بھائی بہت مبارک ہوآپ کی سنوری پرجی ہے جھے یقین بی نہیں آیا دوسرے دن بازار گیار سالہ خزیدا اپنی کہائی دیکھ کر دل باغ بوگیا میں اپنے ہوگیا میں اور کھا ورخوش دی آمین انگل جی دوسٹوریاں اور بھی آپ کے میری دعا ہے اللہ یاک آپ کوسلامت دیکھے اورخوش دیکھ آمین انگل جی دوسٹوریاں اور بھی آپ کے پاس ہیں اور دواور بھیج دوں گا امید ہے موقع ملنے پر پھر حوصلہ افزائی کریں گے۔ ایک شکایت ہے اپنی پاس ہیں اور دواور بھیج دوں گا امید ہے موقع ملنے پر پھر حوصلہ افزائی کریں گے۔ ایک شکایت ہے اپنی

اكتوبر 2015

جواب عرض · 233



پیاری آپی کشور کرن ہے کہان کا خط بھی نہیں اور سٹوری بھی جتنی خوشی مجھے اپی سٹوری دیکھ کر ہوئی اتنا ہی و کھ مجھے آپ کشور کرن کی سنوری اور خط نہ پاکر ہوااور آنکھوں ہے آنسوآ گئے پلیز آپی جی لکھا کریں آپ کود کھے کر ہم میں بھی لکھے کی بہت ہمت پیدا ہوئی ہےاب آتے ہیں کہانیوں کی سب نے نائس سٹوری سیده امامه علی - ناصرا قبال - سویرا فلک خال بهت بهت مبارک ہو۔ برسوں بعدا یم عمر دراز - ناکام محبت میری ام رہا ہے۔ محبت خزال کے موسم میں انتظار حسین ساقی ۔ ناکام محبت میری احد بلٹی ۔ ان سب کی سنوریاب اچھی تھیں سب کومیری طرف ہے بہت بہت مبار کباد قبول ہوغز لوں میں اقصیٰ تلین صبا کنول عابدہ رانی راشدہ عمران کی شاعری اورغز لیں پندہ کیں میری دعاہے کہ سب ہمیشہ بنتے مسکراتے رہیں ميرے بيارے انكل جي آپ سب كومحبة ن بھراسلام اپناخيال ركھيئے گا۔

<u>۔ ما</u>سرملک مسکان جنڈ۔

اسلام عليم -ماه حمير كا شاره مجھ يا في تاريخ كوملاسب سے يہلے اين پينديده آئيندرو برول میں اپنے تمام معزز بہن بھائیوں کے خوبصورت خطوط سے سے سلسلے کو پڑھا میں مشکور ہوں ان تمام مہن بھائیوں کی جنہوں نے میری کہائی ہوگی صبر کی جیت کو پسندیدگی کی سند بخشی جن میں بھائی وقاص الجم - کنول جی تنبا ۔ سلمان بشیر۔ سجادعلی ۔ ارسلان آرز و۔ زوبیہ کنول ۔ سیف الرحمٰن زخمی ۔ اور ہمارے بہت محترم بھائی جِناب علی رضا فیصل آباد۔ ہے ہیں جنہوں نے میری کہانی کو پسند کیا آپ سب کو بہت شکر سے بیحوصلدافزائی بی کہانی کی کامیابی کی سند ہوتی ہے اس کے بعد اسلامی صفحہ پڑھا آپی کشور کرن نے حضرت حمز وکا گفن لکھا پڑھ کر بہت اچھالگا پھر مال کی یاد میں چوہدری شاہرمحمودگل اور حمادظفر ہادی نے بھی بہت خوب لکھا تھا اس کے بعد کہانیوں میں میڈم کے آنسونا صرا قبال خنگ ہے گناہ بھالی ساحل اقبال شکر در ہ محبت خزال کے موسم میں انتظار حسین ساقی محبت کے زخم یاسر ملک محبت بدنی رنگ نے ندگی بدلی سيده امامه - تام محبت ثانية جهلم -ايك بهم هزارهم محمر عمران على -اجبني رشتة راشدلطيف _ان ديلهي محبت فرمان البی ۔دردحق نو ازلسبیلہ۔ دل اپنا پریت پرائی محمر قاسم خان ۔جنون عشق ہے جنون مرگ تک محمر اشرف زخی دل کاغذ کے بھول حنامرید۔ پچھتاوے کی آگ دوست محد دنو۔ ناکام محبت میری احربکٹی تے سمت کے رنگ ہزار سجاد جعفری۔وہ یار بے وفا ماجدہ رشید۔وفا کے پھول دل کی کتاب میں سوریا فلک خاں ویلڈن برسوں بعد ایم عمر دراز آکاش۔ پیاس احد حسن عرضی ۔ ناکام محبت میری ام رباب مجھی کہانیاں بہت اچھی تھیں سویٹ ثناا جالا مجھے آپ ہے کچھ خاص کام ہے سوپلیز اپنا نمبرریاض بھائی ہے كے رجھے بيج كردينا ميں ويث كروں كى خططويل ہوگيا ہاوراس كيے اجازت وي الله جافظ

- ـ شازيكل ماسهره بھيركنڈ اسلام علیم ما منامہ جواب عرض میڈم کے آنسونمبر تین تاریخ کوکراچی کینٹ سے تشمیر جاتے وقت ملاسٹوری تو تحیر بہت ہی کم پڑھ سکا ہوں اس لیے سٹوریز پردائے دینے سے قاصر ہوں البتہ آئینے رو بروکی محفل میں کافی گرم ہے ریاض بھائی جون کے جواب عرض میں میری سٹوری پوشید آنسوگلی تھی کافی وستنوں نے مبار کہاددی میں جاہ کربھی بھی جواب عرض کوٹائم نہیں دے پار ہاہوں بہت دنوں سے ایک دوستوں نے مبار کہاددی میں جاہ کربھی بھی جواب عرض کوٹائم نہیں دے پار ہاہوں بہت دنوں سے ایک

اكتر 2015

جوارع ص 234



قسط دار کہانی سرحد کے اس پارلکھ رہا ہوں مگر کوشش کے باوجود بھی میں مکمل نہیں کر پار ہا میں بہت فری
ہونے کے باوجود بھی بیزی ہوتا ہوں شایداس کی دجہ یہ کہ میں نے خود کومصروف کرلیا ہے خیر جیسا میں
سو چنا ہوں ایسا ہوجائے ممکن نہیں۔ ریاض بھائی میں اپنی سٹوری سرحد کے پارمکمل ہونے پر بھیج دوں گا جو
کہ قار ئین کے لیے شمیر کی معلومات میں اضافہ کرے گی میں چاہتا ہوں کہ ایک ساتھ مکمل کر کے ساری
قسطیں بھیجوں اس کے لیے ہوسکتا ہے بچھاور ٹائم لگ جائے۔ ریاض بھائی آپ نے جواب عرض میں جو
منبر لگانے بند کردیے ہیں یہ بہت اچھا کیا میرا نمبر 2010 میں لگا تھا آج تک لوگ تنگ کر رہے ہیں
میرے خیال میں بھی بھی جواب عرض میں نمبر مت لگائے گا البت ادارہ جواب عرض کے پاس تمام بڑے
مائٹروں کے نمبرنوٹ ہونے جائے گرکسی بھی قاری کوکسی کا نمبر حاصل کرنے میں دیرنہ لگے آفس کال کر
کے دجہ بیان کریں اس رائٹر کا نمبر حاصل کریں میری رائے پرغور سیجے گا باقی بڑے جے کار ہیں آپ کو
کے دجہ بیان کریں اس رائٹر کا نمبر حاصل کریں میری رائے پرغور سیجے گا باقی بڑے جے کار ہیں آپ کو
کے دجہ بیان کریں اس رائٹر کا نمبر حاصل کریں میری رائے پرغور سیجے گا باقی بڑے جے کار ہیں آپ کو
کے دجہ بیان کریں اس رائٹر کا نمبر حاصل کریں میری رائے پرغور سیجے گا باقی بڑے جے کار ہیں آپ کو

اسلام علیم ۔ ماہ تمبر کا شارہ کا فی لیٹ ملا چھتمبر کو ملا تو بہت خوشی ہوئی دیکھکر دل باغ باغ ہو گیاسب ہیں میں ان کا شکر گزار ہوں جن جن نے لیٹرز میں میری سٹوری کو پیند کیا کنول جی تنہا جادعلی ۔ سیف الرحمٰن زخی ۔ اور شازیدگل مانسہ ہو میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ آپ لوگ مجھے چا ہتے ہیں اور وعاؤں میں یا در کرتے ہیں اب چلتے ہیں میڈئ آنونمبر کی طرف ناصرا قبال خٹک آپ کی سٹوری ناکس میں دعا گوں ہوں کہ یا نکٹ آفیسر ساحل اور از ارا کا ملن ہو آپ کی صحت کے لیے بھی اللہ تمہیں جلدی شفاد ہے آمین انظار شین ساقی کی محبت خزال کے موسم میں بھائی بہت زبر دست کھا مزید کھتے کہا ہی جت صرف ایک بار ہوئی ہے دوسری بار جا گا اس کے علاوہ ناکا م محبت ثانیہ جہلم کی ثانیہ جی تی تھے کہا محبت صرف ایک بار ہوئی ہے دوسری بار عادت بن جاتی ہے جو حال بہت بیارا لکھا تم نے اللہ تمہیں مزید کھنے کی ہمت دے آمین اس کے بعد کا غذ کے بھول حنا مرید حن جی سویٹ کہائی بڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا سوباقی سٹوریاں بھی بہت زیروست تھیں جاتے جاتے ہیں ان قار مین کا شکر بیادا کرنا چاہا ہوں جو جو اب عرض کے ساتھ ہو سلوک نے جڑے ہوئے ہیں تمام پڑھنے والوں کو بہت ساپیار اور سلام ۔

اسلام علیم ۔ جواب عرض کی ٹیم کا بہت شکر یہ جو ہر ماہ میرالیٹر شائع کرتے ہیں بہت ہے دکھی لوگوں کی امیدیں آپ ہے وابستہ ہیں یقینا آپ کی کا دل نہیں تو ڑتے بہت شکر یہ ماہ تمبر کا شارہ اس وقت میں نے کہید نہیں کیا اس بارجھی جواب عرض کے دائٹرز نے اللہ پاک کے کرم سے بہت محنت کی ہے ماشاء اللہ بہت اچھی کہانیاں تھیں جنہیں پڑھ کر بہت خوشی ہوئی کیکن ان میں درد بھری داستاں پڑھی تو قسم ماشاء اللہ بہت دکھ ہوات ہے یہاں پر جھے ایک کہانی یادآئی وہ تھی درد جن کے دائٹر حق نواز بلوچتان ہے کھی تحق تم ہے بہت دکھ ہوااس کہائی کو پڑھ کرتم کھاتے ہیں جوزندگی بھرساتھ نبھانے کی پھر کیوں وہ لوگ انسان کو ویران راستوں میں چھوڑ جاتے ہیں ویری گذش نواز بمائی بہت اچھی کہانی کھی ہے سب ہے انسان کو ویران راستوں میں چھوڑ جاتے ہیں ویری گذش نواز بمائی بہت اچھی کہانی کھی ہے سب ہے

اكتوير 2015



سیلے اسلامی صفی پڑھا جواب عرض کی ہرول عزیز آپی کشور کرن صلابہ نے بہت اچھے طریقے سے تحریر کیا تھا اب برحتا ہوں آ کے کہانیوں کی طرف تو سب سے پہلے ہے گناہ پھالی ساحلِ اقبال خنک پھر محبت خزان کے موسم میں تحریرا تظار حسین ساقی محبت کے زخم یاسر ملک محبت بدلی زندگی بدلی تحریر سیدہ امامہ ویری گذے اس بات بہت اچھی کہانی تھی۔ ناکا مرجبت ٹانیے جہلم اس کے بعد اجبی رشتے راشدلطیف۔ پھر کاغذ کے پھول حنا مرید ۔ ناکام محبت میر احمد میر بلٹی ۔ قسمت کے رنگ ہزار سجاد جعفری ۔ واہ جی واہ ۔ ماجدہ رشید کہانی کا نام اور آپ کی کہانی سب کہانیوں ہے ہٹ کرتھی میں نے آپ کی کہانی بہت دوستوں کو پڑھائی ہے۔ کو بہت پہندآئی اس کے بعد دوئی پرنس عبدالرحمٰن۔ وفا کے پھول دل کی کتاب میں سوریا فلك يسورا جي آپ كي كهاني بهي الچھي تھي برسول بعد جرانواله عمر دراز بہت الجھے ماشاءاللہ اس بات بھي آئینہ رو برو میں کاتی ہمدرد بھرے لیٹر تھے شاعری میں مس نیبا۔ وقاص انجم مس عابدہ رانی ۔راشدہ عمران _ ماشاءالله _ جي ميري پياري آيي كشوركرين واپس آر جي بين بهت شكريد جي ميري دعا ہے الله آپ کی عمر در از کرے میں اپنے ہر لیٹر میں آپ کو دعا کیں ویتا ہوں آپ کی کہانی مجھے ہر بار بہت پیند آتی ہے آ خرمیں اپنے دوستوں کا نام لکھنا جا ہتا ہوں عامر پردیسی ۔قاسم بابا۔وقاص انجم۔ چوہدری اعظم پر یمی ۔ چو مدری غلام دینگیر عرف تکوے شہرین ۔ روبی ۔ حافظ ولید ۔ آخر میں میری دلی دعا ہے کہ جواب عرض اپنی ترقی کی منزل کی سیرهاں چڑ هتار ہے آمین

بەارسلان آرز وجژ انوالە

اسلام علیکم ۔ ماہ تتمبر کا شارہ ملاسب سے پہلے اسلامی صفحہ پڑھا پھر ماں کی یاد میں میرے بھائی محمود کل اور حماد ظفر بادی نے کیا خوب لکھا ہے پھر شفور ہوں کی طرف گئے میڈم کے آنسو کیا خوب لکھی ہے بھائی ناصر ا قبال مبار کیا د قبول کریں پھر ہے گناہ بھائی ۔میرے بھائی ساحل ا قبال کیا بات ہے بھائی سِجان اللّه پر ھے کرا یک وھیچکا سِالگا ہے لکھتے رہنا۔ راشدلطیف۔اجبسی رشتے۔وفا کے پھول دل کی کتاب میں۔ باجی سوریا فلک دوبارہ دیکھکر انچھالگا آئندہ بھی محتی رہناحسن کا جادو بھائی سلیم اختر آ ہے کی سٹوری بھی مزے کی ہوتی ہے ویری گذراور پھر کاغذ کے پھول حنامرید پڑھ کر بہت دکھ ہوااس کے لیے باقی سٹوریاں بھی اچھی تھیں اور آئینہ رو برومیں بڑے ہی مزے کا تھا کافی دلچیپ اگست میں ایک لیٹر شاکع ہوا تھا فردوس عوان كا بہت افسوس كى بات ہے فردوس آئى كە آپ رائٹروںكو بدنام كررى ہيں بھائى سلمان بشیرآپ کے سوال کا جواب تو اتنابی کہوں گی کہ جوعادت سے مجبوہوں اس کے بارے میں کیا کہنا جاہیے کیوں کیا خیال ہے۔ آئی کشور کرن جی واپس کی آمد کی خبر ملی دل خوش ہو گیااب میری آئی ہواور بلیز بھی چھوڑ کرمت جانا۔ اور میری طرف ہے میری سویٹ ی آئی شازید کل کوسلام آئی آپ نے پت نہیں کیا جادو کیا ہے کہ ہرلز کی مجھے شازیدگل نظر آئی ہے میں ایک بار آپ سے بات کرنا جا ہتی ہوں اور معائی پرنس مظفر شاہ بھائی ویری گذ آپ کا بہت احجھا تبھرہ ہوتا ہے چلنا شروع کرتا ہے تو گر کر پھر اٹھتا ہے اس کے بعد چلنے کے قابل ہوتا ہے ریاض بھائی لیٹر کافی لمبا ہو گیا ہے باہر نہ نکال دینا کلاس سے -رسالے کے لیے دعا کو ہوں اللہ دن دکنی رات چو کنی ترقی دے آمین -

اكتوبر 2015

جوارعوص 236

FOR PAKISTAN



اسلام ملیم دریاض احمد صاحب سریں جھ ماہ کی غیر حاضری کے بعد دوبارہ جواب عرض میں شرکت کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ خوش آمدید گرمین کے سمبر کا شارہ میڈم کے آنسومیر ہے ہاتھ میں ہے اس دفع سب سنوریاں بہت بیاری تھیں ۔ ناکام محبت میری امر باب کی سٹوری تو جواب عرض کی جان تھی ہم بہت خزال کے موسم میں انتظار حسین ساتی ۔ برسوں بعد یہ تمام سٹوریاں بہت اچھی تھی میری طرف سے بہت بہت مبارک ہو دریاض بھائی میری سٹوری پلیز جلدی شائع کردیں ۔میری طرف سے قارئین کو نیا سال مبارک ہو خدا کرے آنے والا سال بہت خوشیاں لائے وہ میرے وہ دوست جو دل میں رہتے ہوئے نظروں سے دورین ان کو محبت بھرا سلام ۔ جناب ریاض احمد لا ہور شمینہ مظفر گڑھ سے نوشہرا سلام یہ بیارے دوست شہرا دسرآپ بہت بیارے ہیں اور آپ سلمسر کو دھاسے بہت ہی بیاری جان سے بیارے دوست شہرا دسرآپ بہت بیارے ہیں اور آپ سلمسر کو دھاسے بہت ہی بیاری جان سے بیارے دوست شہرا دسرآپ بہت بیارے ہیں اور آپ ساتھ اجازت جا ہتا ہوں خدا حافظ۔

اسلام علیم اگست کا شارہ اس وقت میرے ہاتھوں میں ہے میں نے اس دفعہ پورے تفصیل کے ساتھ شارہ پڑھا ہے اور پورے تفصیل کے ساتھ شارہ پڑھا ہے اور پورے انصاف کے ساتھ عوام کی عدلت میں حاضر ہوا ہے امید ہے آپ انصاف کے ساتھ عوام کی عدلت میں حاضر ہوا ہے امید ہے آپ انصاف کو پہند کریں گے تو جناب شارے کے آغاز میں آپی کشور کرن کا اسلامی صفحہ پڑھا بہت انچالگا۔ پھر ماں

اكتر 2015

جواب يوض 237



کی یادیں محمد زبیر اورِ والدہ کے احر ام میں ضیافت علی کی تحریرِ قابلِ سِیّائش تھی کہانیوں مین ثیّاء اجالا کی یادیں خوبصورت تحریرتھی ذوالفقارعلی سانول نے بدھیبی سنوری تحریر کی تھی جو کہا یک سبق آ موز تھی میرے حرید حچوڑ دوست کی سٹوری متاع جان تھاوہ اچھی سٹوری تھی لیکن کرنٹ کم تھا ملک عرفان صاحب مزید کوشش ئریں کچھ خواب ٹوٹے کچھ خواب بھرے انتظار حسین ساتی کا ویلڈن کٹین بھلانہ پائے عبدلوث آئی ہے تم بھی لوٹ آؤنا۔گھر آ جا پردلیے ہوگی صبر کی جیت دل کا کیا کریں صاحب۔ادھوری دلہن ۔میری ادھوری محبت۔ بیار کیا سراب ملے کچھ بوں ۔ان تمام کہانیوں نے متاثر نہیں کیا مجید احمد جائی کی سٹوری فریب ہے محبت بہتر تھی زراز کیہ کی وفا کی پیاس ۔اور عارف شنراد کی اللہ کی آ واز بھی اچھی کہانیاں تھیں عامرولیل جٹ برسوں بعد لکھنے پرمبار کہاد قبول ہووری ویری گڈاس ماں کی ٹاپ سٹوری ساویہ چو ہدری کی کوئی میرے دل سے پو چھے تھی جس نے شارے کو جار جا ندلگاد ئے باتی جواب عرض کے تمام دوستوں کو پرنس کا سلام سندھی فارق بھائی یا دکرنے کاشکر پیش پورے سال میں صرف دویا تین کہانیاں لکھ سکتا مو<u>ل زیا</u>ده مبیں۔

---- پرکس مظفرشاه بیثاور

اسلام علیم ۔۔ آپ ہماری سٹوریوں کا حِکد دیں یا نہ دیں بات نہیں یہ بہت عزاز کی بات ہے کہ اوٹے پھوٹے الفاظوں کو جگمل جاتی ہے عامر وکیل جٹ گذیبت اچھا لکھاسبق ہے دوسروں کے اور سب نے بہت اچھا لکھا جناب پرنس صاحب عامر وکیل کی عمر پجیس سال ہے سویٹ تو ہے مگر خوبصورت نہیں اس کا پیچھا چھوڑ دو مجھ ہے رابطہ کرو جناب اعجاز بھائی شادی کرلوسیف الرحمٰن زحمی جی میں غریب ہوں اب بزئے لوگوں ہے رابط نہیں رکھ سکتا۔ آپی کشور کرن جی آپ نے ایساسوچ بھی کیسے لیا شاہد بھائی نے تو آپ کا مسئلہ حل کیا تھا خیراور پوسف دردی صاحب بہت خوشی ہوئی اپنے کاظمی كا قريبي دوست يا كر ہو تھے تو رابط ضرور كرنالو جي باجي خوجي جي مجھ سے رابطہ كريں آپ كی سٹوري شائع ہو چکی ہے اور ایم بیکیا ڈرامہ ہے سیدھی می بات بتاؤ اور کاطمی صاحب میں نے معاف کردیا ہے اور آپ بھی معاف کر دو جو ہو گیا بھول جاؤر یاض بھائی جی آپ کے گھر کے ہے پر خط پوسٹ کر دیا غور ہے پڑھنا شاہد رفیق ۔راشد لطیف رمضان پر یمی عمر حیات شاکر مقصود احمد بلوچ ۔عامر وکیل جث _ نزاكت على _ارباب سليم _ ذ والفقار سانول _اورسب دوستوں كوالفت بھرا سلام قبول ہواور جواب عرض کی پوری میم کوخراج محسین پیش کرتا ہوں کہ دلوں کے بندھن کومضبوط کر کے دل کوآ باد کررہے ہیں جواب عرض دن دئن رات چوکنی ترقی کرے آمین۔

___ائيم يعقوب ڏيره غازيخان اسلام علیم ۔ ماہ اگست کا شارہ ملا کوئی بھی کہانی نہ دیکھ کر بہت دکھ ہوا پیارے ریاض احمد بھائی مجھ ہے کوئی غلطی ہوگئی ہے کہ جوآپ میری کہانیوں کوجگہ نہیں دے رہے پلیز میری کہانیوں کو بھی جلدی شائع کیا کریں آپ نے ماہ اگست میں میرالیٹر شائع کیا آپ کا بہت شکریہ۔ ماہ اگست کی کہانیاں اچھی تھے ن خاص کرمیری بیاری آپی ثناا جالا کی یادیں بیا یک بہترین کہانی تھی برسوں بعداس کے بارے میں پھھ

اكتوبر 2015

جوات عرض 238



نہیں کہوں تا سوری۔شازیدگل جی آپ کی کہانی اچھی تھی۔جواب عرض کے لیے دل کی اتھا گہرائیوں ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت تک شادوآ بادر بھے آمین۔

ين المسلم

اسلام علیکم ۔ قاریکن کیے ہیں آپ سب ۔ادارہ جواب عرض کودل ہے سلام ۔ریاض صاحب میں نے ایک سٹوری جیجی تھی اپنوں کا ستم ایک سال ہونے والا ہے شائع نہیں ہوئی اگر معیاری نہیں ہے تو بھی پ آئیندرو برومیں بتادیں اگر معیاری ہے تو جگہ دعے دیں اگست کا شارے یادیں تمبر بہت دیر سے ملا پڑھ کرخوشی بھی ہوئی اور د کھ بھی خوشی اس لیے کہ بیاری آئی کشور کرن پتو کی ہر کہائی میں لا جواب ہوتی ہیں گھر آ جا پر دلیں ایک اچھی کاوش تھی اس کےعلاوہ ثناءا جالا یادیں۔شازیگل ہوگی صبر کی جیت کیکن بھلا نه پائے کنول جی تنہا۔ دل کا کیا کریں صاحب ثمینہ بٹ اور ہر دل عزیز انتظار حسین ساقی صاحب کی کہائی بہت انچی لگی اس کےعلاوہ باتی سلیلے بھی اچھے تھے محمد عرفان ملک ذوالفقار علی سانول صاحب ۔ آپ کی سٹوری بھی تعریف کے قابل تھی خوشی کی بات ہے مگر د کھایں بات کا ہوا کہ میری کہائی اس بار بھی مہیں آئی خیر ہے امید پرونیا قائم ہے اور مجھے امید ہے کہ میری کہانی کوضر ورجگہ ملے گی اس کے علاوہ باقی تمام سلیلے ہمیشہ کی طرح الیصے تھے ہاتی فردوس اعوان آپ کوجن رائٹروں سے شکائت ہے وہ آپ ریاض صاحب کر بتادیں بیہ ہماری و کھوں کی تگری ہے اس کو کوئی بدنام نہ کرے۔ باقی میری پیاری آپی کشور کران بھی آ پ تو بہت ناراض ہیں مگر میری پیاری بہن آ پ جواب عرض کی سب سے بہترین رائٹر ہیں آ پ پلیز تصتي رہيں خطر کچھ لسبا ہو گيا ہے ليكن پليز رياض شائع ضرور كرنا بدخط ميں وزيرستان ہے لكھ رہا ہوں ٹائم بہت کم ملتا ہے کیکن پھر بھی جواب عرض ہر ماہ لیتا ہوں پڑھتا ہوں باقی میرے جتنے بھی دوست مجھ سے تاراض ہیں ان سے سوری کرتا ہوں البیشل عید مبارک میری بیاری ہی گول مٹول ہی مارید عباس تنہا مجھے یا د ر کھنا میں بہت جلد آپ کے پاس آ جاؤں گا عامر جٹ۔سیف الرحن زخمی ۔ایم یعقو ب اور تمام دوست جنہوں نے مجھے یا در کھا آپ سب کوسلام اور خوش رہیں اور میرے لیے دعا کریں۔

ما المادعلى عرف نديم عباس تنهامير پور

اسلام علیم ۔ تمام لکھنے پڑھنے والے عیوراور باشعورلوگوں کو خلوص بھراسلام تبول ہو۔ پچھ مھروفیات کی وجہ ہے پچھلے لیٹر میں حاضری تدد ہے۔ سکا دوستو مھروفیات زندگی جنتی بھی ہو جواب عرض بڑھنا ہماری کروری ہے جب تک جواب عرض ہمیں نہیں ال جا تا یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہماری قیمتی چیز آم ہوگئی ہے جس طرح موبائل کے لیے چار جرضروری ہے تھیک ای طرح ہی جواب عرض ہماری ضرورت ہے سرگودھا میں اخبار والے بابا جی نے بتایا کہ بیٹا آپ کا جواب عرض آگیا ہے جے و کچھ کرسفر کی تھکا و ب دور ہوگئی اور نیند کا احساس بھی نہ ہوا جواب عرض کی ہیڈ لائن دیکھی جس پر میراکوئی نام نہیں تھا اس بات کا افسوس ہوا گرچند و وستوں کے نام بڑھ کر بہت خوشی ہوئی اور فخر پاسکتان جناب طارق عزیزی صاحب کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ یاد آگئے ہم نہ ہونگے کوئی ہم سا ہوگا بیاری بہن کشور کرن کا اسلامی صفحہ پڑھ کر روح کوراحت کمی دل کوسکون ملا ماں کی یا د میں چو ہدری شاہر محمودگل اور جماد ظفر ہادی کے الفاظ

اكتوبر 2015



باک سوسائی قائد کام کی بھی ا پیشاری قائد کائے گاری کے بھی کیا ہے۔ پیشاری قائد کا کائے گاری کے بھی کیا ہے۔

= UNUSUPE

میرای نک کاڈائریکٹ اور رژیوم ایبل لنک ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای ٹک کا پر نٹ پر بولو ہر یوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجو د مواد کی چیکنگ اور اچھے پر نٹ کے

> ♦ مشهور مصنفین کی گتب کی مکمل رینج ♦ ہر کتاب کاالگ سیکشن 💠 ویب سائٹ کی آسان براؤسنگ سائٹ پر کوئی بھی لنگ ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

💠 ہائی کو اکٹی پی ڈی ایف فائلز ہرای کک آن لائن پڑھنے کی سہولت ﴿ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں ایلوڈ نگ سپریم کوالٹی،نار مل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی ان سيريزازمظهر کليم اور ابن صفی کی مکمل رینج ایڈ فری لنکس، لنکس کو پیسے کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیاجاتا

واحدویب سائث جہال ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤ تلوڈ کی جاسکتی ہے

ڈاؤنلوڈنگ کے بعد یوسٹ پر تبھرہ ضرور کریں

🗘 ڈاؤ نلوڈ نگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب

ڈاؤنلوڈ کریں استروہ سرم احمال کو ویس سائٹ کالنگ دیکر متعارف کرائیں

Online Library For Pakistan



Facebook fb.com/poksociety



بہت پندآ مجے اور میرے پیارے دوست ناصرا قبال خنگ صاحب کیا بات ہے جی تساتے میدان مارلیا جی۔میڈم کے آنسوجوٹائنل پر ہے بہت سپر ہٹ سٹوری ہے بہت مبار کباد قبول ہو بھائی ناصراللہ آپ کو سلامت رکھے ہمیشہ لیٹر لہا ہونے کا خطرہ رہتا ہے جس دوستوں کے نام نہ لکھ سکا معافی جا ہتا ہوں جو رائع بھی لکھ رہے ہیں بہت کمال لکھ رہے ہیں میرے بھائی ذوالقرنین حیدر۔ بھائی عاصم بوٹا ہم الدين _التد بخش بوتال _شامد ييخ _مس حنامريد _كرن راولينڈي _نديم عباس ڈھوكو _حنا تجرات - ياسر ملک جنڈ اٹک ۔میری ڈھیر ساری دعا تیں اور سلام ان دوستوں کواور پیارے بھائی ریاض احمد صاحب پلیز میری شاعری اور کہانیاں کائمبر لگادیں جناب مہریاتی ہوئی سرخدا حافظ۔

وحسنين شاكرة هذيال شرف

اسلام علیم ۔ میں بھی آپ کے جواب عرض کا حصہ بننے جارہی ہوں امید ہے کہ آپ کو میں اپنے ا قتباسات بھیج رہی ہوں آپ کوضرور پہندا آئیں گےاور آپ مجھے مایوں نہیں کریں گے مجھے لکھے کا بہت شوق ہے میں نے بیچرر باب ہے اپنے شوق کا اظہا کیا انہوں نے مجھے یہ ہمت دی ہے اور میرے اندر جذبہ اجا گرکیا اور میں نے بچھ لکھنے کی گوشش کی امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے میرا بیہ حوصلہ بر ھا تمیں کے میں نے ایک غزل بینجی ہے آپ اے شائع ضرور سیجئے گا اب میں ہر ماہ آپ کارسالہ پڑھا كرول كى -والسلام -

_حفظه احسان _حافظه آباد

اسلام علیم ۔ بیر کیا حال ہے آپ یقینا ٹھیک ہوں گے بھائی ریاض احد کوخاص طور پر میراسلام میں اس بات آپ کو کچھ کریں جیجے رہی ہوں یقینا آپ کو پسندآ ئیں گی اور آپ انہیں ضرور شائع کریں گے سر برامحسوس مت سیجے گا سر میں آپ کی بہت مشکور ہوں آپ نے جواب عرض کے قیمتی صفحات پر میری کہانی کوجگہ دیے کر مجھے اس قابل شمجھا کہ میں دوبارہ پھرآپ کی بزم میں جلی آئی سرمیرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں کس طرح شکر میادا کروں سروری ویری هینکس اپنابہت ساراخیال رکھیئے گا

------امرباب چومدری مافظهآیاد

اسلام ملیکم ۔سرجواب عرض کا قاری ہوں میں پچھلے چودہ سال سے ہر ماہ پابندی ہے جواب عرض پڑھتا ہوں جواب عرض پڑھے کردل کوانتہائی خوتی ہوئی ہے اور سکون ملتا ہے میں جواب عرض میں پہلی بار خط لکھ رہا ہوں میں نے بھی لکھنے کی ہمت بیس کی مگراب میں نے ہمت کر کے ایک خط لکھا ہے اگست کے شارے میں ایک بہن کا خط شائع ہوا تھا فر دوس اعوان کا میں قار تین سے بیکہنا جا ہوں گا کہ خدارااب جواب عرض کو بدنام مت کریں اور اس میں اگر آنا ہے تو اپنے خیالات کو اچھا بنا کر آئیں پلیز اب ایسی بالمي مت ايا تري جن ے مارے بيارے رسالے كومعيار لم مو۔

اكتوير 2015

جواب عرص 240



